رجسٹرڈ نمبر ۱۲۴۵-ایل

 جملہ حقوق محفوظ ہیں

قل صدق اللہ فاتبعوا ملۃ ابراہیم حنیفا (آل عمران)

خدا نے ٹھیک ٹھیک بیان کیا کہ ابراہیم حنیف کے دین کی پیروی کرو

حنیف

جلد ۳ | بابت جولائی اگست ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۲۵ | نمبر ۱-۲-۳-۴

ستیارتھ پرکاش

ایڈیٹر غازی محمود دھرمپال بی اے

لدھیانہ

قیمت سالانہ چھ روپیہ — فی پرچہ تین روپے

فہرست مضامین

حنیف

جولائی اگست ستمبر اکتوبر ۱۹۲۵ء

اسلام خطرہ میں

ہندوستان میں اسلام اور فرزندان اسلام کے برخلاف

خطرناک سازش

بلا مبالغہ اور بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے۔ کہ آریہ سماج کی کتاب ستیارتھ پرکاش کا چودھواں باب ہندوستان میں اسلام اور فرزندان اسلام کے برخلاف سخت خطرناک سازش ہے جو آریہ سماج کے ہاتھ سے گھڑی اور گھڑی گئی ہے۔ اگر مسلمانان ہند نے اس سازش کا قلع قمع کرنے کی کوشش نہ کی تو اسمیں مطلق شبہ نہیں کہ ہندوستان میں انکا حشر کسی زمانہ میں وہی ہوگا جو اندلس میں ہوا تھا۔ کیونکہ آریہ سماج نہایت احتیاط مگر استقلال کیساتھ اس زہر ہلاہل کو اسلام اور فرزندان اسلام کی جڑ میں پہنچا رہا ہے اور وہ ایک ثابت قدم اور تیز دانتوں والے کیڑے کیطرح ہندوستان میں اس باب کی اشاعت کے ذریعہ اسلام کی جڑ کاٹنے میں مصروف ہے۔ اس خطرناک زہریلے اور از حد منافرت افزا باب کے ذریعہ ہندوؤں کے کثیر حصہ کے دل و دماغ کو اسلام اور مسلمانوں کے برخلاف قابل افسوس حد تک مسموم کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ یہ مسئلہ مسلمہ ہے کہ ۲۲ کروڑ ہندوؤں کے دلوں میں اسلام اور مسلمانوں کے برخلاف ستیارتھ پرکاش کے چودہویں باب کی اشاعت سے حقارت و نفرت کے جذبات کا پیدا ہو جانا بدیں وجہ ہندوستان کے خرمن امن کو تباہ و برباد کرنے کے علاوہ مسلمانان ہند کے مستقبل کو بھی نہایت تاریک بنا دینے کا باعث ہوگا۔ آریہ سماج ہندوستان کی مختلف زبانوں میں جس سرعت کیساتھ اس کتاب کی اشاعت کر رہا ہے۔ وہ اس امر واقعہ سے ظاہر ہے کہ ۱۸۷۵ء سے لیکر ۱۸۸۳ء تک جبکہ اس کتاب کے ساتھ تیرھویں اور چودھویں باب کا مسیحیوں اور مسلمانوں کے برخلاف اضافہ نہیں ہوا تھا آٹھ سال کے عرصہ میں مشکل تمام ایکہزار کاپی ملک میں پھیلی تھی جسکا دوسرا مطلب یہ ہے کہ اُس زمانہ میں اس کتاب کی سالانہ اشاعت سوا سو کاپی یا ماہوار اشاعت کل دس کاپیاں تھیں مگر ۱۸۸۳ء میں

سوامی دیانند کے مرنیکے بعد جب اس کتاب میں مسیحیوں کے علاوہ اسلام پیغمبر اسلام صلعم اور فرزندان
اسلام کے برخلاف سوقیانہ گالیوں سے اشتعال انگیز عبارتوں اور منافرت افزا جملوں سے لبریز

پانچ لاکھ کاپی چھپ چکی ہے

چودھویں باب کا الحاق کردیا گیا تو اسکی اشاعت سنہ ۱۸۸۴ء
سے لیکر سنہ ۱۹۲۳ء تک پانچ لاکھ سے زاید ہوگئی جسکا سیدھا
مطلب یہ ہے کہ اسوقت یہ کتاب ہر سال ساڑھے بارہ ہزار کاپی یا ہر ماہ ایکہزار سے زاید کاپیوں
کی رفتار سے ملک کے ہر ایک کونے میں پھیلائی جارہی ہے۔ ان واقعات کی موجودگی میں قانون۔
اخلاق مصلحت شرافت اور انسانیت کا کچھ بھی حصہ رکھنے والا صحیح الدماغ انسان آریہ
سماج سے سوال کرسکتا ہے کہ آخر اسکا مدعا چودھویں باب کی اشاعت سے جسمیں مذموم سے
مذموم گالیوں کی تمام فہرست پیغمبر اسلام کی ذات بابرکات پر ختم کردیگئی ہے۔ اور پھر جس باب میں
قرآن پاک کو جملہ برائیوں یہانتک کہ اغلام جیسی خباثت کا موجد بتاتے ہوئے انسانوں کو
حیوان بنادینے والی تعلیم کا منبع بنا کر ہی کنوئیں میں ڈالنے کے قابل بتایا گیا ہو۔ آریہ سماج سے بجا
طور پر پوچھا جاسکتا ہے کہ آخر اسکا مدعا ستیارتھ پرکاش کے ایسے چودھویں باب کی اشاعت سے
جسمیں تمام مسلمانوں کو ڈاکو لٹیرے مفسد پرداز۔ وحشی عقل کے اندھے امن کے دشمن موذی وغیرہ
کہا گیا ہو ہندوؤں کے دلوں کو اسلام اور فرزندان اسلام کیطرف سے حقارت و نفرت کے جذبات سے
لبریز و مسموم کرنیکے سوا اور کیا ہوسکتا ہے کیا شاہ آباد۔ آرہ۔ کٹارپور۔ ملتان سہارنپور۔ کوہاٹ
وغیرہ کے آتشین شعلے اسی قسم کی حقارت و نفرت کے جذبات کے ابتدائی نتائج نہیں ہیں؟
میںنے اسلام اور فرزندان اسلام کے برخلاف آریہ سماج کی اس ہولناک گہری سازش سے
مسلمانوں کو آگاہ کرتے ہوئے اپنی ایک پرائیویٹ چٹھی کے ذریعہ ہندوستان کے خاص خاص مسلمانوں

آریہ اور ہندو پریس کی شورش

سے استدعا کی تھی۔ کہ وہ ستیارتھ پرکاش کے
چودھویں باب کو اسلام اور مسلمانوں کے حق میں زہر قاتل سمجھتے ہوئے اس باب کی ضبطی یا کم از کم
اسکی ترمیم و تنسیخ کے متعلق رزولیوشن پاس کرکے گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجیں اور اسمبلی و کونسلوں
میں سوال اٹھائیں۔ ابھی مسلمان تو اس چٹھی کا جواب بھی دینے نہیں پائے تھے۔ کہ کسی نہ کسی
ذریعہ سے میری یہ چٹھی آریہ اور ہندو پریس کے ہاتھ لگ گئی۔ اسپر ان لوگوں نے ہفتوں تک
لیڈنگ آرٹیکل لکھ لکھکر آسمان سر پر اٹھا لیا۔ اور مسلمانوں کو دھمکیاں دینے کا شاطرانہ کام جاری
رکھا ان لوگوں نے بلاتفریق یہ واویلا مچایا۔ کہ اس چٹھی کا لکھنے والا ایک غیر ذمہ دار شخص

ہے جبکہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی اشاعت کرنیوالی آریہ سماج جیسی ذمہ دار سوسائٹی ہے اور کہ ذمہ دار سوسائٹی کے اس نہایت ہی مذموم فعل پر نکتہ چینی کرنیکے لئے مسلمانوں کے ذمہ دار افراد کو آگے آنا چاہیے۔ اسطرح آریہ اور ہندو پریس نے متفقہ طور پر مسلمانوں کو چیلنج دیدیا ہے۔ یہ انکی ڈھٹائی اور کوتہ اندیشی کا بین ثبوت ہے کہ وہ چودھویں باب کو ڈیفنڈ کرنیکی علانیہ جرأت کر رہے ہیں۔

مسلم پریس کی خاموشی

بعض احباب نے بذریعہ خطوط مجھ سے سوال کیا ہے۔ کہ آریہ اور ہندو پریس نے تو چودھویں باب کی اُن برہنہ اور شرمناک کالیوں کی اشاعت کے تحفظ کیلئے جو اسلام پیغمبر اسلام علیہ السلام اور فرزندان اسلام کے حق میں روا رکھی گئی ہیں سخت ادبلا مچایا ہے مگر کیا وجہ ہے۔ کہ مسلم پریس اس معاملہ میں خاموش ہے میرے نزدیک یہ سوال مجھ سے نہیں بلکہ ان مسلم جرائد سے براہ راست ہونا چاہیے۔ جو اس مسئلہ پر خاموش رہے۔ یا جنکے پاس اسلامی انجمنوں اور فرزندان اسلام نے رزولیوشن بھیجے مگر انہوں نے ان رزولیوشنوں کو ابھی تک شایع نہیں کیا۔ مسلم پریس کے اس خاص حصے کی خاموشی کی جو وجوہ مجھے معلوم ہوئی ہیں مناسب معلوم ہوتا ہے میں انکو یہاں پیش کر دوں۔

روزنامہ زمیندار لاہور اور مولٰینا ظفر علی خانصاحب

میں نے اس معاملہ کے متعلق مولٰینا سالک صاحب کی خدمت میں جو زمیندار کے عملہ ادارت کے خاص رکن ہیں چند ایک خطوط بھیجے۔ اسکے بعد میں خود انکی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور دفتر زمیندار میں انسے ملاقات کی۔ مولٰینا سالک صاحب نے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے برخلاف صدائے احتجاج بلند کرنیکے معاملہ میں کامل اتفاق رائے کا اظہار کیا مگر انہوں نے اسکے ساتھ ہی مجھے مشورہ دیا کہ میں مولٰینا ظفر علیخانصاحب سے بھی گفتگو کر لوں۔ چنانچہ جب میں نے مولٰینا ظفر علی صاحب سے اس کے متعلق ذکر کیا۔ تو آپنے فرمایا کہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے برخلاف خواہ ہم کتنا ہی واویلا کریں مگر گورنمنٹ ہماری ایک نہ سنیگی۔ اسلئے کہ یہ باب گورنمنٹ کی منشا کے عین مطابق ہندو مسلمانوں میں نفاق کی خلیج کو گہرا کرنیوالا ہے۔ بس جو بات گورنمنٹ کے حق میں مفید ہو۔ گورنمنٹ ایسی بیوقوف نہیں ہو سکتی کہ وہ اسکی اشاعت کو بند کرے۔ میں نے مولٰینا ممدوح کے اس خیال کی تردید میں ہر چند دلایل پیش کیے مگر وہ اسی بات پر اڑے رہے۔ کہ گورنمنٹ کو مسلمانوں کی نسبت آریوں اور ہندوؤں کی ہمدردی حاصل کرنیکی زیادہ ضرورت ہے۔ کیونکہ وہ مراکش۔ ٹرکی۔ عرب۔ ایران مصر۔ افغانستان میں مسلمانوں کی بیداری کو دیکھتی ہوئی ہندوستان کے مسلمانوں کی خاطر ۲۲ کروڑ ہندوؤں اور آریوں کی ہمدردی کو ہاتھ سے دینے کیلئے تیار نہیں ہوگی۔ مولٰینا ظفر علیخانصاحب کی اس گفتگو کے بعد میں نے انکو زیادہ تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا اور میں چلا آیا۔

روزنامہ ہمدرد دہلی اور مولینا محمد علی صاحب

روزنامہ زمیندار اور اسکے مالک کی رائے کے بعد روزنامہ ہمدرد دہلی اور اسکے مالک و مدیر مولینا محمد علی صاحب کی رائے بھی اس بارہ میں خاص وقعت رکھتی ہے جو کہ حنیف کے گذشتہ پرچہ میں لفظ بلفظ نقل کر دیگئی تھی۔ مولینا محمد علی صاحب کا بھی یہی خیال ہے کہ جس گورنمنٹ کا اصول حکمرانی "لڑاؤ اور حکومت کرو" ہو۔ وہ کسی کتاب کے ایسے حصے کو جو حکومت کی مذکورہ بالا پالیسی میں مددگار ہو رہا ہو۔ کیونکر ضبط کر سکتی ہے۔ مسلمانوں کے ان ہر دو سیاسی رہنماؤں کا عقیدہ اس معاملہ میں لفظاً و معناً بالکل ایک ہی ہے۔ یعنے وہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی اشاعت کو گورنمنٹ کے اغماض یا خود غرضی کیطرف منسوب کر رہے ہیں +

روزنامہ تنظیم امرتسر اور ڈاکٹر سیف الدین کچلو

مسلمانوں کے تیسرے سیاسی رہنما ڈاکٹر سیف الدین کچلو کی رائے بھی حنیف کے گذشتہ پرچہ میں نقل کی جاچکی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی اشاعت کی ذمہ داری گورنمنٹ کے سر تو نہیں تھوپتے۔ مگر وہ آریوں اور ہندوؤں کے اسقدر دلدادہ یا انسے اسقدر مرعوب ہیں۔ کہ وہ اخباری دنیا میں ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے خلاف کسی قسم کی بحث کرنا پسند نہیں کرتے محض اسلئے کہ ایسی بحث سے انکے حلیفوں یا حریفوں کو صدمہ پہنچنے کا احتمال ہے۔ ہاں وہ اس معاملہ میں آریوں اور ہندوؤں کے ساتھ کسی پرائیویٹ سمجھوتہ کا مشورہ دیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی یہ بات ایک قسم کی سادہ لوحی ہے کہ وہ اسقدر نشیب و فراز دیکھ چکنے کے بعد بھی آریوں اور ہندوؤں کے ساتھ سمجھوتہ کا خواب پریشان دیکھ رہے ہیں۔ حالانکہ ہندو لیڈروں نے اتفاق رائے سے یہ اعلان کر دیا ہے کہ انکو ہندوستان میں خالص ہندو راج قائم کرنا چاہیے۔ اور کہ انکو مسلمانوں سے قطعاً بے نیاز ہو جانا چاہیے۔ شمالی ہندوستان کے مشہور و معروف مسلم جرائد و عمائد کی جو رائے تھی یا انکی خاموشی کی جو وجوہ مجھے معلوم ہوئیں وہ میں نے پیش کر دی ہیں +

اس سازش میں گورنمنٹ کی شرکت یا اغماض اور مسلمانان ہندوستان کا دینی احساس

بعض احباب نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ جب بڑے بڑے اڈیٹر مسلم جرائد اس معاملہ میں خاموش ہیں تو تم بہاڑ سے ٹکر مارنے کیلئے کیوں کوشش کر رہے ہو۔ مگر میں اسکا یہ جواب دونگا کہ میں ان مسلم جرائد و عمائد کی رائے جو انہوں نے ظاہر کی ہے قبل از وقت سمجھتا ہوں۔ میں سرکار پرست نہیں ہوں بلکہ سرکار کے جور و ستم کا شکار ہو چکا ہوں اور ابھی تک شکار ہوں۔ باوجود اسکے میں گورنمنٹ کو ایسا کمینہ اور بدنیت نہیں سمجھتا ہوں۔ کہ اُسنے ہندوؤں اور مسلمانوں کو باہمی لڑانے کیلئے آریہ سماج کو یہ اجازت یا سند دے رکھی ہو کہ وہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں مسلمانوں کو منبع عیوب اور قرآن مجید کو جملہ گناہوں کی تعلیم دینے والا اور

پیغمبر اسلام علیہ السلام کو جابجا گنہگار اور مجسمہ لکھ کر اسکی اشاعت کرتے ہیں آریہ سماج کی اس شرارت کیلئے گورنمنٹ کو مجرم نہیں ٹھہراتا ہوں بلکہ میرے نزدیک ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی اسقدر کثیر اشاعت کی تمام تر ذمہ داری مسلمانان ہند کے اس افسوسناک سکوت و تغافل پر ہے جو انہوں نے اس باب کے متعلق روا رکھا۔ حالانکہ اگر وہ اسکے سدباب کیلئے ہندوستان کے ہر ایک کونے سے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ واویلا کرتے بیشمار رزولیوشن پاس کرکے گورنمنٹ کی گردن پر ناقابل برداشت بوجھ ڈالدیتے تو یہ ناممکن تھا کہ گورنمنٹ ۷ کروڑ مسلمانوں کے اس نہایت صحیح مطالبہ کو ٹھکرا دیتی جبکہ یہ مطالبہ گورنمنٹ کے قانون کے عین مطابق اور عام اخلاق مصلحت و تدبر شرافت و انسانیت کی جملہ حدود کے اندر تھا پس جب خدا اور اسکے رسول پاک کی عزت و حرمت کی پائمالی ہماری اپنی بے دینی۔ بے ہمتی اور تغافل پر مبنی ہو تو ہم اسکو گورنمنٹ کے سر تھوپ کر دنیا و عاقبت میں ہرگز ہرگز سرخرو نہیں ہوسکتے۔ کسقدر افسوس کی بات ہے کہ ہم اپنی شخصیت پر کسی خفیف سے خفیف الزام کے جواب میں تو ہفتوں بلکہ مہینوں تک اخبارات کے کالم کے کالم سیاہ کرتے رہتے ہیں لیکن جب خدا اور اسکے رسول پاک اور اسکے کلام پاک کے برخلاف دشمنان اسلام مذموم سے مذموم کلمات کی تمام فہرست ختم کرکے لاکھوں کی تعداد میں کھلے بندوں تقسیم کر رہے ہوں۔ تو ہم رب العزۃ اور اسکے حبیب پاک اور اسکے کلام پاک پر لگائے گئے ان الزامات کی بیخ کنی کیلئے ٹس سے مس بھی نہ ہوں جب ہماری اپنی غفلت کا یہ عالم ہو تو گورنمنٹ "مدعی سست گواہ چست" کی مصداق کیسے بنجاتی؟ میں اس مسلمان کے اسلام میں اور اسکے ایمان میں خلل سمجھتا ہوں جو یہ کہتا ہو کہ چونکہ گورنمنٹ ہمارے اس مطالبہ کو پورا نہیں کریگی۔ بنا بریں ہمیں خدا اور اسکے رسول پاک کی عزت و عظمت پر کئے گئے حملوں کی کھلے بندوں اشاعت پر رضامند ہو جانا چاہئے میرے نزدیک یہ بیدینی اور بیغیرتی کی انتہا ہوگی اگر ہم ستیارتھ پرکاش کے متعلق اپنی ناراضگی و نفرت کے اظہار کا کوئی دقیقہ فروگذاشت کرنے پر رضامند ہو جائیں۔ پس ہر ایک دین دار اور سچے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر ایک جائز اور آئینی طریقہ پر ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے برخلاف اپنی ناراضگی و نفرت کا اظہار گورنمنٹ تک۔ اسمبلی اور کونسلوں کے مسلم اراکین تک اور مسلم پریس تک پہنچاتا چلا جاوے۔ یہ وہ کام ہے۔ جو خدا اور اس کے رسول کی خوشنودی کے علاوہ ہندوستان میں اسلام اور فرزندان اسلام کی آنیوالی نسلوں کے بقاء و تحفظ کے لئے ازبس ضروری ہے ::

(ایڈیٹر)

آریہ ورہند پریس کی دھمکی کا فیصلہ کن جواب

آریہ ورہند پریس نے یہ دھمکی دی ہے کہ اگر مسلمان ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی ضبطی کا سوال کونسلوں میں اٹھائینگے
تو ہم قرآن مجید کو پیش کرینگے کیونکہ قرآن مجید جنگ و جدل کی تعلیم دیتا ہے مگر قرآن مجید میں تو انکے کسی رشی منی یا انکی کسی دینی
کتاب پر کسی قسم کا حملہ نہیں ہے برعکس اسکے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں بلا وجہ ہمارے خدا ہمارے رسول پاک اور
ہمارے قرآن مجید پر نام بنام دلآزار فحش گالیوں کی بوچھار کیگئی ہے۔ قرآن پاک نے محض افسانہ جنگ کی تعلیم دی ہے جسکا
ہم نہایت مفصل جواب اپنی کتاب "اساس الاسلام" میں لکھ چکے ہیں پھر بھی ہم ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ اگر قرآن مجید کی یہ تعلیم
جنگ تمہارے نزدیک معیوب ہے تو تم بتاؤ کہ تمہارے عقیدہ کے مطابق ایشور سرشٹی کے قطعاً بے لاگ اور دشمن انسانوں
کو جو جنگ و قتال کے نام تک سے نا آشنا تھے ویدوں کے الہام کے ذریعہ قتل و غارت کی تعلیم کیوں دیگئی؟ اور انکو کیوں یہ سکھایا
گیا کہ تم اپنے مذہب کے مخالفوں کو زندہ آگ میں جلا ڈالو (۱۲/۱۴) اپنے دشمنوں کے دھیتدل کو ... انکو تباہ کر ڈالو (۱۳/۱۳)
انکو شیروں بھیڑیوں سے پھڑوا ڈالو (۱/۱۶) زہریلی گیسوں سے ہلاک کردو (۱۵/۱۶) سمندر میں غرق کردو (۱۵/۱۴) زنجیروں سے جکڑ دو
(۱۵/۱۵) انکو اسطرح تہہ بالا کر ڈالو جسطرح بلی چوہے کو مار ڈالتی ہے (۱۶/۲۵) انکے گاؤں کو آگ لگا دو (۱۱/۴۴) انکی گردنیں کاٹ لو (۵/۲۲)
انکو باعمر زنجیروں سے باندھ رکھو (۱/۲۵) طرح طرح کے جائز و ناجائز طریقے سے انکو ہلاک کر دو (۱/۲۸) انکے سرداروں کا قتل عام کردو۔
(۱/۴۴) عورتوں کی فوج بھرتی کرو (۱/۴۴) دشمنوں پر بم کے گولے مارو (۱/۴۷) انکو درختوں کی طرح کاٹ ڈالو (۱۶/۱۵) جیسے باجے وغیرہ
گیتوں سے ٹڈیوں کو جوش دلاؤ (۲۶/۲۵) توپ بندوق تیر کمان سے فوجوں کو مسلح کرو (۱/۳۶) دشمنوں کو قتل کرنیکے لئے عورتوں کو
تیار کرو (۱۲/۴۲) اگر کوئی دوسرا ہتھیار نہ ملے تو دال بھات اور کڑھی کے برتن بھر کر ہی دشمنوں کے منہ پر مارو (۱/۲۵) مانند کی
طرح دشمنوں کو مارتے جاؤ (۱/۴۴) انکو آگ کی لپیٹ میں ڈالتے جاؤ (۱/۱۱) ہیوی ایٹمی بم اور خنجر لا دینے سے تمہارے دشمنوں کی فوج
لڑتی جائے (۱۳/۴۴) بکری کی طرح کھو کر بجلی کے ہتھیاروں سے دشمن پر حملہ کرے (۱/۳۲) ہوائی جہاز کے ساتھ جنگ کی ہے دشمنوں
کے جو لوگ انکو دیا جائے (۱/۴۸) دشمنوں سے ہمیشہ لڑتے رہو اور انکو ستاتے دکھ دیتے رہنا چاہئے (۱/۴۴) انکی خلقی ... انکا مال چھین لینا چاہئے (۱/۴۸)
انکو پاؤں کے نیچے روندنا اور انپر کسی قسم کا رحم نہیں کرنا چاہئے (۱/۴۹) غرضیکہ اس قسم کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں منتر ہیں جس میں جنگ و
جدل کی تعلیم دیگئی ہے آخر اسکی کیا وجہ ہے؟ اگر کسی الہامی یا دینی کتاب میں جنگی تعلیم کی موجودگی اسکے ضبط کئے جانے کی وجہ ہو سکتی ہے تو
اس لحاظ سے وید کا نمبر پہلے آتا ہے کیونکہ قرآن مجید تو ساڑھے تیرہ سو سال سے ہے مگر وید بقول آریہ سماج ایک ارب کئی کروڑ
سال سے مار دھاڑ کی تعلیم دیتے چلے آرہے ہیں۔ ایسی صورت میں دشمنان اسلام کا قرآن مجید پر اعتراض کرنا اسکی علامت ہے کہ وہ
حقیقت کو ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں ہم اپنے ناظرین سے استدعا کرتے ہیں کہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب سے سوامی
دیانند کو بری الذمہ قرار دینے کیلئے وہ سوامی دیانند کی وید کی تفسیر کا بغور مطالعہ فرمائیں۔
جسکی پہلی قسط اگلے صفحات میں انکی نذر کیجاتی ہے۔ (ایڈیٹر ملت) +

یجروید

پہلا ادھیائے

منترا۔ اے انسانو! پرماتما تمام کائنات کو پیدا کرنے والا۔ بکل جلال والا۔ سب سکھوں کو دینے والا۔ اور تمام علوم کو ظاہر کرنے والا ہے۔ وہی ہم سب کے پران۔ انتہ کرن اور حواسوں کو جن سے کہ دنیا میں مختلف قسم کے اعمال کیئے جاتے ہیں۔ نہایت ہی عمدہ طور پر بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔ وہ ہمارے ان تمام حواسوں کو یگیہ جیسے مفید کام میں لگائے۔ ہے پرماتمن! آپ ہم کو مختلف قسم کے اناج۔ پانی۔ دھن۔ دولت اور نیک اوصاف کے دینے والے ہیں۔ ہم آپ سے اعلیٰ علم کی تحصیل کی خواہش کرتے ہیں۔ اور اپنے تمام کاموں میں ہم آپ سے مدد اور آپکا سہارا چاہتے ہیں۔ اے انسانوں! تم بھی اسی طرح عروج و کمال کو حاصل کرو۔ اسی طرح ہمارا اقبال بھی روز افزوں ہو۔ اے کائنات کے مالک پرماتمن! ہم لوگوں کو اعلےٰ جاہ و جلال کی تحصیل کے لئے آپ بہت سی اولاد دیں۔ اور ہم میں بیماریاں اور تپ دق وغیرہ امراض کبھی نہ ہوں۔ ہم کو جو گؤ وغیرہ پشو تحصیل ترقی کے لایق ہیں۔ جو کبھی مارے جانے کے لایق نہیں۔ جو اندریاں یا زمین وغیرہ کرتے ہیں ہمیشہ عطا کیجئے۔ اے کائنات کے مالک آپ کی عنایت سے ہم لوگوں میں دکھ دینے والے کوئی پاپی یا چور ڈاکو پیدا نہ ہوں۔ ہے پرماتمن آپ

سب کے لیئے مفید دھرم کی سیوا کرنے والے انسان کے گائے۔ گھوڑے ہاتھی۔ دھن۔ دولت اور عیال و اطفال کی سداہی حفاظت کیجیئے۔ ان سے ان بد ارتھیوں کو چھیننے کی مذکورہ بالا کسی انسان میں طاقت نہ ہو۔ اس قسم کے پرتھوی اور گؤ وغیرہ کی رکھشا کرنے والے سجن منش کے لیئے مذکورہ بالا بہت سے مال و متاع ایک پائدار سُکھ دینے والے ہوں +

منتر۲۔ اے عالم انسان! تو اس یگیہ کو جو پاکیزہ کرنے کا باعث ہے۔ اور جو وگیان کے پرکاش کا باعث ہے۔ اور سورج کی کرنوں میں قایم ہونیوالا ہے۔ جو ہوا کے ساتھ دُور دُور کے ممالک میں پھیلنے والا ہے۔ جو ہوا کو صاف کرنے والا ہے۔ جو سنسار کا دھارن کرنے والا ہے۔ اور جو اُتم سُکھ کا بڑھانے والا ہے۔ اے انسان! تو ایسے یگیہ کو مت چھوڑ۔ اور یگیہ کی حفاظت کرنے والا تیرا یجمان بھی اس کو نہ چھوڑے +

منتر۳۔ جو یگیہ سنسار کو بے شمار طریقوں سے دھارن کرنے والا اور پوتر کرنے والا ہے۔ جو یگیہ انیک پرکار کے برھمانڈ کو دھارن کرنیوالا اور پاکیزگی کا سکھ دینے والا ہے۔ اس یگیہ کو نورکل اور اگنی۔ پرتھوی وغیرہ تینیس دیووں کا نپین کرنے والا پرمیشور پوتر کرے۔ اے کائنات کے مالک! آپ ہم لوگوں سے سیوا کیا گیا جو یگیہ ہے۔ اس یگیہ سے ہم کو پاکیزگی کے لئے وید کے وگیان اور نانا پرکار کی ودیا ؤنکو دھارن کرنیوالے وید سے اچھی طرح سے پوتر کیجئے۔ اے انسان! تو وید کی اعلیٰ وانیوں میں سے کس کس وانی کی تحصیل کی خواہش کرتا ہے +

منتر۴۔ ہے سروویا پک ایشور! آپ جس ویدوانی کا دھارن کرتے ہیں۔ جو مکمل عمر کی دینے والی ہے جس سے تمام کرم کانڈ سدھ ہوتے ہیں۔ اور جو سب جگت میں ودیا اور گن کے دھارن کرنے والی ہے۔ (میں اسی کی تحصیل کی خواہش کرتا ہوں) اسی ویدبانی کے ذریعے میں پرمیشور کے سیوا کرنے کے لایق یگیہ کو ودیا کو سدھ کیئے گئے رس یا آنند سے اپنے دل میں مضبوط کرتا ہوں ہے پرماتما! آپ مذکورہ بالا وگیان سمبندھی یگیہ کی سداہی رکھشا کیجیے +

منتر۵۔ اے راست گفتاری وغیرہ اصولوں کے پالن کرنے والے۔ اور

ستیہ اپدیش کرنے والے پرمیشور! میں جھوٹ سے الگ۔ وید ودیا۔ پرتیکش وغیرہ پرمان۔ قانون قدرت۔ وِدوانوں کی سنگت۔ اعلیٰ خیالات۔ اور روح کی پاکیزگی وغیرہ اعمال سے جو برہمچریہ۔ سروہت۔ تتو۔ ارتھات سدھانت پرکاش کرنے والوں سے سِدھ ہوا ہو۔ اچھی طرح سے جانچا گیا ستیہ بولنا۔ ستیہ کرنا ہے۔ اس کا انوشٹھان یعنے باقاعدہ اختیار کرنے۔ جاننے اور اس کی تحصیل کے لئے خواہش کرتا ہوں۔ میرے ایسے سچے عہد کو آپ اچھی طرح سے پورا کیجئے جس سے کہ میں مذکورہ بالا سچے عہد کے پورا کرنے کی قدرت پاسکوں اور اسی سچے عہد کے پورا کرنے کا میں عہد کرونگا +

منتر ۶۔ کون تجھ کو اچھے اعمال کرنے کی آگیا دیتا ہے؟ اس کائنات کا خالق ہی تجھ کو علم وغیرہ اعلیٰ صفات کے پرکاش کرنے کے لئے عالم یا طالب علم بننے کی آگیا دیتا ہے۔ وہ کس مطلب کے لئے تجھکو ہدایت کرتا ہے؟ وہ مذکورہ بالا سچے عہد کے آچرن روپی یگیہ کے لئے دھرم کے پرچار کرنے میں کوشش کرنے کی آگیا دیتا ہے۔ وہی ایشور مذکورہ بالا نیک اعمال کے کرنے والوں کو اور کروانے والوں کو متحد کرتا ہے۔ وہی ایشور نیک اوصاف اور علوم سے متصف ہونے کے لئے علم پڑھنے پڑھانے والے آپ لوگوں کو اُپدیش کرتا ہے +

منتر ۷۔ مجھ کو چاہئے۔ کہ کوشش کرکے بدکردار اور بداطوار انسان کی یقیناً بیخ کنی کردوں۔ اور جو دان وغیرہ دھرم سے خالی ظالم۔ بدکردار دشمن ہیں اُن کی صریحاً بیخ کنی کروں۔ اور بدکردار۔ بداطوار۔ علم کے دشمن۔ خودغرض اور مکاری کے ذریعے تحصیل علم کرنے والے یا دان سے خالی بدکردار انسانوں کو ہمیشہ ہی دنڈ دوں۔ اس طرح میں سکھ کے دینے والے اُتم استھان اور بہید سکھ کو حاصل کروں +

منتر ۸۔ ہے پرماتمن! آپ سب عیوب کے ناش اور جگت کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ اس لئے ہم لوگ اپنی اعلیٰ عقل کے ذریعہ آپ کی ہر روز اوپاسنا کرتے ہیں۔ آپ ودوانوں کو ودیا اور موکش کے سکھ میں کماحقہ پہنچانے والے اور اُن کو بالکل پوتر کرنے والے ہیں۔ آپ سب سنسار کو ودیا اور آنند سے بھرنے والے ہیں۔ آپ دھارمک اور بھگت انسانوں کی پوجا کے لایق ہیں

عالموں کے نزدیک آپ ہی اوپاسنا کے لایق ہیں۔ جو انسان ہم دھرماتماؤں کو جو کہ سب کا بھلا چاہتے ہیں۔ دکھ دیتا ہے۔ یا جس پاپی کو ہم لوگ دکھ دیتے ہیں آپ اس دُشٹ۔ دسیو اور چور کو سبق دیجیئے۔ اور جو سب سے دشمنی کرتا یا سب کو دکھ دیتا ہے۔ اس کو بھی آپ ہمیشہ تاڑنا کیجیئے۔ صنعت و حرفت کے جاننے کی خواہش کرنے والے ہم لوگ اس مادی آگ کو جو سب پدارتھوں کو تحلیل کرنے والی اور تاریکی کا ناش کرنے والی ہے۔ اور جو شین وغیرہ چلانے کی ترکیب سے سواریوں کے ذریعے عالموں کو سکھ پہنچاتی اور پاک کرنے کا باعث ہے۔ اور جس کا استعمال کاریگر لوگ سکھ کی تحصیل کے لئے کرتے ہیں۔ اور جس کی ودوان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ اگر اس کا ٹھیک استعمال نہ کیا جائے۔ تو وہ ہم لوگوں کو دکھ پہنچاتی ہے۔ ایسی دکھ دینے والی آگ کو ہم لوگ مشینوں اور سواریوں وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ اے بہادرو! تم ان دشمنوں کو جو ہمیں دکھ دیتے ہیں۔ آتشین اسلحہ سے ہلاک کرو۔ اور چوروں وغیرہ کی بھی بیخکنی کرو +

منتر ۹۔ اے یگیہ کے کرنے والو! تم پاک و صاف ہوم کے لایق جو پدارتھ ہیں ان کو بڑھاؤ۔ مگر کسی وقت بھی انکا تیاگ مت کرو۔ اور یہ تمہارا یجمان بھی اس یگیہ کے عمل کو نہ چھوڑے۔ اس پر کار تم لوگ ایک تو اوپر کو خواہش ہونا۔ دوسرا نیچے کو۔ تیسرا چیشٹا سے اپنے انگوں کو سکیڑنا۔ چوتھا انکا پھیلانا پانچویں چلنا پھرنا وغیرہ۔ ان پانچ قسم کی حرکات سے ہوم کے لایق جو اشیا ہوں۔ اُن کو آگ میں ہون کرو۔ وہ جو ہون کی ہوئی چیز ہے۔ اس کو سورج بدبو وغیرہ دوشوں کا ناش کرتا ہوا ہوا کی شُدھی اور سکھ کی زیادتی کے لئے اوپر کو چڑھا دیتا ہے +

منتر ۱۰۔ میں سب کائنات کے پیدا کرنے والے۔ سب جاہ و جلال کے دینے والے اور کائنات کو ظہور میں لانے والے اور سب سکھ دینے والے پرمیشور کے اپنن کئے ہوئے اس سنسار میں سورج اور چاند کے بل اور تیج سے اور طاقت دینے والے پران کے گرہن اور تیاگ سے اگنی ودیا کے سدھ کرنے کے لئے ودیا پڑھنے والے جس کرم کی سیوا کرتے ہیں۔ اسے گرہن کرتا ہوں۔ اسی طرح

اگنی اور جل کی ودیا کے ذریعے ودوانوں نے جس کرم پھل کو چاہا ہے۔ اس
کے پھل کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۱۔ میں جس یگیہ کو پرانیوں کے سکھ اور افلاس وغیرہ دشمنوں کے ناش
کے لئے ویدوانی اور وگیان پرکاش کے گنوں میں سنھاپن کرتا ہوں اور اس کو
کبھی نہیں چھوڑتا ہوں۔ اے ودوان لوگو! تم کو مناسب ہے۔ کہ وسیع زمین میں
اپنے گھروں کو بڑھاؤ۔ میں زمین کے بیچ میں جن گھروں میں پانی وغیرہ آرام کی
چیزوں کو سب پرکار سے دیکھتا ہوں۔ اس زمین میں بہت سی خالی جگہ دیکھکر سکھ
سے رہائش کرنے کے لئے مناسب جگہ بناکر رہتا ہوں۔ ہے جگدیشور! آپ
ہمارے دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کی ہمیشہ حفاظت کیجئے +

منتر ۱۲۔ اے عالم انسانو! جس طرح پریشور کے پیدا کئے ہوئے اس سنسار
میں نردوشی اور پاک کرنیکا باعث سورج کی کرنیں ہیں۔ اُسی طرح وہ یگیہ سمبندھی
پران اور اپان کی گتی پدارتھوں کے بھی پوتر کرنے کا باعث ہوں۔ اور جیسے اس
سورج کی کرنوں میں آگے سمندر اور خلا میں چلیں۔ پہلے زمین پر رہنے والی سوم
اوشدھی کے استعمال کرنے اور اعلیٰ صفات سے متصف پانی صاف ہوں۔ ویسے
پاکیزہ اشیاء کا ہوم آگ میں کرو۔ ویسے ہی میں بھی آج کے دن اس مذکورہ بالا یگیہ
سمبندھی عمل کو حاصل کرکے جو پہلا صاف من وغیرہ اندریوں اور رسونا وغیرہ دھن
والا یگیہ کی باقاعدہ پالنا کرنے والا اور عالم اور اعلیٰ صفات کو حاصل کرنے یا ان کو
حاصل کرانے اور یگیہ کی خواہش کرنے والا انسان ہے۔ اسکو پاک کرتا ہوں +

منتر ۱۳۔ یہ نظام شمسی بادل کے قتل کے لئے مذکورہ بالا پانیوں کو حاصل
کرتا ہے۔ جیسے پانی ہوا کو قبول کرتے ہیں۔ ویسے ہی اے انسانو! اُن پانی
اور نباتات کے رسوں کو پاک کرنے کے لئے بادل کی تیز رفتاریں دنیا کی
اشیاء کو سیراب کرنے والے پانیوں کو قبول کرو۔ اور جیسے وہ پانی پاک وصاف
ہوتے ہیں۔ ویسے تم بھی پاک وصاف بنو۔ میں یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا سب کو
پاک کرنے والے اچھالنے۔ نیچے پھینکنے سمیٹنے۔ پھیلانے اور چلانے وغیرہ
پانچ قسم کے افعال سے عالموں یا اعلیٰ صفات کی لطیف حرکات کے لئے

اور مادی آگ سے سکھ کے لئے اچھے افعال سے حاصل کئے جانے کے لایق اس یگیہ کو کرتا ہوں۔ آگ اور سوم سے بارش کی خاطر پرتی دینے والا اور پرتی سے استعمال کرنے کے لایق اس یگیہ کو کرۂ زمہریر میں پہنچاتا ہوں۔ اسی طریقہ پر یگیہ سے پاک وصاف کئے گئے پانی اچھی طرح پاک وصاف ہوتے ہیں۔ اسی لئے یگیہ کی شدھی سے مذکورہ بالا پانیوں کی کثافت وغیرہ نقائص دور ہو کر ان پانیوں کی لطافت کو میں اچھی طرح پاک کرتا ہوں +

منتر ۱۴۔ اے انسانوں! تمہارا گھر سکھ دینے والا ہو۔ اس گھر سے دکھ دینے والے بد اطوار پرانیوں کو الگ کرو۔ اور دان وغیرہ دھرم سے خالی دشمن دور ہوں۔ یہ گھر زمین کی کھال (بیرونی سطح) کے مطابق ہوں۔ علم کل پرماتما ہی سے اس گھر کو سب انسان جانیں اور حاصل کریں اور نباتات کے باعث پیدا ہونے اور ایک وسیع پیمانے پر خلا میں رہنے اور پانی کا گرہن کرنیوالا جو بادل ہے۔ اس کو اور اس علم کو کائنات کا خالق اپنی کرپا ہے تمہارے لئے جتاوے عالم لوگ بھی زمین کی کھال کی مانند اس گھر کی تعمیر کو جانیں +

منتر ۱۵۔ ایں سب انسانوں کے ساتھ جس ہو یہ یعنے پدارتھ کے سنسکار کے لئے بڑے بڑے پتھر اور لکڑی کے کھمبے وغیرہ سامان ہیں۔ عالموں اور نیک اوصاف کے لئے اس یگیہ کو اعلیٰ صفات کے اظہار اور عالم باعمل یا مختلف قسم کے بھوگوں کی تحصیل کے لئے قبول کرتا ہوں۔ اے عالم انسانوں! تم بھی عالموں کے سکھ کے لئے اچھی طرح دکھ کو دور کرنے والے یگیہ میں ہوم کرنے کے لایق پدارتھ کو نہایت ہی اچھی طرح سے پاک وصاف کرو۔ جو انسان وید وغیرہ شاستروں کو شوق سے پڑھتے پڑھاتے ہیں۔ ان کو ہی ہو یہ یعنے ہوم میں چڑھانے کے قابل پدارتھوں کا دھان کرنیوالی جو کہ یگیہ کو چاروں طرف پھیلانے کے لئے وید کے پڑھنے سے برہمن کھشتری۔ ویش اور شودروں کی پاک تعلیم اور مشہوروائی ہے۔ وہ ان کو ہی پراپت ہوتی ہے +

منتر ۱۶۔ چونکہ یہ یگیہ جس میں ہمہ صفت موصوف میٹھی وانی ہوتی ہے۔ چور اور دشمنوں کا ہلاک کرنے والا ہے۔ اور اناج وغیرہ اشیاء یا علم

وغیرہ طاقت اور اعلیٰ سے اعلیٰ رس کو دیتا ہے۔ اسی لئے ہمیشہ ہی اسکا
انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ اے عالم لوگو! تم مذکورہ بالا ہمہ صفت موصوف
تینن اقسام کے یگیہ کا انوشٹھان کرو۔ اور رحیم لوگوں کو اس کے فواید کا اپدیش
کرو۔ تاکہ ہم لوگ تمہارے ساتھ آگر اعلےٰ طریقہ سے غنیم کو شکست
دیں۔ اور بھاری بھاری لڑائیوں میں بار بار سب طرح سے فتح حاصل
کریں۔ کیونکہ آپ علم جنگ کے جاننے والے ہیں۔ اسی لئے سب انسان
آپ سے فن محاربہ اور علم اسلحہ کو اور باوش کے بڑھانے کے لئے مذکورہ
بالا یگیہ کو سیکھیں۔ اس طرح جنگ کر کے سب انسانوں کو چاہیئے۔ کہ نیکو
کاری وغیرہ ادھرم کو چھوڑنے والے بدکردار انسان یا پاکیزگی
چھوڑنیوالے اور دان وغیرہ دھرم سے خالی دشمنوں اور ڈاکو کوئی بھی جیسے
بیچ کر نہ ہو سکیں۔ ویسے ہی کوشش کرتے رہیں۔ جیسے یہ ہوا روشنی جس کا ہاتھ
ہے ہمیشہ اپنے آنے جانے کے عمل سے یگیہ اور سنسار میں آگ اور سورج
سے زیادہ لطیف ہوئے پدارتھوں کو گرہن کرتی ہے۔ یا جیسے سورج جس
کا ہاتھ کرن ہے۔ وہ کرنوں کے ذریعہ یا بارش یا روشنی سے اعلیٰ صفات کے
پیدا کرنے کا باعث۔ روشن سورج اُن پدارتھوں کو الگ الگ یا پرمانو
روپ کر دیتا ہے۔ ویسے ہی پریشور یا عالم لوگ سدا ہی اپنے اپدیش سے
سب علوم وفنون کا پرکاش کریں۔ ویسے ہی ہم بھی تم کو اعلیٰ راحت کی
تحصیل کے لئے قبول کرتے ہیں +

منتر ۷۔ اے پرماتمن! آپ قطعی بے خوف ہیں۔ اس لئے پکے ہوئے
پدارتھوں کو چھوڑ کر کچے پدارتھوں کو پکانے یا جلانے کے لئے اور ودوان
یا سرشیٹ گنوں سے ملاپ کرانے والے مادی آگ یا بجلی روپ آگ کو
سدھ کیجئے۔ اس پرکار رحیم لوگوں کے بھلے یا اعلےٰ سے اعلےٰ سکھوں کے
لئے شاستروں کی تعلیم دے کر دکھوں کو دور کیجئے۔ اور آنند کو پراپت
کیجئے اے نورکل پرماتمن! آپ یکساں رہنے والا سکھ دینے والے ہیں
اس سے وسیع زمین اور اس میں رہنے والے انسانوں کو اعلیٰ صفات سے

ترقی دیجئے۔ اے خالق جہان! چونکہ آپ نہایت ہی قابل تعریف ہیں۔ اسلئے میں بدکردار یا دشمنوں کی ہلاکت کے برہمن کھشتری یا کل متنفسوں کے سُکھ یا دُکھ کے دینے والے آپ کو اپنے دل میں قایم کرتا ہوں +

منتر ۱۸۔ ہے پرمیشور! آپ سب کے دھارن کرنے والے ہیں۔ میری وید منتروں کے ذریعے کی ہوئی حمد وثنا کو قبول کیجئے۔ اور میرے آتما میں لایزال علم کو ترقی دیجئے۔ میں دشمنوں کی ہلاکت کے لیئے اور سب انسانوں کے لیئے وید کی شاکھا اور شاکھا انتر ذریعہ تقسیم کرنے والے برہمن اور راجیہ دھرم کے پرکاش کرنے والے کھشتریوں کے دھرم اور راور دنیوی ظہور پذیرجو سامان ہیں۔ آپ جوان کو کل متنفسوں کے لیئے الگ الگ پرکاش کرنے والے ہیں میں آپ کو اپنے دل کے بیچ میں قایم کرتا ہوں۔ اے سب کو دھارن کرنے والے پرمیشور۔ آپ تمام کرتوں کو دھارن کرنے والے ہیں۔ آپ کرپا کر کے ہم لوگوں میں اعلے سے اعلیٰ گیان کو بڑھائیں۔ اور میں دشمنوں کی ہلاکت کے لیئے آپ کو مذکورہ بالا وید یا راجیہ یا باہم موافق گیان یا راج وغیرہ دیوہاروں کو کھاتھہ الگ الگ کرنے والے کو بار بار اپنے دل میں قایم کرتا ہوں میں آپ کو محیط کل جان کر سب اطراف سے سکھ کی تحصیل کے لیئے بار بار اپنے دل میں قایم کرتا ہوں۔ اے انسانوں! تم لوگ مذکورہ بالا ویوہاروں کو اچھی طرح جان کر عالم باعمل اور اعلیٰ علم والے انسانوں کی تحریک سے کپالوں کو آگ پر دھرتے اور جن سے ودیا وغیرہ اوصاف کی تحصیل ہوتی ہے۔ ایسے پرانوں کے اثر سے تپو اور تپاؤ +

منتر ۱۹۔ اے انسانوں! تم اس یگیہ کو جو سکھ کا دینے والا ہے۔ اور غیر فانی ہے۔ جس سے دکھ اور بُری عادتوں والے انسان ہلاکت کو پاتے ہیں۔ یا دان وغیرہ دھرم سے خالی انسان ہلاک ہوتے ہیں۔ اور جو خلا اور زمین کی فضا کی مانند ہے۔ اسے جانو۔ اور جس ودیا روپی مذکورہ بالا یگیہ سے بہت علم والی۔ سورج وغیرہ کروں کی روکنے والی یا بادل کی بیٹی یعنی زمین کے موافق دیدبانی زمین کے جسم کے موافق وسعت کو حاصل کرتی ہے۔ اسے کھاتھہ

جانو۔ اور جس ست سنگت روپی یگیہ سے اعلیٰ سے اعلیٰ برہم گیان حاصل کرنے والی روشن عقل حاصل ہوتی ہے۔ اُسے بھی جانو!

منتر ۲۰۔ جو یگیہ سے پاک اعلیٰ اخلاق والا سکھ کا باعث امراض کا دور کرنے والا اور چاول وغیرہ اناج یا پانی ہے۔ وہ عالم یا روح یا اندریوں کو سیر کرتا ہے۔ اس لئے اے انسانو! جس طرح میں اسے اپنی زندگی کے لئے یا اسے پھُرتی۔ بل اور طاقت کے لئے اور اسے سب اعلیٰ صفات سے متصف افعال کے لئے یا علم کے شعبوں کو پھیلانے کے لئے اور بہت عرصے تک اعلیٰ سکھوں کے ساتھ عمر ہو گئے کے لئے دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اسی مقصد کے لئے اس کو ہر روز دھارن کرو۔ سب کائنات کا پیدا کرنیوالا۔ جاہ و جلال کا دینے والا اپنی سرو یاپکتا یا اوتم ویوہار سے کلاموں کے معنوی و صوری گیان کو اپنی خاص مہربانی سے گرہن کرنے والا پرماتما مکتی دینا جسکا ویوہار ہے۔ ایسے ایشور کو ہم سدا ہی حمد و ثنا سے گرہن کریں۔ اور جیسے پدارتھوں کا پرکاش کرنے والا سورج لوک لوکانتروں کی زمینوں میں روشنی دینے کے لئے اور تیز کرنوں سے پانی کو گرہن کر کے اناج وغیرہ پدارتھوں کو تقویت دیتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی ایسے پدارتھوں کو درشٹی گوچرتا کے لئے قبول کرتے ہیں +

منتر ۲۱۔ اے انسانو! جیسے میں تمام جاہ و جلال کے دینے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے پرتیکش سنسار میں اور سورج لوک کی روشنی میں سورج اور زمین کے جلال کی مضبوطی سے طاقت دینے والی ہوا کو پران اور اپان سے مذکورہ بالا تین قسم کے یگیہ کا بوضاحت بیان کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس کو کماحقہ سدھ کرو۔ یا جیسے اس پیدا کی ہوئی کائنات میں اور سورج کے پرکاش میں جو وغیرہ اناجوں سے پانی اور نباتات آنند دینے والے رس سے یا اعلیٰ سے اعلیٰ نباتات سے اعلےٰ جل اور جیسے نہایت ہی میٹھا نباتات سے رس روپی جل یہ سب مل کر عمر کو بڑھاتے ہیں۔ ویسے ہم لوگوں کو بھی نباتات سے جل اور دوائی وغیرہ کے عمدہ ملاپ اور ترکیب سے ویدک یا صنعت و حرفت کی شاستر ریتی سے مرکب کرنا چاہئے +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں! جیسے میں تمام سُکھ پیدا کرنے والی راجیہ لکشمی کے لئے اس یگیہ کو آگ کے بیچ میں پدارتھوں کو چھوڑ کر مرکب کرتا ہوں ویسے ہی تم لوگوں کو بھی آگ کے ملاپ سے سدھ کرنا چاہئے۔ جو ہم لوگوں کا یہ سنسکار کیا ہوا ہویہ آگ کے بیچ میں چھوڑا جاتا ہے۔ وہ پھیلاؤ کو حاصل کرکے آگ اور سوم کے درمیان پہنچکر اناج وغیرہ پدارتھوں کو پیدا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اور جو مکمل عمر اور بہت سکھ کا دینے والا یگیہ ہے۔ اس کو جیسے میں مختلف طریقوں سے پھیلاتا ہوں۔ ویسے ہی اے انسانوں! تم بھی اس کو پھیلاؤ۔ جیسے مادی آگ، تمہارے یگیہ کا سوامی تمہارے یگیہ کو چاروں طرف پھیلاتا ہے۔ اسی طرح عالم الغیب خالق کائنات مختلف طریقوں سے تمہارے سکھ کو بڑھاوے۔ اور تم کو کبھی ہلاک نہ کرے۔ بلکہ وہ پرمیشور تم کو زیادہ سے زیادہ سکھ میں بڑھاوے +

منتر ۲۳۔ اے عالم انسانوں تم شردھالو ہو کر یجمان کے یگیہ کے انوشٹھان سے خوف مت کرو۔ اور اس سے ادھر ادھر مت بھٹکو۔ اس پر کاریگیہ کرتے ہوئے تم کو اعلیٰ سے اعلیٰ پیاری اور شردھاوان اولاد ملے۔ اور میں مادی آگ کو مذکورہ بالا صفات سے موصوف اور سچے سکھ کے لئے ہوا یا بارش کے پانی کی پاکیزگی اور آگ کے فعل اور ہویہ کے لئے قایم کرتا ہوں +

منتر ۲۴۔ میں عالم الغیب پر یرنا کرنے والے۔ سب آنند کے دینے والے پرمیشور کی پریرنا میں سورج۔ چاند اور خلا میں موجود ہوا کے بل اور تیج سے اور طاقت دینے والی ہوا کے جوگ بن اور تیاگ کے باعث پران اور اپان ہیں ان سے ودیا اعلیٰ صفات کی تحصیل کے لئے یگیہ سے سکھ دینے والے فعل کو اچھی طرح قبول کرتا ہوں۔ اور میرا کیا ہوا جو یگیہ ہے۔ وہ سورج کا۔ جس میں مختلف اقسام کے پدارتھوں کو پچانے کی طاقت ہے مختلف قسم کا تیج حاصل کرنے والی کرنوں کا مجموعہ ہے۔ اور جس سورج یا میگھ منڈل کا باعث تیز تیج والی ہوا ہے۔ اس سے ہم کو مختلف اقسام کے سکھ حاصل کرنے اور دشمنوں کو ہلاک کرنا چاہئے +

منتر ۲۵۔ ۱۔ اے سورج وغیرہ کائنات کے پرکاش کرنے والے اور راج اور جاہ و جلال کے دینے والے پرمیشور! آپ کی کرپا سے میں عالموں کے یگیہ کرنے کی جگہ یہ جو زمین ہے۔ اس کو بڑھانے والے سُوال کا ناش نہ کروں اور مختلف سُکھ دینے والی زمین میں جس یگیہ کا انوشٹھان کرتا ہوں۔ وہ جل برسانے والے بادل کو حاصل کرے۔ وہاں جاکر سورج کی کرنوں کے گنوں سے برسے۔ اور سورج کے پرکاش کو دے۔ اے بہادرو! تم اس زمین پر جو کوئی ادھرماتما ڈاکو ہم دھرماتما لوگوں سے جو سب کا اُپکار کرنے والے ہیں کوئی مخالفت کرتا ہے۔ یا جس دشٹ سے ہم دھارمک لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ تم اس بدکردار دشمن کو مختلف زنجیروں سے جکڑو۔ اور اس کو ان زنجیروں سے کبھی مت چھوڑو۔

منتر ۲۶۔ ۲۔ ہے تمام آنندوں کے دینے والے جگدیشور! سب متنفسوں میں انتریامی! اور سچائی کے پرکاش کرنے والے آپ کی کرپا سے ہم لوگ آپس میں یہ اپدیش کریں۔ کہ جیسے یہ سب کا پرکاش کرنے والا سورج لوک اور زمین میں انیک بندھنوں کے ذریعے کرنوں سے زمین وغیرہ سب پدارتھوں کو باندھتا ہے۔ ویسے تم بھی دشٹوں کو باندھکر اچھے اچھے گنوں کا پرکاش کرو۔ اور جیسے زمین پر اس سنگرام میں جس میں کہ عالم لوگ اچھے اچھے پدارتھ یا اعلیٰ سے اعلیٰ ودوانوں کی سنگت کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس سنگرام میں دشمنوں کو مارتا ہوں۔ ویسے تم لوگ بھی مارو۔ یا جیسے میں اعلیٰ سے اعلیٰ صفات رکھنے والے سجنوں کے ست سنگ کو پراپت ہوتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس کو پراپت ہو۔ جیسے میں پڑھنے پڑھانے کے ویوہار کو بتانے والی بادل کی گرج کے برابر وید بانی کو اچھے اچھے شبد روپی بوندوں سے برساتا ہوں۔ ویسے تم بھی برساؤ۔ جیسے میری ودیا کی شوبھا سب کے سامنے ہے۔ ویسے تمہاری ودیا بھی ممتاز ہو۔ جیسے میں اس شخص کو جو مورکھ ہے۔ اور جو ہم ودیا کے پرچار کرنے والے لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس علم کے دشمن کو ہم لوگ دشٹ سمجھتے ہیں۔ اس علم کے دشمن کو ان سب پدارتھوں کے دھارن کرنے والی اور مختلف اقسام سکھ دینے والی زمین میں بہت سے بندھنوں سے روز باندھتا ہوں۔ اس کو کبھی اس

سے نہیں چھوڑتا۔ ویسے ہی اے بہادر راجا تم بھی اس کو باندھو کبھی اس کو اس زنجیر سے آزاد مت کرو۔ اور جو دشٹ ہم لوگوں سے مخالفت کرتا ہے یا جس دشٹ سے ہم لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ اس کو اس قید سے کوئی منش نہ چھوڑے اس پرکار کا سب لوگ اس کو تاڑنا کرتے رہیں۔ کہ اے دشٹ انسان! تو کبھی بھی ہدایت کی روشنی کو حاصل نہ کر سکے۔ تیرا آنند دینے والا علم کا رس بھی تجھے کبھی آنند نہ دے۔ اے اعلیٰ انسانوں کے راستے کی خواہش کرنے والے انسانو! جیسے میں عالموں کی تحصیل کے قابل سیدھے رستہ کو حاصل کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس صراط المستقیم کو حاصل کرو۔ جیسے یہ سورج کی روشنی زمین کے مقام انترکش کو سیراب کرتی ہے۔ ویسے ہی ایشور یا عالم لوگ تمہاری آرزوؤں کو سیراب کریں۔ جیسے یہ دیوہارکا ہیتو سورج لوگ اس بیج بونے کے قابل بہت سی پیداوار کرنے والی زمین میں مختلف بندھنوں کے باعث کرنوں میں کشش کے ساتھ زمین وغیرہ سب پدارتھوں کو باندھتا ہے۔ ویسے تم بھی دشٹوں کو باندھو۔ جو انصاف کے مخالف ہم منصف مزاج لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جن سے ہم لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ اس دشمن کو مذکورہ بالا صفات سے متصف زمین میں مختلف بندھنوں سے باندھتا ہوں۔ اور جیسے میں اس کو اس بندھن سے باندھ کر کبھی نہیں چھوڑتا۔ ویسے ہی تم بھی باندھو اور بندھن روپ ڈنڈ سدا دو کبھی اس کو مت چھوڑو۔

منتر ۲۷۔ جس یگیہ سے اعلیٰ اغذیا کے ساتھ یہ زمین مزین ہوتی ہے۔ اور جس سے سکھ کارک گن اور انسانوں کے ساتھ یہ منگل کے دینے والی ہوتی ہے۔ جس سے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں کے ساتھ یہ زمین سکھ اتپن کرنیوالی ہوتی ہے۔ اور جس سے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھ کرنے والے اور چلنے کے ساتھ یہ سکھ سے قیام کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ اور جن اعلیٰ میٹھے رس والے پھلوں کے باعث یہ زمین قابل تعریف رس والی ہوتی ہے۔ اس یگیہ کو میں اس یگیہ ودیا کا جاننے والا منش گائتری سے جو کہ چت کو آنند کرنے والی ہے۔ سب پرکار سے سدھ کرتا ہوں۔ اور میں تری اشٹبھ چھند جو کہ بداتہ

آنند کا دینے والا ہے۔ اس سے اشیار کے مجموعے کو سب طرح سے جمع کرتا ہوں۔ اور میں جگتی چھند سے جو کہ بہت ہی آنند کا پرکاش کرنے والا ہے۔ اس نے اس مادی آگ کو اچھی طرح سے حاصل کرتا ہوں +

منتر ۲۸ - اے اعلےٰ صفات سے موصوف خالق کائنات آپ نے جس اناج وغیرہ اشیاء سے اور متنفسوں کو روح دینے والے پیدا کئے اور بہت سی مخلوقات سے معمور زمین کو اوپر اٹھا کر چاند کے کرہ کے نزدیک قایم کیا ہے۔ آپ کے اس احسان کی وجہ سے عقل سلیم والے عالم انسان اس زمین کو حاصل کر کے آپ کے مطابق چل کر سدا ہی یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ جیسے راحت میں مگن ہو کر عاقل انسان جیووں کا ہت کرنے والی اس زمین کے سہارے سے فوج اور اسلحہ سلسلہ وار لے کر جنگجو انسانوں کو اپنا رعب اور اپنی حشمت دکھاتے ہوئے دشمنوں کے اعضا کاٹنے والے میدان جنگ میں غنیم پر فتح پا کر راجیہ کو حاصل کرتے ہیں۔ یا جیسے مذکورہ بالا طریقہ سے عاقل انسان پہلے وقتوں میں فائز المرام ہو کر جن تراکیب سے اچھی طرح اشیار کو حاصل کر کے ان کا جائز استعمال کرتے ہیں۔ ویسے ہی اے اعلیٰ جاہ و جلال کی خواہش کرنے والے انسان تو بھی اس کو حاصل کر کے ایشور کی پوجا اور اشیار کو حاصل کرنے والی اعلیٰ سے اعلےٰ ترکیبوں کا استعمال کر جس طرح بھی دشمنوں کو ہلاک کیا جا سکے۔ اسی قسم کے کاموں کو کر کے سدا ہی راحت سے زندگی بسر کر +

منتر ۲۹ - میں اس میدان جنگ کو جو نہایت ہی وسیع اور دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ جس میں بگھن ڈالنے والے متنفس اور سچائی کی مخالفت کرنے والے انسان اچھی طرح سزا کو پاتے ہیں۔ اور جس میں تعلیم کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والے انسان زنجیروں سے جکڑے جا کر اچھی طرح ڈنڈ کو بھگتتے ہیں۔ اس ہنگامہ خیز میدان جنگ کو اناج وغیرہ اشیاء سے طاقتور کی گئی فوج کے ساتھ جنگ کے طریقوں سے اچھی طرح پاک کرتا ہوں۔ اور میں دشمنوں کو ہلاک کرنے والی عظیم الشان فوج کو جس کے ذریعہ کہ دوسروں کو سکھ ملتا دیکھ کر دکھی ہونے والے انسانوں اور اسی قسم کے بدسگال دیگر انسانوں اور جوا کھیلنے

اور غیر عورتوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والے اور دوسروں کو سب طرح سے دکھ دینے والے انسانوں کا اچھی طرح انسداد کیا جاتا ہے میں ایسی طاقت اور تیز رفتار فوج کو بہت سی ترکیبوں سے بارعب بنانے کے لئے اچھی طرح اعلےٰ سے اعلےٰ تعلیمات سے مزین کرتا ہوں۔ اور بڑی بڑی ترکیبوں سے حاصل ہونے کے قابل اور عیوب یا دشمنوں کو ہلاک کرنیوالے یگیہ یا جنگ کو اناج وغیرہ اشیاء کے پرکاشت ہونے کے لئے پاکیزگی سے سدھ کرتا ہوں +

منتر ۲۰۔ چونکہ یہ یگیہ انترکش میں پھیل کر رس وغیرہ اشیاء کو پاک کرنے کا موجب ہے۔ اور یگیہ کے متعلق دیگر کاموں میں محیط ہے۔ اور مادی آگ کی زبان (شعلہ) کی مانند ہے۔ یا جس طرح یہ یگیہ اعلیٰ صفات۔ جاہ وحشمت اعلیٰ مقام اور اعلیٰ پیدایش کے دینے کا موجب اور یجروید کے ایک ایک منتر کا مفہوم جتلانے کے لئے قابل تعریف ہے۔ اس لئے میں اس یگیہ کو مکمل نزاحت کے ساتھ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ اور اس کو زمین وغیرہ اشیاء اور اعلیٰ صفات اور اعلیٰ مقامات اور یجروید کے ایک ایک منتر سے اس کو مفید اور نیک کاموں کی تکمیل کے لئے ضروری سمجھتا ہوں +

منتر ۲۱۔ جو یگیہ نرنتر اور پوتر پرکاش سے سورج کی کرنوں کے ساتھ مل کر سب پدارتھوں کو پوتر کرتا ہے۔ اس یگیہ یا یگیہ کے کرنے والے کو میں بڑی پرسنتا سے پوتر کرتا ہوں۔ اسی طرح پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں نرنتر شدہ کرنے والے جاہ وجلال کے دینے والے پران اور باطنی نور کے دینے والے جوگن ہیں۔ ان کے ذریعہ میں تم لوگوں کو یا دنیا کے ظاہری سامانوں کو یگیہ کر کے پاک کرتا ہوں۔ اے یگیہ کو مفید بنانے والے پرماتمن! آپ نور کل۔ مقدس غیر فانی۔ تمام اشیاء کا سہارا۔ حمد و ثنا کے لائق۔ عالموں کی محبت کے قابل۔ کسی کے خوف میں نہ آنے والے۔ عالموں سے پوجا کئے جانے کے لایق ہو۔ میں آپ کی ہی پناہ لیتا ہوں +

دوسرا ادھیائے

منترا۔ جس وجہ سے یہ یگیہ ویدی کی بناوٹ سے کھدے ہوئے مقام میں قائم ہوکر مادی آگ سے علیحدہ علیحدہ یعنے لطیف ہوکر اور ہوا کے اوصاف سے کشش کو حاصل کرتا ہے۔ اس سے میں مادی آگ کے بیچ میں ہون کرنے کے لئے محبت کے ساتھ پاک کئے ہوئے اس یگیہ یعنی ہوم کے سامان کو گھی وغیرہ اشیا سے سیراب کر کے پاک کرتا ہوں اور جس وجہ سے یہ ویدی خلا میں قائم ہوتی ہے۔ اس سے میں ہوم کئے ہوئے سامانوں کو خلا میں پہنچانے کے لئے محبت سے بنائی ہوئی اس ویدی کو اچھی طرح گھی وغیرہ اشیا سے سیراب کرتا ہوں۔ اور جس وجہ سے یہ پانی خلا میں قائم ہوکر اشیا کو پاک کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے اس کی پاکیزگی کے لئے جو کہ پاک کیا ہوا قوت وغیرہ اوصاف کو پیدا کرنے والا ہو یہ ہے۔ میں اس کو سُروا (چمچہ یا کڑچھی) وغیرہ سادھنوں سے آگ میں ڈالنے کے لئے پاک کرتا ہوں +

منتر ۲۔ جس وجہ سے یہ یگیہ زمین کی مختلف قسم کی نباتات وغیرہ اشیا کو سیراب کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے میں اس کا انوشٹھان کرتا ہوں۔ اور اس یگیہ کی کامیابی کروانے والا چوٹی کی مانند جو اوکھل ہے۔ اس سے میں اس اناج کے چھلکے دور کرنے والے پتھر اور اوکھل کو اشیا سے ڈھانپتا ہوں۔ اور ویدی چونکہ عالموں اور اعلیٰ صفات کے فائدے کے لئے ہوتی ہے۔ اس لئے میں اس کو ایسی بناتا ہوں کہ جس میں ہوم کئے ہوئے پدارتھ اچھی طرح قایم ہوں۔ اور جس سے کائنات کا مالک یعنے تمام لوک لوکانتروں کا پتی دنیوی اشیا، کا مالک پرمیشور خوش ہوتا ہے۔ اور مادی آگ سکھوں کے دینے والی ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مذکورہ بالا پرمیشور کی خوشی اور حکم کی تعمیل کے لئے اس ویدی کو یہ صفت موصوف یعنے راست گفتاری یا اعلیٰ کلام سے مزین جو وید بانی ہے اسکے منتروں کے ساتھ سواہا شبد کو مختلف طریقوں سے ادا کر کے جو یگیہ وغیرہ

اعلیٰ کاموں کا دھان کیا جاتا ہے۔ اس مطلب کے لیئے میں ویدی کو بناتا ہوں +

منتر ۳۔ عالم لوگوں نے جس زمین یا کلام کے دھارن کرنے والے کائنات کو بسانے والے حمد وثنا کے قابل سورج روپ آگ کی تعریف کی ہے۔ جو کائنات کے اور خاصکر یگیہ کرنے والے عالم کے دکھ دور کرنے سے سکھ کے لیئے اس یگیہ کو دھارن کرتی ہے۔ اس سے عالم اس کو علم کی تحصیل کے لیئے دھارن کرے اور عالموں سے ہوا سورج کی طاقت اور بارش کے حاصل کروانے یا صنعت و حرفت کو دھارن کرنے والی یا جتلانے اور پرکاش وغیرہ اوصاف سے متصف ہونے سے حمد وثنا کے قابل کھوجی ہوئی اور ظاہر کی ہوئی جو آگ ہے۔ وہ ہوا اور وہ آگ اچھی طرح صنعت وحرفت میں لگانے اور ان کے متعلق علم کی تحصیل اور سب متنفسوں کے سکھ کے لیئے ہوتی ہیں۔ اور جو برہمانڈ میں رہنے والے اور آنے جانے کے سوبھاؤ والے پران اور اپان وایو ہیں۔ وہ نشچل اپنی ہارن شکتی سے مذکورہ بالا ہوا اور آگ سے اُتر ارتھات اُپرانت سے ہیں کل کائنات اور سب سے متر بھاؤ سے پیش آنے والے یجمن پرش کے سکھ کے باعث مذکورہ بالا یگیہ کو سب پرکار سے دھارن کرتے ہیں۔ جو عالموں سے علم کی تحصیل کے لیئے تعریف کیئے جانے کے لایق اور سب صنعت وحرفت کے علوم کی تحصیل کو محیط کرنے والی اور علم کی خواہش کرنے والوں سے تعریف کو حاصل کیئے ہوئے بجلی کی شکل میں جو آگ ہے۔ وہ بھی اس یگیہ کو سب طرح سے دھارن کرتی ہے +

منتر ۴۔ اے علم کل اور نور کل پرمیشور! ہم لوگ متر بھاؤ کے دینے میں سب کے لیئے بڑے سے بڑے پار سکھ کے بڑھانے اور نہایت ہی اعلیٰ جلال والے اگنی ہوتر وغیرہ یگیوں کو جتلانے والے آپ کو اچھی طرح پرکاشت کریں +

(دوسرے معنے) ہم لوگ اس اعلیٰ یگیہ میں جو کبھی ترک کرنے کے لایق نہیں ہے۔ اور جس میں اشیاء کی تحصیل کے لیئے اگنی ہوتر وغیرہ کریائیں سدھ ہوتی ہیں سخت شعلہ زن اور بڑے بڑے کاموں کو سدھ کروانے اور پدارتھوں میں انوکرم سے ورشٹی کو چہ پہونچانے والی اس مادی آگ کو اچھی طرح سے روشن کریں +

منتر ۵۔ جیسے کوئی انسان سکھ کے لیئے محنت سے حاصل کیئے ہوئے پدارتھوں

کی حفاظت کرکے سکھ حاصل کرتا ہے۔ ویسے ہی یہ یگیہ بسنت کے موسم کی مانند اچھی طرح ظہور پاتا ہے۔ اس کو جاہ و جلال کا باعث سورج سب اشیاء کو ظاہر کرنے کے لیے پہلے ہی سے ان کی حفاظت کرنے والا ہوتا ہے۔ اور جو سورج کی طاقت اور جلال ہے جن سے یہ یگیہ وسعت کو حاصل کرتا ہے جس سکھ میں رکاوٹوں کے ناش کرنے اور اعلےٰ خلا روپی آسن میں قایم ہونے والے یگیہ کو آگ وغیرہ آٹھ وسو یعنی آگ۔ زمین۔ ہوا۔ خلا۔ سورج۔ روشنی۔ چاند۔ اور ستارے اور پران۔ اپان۔ دیان۔ اُدان۔ سمان۔ ناگ۔ کرما۔ کرکل۔ دیودت۔ دھنجے اور جیو آتما یہ ۱۲ دربارہ مہینے پراپت کرتے ہیں۔ اسی اعلیٰ سکھ کے بڑھانے والے اور خلا میں قایم ہونے والے یگیہ کو میں بھی سکھ کی تحصیل اور اعلیٰ صفات کو سدھ کرنیکے لئے اچھی طرح سامگری سے آچھادت کرکے سدھ کرتا ہوں +

منتر ۶۔ جو آہوتی آگ میں ڈالنے کے لئے راحت کو پیدا کرنے والی گھی سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ یگیہ میں ڈالی ہوئی سارگرہن کی کریا ہے۔ وہ سکھوں سے ترپت کرنے والا سندرستھان کے ساتھ موجود ہوکر یہ جس میں ترپت کرنیوالے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان کو سدھ کرتی ہے۔ جو پرسدھی کے نزدیک حاصل ہوئے پدارتھوں کو دھارن کرنے اور جل کو پراپت کرانے والی آیو بردھک کریا ہے۔ وہ اُس میں یُکت کی ہوئی پریتی کے لئے مستقل سے یہ اوشدھی وغیرہ پدارتھوں کا مجموعہ جو کہ صحت کے ساتھ سکھ دیتے والا اور دکھوں کا ناش کرنے والا ہے۔ اس کو اچھی پرکار پراپت کرتی ہے۔ اور جو مستقل سکھوں اور عمر کے بڑھانے والی ودیا ہوتی ہے۔ وہ اچھی پرکار اعلیٰ کاموں میں لگائی ہوئی محبت پیدا کرنے والے استقلال سے اس آنند دینے والے جیون اور اشیاء کو دیتی ہے جس عمل کے کرنیسے خوشی کرنیوالے دل سے راحت کے دینے والا علم اچھی طرح حاصل ہوتا ہے۔ وہ علم پرمبنی طریقہ سب کو سدھ کرنا چاہیئے۔ اے محیط پرماتمن! پاکیزہ یگیہ میں جو جو بھی چیز مستحضر ہو سکے۔ ان کی آپ ہمیشہ ہی حفاظت کریں۔ اور کرپا کرکے آپ یگیہ کی بھی حفاظت کریں۔ اور یگیہ کو پراپت کرنیوالے اور یگیہ کو پالن کرنیوالے یجمان کی بھی رکھشا کریں۔ اور

مجھ یگیہ کو پرکاشت کرنے والے کی بھی پالنا کیجئے +

منتر ۷ - چونکہ یہ آگ اعلےٰ سے اعلےٰ اناج کو پراپت کروانے والی ہو کر سب پدارتھوں کو شُدھ کرتی ہے۔ اس لیئے میں اس تیز رفتار اور سب پدارتھوں کو خلا میں پہنچانیوالی اور میدان جنگ میں فتح پانے والی مادی آگ کو اچھی طرح سدھ کرتا ہوں۔ یگیہ میں یکت کیئے ہوئے جس آگ سے سکھ دینے والے مذکورہ وسو وغیرہ سے سکھ کے لیئے نہایت ہی نہایت ہی عمدہ میٹھا پانی اور پانے کا باعث جو بسنت وغیرہ موسم ہیں۔ اور ان سے جو صحت بخش امرت آتمک اناج پیدا کیئے جاتے ہیں وہ بل اور پراکرم کے دینے والے اس یگیہ سے میرے لیئے ہوں +

منتر ۸ - میں اعلیٰ سکھوں کی تحصیل کے لیئے جو یقینی سکھ دینے والے گھی وغیرہ اعلیٰ اعلیٰ پدارتھ ہیں۔ ان کو پدارتھ پہنچانے والی آگ سے آج دھارن کروں اور اس کی میں کبھی خلاف ورزی نہ کروں۔ اے کائنات کے خالق! میں آپ کے نعمتوں کے دینے والے سہارے کو حاصل کروں۔ یہ جو آگ کے ٹھہرنیکا یگیہ ستھان ہے۔ اس کے بھی اعلیٰ پدارتھ دینے والے سہارے کو حاصل کرکے میں یگیہ کو سدھ کرتا ہوں۔ جو یگیہ آکاش اور آگ میں سب پرکار سے ٹھہرتا ہے۔ اس سورج اور ہوا دھارن کرکے بل اور طاقت دینے کا عمل کرتے ہیں +

منتر ۹ - ہے پرمیشور! روشن سورج اور زمین جو یگیہ کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ ان کی رکھشا کریں۔ جیسے یہ مادی آگ یگیہ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لے جانے کے کرم کو پراپت ہو کر روشن سورج اور زمین کی رکھشا کرتی ہے ویسے ہی اے نورِ کل پرماتمن! عالموں کے لیئے ان کی مرضی کے مطابق اچھے اچھے کاموں کے کرنے والے آپ ہم لوگوں کی حفاظت کیجئے۔ یگیہ کے لیئے آگ میں چھوڑنیکے لایق جو گھی وغیرہ اچھے اچھے پدارتھ ہیں۔ اور اچھی طرح پاک صاف کیئے ہوئے ہوم کے قابل جو کستوری اور کیسر وغیرہ پدارتھ ہیں۔ جیسے یہ اور روشن کرنوں میں روشن کرنوں کے ذریعہ اعلےٰ سے اعلیٰ من بھاونے کاموں میں کامیابی دینے والا سورج ہمارے عدل و انصاف پر مبنی زمینی راجیہ کی رکھشا کرنیوالا ہوتا ہے۔ ویسے ہی آپ بھی اپنے اعلیٰ جاہ و جلال کے ذریعہ ہماری رکھشا کیجئے +

منتر ۱۰- پرمیشور مجھ میں کھلے جاہ و جلال کی تحصیل کے نشان اور پرمیشور نے
جو اپنے گیان سے دیکھا اور ظاہر کیا ہے۔ اور اس جنے سب سکھوں کو
سدھ کرنے والے عالموں کو جو کچھ دیا ہے۔ جس کو وے عالم لوگ پریتی
پوروک استعمال کرتے ہیں۔ ان چیزوں کو اور ان کے علاوہ علم۔ سونا اور
چکرورتی راجیہ وغیرہ دھنوں کو ہمیشہ قائم کرے۔ اور اس کی عنایت سے
اور ہماری کوشش سے جن میں کہ بہت سا مال و متاع۔ راجیہ وغیرہ پدارتھ
موجود ہیں۔ جن کی وجہ سے ہم کو مکمل جاہ و جلال نصیب ہو۔ ویسا مال و متاع
ہم عالم دھرماتما لوگوں کو پراپت ہو۔ اور اسی طرح ہم پر اوپکار کرنیوالے ہر تماؤں
کی خواہشیں پوری ہوں۔ اور اسی طرح ہماری انصاف پر مبنی خواہشوں کو لیکر
جو حرکات ہیں وہ بھی پوری ہوں۔ اسی طرح دھرم۔ ارتھ۔ کام اور موکش کی
تحصیل کے لئے قابل تعظیم علم اور بہت سکھ دینے والی جو زمین ہے جس کو
راجیہ وغیرہ کے سکھ کے لئے انسان حاصل کرتے ہیں مجھے حاصل ہو۔ سکھ
کی خواہش کرنے والے مجھکو اچھی پرکار اُپدیش کرتے ہیں۔ میری انوشٹھان
کی ہوئی یہ مادی آگ کہ جس کو ایندھن وغیرہ سے روشن کیا جاتا ہے۔ وہ قابل
تعریف سکھوں کو دینے والی ہو کر ہمارے سکھوں کو ہمیں دلا دے۔ کیونکہ ایسی
ہی اچھی طرح سے ہوم کو پراپت ہو کر خواہش کئے گئے پدارتھوں کی تحصیل ہوتی
ہے سب انسانوں کے کرنیکے لئے وید بانی اس کرم کی تعلیم دیتی ہے +

منتر ۱۱- جو پرکاش مے سب کا پالن کرنے والا پرارتھنا کیا ہوا ایشور ہے
مجھ سکھ بھوگنے والے کو اچھی طرح قبول کرے۔ اسی پرکار جو پرکاشمان سب
اعلیٰ کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا باعث سورج ہے۔ مجھ سے تمام
کریاؤں میں یکت کیا ہوا ہو کر سب سکھ بھوگنے والے مجھ کو علم کے لئے
یکت کرتا ہے۔ جو آگ اچھی طرح سے بھوجن کئے ہوئے اناج کو پیٹ میں اناج
کے کوٹھے میں جا کر ہضم کر دیتی ہے۔ اس سے میں خوشی دینے اور سب کے
پیدا کرنے والے پرمیشور کے سنسار میں موجود اور اس مذکورہ بالا بھوگ
کو پران اور اپان کی کشش اور دھارنا شکتی سے اور قوت دینے کی وجہ

سمان وایو کی صفائی اور جسم کے عضو عضو میں پہنچانے کے گن سے اچھی پرکار قبول کرتا ہوں۔ قبول کر کے روشن آگ کے بیچ میں پکا کر اس بھوجن کرنے کے قابل اناج کو اپنے منہ سے بھوجن کرتا ہوں +

منتر ۱۲۔ اے پاکیزہ سکھوں اور اعلےٰ صفات کے دینے اور سب جاہ و جلال کا اظہار کرنے والے خالق کائنات ویدا ور وہ دان آپ کے ظاہر کئے گئے اس مذکورہ بالا یگیہ کو اچھی طرح سے کرتے ہیں جس سے بڑوں میں بڑی جو وید بانی ہے۔ اس کے پالن کرنے والے۔ چاروں ویدوں کے پڑھنے سے برہما کی پدوی کو پراپت ہوئے وہ دوان کے لئے سکھ اور سریشٹ ادھیکار پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سمبندھی دھرم سے یگیہ کو کرنے اور سب متنفسوں کو سکھ دینے والے عالم اور اس ودیا اور دھرم کے پرکاش سے میری بھی رکھشا کیجئے +

منتر ۱۳۔ اپنے زور سے سب جگہ جانے والا۔ وچار کرنے والا گیان کا سادھن میرا من۔ یگیہ کی سامگری کا سیون کرے۔ بڑے بڑے جو پرکرتی اور آکاش وغیرہ پدارتھ ہیں۔ ان کا جو پتی یا پالن کرنے والا ایشور ہے۔ وہ اس ظاہرا اور پوشیدہ نہ چھپنے جانے کے لائق سکھوں کے بھوگ روپی یگیہ کو وسعت دے اور اس کو جو چھوڑ دینے کے لائق نہیں ہے۔ جو ہمارے انوشٹھان کرنے کے لائق وگیان کی تحصیل کا یگیہ ہے۔ اس کو اچھی طرح دھارن کرا دے۔ اے عالم انسانوں! تم اس پالن کرنے کے لائق دو یگیوں کا دھارن اور وستار کر کے اس دنیا اور اپنے من میں راحت کو حاصل کرو ہے پرماتمن! آپ پرکرتی وغیرہ کے پالن کرنے والے ہیں آپ اس سنسار یا عالموں کے دل میں کرپا کر کے اس یگیہ یا ویدک ودیا کو قائم کیجئے +

منتر ۱۴۔ ہے پرماتمن! آپ کی جو وید ودیا اچھی طرح اشیا کے اوصاف کا پرکاش کرنے والی ہے۔ اس کے ذریعہ ہم لوگوں سے کی ہوئی حمد و ثنا کو قبول کر کے ہمارے گیان میں ہمیشہ ہی ایزادی کیجئے۔ اور اس وید ودیا سے ہم لوگوں کی سدا زیادتی کیجئے۔ اسی طرح ہے پرماتمن! آپ کے گنوں کو جاننے والے ہم لوگوں سے بھی پرکاشت ہو کر آپ ہمارے آتماؤں میں زیادتی کو پراپت ہوجئے اور ہم کو بھی بڑھایئے۔ اے نور کل پرماتمن! آپ علم کل ہونے کی وجہ سے سب کو

جاننے والے اور سب کو جیتنے والے ہیں۔ اسی طرح ہم لوگ بھی جو آپ جیسے علم کل اور سب کو جیتنے والے کی حمد وثنا میں زیادتی کرتے ہیں۔ آپ ہمکو بھی سب کی تندی پر فتح پانے۔ اور سب کے من کے ویوہاروں کو جاننے والے کیجئے جس قدر ہم آپ کی زیادہ سے زیادہ حمد وثنا کریں۔ اسی قدر آپ ہمکو بھی اعلیٰ سے اعلیٰ صفات اور اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں سے محظوظ کیجئے۔ ہم آپ کے سہارے کو حاصل کرکے آپکی ہدایت کے مطابق چلکر اچھی طرح پاکیزگی کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۱۵۔ میں مادی آگ اور چندر لوک کے دکھوں کو برداشت کرنے کے قابل دشمنوں کو اچھی طرح فتح کروں۔ میدان جنگ سے پیدا ہونے والی فتح کو حاصل کرنے والا بن کر میں اپنے آپ کو اچھی طرح عمدہ دلائل سے مزین کروں۔ وویا سے اچھی طرح کریا کشل ہوکر مذکورہ بالا جو آگ اور چندر لوک ہیں۔ اور وہ جو کہ ظلم کرنے والا بدکردار انسان ہم منصف مزاج لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جس ظلم کرنے والے سے انصاف کرنے والے ہم لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ ہم اس دشمن کو دور کرتے ہیں۔ اور میں بھی اس بدکردار دشمن کو اسلحہ سے مسلح فوج کی مدد سے جنگ میں شکست دیتا ہوں۔ میں ہوا اور بجلی کی شکل میں آگ کی وویا سے اچھی طرح مزین ہوسکوں۔ اور میں گیان کی مدد سے جاہ وجلال کی تحصیل کے لئے ہوا اور بجلی کی وویا کے جاننے والا ہوکر اپنے آپ کو ہمیشہ اچھی طرح دلائل سے مزین کرکے سکھ کو حاصل کرسکوں۔ اور مجھ سے اچھی طرح سدھ کئے ہوئے ہوا اور آگ ہیں۔ وہ مورکھ انسان جو ہم عالم لوگوں سے نفرت سے پیش آتا ہے۔ اور جس مورکھ سے ہم عالم لوگ نفرت کرتے ہیں ہم اس دشمنی کرنے والے مورکھ کو دور کرتے ہیں۔ اور میں اس کو علم کے پرکاش سے اچھی طرح تعلیم دے کر پاک کرتا ہوں +

منتر ۱۶۔ ہم لوگ آگ وغیرہ آٹھ وسوؤں سے اور مذکورہ بالا گیارہ رُدروں سے اور بارہ مہینوں سے مذکورہ بالا کرم کانڈ کے مجموعہ یگیہ کو جانیں۔ اس یگیہ کے پرکاش سے اس سورج کی روشنی اور زمین اور ان سے جو صنعت وحرفت پیدا ہوسکے۔ ان کو سدھ کرنے والے ہوں۔ سب جیووں کے باہر کے

پران اور جیووں کے جسم میں رہنے والا جو اُدان وایو ہے۔ وہ شدھ جل کی بارش سے جو سنسار سورج کے پرکاش اور زمین میں قایم ہے۔ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ جیسے جانور اپنے اپنے گھونسلونکو بناتے اور انکو پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے ہی اُن چھند وںسے پوجا کرنیوالے ہم لوگ اس یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ اور جو یگیہ ہون کی ہوئی آہوتی خلا میں قایم اور پھیلنے والی ہوکر ہوا اُنکے ساتھ ملکر سورج کی روشنی کو حاصل کرتی ہے۔ وہ وہاں سے ہم لوگونکے لئے اچھی طرح مینہ برساتی ہے۔ اور اس مینہ کا پانی ناڑی اور ندیونکو ملتا ہے جس طرح یہ آگ آنکھونکی حفاظت کرنیوالی ہے۔ اسی طرح وہ یگیہ ہمارے اندر اور باہر کے وگیان کی رکھشا کرتا ہے۔

منتر ۱۷۔ اے محیط کل پرماتمن! آپ ہمہ صفت موصوف عالمونکی حمد وثنا سے اچھی طرح اپنے اوصاف ذکر اذکار کو پراپت ہوتے ان اوصاف کے مطابق محبت سے سیوا کرنے کے لایق پربھوتی کو ہمیشہ ہی دھارن کرتے ہیں میں آپ کی اس پربھوتی کو اپنے ہردے میں دھارن کرتا ہوں میں کبھی آپ کی ہدایت کے خلاف نہ چلوں۔ اے نور کل خالق کائنات! آپ کی مخلوقات میں میں نے جو محبت کے بڑھانے اور جسم کی رکھشا کرنے والا اناج پایا ہے۔ میں اس اناج کا بھی کبھی برا استعمال نہ کروں +

منتر ۱۸۔ اے برھتی کو حاصل کرنیوالے۔ اعلےٰ انصاف علم کی مانند آسن میں قایم ہونیوالے سب طرح سے دھارن کرنیکے لایق عقل کے مطابق ان پرتیکش چار ویدونکی وانی کا اپدیش کرنیوالے عالمو تم اپنے گیان سے گھی وغیرہ اشیاء کے ہوم میں چھوڑنیوالے ہو۔ اور اچھے اچھے یگیوں سے پراپت ہونے اور سکھ بڑھانیوالی کریاؤں کو کرکے پرتیکش گیان اور کرم کانڈ میں آنندت ہو۔ اور دوسرونکو بھی آنندت کرو۔ اس پرکار گیان میں بڑھتے ہوئے اعلیٰ کاموں کو کرتے ہوئے تم اعلیٰ سے اعلیٰ پدارتھوں کو دھارن کرو۔ اور دوسرونکو بھی دھارن کراؤ۔ اور انکی مدد سے مذکورہ بالا گیان اور کرم کانڈ سے سدا ہی پھلو پھولو +

منتر ۱۹۔ جو آگ اور ہوا یگیہ کے بڑے حصے کو حاصل کروانیوالے اور سکھ کے دینے والے ہیں۔ اور جو جل کو پراپت کروانیوالی کریاؤنکو کروانے والے ہیں۔ اور سب

جگت کو پالنے والے ہیں۔ وے مجھے اچھی طرح اعلےٰ سے اعلیٰ کاموں میں مشغول کریں اور مجھے یگیہ کرنیوالوں کے سکھوں میں قایم کریں۔ جیسے جگدیشور کی نمرتا پوروک اوپاسنا مجھے نیکی کی نزدیکی دیتی ہے۔ ویسے ہی یہ میرے لئے بھی قایم ہوں۔ جیسے میں یگیہ کا انوشٹھان کر کے سکھ میں قایم ہوتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس میں قائم ہوؤ +

منتر ۲۰۔ اے نرگھن عمر دینے والے جگدیشور! آپ تمام سنسار میں محیط یگیہ کی دشمنوں سے رکشا کیجئے۔ مجھے سخت دکھ سے بچائیے۔ اور مجھے بھاری بندھنوں سے الگ رکھئے۔ مجھے دشٹ بھوجن کرنے کی مصیبت سے بچائیں۔ اور ہمارے لئے زہر وغیرہ سے خالی اناج وغیرہ اشیاء پیدا کیجئے ہم لوگوں کو سکھ سے ستھر تا کو دینے والے وید وکت واکیوں سے سدھ ہونے والے گھر میں قایم کیجئے جس سے ہم لوگ راست گفتاری وغیرہ اعلےٰ کاموں کی تعلیم دینے والی پدارتھوں پر کاشت کرنے میں اعلیٰ گیان سے لبریز وید واکی کے لئے دھنیہ وادیں۔ اور جن پرتھوی وغیرہ پدارتھوں میں ہم پرویش کرتے ہیں۔ آپ جو اُن کے پتی یعنے پالن کرنے والے ہیں۔ ہم آپ نور کل کا شکریہ ادا کرتے ہیں +

منتر ۲۱۔ اے اعلیٰ صفات کے دینے والے جگدیشور! آپ تمام کائنات کے جاننے والے ہیں جس وگیان یا وید سے عالم لوگ پدارتھوں کو جاننے والے ہوتے ہیں۔ اس وگیان کے پرکاش سے آپ میرے لئے جو کہ خاص طور پر گیان کی خواہش کر رہا ہے۔ وگیان دینے والے ہوجئے۔ اے حمد و ثنا کے جاننے والے عالمو! جس وید سے انسان تمام علوم کو جانتے ہیں۔ اس سے تم لوگ خاص گیان کو پراپت ہو کر قابل تعریف وید کو حاصل کرو۔ اے وگیان کے پالنا کرنیوالے سب جگت کے پرکاش کرنیوالے پرمیشور آپ ترکیش انوشٹھان کرنیکے لایق کرم کانڈ سے سدھ ہونیوالے یگیہ روپی سنسار کو کرلے کے مطابق ہوا کے بیچ قایم کیجئے +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں! جب تم ہون کرنے کے لایق چیزوں کو ہوم کرنے کے لایق گھی وغیرہ خوشبودار پدارتھ سے ملا کر ہون کروگے تب وہ بارہ مہینوں آگ وغیرہ آٹھ لوؤں کے ستھانوں اور پرجا کے جنوں کے ساتھ ملکر اچھی پرکار سکھ کو پرکاش کریگا۔ سورج لوک یگیہ میں چھوڑے ہوئے اعلیٰ کرپا سے خوشبو وغیرہ

پدارتھوں کو خلا میں پہنچاتا ہے۔ اور وہ اپنی کرنوں سے اس کو اچھی طرح ملا کر اس
پانی کو جو خلا میں ہے۔ اکٹھا کر کے پرگٹ کرتا یا برساتا ہے +

منتر ۲۳۔ کون سکھ کا چاہنے والا یگیہ کا انوشٹھان کرنیوالا انسان اس یگیہ کو
ترک کرتا ہے۔ کوئی نہیں۔ اور جو اس یگیہ کو چھوڑتا ہے۔ اس کو یگیہ کا پالن کرنیوالا
ایشور چھوڑ دیتا ہے۔ جو یگیہ کا کرنیوالا انسان اشیاء کے مجموعہ کو یگیہ میں چھوڑتا
ہے۔ اس کو کس مطلب کے لئے آگ میں چھوڑتا ہے۔ اس لئے کہ اس سے سب
کو سکھ پراپت ہو۔ اور طاقت وغیرہ اوصاف کیلئے اشیاء کے مجموعہ کو یگیہ میں چھوڑتا
ہے۔ جو پدارتھ سب کے اپکار کیلئے یگیہ میں نہیں ڈالا جاتا۔ وہ رکھششوں کا حصہ ہوتا ہے +

منتر ۲۴۔ ہم لوگ پرشارتھی ہو کر اس وید کو جو سب پدارتھوں کو پرکاشت
کرتا ہے۔ اور اس گیان کو جو سب پدارتھوں کو جناتا ہے۔ اور اس انتہ
کرن کو جس سے سب پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اور جس سے سب چھوٹے
بڑے سکھ پراپت ہوتے ہیں۔ ایسے اجسام کے ساتھ ہم اعلےٰ علم اور چکرورتی
راجیہ وغیرہ دھنوں کو حاصل کریں۔ اچھی پرکار سکھ دینے اور دکھوں کو دور
کرنے والا اور پرے کے سے سب پدارتھوں کو حالت لطیف میں لے جانے
والا۔ ایشور کو پاکر کے ہمارے لئے مذکورہ بالا علم وغیرہ اشیاء کا اچھی طرح
ودھان کرے۔ اور ہمارے اجسام کے لئے جس قسم کے ویوہار کی سدھی
کی ضرورت ہے۔ اسے وہ اچھی طرح سدھ کرے +

منتر ۲۵۔ سب لوگوں کو سکھ دینے والا۔ چھند سے انوشٹھان کیا ہوا۔ خلا
میں ٹھہرنے والا۔ اشیاء میں موجود۔ ہمارا یہ یگیہ سورج کی روشنی میں جاتا ہے
پھر وہاں سے ٹکڑے ٹکڑے یا پرمانوں ہو کر سب جگت کو ترپت کرتا ہے۔ جو دشمن
ہم یگیہ کرنے والوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس دشٹ سے ہم یگیہ کرنیوالے
دشمنی کرتے ہیں۔ ہم اس کو اس یگیہ سے دور کرتے ہیں۔ ہم لوگوں نے
جو یہ یگیہ تین پرکار کے سکھ دینے والے اور آزادی دینے والے چھند
سے اچھی طرح آگ میں ملایا ہے۔ وہ آکاش میں پہنچتا ہے پھر اس انترکش
میں الگ ہو کر ہوا اور پانی کو پاک وصاف کر کے سب جگت کو سکھ پہنچاتا ہے

جو دکھ دینے والا پرانی سب کا اُدپکار کرنیوالے ہم لوگوں کو دکھ دیتا ہے۔ یا سب کا بھلا چاہنے والے ہم لوگ جس بدکردار کو دکھ دیتے ہیں۔ ہم اُس کو اس یگیہ سے دور کرتے ہیں۔ جو یگیہ ہم لوگوں سے سنسار کی حفاظت کے لئے یا زمین پر مختلف قسم کے سکھوں کو حاصل کرنے کے لئے چاروں طرف پھیلایا جاتا ہے۔ وہ اس زمین سے اونچا ہو کر خلا میں جا کر زمین کے پدارتھوں کی طاقت کا موجب ہوتا ہے۔ جو شخص ہمارے راجیہ کا دشمن یا جو ہم منصف انسانوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس دشمن سے ہم عادل لوگ دشمنی کرتے ہیں ہم اس کو مذکورہ بالا یگیہ سے سدا ہی دور رکھتے ہیں۔ ہم لوگ یگیہ سے شدھ کیا ہوا جو کھانے کے لایق اناج ہے۔ اس سے سُکھ روپی سورگ کو حاصل کرتے ہیں۔ ہم اس بدیہی جاہ و حشمت کیلئے علم اور دھرم کی روشنی کو حاصل کریں +

منتر ۲۶-۲۔ اے خالقِ کائنات! آپ سب تعریف کے قابل۔ نور کل اور قایم بالذات ہیں۔ آپ علم کے دینے والے ہیں۔ آپ مجھے بھی علم اور ہدایت دیجئے۔ آپ سکل برہمانڈ کے آتما ہیں سجن پرش آپ میں زندگی پاتے ہیں میں آپ کے اعلیٰ اُپدیش کو قبول کرتا ہوں +

منتر ۲۷-۲۔ اے گھر کے پالن کرنے والے نور کل پرمیشور! آپ اس برہمانڈ روپی نواس استھان یا گھر کو اچھی طرح سے پالن کرنیوالے ہیں۔ آپ کی طرح میں بھی اپنے گھر کا اچھی طرح سے پرورش کرنے والا بنوں۔ اے نور کل پرماتمن! میں جو ایک پرشارتھی انسان ہوں۔ آپ میری حمد و ثنا کو قبول کرتے ہوئے میرے گھر کی پرورش کرنیوالے ہوجیئے۔ اسی طرح ہم جو استری پرش گھر کے مالک ہیں۔ اور ہمارے ملاپ سے گھر کے جو کام اچھی پرکار سدھ ہوتے ہیں ان کو ہم سستی اور کاہلی چھوڑ کر سدھ کریں۔ اس طرح ہم موجودہ زندگی کو آپ میں گزارتے ہوئے سو برس سے زیادہ دیر تک زندہ رہیں +

منتر ۲۸-۲۔ اے عدل مجسم اور اپنے مقررہ قوانین کو پورا کرنے والے نور کل پرمیشور! آپ نے جو اپنی اپار کرپا سے راستی کے اوصاف سے متصف اپنے پرسادہ نیموں سے میرے لئے ستہ برت کو بھلی پرکار سدھ کیا ہے۔ میں

اپنے اس آچرن کرنے کے لایق ستیہ نیم کو جس پر کارکہ میں کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ اسی طرح اس کا آچرن اچھی طرح کر سکوں۔ ایسی شکتی مجھکو دیجئے۔ میں جس قسم کا کرم کرتا ہوں۔ اس کا ویسا ہی پھل بھوگتا ہوں +

منتر ۲۹۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ عالموں کو فائدہ پہنچانے والے افعال کے ذریعہ اور سب پدارتھوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والی مادی اگ کا گرہن کرکے سکھ کے لئے ویدبانی سے بسنت وغیرہ موسم پالن کے باعث ہونے سے پتر شنبکت ہوتے ہیں۔ اور جس سے جاہ وجلال کو حاصل کیا جاتا اس سوم لتا کو لے کر اپنے پدارتھوں کو دھارن کرنے والے دھرم سے ٹیکت ودھان کرکے جو اس پرتھوی میں گھومنے والے اوروں کو دکھ دینے والے خود غرض لوگ یا بدخصلت مورکھ ہیں۔ ان کی بیخ کنی کردیں +

منتر ۳۰۔ جو بدخصلت انسان گیان کے مطابق اپنے دل میں سوچے ہوئے خیالات کو دوسرے کے سامنے چھپاکر دوسرے خیالات کو ظاہر کرنیوالے اور دھرم کو ڈھانپنے والے ہیں۔ اور جو زمین میں جہاں تہاں گھومتے ہیں۔ یا جو سنسار سے الٹے چلکر اپنے ہی سکھ کیلئے سدا کاروبار کرنے میں مشغول رہتے ہیں اور جو اپنے برے سوبھاؤ کو پورن کرنیوالے ہیں۔ جو ظلم سے دوسرونکے مال ومتاع کو دھارن کرتے ہیں۔ ایسے بدکرداروں کو نورکل خالق کائنات دونوں جہانونسے دور کرے +

منتر ۳۱۔ اے اعلیٰ علم اور اعلیٰ تعلیمات اور ودیادان سے پالن کرنیوالے عالم انسانوں! ہمارے قابل تعظیم کاروبار اور مقام میں کماحقہ اشیاء کے حصے کو اچھی طرح سے جیسا کہ آنند دینے والے بیل اپنی گھاس کو چرتے ہیں۔ ویسے ہی آپ بھی پاؤ۔ اور آنند اٹھاؤ۔ اور آپ جس طرح ہم لوگوں کے یتھا یوگیہ اپنی اپنی عقل کے مطابق گن وبھاگ کو پراپت ہوں۔ ویسے ہی ودیا اور دھرم کی شکچھا کرنے والے ہو کر سب کو آنند دو +

منتر ۳۲۔ اے علم کی راحت کے دینے والے عالم لوگو! علم کی راحت کی تحصیل کے لئے تمہیں ہمارا نمسکار ہے۔ اے دکھ کا ناش کرنیوالے اور حفاظت کرنیوالے عالمو! دکھ اور دشمنوں کو دور کرنیکے لئے تمہیں ہمارا نمسکار ہے۔ اے

دھرم کے مطابق روٹی کے حاصل کرنے کا علم سکھانے والے عالمو! جس روٹی سے ہمارے پران قائم رہتے ہیں۔ اس روٹی کے لئے تمہیں ہمارا نمسکار رہو۔ اے ودیا اور اناج وغیرہ بھوگوں کی تعلیم دینے والے عالمو! اناج۔ زمین۔ راجیہ اور انصاف کے پرکاش کے لئے تم کو ہمارا نمسکار رہو۔ اے پاپ اور آپت کال کے دور کرنیوالے ودوانو! دکھ کے بناش کرنیوالے دکھوں کے مجموعہ کے دور کرنیکے لئے تم کو ہمارا غصہ کا ترک کرنا معلوم ہو۔ اے نیکو کاروں کے پالن کرنیوالے ودوانو! بدکاری کرنیوالے بدکاروں میں کرودھ کرنیکے لئے تم کو ہمارا ستکار معلوم ہو۔ اے گیانی ودوانو! تم کو ودیا کے لئے ہماری دگیان حاصل کرنے کی خواہش معلوم ہو۔ اے محبت کے ساتھ حفاظت کرنیوالے عالمو! تمہارے ستکار کے پاتر ہونیکے لئے ہمارا استکار کرنا تم کو معلوم ہو۔ آپ لوگ روز ہمارے گھروں میں تشریف لائیں۔ اور رہیں۔ اے ودیا دینے والے ودوانو! تم ہمیشہ ہمیں تعلیم و تربیت دیتے رہو۔ اے ماتا۔ پتا وغیرہ عالم انسانو! تمہارے لئے ہمارے پاس جس قدر دینے کے لائق چیزیں موجود ہیں۔ وہ ہم ہمیشہ ہی دیتے رہیں۔ اے سیوا کے لائق پترو! ہمارے دئے ہوئے کپڑوں وغیرہ کو قبول کیجئے +

منتر ۳۳۔ اے ودیا دان سے رکھشا کرنیوالے ودوان پرشو! جیسے یہ برہمچاری اس سنسار یا ہمارے خاندان میں اپنے جسم اور آتما کے بل کو حاصل کر کے عالم اور پرشارتھی انسان بنے۔ ویسے ہی آپ اس پھولوں کی مالا گلے میں ڈالے ہوئے برہمچاری کو ودیا دان کے لئے گربھ کی مانند اچھی پکار سے قبول کیجئے +

منتر ۳۴۔ اے بچو! تم میرے مذکورہ بالا اوصاف سے منصف پتروں کو مختلف قسم کے اعلےٰ اعلےٰ رس۔ سکھ دینے والے میٹھے پانی۔ سب امراض کو دور کرنے والی اوشدھی اور مٹھائیاں دودھ اور گھی اور اچھی طرح سے پکائی ہوئی روٹی اور رس بھرے میٹھے پھلوں کو دے کر تربیت کرو۔ اس طرح تم ان کی سیوا کر کے علم کو حاصل کرو۔ اور دوسروں کی چیزوں کا تیاگ کر کے اپنی چیزوں کا استعمال کرنے والے بنو +

تیسرا ادھیائے

منتر ۱۔ اے عالم انسانو! جن ایندھنوں سے اچھی طرح روشنی ہو سکتی ہے۔ تم ان لکڑی گھی وغیرہ سے مادی آگ کو روشن کرو۔ جیسے اینتقی یا سنیاسی کی سیوا کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم آگ کا سیون کرو۔ اور اس آگ میں خوشبو کستوری۔ کیسر وغیرہ اور میٹھا۔ گڑ۔ شکر۔ وغیرہ طاقت دینے والا گھی۔ دودھ۔ وغیرہ بیماری کو دور کرنے والی سوم لتا یا گڑچی وغیرہ اوشدی ان چار قسم کی چیزوں سے اچھی طرح ہون کرو +

منتر ۲۔ اے انسانو! تم اچھی طرح روشن شدہ۔ پاک کی ہوئی بیماریوں کو دور کرنے والی سب اشیاء میں موجود۔ رنگ۔ سوزش۔ چمک منتشر کرنے والی اوصاف والی آگ میں سب بیماریوں کو دور کرنے والے اعلیٰ اوصاف والے گھی۔ میٹھا وغیرہ اشیاء کو اچھی طرح گراؤ +

منتر ۳۔ ہم لوگ اس آگ کو جو اشیا کو حاصل کرواتی یا اشیاء کے منتشر کرنے میں بہت طاقتور ہے۔ اور بڑی تیج والی ہے۔ روشن ہے۔ لکڑی اور گھی وغیرہ سے بڑھاتے ہیں +

منتر ۴۔ اے انسانو! جو آگ حاصل کرنے کے لائق میری لکڑی وغیرہ اشیاء کو کھاتی ہے۔ جیسے اس آگ کو گھی وغیرہ اشیاء حاصل ہوں۔ ویسے ہی تم اچھی قسم کی گھی وغیرہ چیزوں سے ملی ہوئی لکڑی وغیرہ کی آہوتی جمع کرو +

منتر ۵۔ میں کھانے کے لائق اناج کے لئے۔ جاہ و جلال سے خلا میں سورج کی مانند موجود۔ اچھے اچھے اوصاف سے موصوف وسیع زمین کے موافق ظاہر اور باطن یعنے اکاش میں رہنے والی جہاں عالم لوگ یگیہ کرتے ہیں زمین کی پیٹھ پر۔ زمین۔ خلا۔ سورج لوک میں رہنے اور جو وغیرہ اناجوں کو کھانے والی آگ کو قائم کرتا ہوں +

منتر ۶۔ یہ نظر آنیوالی گول زمین پالن کرنیوالے سورج کے آگے آگے اپنے جنم دینے والے پانیوں کے ساتھ اچھی طرح سے چلتی ہوئی خلا میں چاروں طرف گھومتی ہے +

منتر ۷۔ جو آگ یا پرکاش روپی بجلی اس برہمانڈ یا جسم میں اوپر چڑھنے والے وایو سے نیچے جانے والے وایو کو پیدا کرتی ہوئی برہمانڈ یا جسم کے بیچ میں چلتی ہے وہ اپنے گنوں سے بڑی آگ سورج لوک کو پیدا کرتی ہے +

منتر ۸۔ جو آگ روشنی وغیرہ اوصاف سے روز زمین وغیرہ تینوں مقاموں کو روشن کرتی ہے۔ عالموں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس چلنے چلانے والی روشن آگ کے لیئے اچھی طرح کلام کو دھارن کریں +

منتر ۹۔ پرمیشور راست گوئی کی تعلیم دینے والی کلام کو گیان کے پرکاش سے یکلت کرکے سب انسانوں کے لیئے دویا کو دیتا ہے۔ اسی طرح وہ مادی آگ کو صنعت و حرفت کی سدھی کے لیئے پرکاشت کرتا ہے۔ تمام کائنات کی روح پرماتما سب کی روحوں میں پرکاش یا گیان یا ودیاؤں کا یہ اُپدیش کرتا ہے۔ کہ انسان جیسا جانتا ہو۔ ویسا ہی بولے۔ جیسے اپنے پرکاش سے پریرنا کے باعث سورج لوک مادی اشیا کو پرکاست کرتا ہے۔ ویسے ہی سب ودیاؤں کا پرکاش کرنیوالا پرمیشور انسانوں کے لیئے سب ودیاؤں کی تحصیل کے لیئے ویدوں کا پرگٹ کرتا ہے بجلی روپ سے برہمانڈ یا جسم میں رہنے والی آگ علم اور بارش کا باعث ہے۔ سب ودیاؤں کا پرکاش کرنے والا خالقِ کائنات سب انسانوں کے لیئے وید بانی سے تمام ودیاؤں کا پرکاش اور بجلی۔ سورج آگ وغیرہ ناموں سے مشہور تیج کا پرکاش کرتا ہے۔ پران وایو تمام ودیاؤں کے پرکاش کرنے والے گیان کو بڑھاتا ہے۔ اور نورکل پرماتما اچھی طرح ہون کیئے ہوئے پدارتھوں کو اپنے پیدا کیئے ہوئے پدارتھوں میں اپنی شکتی سے چاروں طرف پھیلاتا ہے۔ وہی پرماتما سب انسانوں کی پوجا کے لائق اور وہی مادی آگ کاریہ سدھی کا سادھن ہے +

منتر ۱۰۔ مادی آگ سب جگت کو گیان دینے والے اور سب جگت کو پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کیئے ہوئے جگت کے ساتھ یکساں موجود رہتی ہوئی عمل کرتی ہے۔ بہت بجلی سے یکت اندھیری رات کے ساتھ کلام کو سیون کرتی ہوئی سب اشیا میں موجود رہتی ہے۔ اسی طرح سورج لوک بھی سب کو پرکاش کرنے والے اور سب کے انترयامی پرمیشور کے آتن یا دھارن کیئے ہوئے جگت کے ساتھ

ساتھ یکساں موجود رہتا ہوا اپنا مقررہ کام کرتا ہے۔ پرکاش سے یکت سورج دن۔ کے پرکاش کا باعث صبح کے وقت آگ میں ہوم کی ہوئی آہوتیوں کو سیون سیون کرتا ہوا دیاپت ہو کر ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو دور دور تک پہنچاتا ہے۔

منتر ۱۱۔ ہم لوگ کرم کانڈ روپی یگیہ کو اچھی طرح جانتے ہوئے اس پرمیشور کے لئے جو ہم سے دور اور نزدیک سب کچھ سننے والا۔ جاننے والا ہے۔ گیان کر پراپت کروانے والے منتروں کو روزانہ ادا کریں +

منتر ۱۲۔ یہ آگ سب اشیا سے بڑی اور سب روشن اشیا سے اعلیٰ ہے۔ وہ روشنی خالی زمین کے پالن کا باعث ہے۔ وہ پانیوں کی طاقت کو پیدا کرتی ہے +

منتر ۱۳۔ میں سکھ دینے والی ہوا اور آگ دونوں کو اوصاف جاننے کے لئے گرہن کرتا ہوں میں اعلیٰ سکھ کے دینے والے راجیہ وغیرہ دھنوں کے بھوگ کے ساتھ آنند کے لئے ان دونوں کو گرہن کرتا ہوں۔ سب سے خواہش کئے نہایت ہی اعلیٰ چکرورتی راج وغیرہ دھن اور اعلیٰ اناج کا اچھی طرح بھوگ کرنے کے لئے ان دونوں کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۴۔ اے کائنات کے خالق آپ کی کائنات میں جو ہر موسم میں حاصل کرنے کے لایق آگ ہے۔ جو کہ ہوا سے شعلہ زن ہو کر سب پر کارکا پرکاش دیتی ہے۔ جو سورج وغیرہ کی شکل میں روشن کروں کی ترقی کو سب طرف سے بڑھاتی ہے۔ اور جو ہمارے راجیہ وغیرہ دھن کو بڑھاتی ہے۔ اس آگ کو جانتے ہوئے آپ ہمارے سب بھوگوں کے راجیہ وغیرہ سے سدھ ہوئے دھن کو زیادہ کیجئے

منتر ۱۵۔ علم پڑھا کر عالم بنا دینے والے اور یگیہ ودیا کے جاننے والے عالم اس دنیا میں اچھی طرح سے سیون کرنے یا اپاسنا کے لایق اگنی ہوتر سے لے اشومیدھ یگیہ تک اور شلپ ودیا مے یگیہ میں پرجا کے متعلق ودیاپت سوبھاؤ والا یا آشچرج گن والے جس ایشور یا آگ کو خاص طور پر پرکاشت کرتے ہیں۔ وہ ایشور یا آگ کریا کے دھارن کرنے والے عالم لوگوں کی تلاش کے لائق یگیہ کریا کا مول سادھن۔ یگیہ کا گرہن کرنے والا۔ اوپاسنا اور شلپ ودیا کا باعث ہے۔ وہ اس کو اس سنسار میں دھارن کرتے ہیں +

منتر ۱۶۔ تمام علوم میں ماہر عالم لوگ اس مادی آگ کو بے شمار کاموں کو چلانے یا کاریہ سدھیوں میں لگاتے ہیں۔ یہ آگ پر اپنیں آنادی سوروپ اور سدا سے موجود ہے۔ عالم لوگ کارن روپی آگ کو جان کر شدھ کاموں کے سدھ کرنے والے پانی سے اچھی طرح سنسار کو بھرتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے کائنات کے خالق! آپ سب مورتی مان پدارتھوں کی رکھشا کرنیوالے ہو۔ آپ میرے جسم کی رکھشا کیجئے۔ ہے پرمیشور آپ سب کو عمر دینے والے ہیں مجھے بھی پوری عمر دیجئے۔ اے نور کل پرماتمن! آپ سب انسانوں کو گیان دینے والے ہیں مجھے بھی پورن ودیا دیجئے۔ ہے پرمیشور! میرے جسم میں بدھی بل یا بہادری وغیرہ اوصاف میں سے جو جو کم ہے۔ آپ اسکو پایہ تکمیل تک پہنچائیں +

منتر ۱۸۔ ہے اشچرج روپ دھن والے پرمیشور! ہم لوگ مکاری۔ ایذارسانی وغیرہ عیوب سے مبرا ہوکر۔ پوری عمر کو پانے والے سہن سوبھاؤ والے۔ قابل عزت بن کر دشمنوں کو ناش کرنے والے۔ عمر کو پورا کرنے والے۔ برداشت کرنے والے ہوکر آپ کا اُپدیش سُنتے ہوئے اور اُپدیش کرتے ہوئے سو برس تک یا سو سے زیادہ سردیوں تک اچھی پرکار جاہ و جلال سے زندگی بسر کریں میں بھی آپ کی کرپا سے سب دکھوں سے پار ہوکر سُکھ کو حاصل کروں +

منتر ۱۹۔ ہے جگدیشور! آپ سب کے انترگت ہو۔ وید منتروں کے دیکھنے والے ودوانوں کی حمد وثنا کو آنند سے ماننے والے ودیا دینے اور پرکاش کرنیوالے ہو اعلیٰ استھان اور اعلیٰ جیون سنتان اور راجیہ اور اعلیٰ دھنوں کے بھوگ اور ورشٹی دینے والے ہو میں بھی سب سکھوں کو حاصل کرسکوں +

منتر ۲۰۔ جو طاقت ور درخت یا اوشدھی وغیرہ پدارتھ ہیں۔ ان کے پرکاش سے ویریہ کو طاقت دینے والے اناجوں کو گرہن کروں۔ جو بڑے بڑے ہوا۔ آگ یا ودیا وغیرہ پدارتھ ہیں۔ انکا میں بڑی بڑی کریاؤں کے سدھ کرنیوالے کاموں میں استعمال کروں۔ جو جل۔ دودھ۔ گھی۔ میٹھا۔ پھل وغیرہ رسیلے پدارتھ ہیں۔ انسے میں پراکرم یکت رس کا بھوگ کروں۔ اور جو انیک دیگر صفات والے پدارتھ ہیں۔ ان چکرورتی راجیہ اور دھن وغیرہ پدارتھوں کا میں اچھی طرح بھوگ کروں +

منتر ۲۱- اے انسانوں! جو ودیا- دھن- اندریاں پشو اور پرتھوی کے راجیہ وغیرہ سے یکت اعلیٰ نیتی ہے- وہ اس جنم استھان- اندریوں اور پشو وغیرہ کے رہنے کے ستھان سنسار میں اپنے رچے ہوئے گھروں میں آنند کریں- ایسی خواہش کرتے ہوئے تم لوگ انہی میں مصروف رہو یعنے کبھی بھی انسے دور مت ہو +

منتر ۲۲- اناج کو کھاتے ہوئے ہم لوگ اپنی عقل اور کرم سے بجلی روپ اگنی کو جو سب پدارتھوں کے ساتھ شروع ہی سے بڑے زور سے موجود ہے- اور جو اندریوں اور پشوؤں کو پالن کرنے والے جیو کے ساتھ موجود ہے- جو مجھ میں داخل ہوتی ہے- رات کے وقت اپنے تیج سے دور کرنے والی اس بجلی روپی آگ کو گیان کے پرکاش ہونے کے لئے روز اپنے نزدیک حاصل کرتے ہیں +

منتر ۲۳- اناج کو ستکار پوروک دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ بدھی اور کرم سے اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ یگ تک اندری پرتھوی وغیرہ کی رکھشا کرتے پرکاش مان ہناوی- ستیہ سوروپ کارن کے ویوہار کو کرنے اور اپنے موکش روپ ستھان میں ترقی کو حاصل کرنے کے لئے پرماتما کو نتیہ پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۲۴- اے خالق کائنات! جیسے باپ اپنے بیٹے کو اچھی تعلیم دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم کو اعلیٰ گیان کے دینے والے ہیں- آپ ہم کو ہمیشہ ہی سکھ دیجئے +

منتر ۲۵- اے نور کل پرماتمن! آپ سب کو سننے کے لئے کان دیتے ہیں- آپ سب پرانیوں میں بستے ہیں- آپ دگیان سروپ ہیں- آپ سرو دیا پک ہیں آپ ہم کو زندگی دیتے اور ہمارے انتریامی ہیں- آپ ہمارے محافظ ہیں- آپ منگل سروپ ہیں- آپ اعلیٰ صفات سے متصف ہیں- آپ ہم لوگونکو روشنی دیجئے- اور ہمیں ودیا اور چکرورتی راجیہ عطا کیجئے +

منتر ۲۶- ہے اتینت شدھ سوروپ! نور کل- اور آنند کے دینے والے جگدیشور ہم لوگ اپنے متروں کے سکھ کے لئے آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں- آپ ہم کو اعلیٰ علم کے دینے والے ہیں- آپ ہماری سننے کے لایق حمد و ثنا کو سنئے- اور ہم کو سب قسم کے پاپوں سے دور رکھئے +

منتر ۲۷- ہے پرمیشور! آپ کی کرپا سے مجھے یہ زمین اناج کے لئے ضرور ہی

حاصل ہو۔ اور میں سب سکھوں کو دینے والی راج نیتی کو حاصل کروں۔ اس طرح زمین اور راج نیتی کے ذریعہ مجھے اچھے اچھے پدارتھ نصیب ہوں۔ اور وہ پدارتھ میرے پاس ستھر رہیں +

منتر ۲۸۔ ہے سناتن وید کے پالن کرنے والے جگدیشور! میں سب علوم کے جاننے والے عالم کے فرزند کی مانند ہوں۔ آپ مجھے تحصیل علم میں اعلیٰ نیتی تمام علوم سے ماہر اس ودیا کا جاننے والا کیجئے +

منتر ۲۹۔ پرماتما وید و شاستر کا پالن کرنے والا۔ ودیا آدی اننت دھن دینے والا۔ جہالت وغیرہ روگوں کو دور کرنے والا۔ سب چیزوں کو کماحقہ جاننے والا۔ جسم اور آتما کے بل کو بڑھانے والا۔ اور اچھے کاموں کی ہدایت کرنے والا ہے۔ وہ پرماتما ہمیں اعلیٰ صفات اور نیک اعمال کی توفیق دے +

منتر ۳۰۔ ہے پرماتمن! آپ کی کرپا سے ہماری ودیا کبھی نشٹ نہ ہو۔ جو دان وغیرہ دھرم کے کاموں کو نہیں کرتے۔ اور دوسروں کے دھن کو چھین لیتے ہیں۔ کرپا کیجئے۔ کہ ایسے دشٹ آدمی ہمیں کوئی گزند نہ پہنچا سکیں +

منتر ۳۱۔ ہے جگدیشور! آپ کی کرپا سے ہمارے باہر اور اندر آنے جانیوالے جو پران ہے۔ یا جو اپنی کشش سے زمین وغیرہ کو دھارن کرنے والا سورج ہے اور جل ہے۔ ان تینوں کے پرکاش سے ہم لوگ سخت دکھ سے حاصل ہونیوالی وید ودیا کی سدا ہی رکھشا کریں +

منتر ۳۲۔ ہیں اس پرماتما اور ان دھارمک انسانوں کی سہائتا کو حاصل کرسکوں کہ جن کی کرپا سے ایشور بھگتوں کے گھر اور راستے۔ چور۔ ڈاکوؤں وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور جن کے مقابلہ میں پاپی آدمی کبھی نہیں ٹھہر سکتے +

منتر ۳۳۔ باہر اور اندر رہنے والے پران۔ سورج لوک۔ ہوا اور پانی وغیرہ اشیاء غیر فانی اور کارن روپ شکتی کے پتر ہیں۔ ان سے ہی انسان اپنی زندگی میں مرتے دم تک ہمیشہ ہی تیج اور پرکاش کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۳۴۔ اے سکھ دینے والے پرماتمن! آپ سکھوں کی بارش کرنے والے علم کا دان دینے والے ہیں۔ ہے کرم پھل کے دینے والے جگدیشور۔ یدی آپ ودیا

وغیرہ دان دینے والے منش کیلئے اپنے ایشوریہ گیان کا شیگھرہی پرکاش نہ کرتے۔ تو ودیا وغیرہ کا دان کرنیوالا انسان بھی شیگھرہی اس گیان کو حاصل نہ کرسکتا +

منتر ۲۵۔ ہم لوگ تمام کائنات کے خالق پرماتما کا دھیان کریں۔ جو کہ پرم پوتر پاپ کو جڑ سے اکھاڑنے والا ہے۔ پرجلال ہے۔ سرو انتریامی ہے۔ سب سکھوں کا دینے والا ہے۔ وہی اپنی اپار کرپا سے ہم لوگوں کی بدھی کو نیک اعمال اعلیٰ صفات اور عمدہ اخلاق کی تحصیل کی توفیق دے +

منتر ۲۶۔ اے کائنات کے خالق آپ جس گیان کے ذریعہ ودیا وغیرہ کا دان دینے والے عالم لوگوں کی سب طرف سے رکھشا کرتے ہیں۔ اور آپ کا جو گیان کبھی ناش نہیں ہوتا۔ آپ کا ایسا گیان ہم لوگوں کو جو آپ کی آگیا کو پالن کرتے ہیں بھلی پرکار پراپت ہو +

منتر ۲۷۔ ہے پرمیشور! آپ نیتی انوسار چلنے والے انسانوں پر کرپا کرتے ہیں۔ آپ میری اولاد وغیرہ کی حفاظت کیجئے۔ میرے پشوؤں کی حفاظت کیجئے۔ اے منزہ من الخطا پرمیشور! آپ میرے اناج کی رکھشا کیجئے۔ اے پرستش کے لائق پرمیشور! آپ کی عنایت سے میں پرانوں کو جو کہ نہایت ہی پیاری چیز ہے۔ اور اُدان کو جو کہ طاقت دینے والا ہے۔ اور ویان کو جو کہ سب خواہشوں کو چلانے والا ہے۔ اچھی طرح حاصل کرسکوں۔ میرے استری پتر ودیا۔ دھرم۔ متر۔ نوکر۔ چاکر پشو وغیرہ میرے انوکول ہوں۔ اور میں دھرم انوسار چلنے والی پرجا کے ساتھ دشمنوں کو ناش کرنیوالی بہادری دھیرج اور ودیا کے علاوہ اعلیٰ سے اعلیٰ بہادروں کو حاصل کروں۔ اور طاقت دینے والے اعلیٰ علم سے کئے گئے کاروبار کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ طاقت کو حاصل کرسکوں +

منتر ۲۸۔ اے پرکاش سوروپ نورکل خالق کائنات! آپ ہماری اوپاسنا کے یوگیہ ہیں۔ آپ ہمیں چاروں طرف سے جاہ وحشمت اور طاقت وثروت سے مالامال کرتے ہو۔ آپ پرتھوی وغیرہ تمام کروں اور تمام اعلیٰ سکھوں کے جاننے والے ہیں۔ ہم آپ کو حاصل کریں +

منتر ۲۹۔ ہے گھروں کے پالن کرنے والے نورکل پرمیشور! جس طرح یہ

گھروں کی پالنا کرنے کا موجب آگ گھر کے پالن کرنے والوں کے ساتھ موجود اور گھر والوں کے لئے سب پرکار کا دھن پراپت کروانے والی ہے اسی پرکار آپ بھی ہمکو سکھ اور شانتی دینے والا دھن۔ طاقت اور پرم اگرم اچھی طرح دیجئے +

منتر ۴۰۔ اے سب کاموں کو مستعدی اور ہوشیاری سے کرنے والے اور اعلیٰ سے اعلیٰ پدارتھوں کو حاصل کرنے والے عالم شخص! آپ ہمارے لئے اس مادی آگ یا بجلی کی طاقتوں کی جو کہ سب سکھوں۔ مال و متاع۔ اور طاقت کو بڑھانے والی ہے۔ مکمل تشریح کیجئے۔ تاکہ ہم اعلیٰ سے اعلیٰ گیان اور دھن اور اعلیٰ سے اعلیٰ جسم اور آتما کی شکتیوں کو حاصل کرسکیں +

منتر ۴۱۔ ہے برہمچریہ آشرم سے سب ودیاؤں کو گرہن کئے ہوئے گرہ آشرمی اور بہادری اور شجاعت کو دھارن کئے گرہست آشرم میں پرویش کرنے کی خواہش کرنے والے انسانوں تم گرہست آشرم کے انوشٹھان سے مت ڈرو۔ اور مت کانپو ہم پہلے سے گرہست آشرم میں پرویش کئے ہوئے تم گرہست میں پرویش کرنیوالوں سے روز ملتے جلتے رہینگے۔ ہے دوانوں! میں بھی تم لوگوں میں قائم ہو کر اس پرکار گرہست آشرم میں پرویش کرکے اعلیٰ گیان۔ اعلیٰ عقل۔ اتساہ۔ وگیان اور انیک قسم کی طاقتوں کو دھارن کرتا ہوا نہایت ہی عمدہ سکھ کو حاصل کروں +

منتر ۴۲۔ جن گھروں میں زیادہ پریتی ہے۔ ہم اینتھی لوگ بھی ان گھروں میں نواس کر کے جہاں جاتے ہیں۔ ان کا ذکر خیر کرتے۔ اور سدا ان کی تعریف کرتے ہیں۔ اس لئے جو پریتی رکھنے والے گرہستی لوگ ہیں۔ وہ ہم دھارنک اینتھی لوگوں کو اچھی طرح جانیں +

منتر ۴۳۔ اس گرہست آشرم میں پرویش کرکے میں بھی تم لوگوں کے سکھ کی خاطر ہمارے اپنے گھروں میں جو پناہ گزین دودھ دینے والے گائے۔ بھیڑ بکری وغیرہ پشو ہیں۔ اور پران دھارن کرنیوالے اناج وغیرہ پدارتھوں کے کھتے ہیں۔ ان سب چیزوں کو اچھی طرح حاصل کرکے ان سب کی حفاظت کرتا ہوا سب سکھوں کے سادھنوں اور کلیان کو حاصل کروں +

منتر ۴۴۔ ہم لوگ جہالت وغیرہ کے دکھ سے بچ کر ایک دوسرے سے برابر

پریتی کرتے ہوئے اپنے عیوب یا دشمنوں کو دور کرتے ہوئے پکے ہوئے پداارتھوں کے بھوجن کے لئے اپنتھی اور یگیہ کرنے والے وِدوان لوگوں کو ہمیشہ ہی عزت کے ساتھ اپنے گھر میں مدعو کرتے رہیں +

منتر ۴۵۔ انوشٹھان کرنے والے ہم لوگوں سے گرہستیوں سے آباد گاؤں۔ اور وان پرستھوں سے معمور جنگل اور رو دوانوں سے مزین سبھا اور یوگیوں سے سیون کی ہوئی اندریوں میں قایم ہو کر جو جو پاپ یا ادھرم ہوا یا ہوگا۔ ہم اس کو دور کرتے رہیں۔ اور ان اُن اعلیٰ مقاموں میں ستیہ وانی کے ذریعہ جو کچھ پنیہ اور دھرم آچرن کرنے کے قابل ہے۔ اس اس کو ہم سدا ہی کرتے رہیں +

منتر ۴۶۔ ہے شوربیر! آپ اس لوک میں میدان جنگ میں عالموں کے ساتھ مل کر ہم لوگوں کی اچھی طرح رکھشا کیجیے۔ اور قتل مت کیجیے۔ اے شہ زور بہادر جیسے آپ کی بڑی وید پرمان یکت وانی و دیا وغیرہ اتم گنوں سے سینچنے اور اعلیٰ اعلیٰ ہو۔ یہ یعنے ہر ایک موسم کے مطابق یگیہ کرنیوالے وِدوان کے گنوں کا پرکاش کرتی ہے یا جیسے وِدوان لوگ ہم سے آپ کے گنوں کا ورنن کر کے آنندت ہوتے ہیں ویسے ہی یگیہ کرنیو الیجمان آپ کی آگیا سے جو وغیرہ اعلیٰ اعلیٰ اناجوں کو آگ میں ہوم کر کے ان پدارتھوں کے ذریعہ سب کو سکھ دینے کا موجب ہوتا ہے +

منتر ۴۷۔ جو لوگ راست گفتاری کی تعلیم دینے والی اور منگل کاری وید وانی کی آگیا انوسار آپس میں مل کر محبت سے کام کرتے ہیں۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی اعلیٰ کاموں کو کر کے عالم لوگ اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں کی دینے والی اوصاف کے ذریعہ ایک مکمل راحت کے دینے والے گرہست آشرم کو حاصل کیا کرتے ہیں +

منتر ۴۸۔ اے علم اور دھرم کے انوشٹھان سے شدھ اور دھیرج سے شبد ودیا کو پڑھانے والے وِدوان منش! جیسے میں تیرا یجمان گیان کو پراپت کرانے اور سدا ہی تحصیل علم میں مشغول رہنے سے اور من وغیرہ اندریوں سے کئے گئے یا فانی جسم کے ذریعہ کئے گئے پاپوں کو دور کر کے پوتر ہوتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی ہو۔ ہے پرماتمن آپ ہم لوگوں کی مارنے کے قابل دشمنوں اور پاپوں سے سدا ہی رکھشا کیجیے +

منتر ۴۹۔ جو پکے ہوئے ہوم کرنے کے قابل پدارتھوں کو گرہن کرنیوالی پورن آہوتی ہوم کئے گئے پدارتھوں کے انش کو اوپر لے جاتی ہے۔ وہ آہوتی آکاش میں جاکر بارش سے پورن ہو کر اچھی قسم کے رس سے زمین کو بھرتی ہے۔ اے تمام اعمال کو جانچنے والے خالقِ کائنات! ہم یگیہ کرنے والے اور یگیہ کرانے والے ہوتا اور یجمان دونوں ہی اعلیٰ سے اعلیٰ اناج وغیرہ پدارتھ اور پراکرم یکت وستوؤں کو ویش لوگوں کی مانند دیں اور گرہن کریں +

منتر ۵۰۔ تمہیں سب کاروبار سچائی کے مطابق کرنے چاہئیں۔ تو مجھکو یہ چیز دے۔ میں تجھ کو یہ چیز دوں گا۔ تو میری یہ چیز لے۔ میں تیری یہ چیز لیتا ہوں۔ تو میری یہ چیز خرید کر۔ میں تیری اس چیز کی قیمت تجھ کو دوں۔ ایسے سب لین دین کے کاموں میں حساب کتاب ٹھیک رکھو +

منتر ۵۱۔ اے سبھا کے سوامی! جیسے آپ کے سمبندھی انسان اپنے جاہ وجلال سے دوسروں کو خوش کرنے والے اور جیسے بالکل نئی عقل کے ذریعہ ودوان لوگ پرماتما کی ہی پوجا اور اچھے اچھے پدارتھوں کا استعمال کرتے ہوئے آنند کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اسی لئے وہ اپنے دشمنوں یا دکھوں کا جلدی ہی ناش کرتے ہیں ویسے ہی اے سبھا کے سوامی تو اس یگیہ میں اپنی سہائتا سے اور اپنے بل اور پراکرم سے ہم لوگوں کے ساتھ شامل ہو +

منتر ۵۲۔ اے علم کل پرماتمن! تو ہمارے تمام کاموں کو اچھی طرح دیکھتا ہے۔ ہم تیری ہی اپاسنا کرتے ہیں۔ اے ہماری پوجا کے لائق پرمیشور! تو ہمیں اچھے اچھے پدارتھ دیتا ہے آپ اپنی عنایت سے ہمیں اچھے اچھے کاموں کی توفیق دیجیئے +

منتر ۵۳۔ ہم لوگ اپنے من کو سب طرف سے ہٹا کر اُن کاموں میں لگائیں۔ جو لوگوں کے نزدیک پرشنسا کے قابل ہوں۔ قابل تعریف کام ہوں جیسے مختلف موسم یا ودوان لوگ انسانوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ ویسے ہی من کے ذریعہ ہم سب گنوں کو جانیں +

منتر ۵۴۔ من ہی یادداشت کا ذریعہ ہے۔ کیول من ہی پرمیشور یا سورج لوک یا پران کو دیکھنے والا ہے۔ من ہی اعلیٰ کاموں یا اعلیٰ علوم کی یاد دلاتا ہے۔ ہمارا ایسا من ہم کو سو برس تک جینے اور ہر ایک جنم میں اچھے اچھے

کام کرنے کے لئے بھلی پرکار پراپت ہو +
منتر ۵۵۔ اے ہم کو جنم دینے والے تعلیم و تربیت دینے والے اور ہماری رکھشا کرنے والے پتا وغیرہ بزرگو! آپ لوگوں کی سکھیا سے عالموں میں پیدا ہوا ہوا اور ودیا اور دھرم سے دوسروں کے لئے اوپکار ونکو پرگٹ کرنے والا عالم شخص ہم لوگوں کے لئے اس جنم میں اور دوسرے جنم میں دھارنا کرنے والی بدھی کو دے جس سے ہم گیان سادھن یکت جیون اور سچ بولنے وغیرہ اوصاف کو اچھی طرح حاصل کر سکیں +
منتر ۵۶۔ اے خالق کائنات! ہم راست گفتاری وغیرہ دھرم کے کاموں میں مشغول ہو کر عمدہ صحت ور اور رطافت ور جسم میں من کی آہنکار آدی چت ورتی کو دھارن کرتے ہوئے بہت سی اولاد اور چکر ورتی راجیہ والے ہو کر سب سکھوں کو حاصل کریں +
منتر ۵۷۔ اے ظالموں کو رلانے والے عالم! تیرا جو یہ استعمال کرنے کے لایق چیزوں کا بھنڈار ہے۔ تو اس کا ویدوں کی ہدایت کے مطابق اچھے کاموں میں استعمال کر۔ اے ودوان! تیرے حصے میں جو دھرم سے کمایا ہوا دھن یا ودیا ہے۔ تو اس کا استعمال کر۔ اے ودوان تیرے کھودنیکے لایق جو پدارتھ یا بھوگنے کے لایق مال و متاع ہیں تو ان کا بھلی پرکار سیون کر +
منتر ۵۸۔ ہم لوگ تینوں زمانوں میں ایک رس گیان یکت پرماتما کی اپاسنا کریں۔ وہی دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا ہے۔ وہ ہمارے تمام دکھوں کو بھلی پرکار دور کرے جیسے پرمیشور ہم کو عمدہ عمدہ نواس ستھان اچھی طرح دیتا ہے۔ جیسے وہ ہم کو نہایت ہی عمدہ بناتا ہے۔ جیسے وہ ہم کو نشچے آتمک کرتا ہے۔ ویسے ہی ہم بھی اسی کی پرارتھنا اپاسنا کریں +
منتر ۵۹۔ ہے جگدیشور! آپ جسم۔ انتہ کرن۔ اندریوں اور گائے وغیرہ پشوؤں کے روگوں کو دور کرنے والے ہو۔ اودیا وغیرہ دوشوں کو دور کرنیوالے ہو۔ آپ ہم لوگوں کی گائے۔ گھوڑا۔ بال بچے۔ بھیڑ۔ بھیڑ وغیرہ سب کو تندرست رکھیں +
منتر ۶۰۔ ہم لوگ ہمیشہ اسی پرماتما کی حمد و ثنا کریں۔ کہ جس کی کرپا سے جیسے خربوزہ

پک کر بیل سے علیحدہ ہو کر امرت کی مانند میٹھا۔ خوشبودار اور طاقت دینے والا ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی اس کی کرپا سے ہم جسم اور پیدائش کے بندھنوں سے علیحدہ ہو کر مکتی کے امرت کو پان کر سکیں۔ اور اس سے کبھی محروم نہ ہوں۔ ہم لوگ شدھ۔ بدھ۔ مکت سو بھاؤ۔ رکھشا کرنے والے سب پدارتھوں کے دینے والے مالک جگدیشور کا ہمیشہ ہی ستکار پوروک دھیان کریں۔ اس کی کرپا سے جیسے خربوزہ پک کر بیل کے سمبندھ سے چھوٹ کر امرت کی مانند میٹھا ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی اس جسم سے چھوٹ کر مکتی اور دوسرے جنم کے سکھ اور ستیہ دھرم کے پھل سے کبھی علیحدہ نہ ہوں +

منتر ۶۱۔ اے دشمنوں کو رُلانے والے جنگ میں ماہر سیناپتی وِدوان! تو میدان جنگ کے لئے اپنی دھنش کو پھیلانے والا ہتھیاروں کے ذریعہ اپنے دشمنوں کی طاقت کو پیس کر اپنی رکھشا کرنے والا۔ زرہ بکتر لگانیوالا۔ سب سکھوں کو دینے والا ہے۔ اے بہادر سیناپتی اُسنج گھاس وغیرہ سے ڈھپے ہوئے پہاڑوں کی دوسری طرف کے ملک ہیں دشمنوں کو فتح کر۔ تو اپنی حفاظت کرنیوالی شکتی سے ہم لوگوں کی سدا ہی رکھشا کر۔ اور ہم کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے کر سدا ہی ہمارا ستکار کر +

منتر ۶۲۔ اے خالق کائنات! برہمچریہ۔ گرہست۔ وان پرستھ آشرم تینوں زمانوں کی ہماری جو پراُوپکار یکت عمر ہے۔ آنکھ اور اندریوں سے یکت جو پاکیزگی طاقت۔ اور پراکرم کی تین قسم کی عمر ہے۔ آپ کی مقرر کردہ تین سو برس سے بھی جو زیادہ عمر ہے۔ آپ اس جسم۔ آتما اور سماج کو آنند دینے والی تین سو برس سے بھی زیادہ عمر ہمیں دیجئے +

منتر ۶۳۔ اے خالق کائنات! آپ اناشی ہیں۔ آپ منگل سروپ ہیں۔ آپ میرے پتا ہیں۔ میں آپ کو ستکار پوروک نمسکار کرتا ہوں۔ آپ مجھے چھوٹی عمر میں مرنے سے بچائیں۔ میں آپ سے پوری عمر پانے کے لئے۔ دنیا کے سکھ بھوگنے کے لئے۔ نیک اولاد پیدا کرنے کے لئے رشار یرک اور آتمک بل کی پراپتی کیلئے علم اور دھن کی تحصیل کیلئے پرارتھنا کرتا ہوں +

چوتھا ادھیائے

منتر ۱۔ اے عالم! جس طرح انسان زمین پر پیدا ہو کر عالموں کے کرنے لایق یگیہ۔ پوجن یا دان کو حاصل کرتے ہیں۔ یا جس ملک میں رگوید۔ سام وید۔ اور یجروید کے منتروں میں بیان کئے ہوئے اعمال مال و متاع کی تحصیل کے لئے اعلیٰ اعلیٰ علوم وغیرہ کی خواہش یا اناج وغیرہ سے دکھوں کو ناش کرتے ہوئے سب و دوان لوگ سکھوں کو پراپت ہوتے۔ ان کا سب پر کار سے استعمال کرتے اور سکھی رہتے ہیں۔ اور میرے لئے بھی با قاعدہ علم اور اعلیٰ تعلیم و تربیت کے ذریعہ یہ پاکیزہ پانی سکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی یہ جل وغیرہ پدارتھ تیرے لئے بھی سکھ دینے والے ہوں۔ جیسے سوم لتا وغیرہ اوشدھی سب قسم کی بیماریوں سے رکھشا کرتا ہے۔ ویسے تو بھی ہم لوگوں کی رکھشا کر۔ امراض کے دور کرنے میں وجر کی مانند ہو کر اس یجمان یا پرانی ماتر کو کبھی مت مار +

منتر ۲۔ اے انسانو! جس طرح میں طاقت دینے والے اور نہایت ہی اعلیٰ روپ و رنگ اور خوبصورتی دینے والے گھی کو یا پاک کرنے والے اعلیٰ صفات سے موصوف۔ ماں کی طرح پرورش کرنیوالے پانی کو پراپت ہوتا ہوں اسی طرح وددوان لوگ حاصل کرنے اور جلنے کے لایق ویدوانی کو حاصل کر کے ہم لوگوں کو پوتر کریں۔ جیسے میں اچھی طرح ان پانیوں سے پاک اور صاف ہو کر برہمچریہ وغیرہ اعلیٰ اعلیٰ نیموں کے پالن کرنے سے جو دھرم انوشٹھان کے لئے جسم ہے یہیں جس کلیان کاری سکھ سوروپ جسم کو حاصل کرتا ہوں اور سب پدارتھ دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تم لوگ بھی اس جل اور اعلیٰ جسم کو دھارن کرو +

منتر ۳۔ جو سورج زمین وغیرہ کے پانیوں اور اس کا باعث ہے۔ آگ کا دینے والا۔ میرے لئے پرکاش کو دیتا ہے۔ بادل کو لاتا ہے۔ آنکھ کی روشنی کو سدھ کرنیوالا ہے۔ وہی سورج میرے لئے آنکھ کے ویوہار کو دیتا ہے +

منتر ۴۔ اے پاکیزگی کے دینے والے۔ وگیان کے سوامی۔ وید ودیا کے

پرکاش کرنے والے۔ تمام کائنات کو پیدا کرنے والے۔ نور کل۔ پاکیزہ کرنے والے آپ اپنے غیر فانی علم اور سورج کی کرنوں سے مجھے اور میرے من کو پاک کیجئے۔ مجھے اور میری ذاتی کو پاک کیجئے۔ آپ شدھ اور سوبھاوک وگیان وغیرہ اوصاف سے موصوف ہیں۔ میں آپ کی کرپا سے پوتر ہوتا ہوں۔ میں آپ کی کرپا سے آپ کی اوپاسنا کرتا ہوا اعلیٰ سے اعلیٰ اعمال کو کرتا رہوں +

منتر ۵۔ اے علم وغیرہ اوصاف سے مشہور ہونیوالے عالم لوگو! جیسے ہم لوگ تم کو سکھ دینے والے۔ ہنسا وغیرہ سے پاک یگیہ کے انوشٹھان میں تمہارے قابل تعریف اوصاف کی اچھی طرح یاچنا کرتے ہیں۔ اے عالم لوگو! ہم لوگ اس سنسار میں جس طرح آپ لوگوں سے یگیہ کی شدھی کرنے کے لایق خواہشوں کو اچھی طرح حاصل کر سکیں۔ آپ لوگ ویسا ہی ہمارے لیئے پربنّ کرتے رہیں +

منتر ۶۔ اے انسانوں! جیسے وید دکت اعلیٰ شکچھا ست ودیاؤں کا پرکاش ستھیہ اور سب جیوؤں کے کلیان کرنے والی بانی اور اچھی طرح پریوگ کی ہوئی اُتم کریا سے بہت بڑے اکاش اور وایو کی شدھی کر کے شدھ پرکاش اور زمین کے پدارتھ وگیان اور ٹھیک کریا سے یگیہ کو پورن کرنے کے لئے شارتھ کا دزآرمبھ کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم لوگ بھی کرد +

منتر ۷۔ اے انسانوں! جیسے ہم لوگ اُتساہ۔ اُتم اتم دھرم یکت ودیاؤں۔ آگ کے روشن کرنے۔ وید بانی کے پرچار۔ وگیان یکت بانی پشٹی کرنے۔ بڑے بڑے ادھی پتیوں کے ہوتے بجلی کی ودیا کے گرہن۔ پڑھنے پڑھانے سے ودیا کی بردھی۔ وگیان کی اُنتی۔ دھرم نیم اور آچرن کی ریتی۔ پرتاپ۔ مادی آگ کا پاک کرنا۔ اعلیٰ قابل تعریف بانی۔ دھاگن سہت سب کے لئے سکھ اتپن کرانے والے ہمہ صفت موصوف پران۔ یا جل سے راست گوئی زمین اور روشنی کی شدھی کے لیئے۔ بہت سے سکھوں کو دینے والے خلا میں رہنے والے پدارتھوں کو شدھ اور جس اتم کریا یا وید بانی سے یگیہ سدھ ہوتا ہے۔ ان سب کو ستھیہ اور پریم بھاؤ سے سدھ کریں۔ ویسے تم بھی کیا کرد +

منتر ۸۔ جیسے سب انسان۔ سب کو پراپت اور سب کا پرکاش کرنے والے

پرمیشور کے ساتھ متر تا اور گُن کرم سمبھ کو سویکار کرتے اور دولت کی تحصیل کے لئے تیروں کو دھارن کرکے دھن کو حاصل کرتے ہیں۔ ویسے ہی اے انسان ان سب کا انوشٹھان کر کے تو بھی ست کریا سے طاقت کو حاصل کر۔

منتر ۹۔ اے عالم! میں رگوید اور سام وید کے پڑھنے کے پیچھے جس میں اچھی طرح سے رچا پریکٹش کی جاتی ہے۔ اس علم صنعت و حرفت کے سدھ ہوئے یگیہ کے متعلق من یا پرسدھ کریا سے سدھ کی ہوئی صنعت و حرفت کو شروع کرتا ہوں۔ یا یہ جو میری رکھشا کرنیوالے ہیں۔ ان عالموں کی مہربانی سے گرہن کرتا ہوں اے عالم انسان! تو جو ایسا ہے۔ تیرے لئے میرا اناج وغیرہ سنسکار پوروک نمسکار ہو۔ تم مجھکو چلائمان مت کرو۔ اور جو سکھ ہے۔ اسے مجھے دو۔

منتر ۱۰۔ اے علم نباتات کا پرچار کرنے والے عالم! تو جو آگ وغیرہ پدارتھوں سے سدھ کی ہوئی۔ چاروں طرف راحت پھیلانے والی پراکرم یا اناج وغیرہ کو دینے والی صنعت و حرفت ہے۔ یا جو پراکرم اور اناج وغیرہ کو دھارن کرتی ہے۔ جو پیدا شدہ پدارتھوں کو حاصل کرواتی ہے۔ جو صنعت و حرفت میں ویاپت بدھی کو جتانے والی ہے۔ جو انسان کے جاہ و جلال کا باعث ہے جو رچاؤں کے پریکٹش کرانے والے کریاؤں کو سدھ کرنے والے یگیہ کو سکھ دینے کا موجب کرنے والی ہے۔ میں اس ودیا کو جاننے کی خواہش کرتا ہوں۔ تو اسکو مجھ میں دھارن کر۔ اعلےٰ اعلےٰ اناج پیدا کرنے کے لئے۔ کاشتکاری اور کھینچنے والی کریاؤں کو سدھ کر۔ مذکورہ بالا ودیا مجھ کو اعلیٰ چاول کی کھیتی کا سیون کراوے۔ اور پاپ یا دکھوں سے رکھشا کرنے کے لئے جو غبارہ وغیرہ ہیں یا یگیہ میں درخت کی شاخ اونچی کھڑی کی جاتی ہے۔ اس کو بھی استعمال میں لاؤں۔

منتر ۱۱۔ ہم لوگ برہمپد کے مظہر اگنی نام سے مشہور اگنی نام والے بنوں کے پالن کرنیوالے اگنی نام یگیہ کی اُپاسنا کر کے یا اس سے اوپکار لیکر اشٹ سدھی کے لئے جس سے دکھوں سے نجات دینے والے وید وغیرہ کی تعلیم کے بہتر حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی اعلیٰ سکھوں کو دینے والی ودیا یا روشنی کو دھارن کرنیوالی اعلیٰ صفات والی عقل یا فعل کو جانیں۔ جو عالم لوگ جسم اور آتما کے بل۔ پرجا اور کرم سے

ٹیکت - وگیان سے پیدا ہوئے ستیہ - استیہ کے گیان سے - پرکاش ٹیکت کرم میں ورتمان ہیں - اور جس سے ودیا یکت بانی پراپت ہوتی ہے - ایسے عالموں سے ہم مذکورہ بالا وگیان کی تحصیل کے لئے یاچنا کرتے ہیں - وے عالم لوگ ہم کو ودیا نیک اعمال تعلیم و تربیت سے محفوظ کریں اور ہماری سدا ہی حفاظت کریں +

منتر ۱۲ - اے انسانوں! ہم نے جو پینے کے لئے - انسان کے اجسام میں قایم ہونے والے - انسانوں کو اعلےٰ سکھ دینے والے - بخار وغیرہ امراض سے پاک - تپ دق وغیرہ امراض کے پیدا کرنے والے اسباب سے پاکیزہ پاپ اور دوشوں کے اسباب سے خالی - ستیہ کو بڑھانیوالے ناش رہت امرت رس ٹیکت - اعلیٰ گنوں سے مزین پران یا جل پیدا کئے ہیں - ان کا آپ اچھی طرح سے استعمال کرو - اور انکا استعمال کر کے تم لوگ اچھی طرح سکھوں کو بھوگو +

منتر ۱۳ - اے عالم انسان! جیسے تو اپنے یگیہ کے لایق اس جسم کو جل - پران اور پرجا کی رکھشا کرتا ہوا چھوڑنا نہیں چاہتا - ویسے ہی میں بھی اپنے جسم کو پوری عمر بھوگنے کے بغیر غفلت سے بیچ میں ہی نہیں چھوڑتا ہوں - اے انسانوں! جیسے تم زمین پر جاہ و جلال کو حاصل کرنے - دکھوں کو دور کرنے والے - بانی سے سدھ کئے ہوئے جل اور بھومی میں علم کے زور سے داخل ہوتے ہو - ویسے ہی میں بھی ان میں جاہ و جلال کے ساتھ داخل ہوتا ہوں - تم بھی ان میں داخل ہو +

منتر ۱۴ - جو آگ ہم کو جگانے کے وقت اچھی طرح جگاتی ہے - جس سے جگائے جا کر ہم لوگ اچھی طرح کام کرتے ہوئے رات کو میٹھی نیند سوتے ہیں - جو سستی سے خالی ہو کر ہم چست و چالاک انسانوں کی رکھشا کرتی ہے - اور جو سست اور کاہل الوجود انسانوں کو تباہ کرتی ہے - اور جو ہم لوگوں کے ساتھ باہر باہر اسی طرح سلوک کرتی ہے - اس آگ کا سب انسانوں کو ترکیب کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے +

منتر ۱۵ - جس کے تعلق اور جس کی کرپا سے مجھ کو وگیان کے سدھ کرنیوالا من اور عمر بار بار حاصل ہوتے ہیں - اور جسم کا سہارا پران - بار بار حاصل ہوتے ہیں - اور سب میں ویاپک اور سب کے اندر کی باتوں کو جاننے والا پرماتما یا گیان حاصل ہوتا ہے جس کی کرپا سے مجھ کو دیکھنے کے لئے بار بار آنکھیں ملتی ہیں - اور آواز کو سننے والے

کان بنتے ہیں۔ وہ تکلیف نہ دینے والی جسم اور آتما کی حفاظت کرنیوالی اور جسم کو حاصل کرنیوالی آگ، یا کائنات کو حاصل ہونیوالا پرمیشور ہم لوگوں کے قابل نفرت بیماریوں سے پیدا ہوئے ہوئے دکھوں اور بد افعال سے ہمیشہ بچی رکھشا کرتی یا کرتا ہے۔

منتر ۱۶۔ اے جاہ و جلال کے دینے والے نوری پرماتما! آپ انسانوں میں راست گفتاری اور دھرم آچرن کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ تمام کائنات کے پیدا کرنے والے ہیں۔ آپ ہم لوگوں کی اپاسنا کے قابل ہیں۔ آپ ہمیں دھن کے دینے والے ہیں۔ آپ ہمیں ان چیزوں کو دیتے ہوئے باربار بہت سادھن اور سکھوں کی تحصیل کرائیں۔

منتر ۱۷۔ اے طاقت وحشمت والے عالم انسان! تو نے جس پرمیشور کو یگیہ کے لئے دھارن کیا ہے۔ تو اس سے گیان حاصل کر۔ اس کے گیان سے گیانی اور اچھے تیج والا ہو کر تو اپنے جسم کو روحانی روشنی کی تحصیل میں لگا۔ اور اس طرح سے حاصل کئے ہوئے وگیان اور روشنی کے ذریعہ تو روحانی ریاضت کو کر۔

منتر ۱۸۔ اے خالق کائنات اے جاہ و جلال والے۔ اے کائنات کی پیدائش کے نمت کارن آپ کی پیدا کی ہوئی اس دنیا میں جو بجلی یا پانی ہے۔ اُن دونوں کے ماں باپ سے جو شدھ۔ آنند دائک۔ امرت آتمک ویوہار یا پرمارتھ سے سکھ کو سدھ کرنیوالا اور سب وددانوں کو سکھ دینے والا جو منتر (آلہ) ہے میں اس سمٹنے والے پھیلنے والے۔ چلنے والے۔ شور کرنے والے منتر کو حاصل کر سکوں۔

منتر ۱۹۔ اے خالق کائنات! سچے جاہ و جلال کے مالک آپ کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں وویا ویوہار کو جتانے والی گیان سادھن کرنے والی پرگیا اور کرم کو پراپت کرنے والی وگیان اور روچے کو دینے والی۔ راجیہ پتر کی مانند برتنے والی۔ یگیہ کے کرانے والی۔ دونوں طرح سے سر کی مانند اعلیٰ صفات سے مزین غیر فانی جو بجلی یا وید بانی ہے۔ وہ ہمارے لئے پورو کال اور پچھم کال میں سکھ دینے والی ہو۔ طاقت دینے والی ہو۔ سب کے لئے پیاری ہو۔ جو شخص اس بجلی یا وید بانی کو حاصل کر کے اس کو اعلیٰ ویوہار میں لگا کر پورے جاہ و جلال والے پرماتما یا سرشٹ ویوہار میں لگاتا ہے۔ اچھے ویوہار اور پرمارتھ کی شدھی

کرنے والے ایسے انسان ہی سب مارگوں میں ہمیشہ ہماری رکھشا کریں +

منتر ۲۰۔ اے انسان جیسے پرمیشور یا چالیس چوالیس برس تک اکھنڈ برہمچریہ آشرم سمپورن کرنے سے پورن ودیا یکت عالم تجھ کو جس بجلی یا ویدبانی۔ اعلےٰ پدارتھوں کی تحصیل اور پورے جاہ و جلال کے حاصل کرنے میں لگاتا ہے۔ ویسے ہی تو اس ودیا پرکاش یکت بانی اور اعلیٰ گنوں کے رکھنے والی بجلی کو جو علی دھرماتما عالموں کو حاصل ہوتی ہے۔ بار بار اچھی طرح حاصل کر۔ اسکو حاصل کرنے کے لئے تجھ کو پیدا کرنیوالی ماتا تیرا پتا تیری طرح حمل میں رہنے والا تیرا بھائی اور سموہ میں رہنے والا دوست۔ یہ سب کے سب تجھ کو اس کی تحصیل کے لئے آگیا دیں۔ اور تو اس کو بڑی کوشش سے حاصل کر +

منتر ۲۱۔ اے عالم انسان! جس ودیا سمبندی اگنی وغیرہ کی سیوا چوبیس برس تک برہمچریہ کرنے والے منشوں نے کی ہے۔ جو روشنی کے دینے والی ہے جو پران وایو سمبندھ والی ہے۔ اور جس کو چوالیس برس تک برہمچریہ کرنے والے پراپت ہوتے ہیں۔ جو سورج کی طرح سب ودیاؤں کو پرکاش کرنیوالی ہے جس کو اڑتالیس برس تک برہمچریہ کرنے والے انسانوں نے گرہن کیا ہے۔ جو اعلےٰ سرور کو دینے والی ہے۔ جس کو سب سے اتم بدکرداروں کو رلانے والا پرمیشور یا ودوان سکھ میں لگاتا ہے جس پورن ودیا یکت انسانوں کے ساتھ موجود بانی یا بجلی کی میں خواہش کرتا ہوں۔ تو بھی اس کو سدھ کرنے کی خواہش کر +

منتر ۲۲۔ اے عالم انسان! تو ودوانوں کے یگیہ یا دان میں اس خلا۔ زمین اور کلام الٰہی کو اچھی طرح یگیہ کرنے والی کریا کے بیچ میں جو سب کے اوپر موجود طاقت دینے والی گھی کی مانند جاننے یا حاصل کرنے کے لایق پدوی ہے۔ جس کو میں روشن کرتا ہوں۔ اس کو روشن کر۔ جو بجلی یا کلام الٰہی ہم لوگوں میں رمن کرتی ہے۔ وہ تم میں بھی رمن کرے۔ جس کو میں رمن کرتا ہوں۔ اس کو تو بھی رمن کروا۔ جو ہمارا بھائی ہے۔ وہ تیرا بھی بھائی ہو۔ جو مال و متاع یا علوم و فنون تیرے پاس ہیں۔ وہ میرے پاس بھی ہوں۔ جو مال و متاع یا علوم و فنون میرے پاس جاننے کے لایق ہیں۔ وہ تیرے پاس بھی ہوں۔ اس طرح جاننے

ہوئے اور تنبیہ کرتے ہوئے ہم سب لوگ مال و متاع اور علوم و فنون کی طاقت
کو حاصل کرنے سے کبھی غافل نہ ہوں +

منتر ۲۳۔ اے عالم انسان! میں علم کے دینے والی اور جہالت کو دور
کرنے والی۔ بالکل ظاہر۔ روشن۔ بدھی کو دینے والی ہمہ صفت موصوف و دیا یا
بجلی کو اچھی طرح الفاظ کے ذریعہ ظاہر کرتا ہوں۔ وہ میرے حصوں کو ناش نہ
کرے اور نہ ہی اس کو میں جہالت کی وجہ سے ناش کروں۔ اے سب کے
دوست! میں آپ کے بہادروں کو بے انصافی سے حاصل نہ کروں۔ اور
آپ بھی بے انصافی سے میرے بہادروں کو مت حاصل کیجئے +

منتر ۲۴۔ اے عالم انسان! تو دوسرے عالم انسان سے یہ سوال
کر کہ ویدوں میں گائتری وغیرہ منتروں میں بیان کئے گئے یگیہ کا کونسا حصہ
سیون کرنے کے لایق ہے۔ اسی طرح پدارتھ ودیا کے جاننے والے مجھ سے
سوال کریں کہ تو بتا کہ اس یگیہ کا جو کہ تری اشٹپ چھندوں کے ذریعہ بیان کیا
گیا ہے۔ کونسا بھاگ سیون کرنے کے لایق ہے۔ یہی سوال تو دوانوں سے کر۔
وہ تجھکو بتائیگا کہ اس یگیہ کا یہ بھاگ ہے۔ اسی طرح پدارتھ ودیا کے جاننے والے
مجھ سے سوال کریں۔ کہ تو بتا کہ اس یگیہ کا جگتی چھند سے بیان کیا گیا کونسا بھاگ
ہے۔ اسی طرح آپت پرش سے سوال کر۔ وہ تجھ کو بتائیگا کہ اس یگیہ کا یہ پرسدھ
بھاگ ہے۔ اسی طرح پدارتھ ودیا کے سمپادن کرنے والے مجھے جواب دیں۔
جیسے آپ اوشنک وغیرہ چھندوں میں بیان کئے گئے یگیہ کے اپدیش میں بھلے
پرکار راجیہ کو پراپت ہوں۔ اسی طرح میرے لئے سرو بھوم راجیہ کی تحصیل کے
سادھن بیان کیجئے جس طرح آپ ہم لوگوں کو پوتر کرنیوالے اپدیشک ہیں۔ ویسے
ہی میں بھی قبول کرنے کے لایق اچھے اچھے مال و متاع اور اوصاف والا
آپ کا شاگرد ہوں۔ آپ مجھ کو ہمہ صفت موصوف کیجئے۔ جیسے میں آپکو بردھی یکت
کرتا ہوں۔ ویسے ہی آپ بھی اس یگیہ کو میرے لئے فراوانی کا موجب کیجئے +

منتر ۲۵۔ جو سچدانند پرمیشور اس کائنات میں اُتم ریتی سے پرکاشمان ہے۔
جس کی مہربانی سے سکھ ملتا ہے جس نے سورج وغیرہ روشن کردوں کو عمدہ

گردش میں لگا رکھا ہے۔ جس علم کل پرماتما نے سورج اور سکھ کو قایم کیا ہے۔
جس نے سورج۔ زمین۔ آگ وغیرہ کو پیدا کر کے ایک خاص نظام میں چلا
رکھا ہے۔ جو علم کل ہے۔ تمام رتنوں کو دھارن کرنے والا ہے۔ سچے جاہ و جلال
کا مالک ہے منگل سوردپ ہے۔ عالموں کی اُپاسنا کے لایق ہے۔ گیان کا اُپدیش
کرنیوالا ہے سُکھ دینے والا ہے۔ اسی پرماتما کی عبادت کرتا ہوں جس پرماتما کی پوجا
جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے۔ تب سے ہو رہی ہے۔ اس پرماتما کی مخلوقات مکمل
عمر کو بھوگے۔ ہے پرماتمن! آپ اپنے بندوں پر نظر عنایت ڈالیئے اور مہربانی کیجئے +

منتر ۲۶۔ جیسے اس زمین پر مرتاض عالم انسان کا جسم نورانی ہوتا ہے یا جیسے
گائے وغیرہ مال و متاع انسانوں کی پرورش کا باعث ہوتے ہیں۔ یا جیسے
سورج کی تیز شعاعیں اور اس کا جلال حاصل کرنے کے لایق ہوتا ہے۔ اسی
طرح میں بھی بے شمار طریقوں سے جسمانی اور روحانی طاقت کو حاصل کروں
اے عالم انسان! جس طرح تجھے زمین پر سونا چاندی وغیرہ مال حاصل ہیں۔
اسی طرح ہمیں بھی حاصل ہوں۔ جس طرح میں صفائی قلب سے پاکیزہ کرنیوالے
یگیہ میں مال و متاع کے ذریعے مال و متاع کو اور غیر فانی گیان کے ذریعے
مُکتی کے سکھ کو حاصل کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کو حاصل کر +

منتر ۲۷۔ اے نیک اعمال کی نصیحت کرنے والے۔ پرکاش کو حاصل کرنے
والے علم کے دشمنوں کے دشمن بہت کریا یا دستکاری کو اچھی طرح جاننے
والے۔ اور بدکرداروں کو نیچا دکھانیوالے۔ عمدہ دوست رکھنے والے سب کے
سکھ کے لیئے متروں کی طرح خواہش کرنے والے سبھاپتی! آپ ہم لوگوں سے
نیک سلوک کیجئے۔ اور آپ ہم میں قسم قسم کے اعلیٰ پدارتھوں سے ملنے والے اور
قبول کرنے اور خواہش کئے جانیکے لایق سکھوں کو بڑھائے۔ اے جاہ و جلال والے
سبھاپتی جو رعایا یا نوکر چاکر آپ کی سیوا کرتے ہیں۔ آپ بھی انکی ہمیشہ رکھشا کریں آپ
کے دشمن کبھی بھی آپ کو کسی قسم کا گزند نہ پہنچا سکیں +

منتر ۲۸۔ اے خالق کائنات نور کل پرماتمن! میں آپ کی کرپا سے اُتم پرانوں
کے ذریعہ زندگی بسر کرتا ہوا جیون مکت ہو کر اعلیٰ سے اعلیٰ آنند کو حاصل کروں۔

آپ مجھے بدی کے راستے سے ہٹا کر نیکی اور نکوکاری کے راستے پر چلنے کی توفیق دیجئے +

منتر ۲۹ - اے خالق کائنات! آپ ہمیں سیدھے راستے پر چلائیں جس پر چل کر آپ کے صالح اور عالم باعمل بندے سب قسم کے دکھوں سے نجات پاتے ہیں۔ اور تیری نعمتوں کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اس دنیا میں ہر ایک قسم کی ایذا رسانی سے بچتے ہوئے سکھ سے بھرے ہوئے سیدھے راستے پر چلتے ہیں +

منتر ۳۰ - اے خالق کائنات! آپ زمین کی سطح کو قابل رہائش بنانے والے ہیں۔ آپ زمین وغیرہ میں اٹل اعلیٰ قوانین کے مقنن ہیں۔ آپ روشن کردوں کو پیدا کرنے والے ہیں۔ آپ نہایت ہی اعلیٰ انترکش کو رچنے والے ہیں۔ آپ نور کل اور سب کے مالک ہیں۔ آپ تمام کردوں کو اس خلا میں قائم کرنے والے ہیں یہ سب گوناگون کائنات آپ کی ہی لیلا ہے۔ ایسا ہم جانتے ہیں +

منتر ۳۱ - پرماتما پرانوں کا پران اور سورجوں کا سورج ہے۔ وہی جنگل میں منگل کرتا ہے۔ اسی نے اس فضا کو وسعت دی ہے۔ وہی گھوڑے کو دوڑنے کی شکتی دیتا ہے۔ وہی گائے کے تھنوں میں پینے کے لایق میٹھا دودھ پیدا کرتا ہے۔ وہی مقلب القلوب اور نور دل ہے۔ وہی تمام متنفسوں میں حرارت غریزی پیدا کرتا ہے۔ وہی سورج کو روشنی دیتا ہے۔ وہی پہاڑوں پر سوم لتا وغیرہ نباتات کو پیدا کرتا ہے۔ ہم اسی ایشور کی پوجا کریں +

منتر ۳۲ - ہے پرمیشور! جہاں آپ وگیان وغیرہ اوصاف سے پرکاشمان سیدھاوی دو دانوں سے جانے جاتے ہوں یا جہاں بجلی وغیرہ اپنی تیزی وغیرہ اوصاف سے یا وودانوں سے جانے جاکر برکاشت ہوتے ہیں۔ اور جہاں آپ سورج یا بجلی اور مادی آگ کو دیکھنے کے سادھن آنکھ وغیرہ کو دیکھنے کے لئے دیتے ہو۔ وہاں ہی ہم لوگ آپ کی اوپاسنا اور ان دونوں کا استعمال کریں +

منتر ۳۳ - اے انسانو! جیسے ودیا اور صنعت و حرفت کی تحصیل کی خواہش کرنیوالے اور اناج اور ودیان کی تحصیل کے باعث اور پاپی بہادر ونکی رکھشا کرنیوالے روشنی سے معمور اور نواس کے لایق زمین اور دھرم کے بوجھ کو اٹھانیوالے سورج اور ہوا کو حاصل کرتے اور استعمال میں لاتے اور دھار مک بجمان کے گھر سے سکھ سے

مراجعت کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی ان کو سکھ کی تحصیل کے لئے پرسدھ کرو +

منتر ۳۴۔ اے زمین کے مالک عالم انسان! تو میرا کلیان کرنیوالا ہے۔ میرا اور تیرا اسنسکار کیا ہوا جو مان ہے۔ تو اس میں بیٹھ کر سب مقاموں کی اچھی طرح سیر کر۔ رات کے وقت دھوکہ سے دوسروں کا مال لوٹنے والے چور اور ڈاکو تجھ سے دور رہوں۔ تو جانور کی مانند تیز رفتاری کو حاصل کر کے ان پاپیوں سے دور رہ۔ اس قسم کی کرپاؤں سے تو دھارمک یجمان کے گھر یا دیش دینشاٹر کا کام کر +

منتر ۳۵۔ ہم لوگ سب کے بہی خواہ۔ ہمہ صفت موصوف۔ نور کل۔ علم کل پرماتما کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ وہ دور سے دور اشیا کو دکھانے والا ہے۔ اور سب کو دیکھنے والا ہے۔ ہمہ صفت موصوف ہے۔ پاک کرنے والا ہے۔ علم کل ہے۔ ارض وسما اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ اے انسانو! تم بھی اسی کی حمد و ثنا کرو +

منتر ۳۶۔ اے خالق ارض وسما! آپ تمام کائنات کو قوانین کے مطابق چلانے والے ہیں۔ آپ سورج کی اس حرکت کو جو پانیوں کو اوپر نیچے لے جاتی ہے۔ دھارن کرنے والے ہو۔ آپ تمام اشیا کے کماحقہ گیان کا مقام ہیں۔ آپ اعلیٰ حواس کے دینے والے ہیں۔ ہم آپ کی پوجا کرتے ہیں +

منتر ۳۷۔ اے خالق کائنات! عام لوگ جس طرح آپ کے پیدا کئے ہوئے پدارتھوں کو ستکار پوروک حاصل کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم بھی ان تمام کو گرہن کریں۔ جیسے وہ یگیہ ودوانوں کے دھن اور گھروں کو ترقی دینے دکھوں سے نجات دینے۔ بہادروں کو پیدا کرنے۔ دشمنوں کو مارنے اور سب طرح کے سکھ دینے کا موجب ہوتا ہے۔ ویسے ہی وہ ہمارے لئے بھی ہو جس یگیہ کو عالم لوگ کرتے ہیں۔ ہم بھی اس کو کریں۔ اے سوم ودیا کو جاننے والے عالم انسان! جیسے ہم لوگ اس یگیہ کو کر کے اپنے گھروں میں آنند کو حاصل کریں۔ ویسے تو بھی سب گھروں میں سکھ کا پرچار کرنے کے لئے اس یگیہ کا انوشٹھان کر +

پانچواں ادھیائے

منتر ا- میں اس آگ کو جو بجلی کی مانند ہے۔ یگیہ کی سدھی کے لئے سوئیکار کرتا ہوں۔ میں اس سامگری کا جو جگت میں پیدا ہوئے پدارتھوں کے مجموعہ کی مانند ہے۔ ہوا کی شدھی کے لئے استعمال کرتا ہوں۔ میں سنیاسیوں وغیرہ کی اس سیوا کو جو وگیان وغیرہ کی تحصیل کے لئے ضروری ہے قبول کرتا ہوں۔ میں اس چیز کو جو باز جانور کی مانند جلدی ہی ہوا میں اڑ جاتی ہے۔ آگ میں چھوڑتا ہوں۔ میں اس سکھ کو جو سوم کو دھارن کرنے والے یجمان کو ملتا ہے۔ گرہن کرتا ہوں۔ میں ان لکڑیوں کو جو آگ کے بڑھانے کے لئے ضروری ہیں گرہن کرتا ہوں۔ میں اُن پدارتھوں کو جو اعلیٰ کام یا اعلےٰ صفات یا تحصیل علم کے لئے ضروری ہیں۔ گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲- میں اگنی آستر وغیرہ کی سدھی کرنے والے آگ کو پیدا کرنیوالے جو ہوں یہ پدارتھ ہیں۔ جو بارش کرنیوالے سورج اور ہوا ہیں۔ جو بہت سکھوں کو دینے والی کریا ہے۔ جو زندگی ہے۔ جو بہت شاستروں کا اپدیش کرنے کا باعث ہے۔ میں اس کو گائتری سے۔ آنند دینے والے چھندوں سے اور تِرِشٹپ چھندوں سے بلوتا ہوں۔ اور تمام دکھوں کو جگتی چھند سے بلو کر نوارن کرتا ہوں +

منتر ۳- عام انسانوں سے اوپر، عالم باعمل۔ من اور بدھی پر یکساں ادھیکار رکھنے والے۔ ویدودیاؤں کو سدھ کئے ہوئے پڑھنے پڑھانے والے عالم لوگ ہم کو اپدیش کریں۔ وہ یگیہ اور یجمان دونوں کو کسی قسم کی ایذا نہ دیں۔ لوگوں کے لئے منگل کرنے والے ہوں +

منتر ۴- جو کسی قسم کی ایذا نہ دینے والے۔ آگ اور بجلی کی ودیا میں پردیش کرنے اور کرانیوالے وید وغیرہ شاستروں کے شبدارتھ سمبندھ کو بھلی پرکار جاننے والے ہیں۔ ان کا پڑھایا ہوا سب طرح سے سکھ کا دینے والا۔ اچھی طرح تمام علوم کو جتلانے والا۔ آتما میں پرکاش کرنے والا۔ اور ہر ایک قسم کی کاہلی

کو دور کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سنسار میں ہم ایسے ایسے عالموں اور اس قسم کے یگیہ اور گیان کو بھلی پرکار حاصل کریں +

منتر ۵۔ پرماتمن! آپ میرے سوامی ہیں۔ آپ سب پرکار سے میری رکھشا کرنے والے ہیں۔ آپ قادر مطلق ہیں۔ میں آپ کو بہادروں کی فوج اور ایسی ودیا کے لئے جس میں پراکرم ہوتا ہے۔ اور جو اعلیٰ جسم کو دیتی ہے گرہن کرتا ہوں۔ آپ مجھے وہ تیج دیجئے جس کو پاکر کوئی بھی عالموں کا نرادر نہیں کرسکتا۔ اور جس سے کسی کو گزند نہیں پہنچتا۔ اور جو اہنسا روپی دھرم کو دیتا ہے۔ جو غیر فانی ہے۔ ایسے تیج کو دے کر آپ مجھے اعلیٰ کاموں میں لگنے کی توفیق دیجئے۔ تاکہ میں تمام اچھے اور راست گفتاری کے کاموں کو کرسکوں +

منتر ۶۔ اے نور کل پرماتمن! آپ ستیہ دھرم کے نیموں کا پالن کرانیوالے ہیں۔ میں آپ کی آگیا انوسار ست برتوں کو پالن کرسکوں۔ آپ سرو ویاپک ہیں۔ یہ جو میرا جسم ہے۔ آپ اس میں بھی موجود ہیں۔ میں برہمچریہ وغیرہ کے برت کو پورا کرسکوں۔ میرے برت آپ کے برت ہوں۔ آپ کے برت میرے برت ہوں۔ میں تپ وغیرہ کے برت کو پالن کرسکوں۔ آپ سب کے برتوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ میرے ست برت کی رکھشا کیجئے۔ میں اپنے برت کو پالن کرتا ہوا ودیا کو حاصل کرتا رہوں +

منتر ۷۔ اے پدارتھ ودیا کو جاننے والے اور اعلیٰ صفات سے موصوف خالق کائنات! آپ کی قدرت سے اس جسم کا ایک ایک عضو بالیدگی حاصل کرتا ہے۔ اے جاہ و جلال کے مالک! آپ میرے لئے دھن اور جاہ و حشمت کی زیادتی کیجئے۔ آپ مجھے عقل سلیم عطا کیجئے۔ آپ ہم اور ہمارے تمام متروں کو عقل سلیم سے بہرہ ور کیجئے۔ تاکہ ہم سدا ہی سکھی رہیں۔ اے تمام اشیاء کی ماہیت کو جاننے والے ایشور! میں آپ کے گیان کے ذریعہ اعلیٰ سے اعلیٰ اناج پیدا کرنے کی ترکیبوں میں ماہر ہو کر حسب دلخواہ سیکھوں اور مال و متاع کو حاصل کرسکوں۔ اور ستیہ وادی ودوانوں کو یہ جنیں ستھکار پورو کے تحفہ دیکر سورج اور زمین کے متعلق ستیہ گیان کو حاصل کرسکوں +

منتر ۸- یہ جو اگنی روپ بجلی ہے۔ جو سب پدارتھوں میں مخفی ہے۔ جو اس تمام برہمانڈ میں موجود ہے۔ جو شبد کو بڑے زور سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے۔ اور اچھی طرح سے ہوم کئے ہوئے اناج وغیرہ کو چاروں طرف منتشر کر دیتی ہے۔ ایسی بجلی کو جو تمام لوک لوکانتروں میں مادہ کی مختلف حالتوں میں موجود رہتی ہے۔ اور جو شبد یا اتم بانی کو چاروں طرف پھیلاتی یا منتشر کرتی ہے۔ اچھی طرح سے جاننا اور اس سے کام لینا چاہئے +

منتر ۹- اے علم کے حاصل کرنے والے طالب علم! جیسے میں تمام پدارتھوں میں قایم یا بھوگ پدارتھوں کو پراپت کرانے والی بجلی کی ودیا کو جانتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس ودیا کو مجھ سے سیکھ۔ جیسے یہ مادی آگ جل یا پرکاش کو دینے والی ہو کر مجھ کو خوف سے بچاتی یا مال و متاع دلاتی ہے۔ ویسے ہی یہ تیری بھی رکھشا کریگی۔ جیسے میں اس مادی آگ کو جو ہر ایک عضو میں رہتی اور زندگی کا باعث ہے۔ جانتا ہوں۔ ویسے ہی تو اس کو مجھ سے اچھی طرح سے جان۔ جیسے میں اس نشٹ نہ ہونیوالے پھل کی خاطر جو کہ یگیوں کو کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یگیہ کو دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو دھارن کر۔ اسی طرح سب انسان اس کو حاصل کریں۔ جیسے میں اس آگ کو جو زمین کے ہر ایک انگ میں موجود اور زندگی کا باعث ہونے کے کارن پرسدھ ہے۔ جو سکھ کو دیتی ہے۔ اچھی طرح جانتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو جان اور حاصل کر۔ جیسے میں یگیہ سمبندھی۔ اعلیٰ صفات سے موصوف ناش نہ ہونے والے پھل کو بھوگوں کی پراپتی کے لئے دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کو دھارن کر۔ جیسے میں کرِیا کشل سے اس اگنی کو جو زندگی کا موجب۔ سورج کے انگ انگ میں موجود ہے۔ اور اس کو روشنی دیتی ہے۔ جو آکاش کو پرکاشت کرتی ہے۔ اس آگ کو دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو دھارن کر۔ اور اسی طرح سب لوگ بھی اس کو ٹھیک ٹھیک جان کر کاموں کی سدھی میں لگائیں۔ جیسے میں ایندھن وغیرہ سامان سے یگیہ کے سامان کو جو ودوانوں کی تحصیل کے لئے ضروری ہے دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو کھوج اور دھارن کر +

منتر ١٠- اے عالم انسان! تو اس بانی کو جس سے دشمن بھی سہن شیل ہو جاتے ہیں۔ اعلیٰ صفات سے موصوف بہادروں کو پڑھا اور اپدیش کر۔ تو اس بانی کو جو دشمنوں کا ناش کرنے والی ہے۔ علم کی خواہش کرنے والے انسانوں کے لئے بھلی پرکار پرکاشت کر۔ اور تو اس بانی کا جو دشٹ سوبھاؤ اور دشٹ دشمنوں کا ناش کرنے والی ہے۔ اس کو سوشیل ودوانوں کے لئے شوبھائیلت کر +

منتر ١١- اے عالم انسانوں! جیسے آتم گیان یکت پرماتما کو جو کہ وید ودیا اور بجلی کا گھوش یعنے شبد۔ ارتھ سمبندھ کا بودھ کرانے والا۔ سب کرم والا ہے۔ اور پڑھنے پڑھانے یا ہوم روپی یگیہ سے اندر رہنے والے گرم پانی کو یا باہر رہنے والے سرد پانی کو میں سمپادن کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی کرو جیسے اگنی وغیرہ پدارتھ یا چوبیس برس تک برہمچریہ کئے ہوئے انسانوں کے ساتھ موجود۔ ایشور۔ جیو۔ بجلی کے متعلق جو ایک شبد سمبندھی بانی ہے۔ جیسے میں پورب دیش سے اس کی رکھشا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اس کی رکھشا کرو۔ جو پران یا چوالیس برس تک برہمچریہ کئے ہوئے انسانوں کے ساتھ موجود جو گیان دینے والی بانی ہے جیسے پشچم دیش سے میں اس کی رکھشا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اس کی رکھشا کر۔ جو گیانی یا موسموں کے ساتھ موجود من کی مانند تیز رو بانی ہے۔ جیسے میں دکھشن دیش سے اس کی رکھشا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی رکھشا کرو۔ جو بارہ مہینوں یا اڑتالیس برس تک برہمچریہ کئے انسانوں کے ساتھ سب کرم یکت بانی ہے۔ جیسے میں اُتر دیش سے اس کی پالنا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی کرو +

منتر ١٢- جو مہینوں کا سیون اور غصے وغیرہ عیوب کو دور کرنے والی بانی ہے۔ جو روشنی سے سنسکار کی ہوئی بانی ہے۔ جو پرماتما وید اور وید کو جاننے والے انسانوں کے سیون اور بل سے جڑپن کو دور کرنے والی ہے۔ جو پڑھنے پڑھانے کے لائق بانی ہے۔ جو راجیہ ودیا کو دینے اور چوروں وغیرہ کو ناش کرنیوالی بانی ہے۔ جو ودیا اور دھن دینے والی اور جہالت کو دور کرنیوالی بانی ہے۔ جو فرمانبردار پرجا کا سیون اور دشٹوں کا ناش کرنیوالی اور دھن کو دینے والی بانی ہے۔ جو عالموں کی پوجا کرنیوالے یجمان کے لئے اعلیٰ علم کو حاصل کرانیوالی اور بھوگوں کے دینے والی بانی ہے

ہیں اس بانی کو سب پرانیوں کے بھلے کے لئے یگیہ سے سمپادن کرتا ہوں +
منتر ۱۳۔ اے عالم انسانو! جو یگیہ نشچل زمین کو بڑھانا ہے۔ تم بھی اس کو بڑھاؤ۔ جو نشچل سکھ اور شاستروں کا نو اس کرانے والا ہے۔ یا آکاش میں رہنے والے پدارتھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ تم اس کو بڑھاؤ۔ جو غیر فانی پدارتھوں کو نواس کرنے والا ہے۔ یا جو علم کے نور کو دیتا ہے۔ تم اس یگیہ کو بڑھاؤ۔ جو بجلی وغیرہ آگ یا پشوؤں کی پورتی کرانیوالا یگیہ ہے۔ تم اس یگیہ کا انوشٹھان کرو +
منتر ۱۴۔ جو یگیہ کرانے والے عقل مند انسان ہیں۔ وہ سب سے بڑے عالم کل۔ نور کل۔ کائنات کے خالق۔ سب کے پرکاش کرنے والے ایشور کی سب پرکار حمد و ثنا سے مزین سنیہ بانی کو جان کر اپنے من کو اس میں لگا دیتے ہیں اور اپنی بدھی کو بھی اسی میں قایم کرتے ہیں۔ اسی سب اعمال کو جاننے والا وحدہ لاشریک پرماتما میں میں اپنے من اور بدھی کو قایم کرتا ہوں +
منتر ۱۵۔ ایشور سرو ویاپک ہے۔ یہ جو جگت نظر آتا ہے۔ اس کو رچنے والا اور جو نظر نہیں آتا۔ اس کا رچنے والا بھی وہی ہے۔ وہ روشن اور نارنگ اور نہ دکھائی دینے والے تین قسم کی سرشٹی اتپن کرتا ہے۔ وہ نہ دیکھنے کے قابل جگت کو بھی بھلی پرکار انترکش میں قایم کرتا ہے۔ وہی ایشور قابل پرستش ہے +
منتر ۱۶۔ اے خالق کائنات! آپ ہمیں عمدہ سے عمدہ اناج دیتے ہو۔ آپ اس پیدا شدہ جگت کو اور زمین کو سہارنے ہوئے ہو۔ آپ نور کل ہیں۔ ہم دانتوں میں قایم زبان اور اعمال سے آپ کی حمد و ثنا کرتے ہیں +
منتر ۱۷۔ اے انسانو! تم اعلیٰ صفات کو حاصل کرو۔ و دوانوں کی باتوں کو سنو۔ حاصل کرنیکے لایق زرخیز زمین۔ اعلیٰ صفات۔ وگیان۔ یا صنعت و حرفت کے یگیہ کو جانو۔ اور حاصل کرو۔ اُلٹے راستے پر مت چلو۔ تمہارے گھر سورج کی کرنوں سے اور دھرم کے اپدیشوں کے ستھان ہوں۔ تم اپنی عمر کو نشٹ مت کرو۔ اپنے بچوں یا دوسرے پرانیوں کو مت مارو۔ اور اس زمین پر امن و امان سے زندگی بسر کرو +
منتر ۱۸۔ جو پرماتما جگت کو اتپن کرنے والا ہے۔ ویدوں کا اُپدیش کرنیوالا ہے۔ پرتھوی کو مع اس کے گنوں کے پیدا کرنے والا ہے۔ ویدوں کا اپدیش

کرنیوالا ہے۔ پرتھوی کو مع اس کے گنوں کے پیدا کرنیوالا ہے۔ جو تین قسم کی کائنات کو مختلف طریقوں سے پیدا کرتا ہے۔ جو کارن روپ پرمانوؤں کو بھی تھام رکھتا ہے جس کا اُپاسنا وغیرہ یگیہ میں سہارا لیا جاتا ہے۔ میں اس سرو ویاپک پرمیشور کے گوناگوں کرموں کا بیان کرتا رہوں۔ اور میں سدا ہی اس کا سہارا لئے رکھوں +

منتر ۱۹۔ اے سرو ویاپک پرمیشور! آپ ہم کو بجلی وغیرہ سے حاصل ہونیوالے سکھوں سے بھرپور کیجئے۔ اور ہم کو وہ سکھ بھی عطا کیجئے۔ جو زمین یا ہنتو اور اس سے بھی اوپر جو انترکش میں موجود ہیں۔ اے سرو ویاپک ایشور۔ آپ ہم پر شمال اور جنوب سے سکھوں کی بارش کیجئے۔ ہم آپ کی پوجا کرتے ہیں +

منتر ۲۰۔ جس پرماتما کی قدرت میں تین قسم کی کائنات اور تمام لوک لوکانتر نواس کرتے ہیں۔ اور جو پرماتما اپنے پراکرم سے خوف کرنے والے پرانیوں کو مارنے کا نندت کرم کرنیوالے پہاڑوں پر رہنے والے شیر کی مانند پاپیوں کو کھوجتا اور دکھ دیتا ہوا اپدیش کرتا ہے۔ ایسے پرماتما کی پوجا سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہئے +

منتر ۲۱۔ یہ مختلف قسم کی کائنات سرو ویاپک پرمیشور کے پرکاش سے پیدا ہو کر پرکاشت ہوئی ہے۔ تمام سکھوں کا دینے والا ایشور اس میں محیط ہے یہ تمام جگت یگیہ کا سادھن ہے جس ایشور نے جڑ اور چیتن دو قسم کی کائنات پیدا کی ہے۔ اس ایشور کا ہم یگیہ کے انوشٹھان کے لئے سہارا لیتے ہیں +

منتر ۲۲۔ اے انسان جیسے میں سب کو پرکاش کرنے والے تمام کائنات کے پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کئے ہوئے جگت میں جس یگیہ کو گرہن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو گرہن کر۔ جیسے میں یگیہ کریا یا یگیہ کے انوشٹھان کا گرہن کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی گرہن کر۔ جیسے میں بدکرداروں کی گردن کو کاٹتا ہوں۔ ویسے تو بھی کاٹ۔ جیسے میں اس یگیہ سے بڑا ہوتا ہوں۔ ویسے تو بھی ہو۔ اور جیسے جاہ جلال کی تحصیل کے لئے میں ویدبانی کا اپدیش کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر +

منتر ۲۳۔ اے عالم انسان! جیسے میں طاقت کو حاصل کرنے اور بدکرداروں کے قتل کرنیوالے کاموں سے اور سرو ویاپک ایشور کی ویدبانی کا انوشٹھان کر کے جس طاقت دینے والے یگیہ کو کھلی پرکار اس سنسار میں پرکاشت کرتا ہوں۔ ویسے

ہی تو بھی اس یگیہ کو پرکاشت کر۔ اور جیسے یگیہ میں ماہر اور علم فلزات کو جاننے والا میرا
عالم آدمی جس جگہ کو یگیہ یا فلزات کی علمی تعلیم دینے کے لئے کھودتا ہے۔
اس کو تیرا نوکر بھی کھودے۔ اور علم فلزات کو جاننے والا میں جس کھیتی یا کان کنی
کے کام کو طاقت یا دھن حاصل کرنے کے لئے کرتا ہوں۔ اس کو تو بھی کر جیسے
میری مانند یا مجھ سے مختلف انسان کان کھودنے کے کام کو کرتے ہیں ویسے
تو بھی کان کھود۔ جیسے میں پڑھنے پڑھانے والا ہو کر روحانی طاقت کی تحصیل کے
لئے اس یگیہ کو کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر۔ جیسے میری مانند میرا دوست یا مجھ سے
مختلف تعلقات سے خالی اجنبی شخص اس پانے والے یگیہ کو بلا کسی قسم کے شک و
شبہ کے کرتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی اس کو کر۔ جیسے سب کی بھلائی چاہنے والا
میں راج کی طاقت کو حاصل کرنے کے لئے اس یگیہ کو کرتا ہوں۔ ویسے تو
بھی کر۔ جیسے میرے ساتھ پیدا ہونے والے یا میرے سگے رشتہ دار یا مجھ
سے دور کے انسان اس یگیہ یا اعلیٰ کام کو کرتے ہیں۔ ویسے تو بھی کر۔ جیسے
میں ان تمام کاموں کو کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر +

منتر ۲۴۔ اے عالم انسان! جس طرح تو روشنی سے معمور ہے۔ اسی طرح
تو دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہو جس طرح تو یگیہ میں پرکاشمان ہے۔ اسی طرح
تو ابھمانی انسانوں کو ہلاک کرنے والا ہو جس طرح تو دھارمک وودانوں
میں جلوہ گر ہے۔ اسی طرح تو راکشسوں۔ بدکرداروں کو تباہ کرنے والا ہو جس
طرح تو سب جگہ جلوہ گر ہوتا ہے۔ اسی طرح تو اپنے دشمنوں کو ہلاک کرنیوالا بن +

منتر ۲۵۔ اے راج سبھا کے پالن کرنے والے انسانو! جیسے تم پرجا کے
دکھوں کا ناش کرنے والے اور یگیہ کے کرنے والے ہو۔ ویسے ہی میں بھی
آپ لوگوں کی پیروی کرتا ہوا میدان جنگ میں گھمنڈی انسانوں کو نیچا دکھاؤں۔
جیسے آپ راکشسوں اور بدکرداروں کو مارنے والے ہیں ویسے ہی میں بھی دشمنوں
کی فوج کی طاقت کا پتہ لگا کر یگیہ سمبندھی سکھوں میں تمہاری پیروی کرتا ہوا۔
بدکرداروں کو دور کروں۔ جیسے تم اپنی فوج کی طاقت اور تربیت کا اندازہ
لگانیوالے۔ دشمنوں کو ہلاک کرنیوالے یگیہ کا انوشٹھان کرنیوالے اور سکھ کو حاصل

کرنیوالے ہو۔ ویسے ہی میں بھی بنوں۔ جیسے تم فوج کی طاقت کا اندازہ لگانیوالے
دشمنوں کو مارنیوالے۔ یگیہ کرانیوالے عالموں کا آدر ستکار کرتے ہو۔ ویسے میں بھی
ان کا ستکار کروں۔ جیسے آپ راکششوں کو قتل کرنیوالے۔ طاقتوں کو بلونے والے
پرجا کی رکھشا کرنے والے تمام علوم سے ماہر عالموں کے یگیہ سمبندھی گیان کو
دلایل کے ذریعے جاننے والے ہو۔ ویسے میں بھی دلایل کے ذریعہ جانوں۔
جیسے آپ لوگ سرو دیا پک پرمیشور کی اوپاسنا کرنیوالے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی کروں +
منتر ۲۶۔ اے عالم انسان! جیسے میں تمام کائنات کے پیدا کرنے والے
سب سکھوں کے دینے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں پران اور
اپان کے بل اور ویریہ سے اور بہادروں کی قوت بازو سے بہت سے اپکار
کرتا ہوں۔ اور پرجا کی رکھشا کرنے کے لیئے ہر ایک قسم کے ایذا دینے والے
بدکردار شتنفیوں کی گردن مارتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اپکاری بن۔ اور اتم
گنوں سے پدارتھوں کا میل کر۔ جیسے میں ایرشا وغیرہ دوشوں یا دشمنوں کو
اپنے سے دور کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی دور کر۔ جیسے ہم لوگ جاہ و جلال کے دینے
والی اوصاف کو حاصل کرنے کے لیئے تجھ کو اکاش میں رہنے والی اشیاء کو شدھ
کرنے کے لئے اور تجھ کو زمین پر کی چیزوں سے طاقت حاصل کرنے کے لیئے
تعلیم دیتے ہیں۔ ویسے ہی تو بھی تعلیم حاصل کر۔ اور خواہش کر۔ کہ عالموں
کی سنگت میں جا کر تو علم اور پاکیزگی کو حاصل کر سکے +
منتر ۲۷۔ اے باکمال عالم! جیسے وایو آپ کو نشچل دھرم پر درڑھ کرتی ہے
اور پران اور اپان بھی آپ کو دھرم پر درڑھ کرتے ہیں۔ ویسے ہی آپ کرپا کرکے
ہم پر علم کی روشنی کا پرکاش کرو۔ اور جہالت کے پردوں کو پھاڑ دو۔ اور
تمام انترکش کو سکھ سے بھر دو۔ زمین پر علم کے دریا کو بہا دو۔ اور سکھوں کو
زیادہ کرو۔ وید ودیا کا پرکاش کرو۔ راج بل کو زیادہ کرو۔ عمر کو زیادہ کرنے کے
سادھن بتاؤ۔ اور بال بچوں یا پرجا کو ترقی دو۔ اے برہم ودیا کے دینے والے اور
راجیہ ودیا کا اپدیش کرنیوالے اور مال و متاع کی تحصیل کرانیوالے عالم باعمل دھاتمن!
میں ہر ایک قسم کی دلائل سے کام لیکر آپ پر پورا یقین کرتا ہوں۔ آپ مجھ پر اپنا اشیرواد کیجئے +

منتر ۲۸۔ اے یگیہ کرنیوالے یجمان کی استری! جیسے تو اپنی اولاد اور اپنے پشوؤں کے ساتھ اس یگیہ میں مستقل مزاج ہے۔ ویسے ہی یگیہ کرانیوالا تیرا خاوند بھی مستقل مزاج ہے۔ تم دونوں گھی وغیرہ خوشبودار اشیا سے یگیہ کر کے آکاش اور زمین کو بھر دو۔ اے یگیہ کرنیوالی استری تو اور تیرا یجمان خاوند دونوں مل کر دکھوں کے دور کرنے والے یگیہ کے ذریعہ سنسار پر سکھوں کی بارش کرنیوالے ہو +

منتر ۲۹۔ اے حمد و ثنا سے حمد و ثنا کئے جانیکے لایق پرماتمن! میری تمام حمد و ثنا تیری نظر میں مقبول ہو۔ نہ صرف اسیوقت ہو بلکہ اس کے بعد بھی میں جوں جوں بوڑھا ہوتا جاؤں۔ اسیقدر میں تیری حمد و ثنا میں کمال محبت اور دلی جذبہ سے زیادتی کرتا جاؤں +

منتر ۳۰۔ اے خالق کائنات! جیسے آکاش تمام پدارتھوں کا جائے قیام ہے یا جیسے آپ سب کا جائے قیام اور سہارا ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی کمال جاہ وجلال کو حاصل کریں۔ اور چکرورتی راجیہ ہم میں قایم رہے +

منتر ۳۱۔ ہے جگدیشور! آپ سرو ویاپک ہیں۔ جیسے آگ ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو چاروں طرف پھیلاتی ہے۔ ویسے ہی آپ ہوم کرنیکے لایق اشیا کو پیدا کرنے والے۔ جیسے جیووں میں پران ہے۔ ویسے ہی آپ جیو آتما کو روشنی دینے والے ہیں۔ جیسے سوتر آتما وایو سب میں موجود ہے۔ ویسے ہی آپ تمام کائنات کو جاننے اور علم کو بڑھانیوالے ہیں۔ آپ ہی پوجا کے لایق ہیں +

منتر ۳۲۔ اے خالق کائنات! آپ نور کل ہیں۔ آپ دشٹوں کو ذلت دینے والے ہیں۔ آپ سروانتریامی ہیں۔ آپ بندھنوں سے آزاد ہیں۔ حمد و ثنا کے لایق ہیں۔ شدھ ہیں۔ سب کو متحد کرنے والے ہیں۔ پرکاشمان ہیں۔ پدارتھوں کو نہایت ہی سوکشم کرنیوالے ہیں۔ پوتر کرنیوالے۔ کلیان کرنے والے ہیں۔ دوسروں کے پدارتھوں کے چھین لینے والوں کو مارنیوالے ہیں۔ ہوم کے پدارتھوں کو کماحقہ فائدہ مند بنانیوالے۔ سکھ و دکھ کے سہن کرانے والے۔ انترکش میں پرکاش کرنیوالے۔ اور سب دھاموں کے سوامی ہیں۔ آپ ہی اپاسنا کے لایق ہیں +

منتر ۳۳۔ پرمیشور سب پرانیوں کو بار بار پیدا کرنے والا ہے۔ سرو ویاپک،

اجتماع ہے۔ تمام کائنات اس کا ذرا سا کرشمہ ہے۔ وہ سب میں ویاپک ہے۔ انترکش میں موجود ہے۔ وہ کلام مجسم ہے۔ جاہ و جلال کا منبع ہے ستیہ گیان اور روحانی آنند کا مبدا ہے۔ وہ دکھ دینے والا نہیں ہے۔ اے دھرم پر چلنے والے عالمو! تم بھی اسی طرح کسی کو دکھ نہ دو۔ ہے پرماتمن! مجھے دھرم مارگ پر کامیاب کیجئے۔ یہ مارگ جو کہ تیرے برگزیدہ بندوں کا ہے میرے لئے ہر طرح سے کلیان کاری ہو +

منتر ۳۴۔ اے انترکش میں موجود اچھے اچھے پدارتھوں کو حاصل کرنیوالے عالم لوگو۔ تم مجھ کو متر کی نظر سے دیکھو۔ مجھے ودیا کا اپدیش دو۔ جیسے تم بجلی وغیرہ کی رکھشا کرتے ہو۔ ویسے ہی تم اپنی زبردست فوج کے ساتھ میری رکھشا کرو۔ جیسے گیانی لوگ سب کو سکھ دیتے ہیں۔ ویسے ہی مجھے بھی آنند سے بھر دو۔ اور سب طرح سے میری رکھشا کرو۔ اور مجھے کبھی بھی ہلاک مت کرو۔ میں آپکو بار بار نمسکار کرتا ہوں +

منتر ۳۵۔ پرماتما جاہ و جلال کے مالک ہیں۔ تمام عالموں اور بوقلموں کائنات کے خالق ہیں۔ نورکل ہیں۔ نور علیٰ نور ہیں۔ اجسام کے بنانے والے ہیں۔ دویش کرنیوالوں کے یا دوسرے انسانوں کے اعمال کی سزا وجزا دینے والے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ وہ اسی پرماتما سے عمدہ گھروں۔ ویدبانی اور اس کے سروویاپک گیان کی تحصیل کے لئے پرارتھنا کرے +

منتر ۳۶۔ اے دھرم کے مارگ پر چلانیوالے نورکل پرماتمن! آپ ہمیں اس دھرم کے مارگ پر چلائیں۔ کہ جس پر چل کر تیرے برگزیدہ بندے تیرے اشیرباد کو پاتے اور مکتی کے سکھ کے ادھیکاری بنتے ہیں۔ ہم کو دکھ کے موجب پاپوں سے دور رکھئے۔ ہم بار بار تیری حمد و ثنا کرتے ہیں +

منتر ۳۷۔ نورکل پرماتما کی اوپاسنا کرنیوالا سیناپتی ہم سب کی ہمیشہ ہی رکھشا کرے۔ جیسے بہادر آدمی میدان جنگ میں اپنی فوج کے ساتھ دشمنوں کو پہلے ہی سے جا کر گھیر لیتا ہے۔ اسی طرح فن محاربہ میں ماہر یہ سیناپتی میدان جنگ میں دشمنوں کو پہلے ہی سے جا کر گھیرے۔ اور دشمنوں کو تتر بتر کر کے میدان جنگ میں مکمل فتح کو حاصل کرے۔ یہ سیناپتی ہر ایک قسم کے خوف سے الگ ہو کر بالکل آنند سے میدان جنگ میں قواعد دان فوج کو اچھی طرح سے بولی دیتا ہوا فتح کو حاصل کرے +

منتر ۳۸ - جیسے سرو ویاپک پرمیشور سب کائنات کو رچتا ہے۔ ویسے ہی اے بیر پُرش! تو اپنی وِدیا کے پھل کو اچھی طرح حاصل کر۔ اور ہمیں بھی عمدہ عمدہ گھروں اور گیان کی تحصیل کے قابل بنا۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! جیسے آگ گھی کو پی کر روشن ہوتی ہے۔ ویسے ہی تو بھی گھی کو بار بار پی کر طاقت کو حاصل کر۔ جیسے یگیہ کرانیوالے لوگ یجمان کی رکھشا کرتے ہوئے اُسے یگیہ سے پار کرتے ہیں۔ ویسے ہی تو یگیہ کر کے اس سے پار رہو +

منتر ۳۹ - اے راجیہ سبھا کے سوامی! جیسے میں آپ کی کرپا سے اپنے جاہ و حشمت کو محفوظ رکھتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اپنے جاہ وجلال کی رکھشا کر۔ جیسے دشمن مجھے دکھ نہیں دے سکتے۔ اسی طرح وہ تجھے بھی دکھ نہ دیں۔ اے سکھ کے دینےوالے اور دھرم مارگ پر چلنے راجہ! تو نے جو اس طرح راج اور پورن وِدیا کو حاصل کیا ہے تو وِدوانوں کی سنگت میں رہ۔ اور میں بھی رہوں جیسے میں اس طرح گیانیوں اور دھیانیوں کی سنگت میں بیٹھکر جاہ وجلال اور قوت کو حاصل کر کے دکھ دینے والے دشمن کی قید سے دور رہوں تو بھی سدا آنند رہ +

منتر ۴۰ - اے ست برت کو پالنے والے خاص علم رکھنے والے عالم انسان! جیسے میرا آچاریہ ستیہ وِدیا کے گنوں کا پالنے والا تھا۔ ویسے ہی میں تیرا آچاریہ ہوں۔ جیسے ستیہ وِدیا وغیرہ اوصاف کو حاصل کرنے کی طاقت مجھ میں ہے۔ تجھ تیرے دوست میں بھی ویسے ہی ہو۔ اے میرے متر یہ جو مجھ میں بدھی ہے۔ وہ تیرے شاگرد مجھ میں بھی ہو۔ یہ جو میری وِدیا گرہن کی خواہش ہے۔ ویسی ہی تجھ میں بھی وِدیا بڑھانے کی خواہش ہو۔ اے ستیہ برتوں کے پالنے والے جیسے عالم لوگ نیک اوصاف سے موصوف اور سچائی کا اپدیش کرنیوالے ہوتے ہیں ویسے ہیں اور تو دونوں متر ہو کر نیک اعمال کریں۔ اے متر جیسے تجھ کو دیکشا دینے والا تجھے سچا اُپدیش کرنا جانتا ہے۔ ویسے ہی تجھے دیکشا دینے والے میرے لئے جانے جیسے اکھنڈ برہمچریہ کو پالنے والا تیرا آچاریہ تیرے لئے تپسیا والے برہمچریہ کا اُپدیش کرنا جانتا ہے۔ ویسے ہی میرا آچاریہ میرے لئے اُپدیش کرے +

منتر ۴۱ - جیسے پون سب پدارتھوں میں ویاپک ہے۔ ویسے ہی اے وِدوان تو

ہر ایک قسم کا علم کماحقہ حاصل کر۔ اور ہم کو سکھی کر۔ جیسے پانی کا باعث بجلی ہے ویسے ہی پدارتھ گرہن کرنے والے وِدوان۔ تو بجلی کی مانند پانی پی۔ اور جیسے یگیہ پتی کو دکھ سے پار کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اچھی طرح ہون وغیرہ کاموں کو کرتا ہوا دکھوں سے اچھی طرح پار رہو +

منتر ۴۲۔ اے سب قسم کی بوٹیوں کے رکھنے والے وِدوان۔ جیسے تو عالموں کے مخالف جاہلوں کو چھوڑ کر جاہلوں کے مخالف عالموں کے نزدیک جاتا ہے۔ ویسے ہی میں بھی عالموں کے مخالفوں کو چھوڑ کر عالموں کے نزدیک جاؤں۔ تم جو اُتم سے اُتم اور چھوٹے سے چھوٹے ہو۔ میں تم کو حاصل کروں جیسے وِدوان لوگ اُتم گُن کے دینے کے لئے تجھے چاہتے ہیں۔ ویسے ہم لوگ بھی تجھے چاہیں۔ جیسے ہم لوگ اچھے اچھے گنوں کا سنگ ہونے کے لئے تجھے چاہتے ہیں۔ ویسے اور لوگ بھی چاہیں۔ جیسے اوشدھیوں کا مجموعہ یگیہ کے لئے سدھ ہو کر سب کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے ہی اے روگوں کے دور کرنیوالے اور دکھوں کا ناش کرنے والے عالم انسان! ہم لوگ تجھے یگیہ کے لئے چاہیں۔ اے عالم اور نیک انسان! جیسے میں اس یگیہ کو ناش نہیں کرنا چاہتا ویسے تو بھی اس یگیہ کو مت بگاڑ

منتر ۴۳۔ اے وِدوان! جیسے میں سورج کی مانند ہو کر اس کی روشنی کو درشٹی گوچر نہیں کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کو درشٹی گوچر مت کر۔ جیسے میں بیچارتھ پدارتھوں کے آکاش کو نہیں بگاڑتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کو مت بگاڑ جیسے میں زمین کے ساتھ ہوتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کے ساتھ ہو جیسے نہایت ہی تیز ہتھیار دشمنوں کو ہلاک کر کے جاہ و حشمت کو دیتا ہے۔ ویسے ہی وہ تجھ کو بھی نہایت ہی سرشِیٹ بلند اقبالی کو عطا کرے۔ جس قدر پدارتھ جاہ و جلال دینے والے ہیں۔ وہ سب تجھے جاہ و جلال دیں۔ اے جنگلوں کی حفاظت کرنے والے عالم! جیسے سینکڑوں شاخوں والا درخت پھلتا پھولتا ہے۔ ویسے تو بھی بلند اقبالی اور خوش قسمتی میں پھلے پھولے۔ اور جیسے ہزاروں شاخوں والا درخت پھلتا ہے۔ ویسے ہی ہم بھی پھلیں پھولیں +

چھٹا ادھیائے

منترا۔ ہے راجن! جیسے پتھروں میں رہنے والے وِدوان لوگ پرکاش سے سب سنسار کے اتپن کرنے والے جگدیشور کے پیدا کئیے ہوئے سنسار میں اور اپان کے بل اور ویریہ سے تتھا پرتھوی کا نمت جو پران ہے۔ اسکے دھارن اور آکرشن سے تجھے گرہن کرتے ہیں۔ ویسے ہی میں گرہن کرتا ہوں۔ جیسے میں بُرے کام کرنے والے جیووں کے گلے کاٹتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر۔ ہے راجن! جس طرح تو سنیوگ وبھاگ کرنیوالا ہے۔ اسی طرح مجھ سے دویش یعنے نفرت کرنیوالے دشمنونکو دور کر۔ اور جو میرے صریحاً دشمن ہیں۔ ان کو الگ کر۔ جیسے میں انصاف سے رکھشا کرنے کے لایق شخص ودیا وغیرہ گنوں کے پرکاش کرنے کے لیئے تجھ کو نیائے کا پرکاش کرنے والے دنیوی دیوہار میں رکھشا کرنے کے لیئے تجھ ستیہ انوشٹھان کرنے کا ادکار دینے والے کو تتھا بھومی کے راجیہ کے لیئے تجھ راجیہ دستار کرنے والے کو پوتر کرتا ہوں۔ ویسے یہ لوگ بھی آپ کو پوتر کریں۔ تو ودوانوں کے گھر کی مانند ہے پتا کی مانند سب پرجا کی پالنا کر۔ اے راجہ کی استری تو بھی ایسا ہی کیا کر۔

منتر۲۔ ہے راجن! جیسے پڑھانیوالا اپنے شاگردوں کو اور پتا اپنے پتروں کو اُن کے پڑھنا شروع کرنے سے پہلے ہی اچھی تربیت سے انھیں سوشیل جتندری۔ اور دھارمکتا یکت کرتا ہے۔ ویسے تو ہم سب کے لیئے ہے۔ جیسے کرشنا پہنچانیوالو نکا راجیہ ہو۔ ویسے اچھے گنوں میں پرویش کرنیوالے کی مانند ہو کر تو اس راجیہ کے پالنے کو جان ہے راجن! جیسے تجھے سبھاسد لوگ اچھے پھلوں والی اوشدھیوں سے کھینچے ہوئے مُدھر گنوں سے یکت رسوں سے سرشار کریں۔ ویسے پرجا کے لوگ بھی تجھے سیراب کریں۔ تو اس راجیہ اپنے پہلے پیش سے ودیا اور راج نیتی کے پرکاش کو سپرش کر۔ مدھیہ اونتھا

اس کے بعد بڑھائے ہوئے ییش سے دھرم سے وچار کرنے کے مارگ کو پورا
کر۔ اور اپنے راجیہ کے نیم سے اس بھومی کے راجیہ کو پراپت ہو کر درڑھ کر۔
اور سب راجاؤں کا راجہ سب جگت کو انتریامی پن سے پریرنا کرنے والا
جگدیشور تجھ کو راجہ کر کے تجھ پر ادھشٹاتا ہو کر رہے +

منتر ۳۔ ہے راجن! جن میں تیرے دھام اتھات پرانی سکھ پاتے ہوں۔
اُن ستھانوں کو ہم پراپت ہونے کی اچھا کرتے ہیں۔ وہ ستھان ایسے ہیں جیسے
سورج کا پرکاش۔ جن میں تعریف کرنے کے لایق سرد ویاپک پرمیشور کی نہایت
ہی روشن کرنیں چیتن کلا پھیلی ہیں۔ اُن ہی میں اس پرمیشور کا سب پرکار سے
اُتم اور پراپت ہونے یوگیہ پرم پد کو ودوانوں نے اکٹھر کر کے دھارن کیا ہے
اس لیئے پرمیشور یا وید کا وگیان راج اور بہادروں کی خواہش دھن کی پشٹی کے
وبھاگ کرنے والے آپ کو میں مختلف دلائل سے سمجھاتا ہوں۔ کہ تو پرماتما اور
وید کو اپنے چت میں قایم کر۔ راجیہ اور دھنور وید کے جاننے والے کھشتریوں کو
اُنتی دے۔ اپنی عمر کو بڑھا۔ اتھات برہمچریہ اور راجیہ دھرم سے درڑھ کر۔
اپنی سنتان اور رکھشا کرنے کے لایق پرجا کو اُنتی دے +

منتر ۴۔ ہے سبھاسدو! جیسے پرمیشور کا سدا چار یکت متراس ویاپک ایشور
کا جو سنسار کا بنانا۔ پالنا اور سہنار کرنا ستیہ گن ہے۔ ان کو دیکھتا ہوا میں
جس گیان سے اپنے من میں ستیہ بھاشن آدی نیموں کو باندھ رہا ہوں ویسے
اسی گیان سے تم بھی پرمیشور کے اُتم گنوں کو درڑھتا سے دیکھو۔ تاکہ تم راجیہ
وغیرہ کے کاموں میں ستیہ ویوہار کے کرنے والے بنو +

منتر ۵۔ ہے سبھیہ سجنو! جس مذکورہ بالا کرم سے حمد و ثنا کرنے والے وید وں
کے جاننے والے لوگ سنسار کی پیدائش۔ پرورش اور پرلے کرنیوالے پرمیشور
کے جس نہایت ہی اُتم پراپت ہونے کے یوگیہ پد کو سورج کے پرکاش میں
ویاپت آنکھ کی مانند سب زمانہ میں دیکھتے ہیں۔ اسکو تم لوگ بھی نرنتر دیکھو +

منتر ۶۔ ہے راجن! تو سب ودیاؤں میں اچھے آپت پرش کی مانند ہے۔
تیری پرجا ودوانوں کی سنتان کی مانند تیرے تمام راج میں اطاعت کرنے

والی ہو۔ ہے راجن! تو روشنی کے منبع سورج سے پیدا ہوئی ہوئی
کرنوں کی دھار کی مانند ہے۔ تیرا پرتھوی میں راج دھانی کا دیش،
اور شیر وغیرہ جنگلی جانور تیرے مطیع ہوں +

منتر ۷۔ ہے دویہ گن سمپن! سب دکھ کے چھیدن کرنے والے سبھا دھیکش
چونکہ تو شرن پڑے کی رکھشا کرنے والے کی مانند ہے۔ اس لئے ودوانوں
سے سمبندھ رکھنے والی دویہ گن سمپن پرجا۔ جیسے سرشیشٹ گن سمپن کامنا
کے یوگیہ ہمیشہ دھرم مارگ پر چلنے اور چلانے والے ودوانوں کو پراپت
ہوئی ویسے تجھے بھی پراپت ہوتی ہے۔ جیسے تیرے سہارے سے رعایا
دولت مند ہو سکتی ہو۔ ویسے تو بھی اپنی رعایا سے تعریف کئے جا کر خوش ہو۔
جیسے تو رعایا کے پدارتھوں کو بھوگتا ہے۔ ویسے رعایا بھی تیرے بھوگنے یوگیہ
بیش قیمت دھن وغیرہ پدارتھوں کو بھوگے +

منتر ۸:۔ اے اچھے دھن والی رعایا! تم ودیا اور اچھی شکھشا میں رغبت کرو۔
اے وید وانی کے پالنا کرنے والے ودوان! آپ ستیہ اور نیائے ویوہار حاصل
کئے ہوئے دھن ارتھات ہم لوگوں کے دئے ہوئے خراج وغیرہ پدارتھوں کو
سویکار کیجئے۔ اے ششیہ! میں سرد شاستروں کا وچار کرنیوالا تجھے اودیا
کے بندھن سے چھڑاتا ہوں۔ تو ودیا اور اچھی شکھشا میں مگن ہو +

منتر ۹۔ ہے ششیہ! میں مکمل جاہ وجلال والے! وید ودیا کا پرکاش کرنے
والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے اس جگت میں سورج اور چاند کے گنوں سے
اور پرتھوی کے ہاتھوں کی مانند دھارن اور آکرشن گنوں سے تجھے سویکار
کرتا ہوں۔ اگنی اور سوم کے تیج اور شانتی گنوں سے پریتی کرتے ہوئے
تجھ کو جو برہمچریہ دھرم کے انوکول جل اور اوشدھی ہیں۔ ان جل اور اوشدھی
وغیرہ پدارتھوں سے بھلی پرکار نیکت کرتا ہوں۔ تجھے میرے نزدیک
رہنے کے لئے تیری ماتا آگیا دے۔ تیرا پتا آگیا دے۔ تیرا سگا بھائی آگیا
دے۔ تیرے متر آگیا دیں۔ اور تیرے سہ واسی آگیا دیں۔ اگنی اور سوم
کے تیج اور شانتی گنوں میں پریتی کرتے ہوئے تجھ کو ان ہی گنوں سے برہمچریہ

کے نیم پالنے کے لئے دیکشت کرتا ہوں +

منتر ۱۰۔ ہے شش۔ تو جل وغیرہ پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا ہے سنساری جیو تیرے یگیہ سے شدھ ہوئے دویہ سکھ دینے والے جلوں کو اور دھرم یکت ویوہار سے پراپت ہوئے پدارتھوں کو ودوانوں کے بھوگنے کی مانند اچھی طرح سے بھوگیں۔ میرے آشیرواد سے تیرے سر وغیرہ اعضا یگیہ کرانے والوں کے ساتھ بھلی پرکار نیکت ہوں۔ اور تیرا پران پوترو ایو کے ساتھ بھلی پرکار آ جائے۔ اور تو ودیا پر چار روپی یگیہ کا پالن کرنے والا بنے +

منتر ۱۱۔ ہے گئی چاہنے اور یگیہ کے کرانے والو! تم گائے وغیرہ پشوؤں کو پالو۔ تم سروگت پون سے یکسان پریتی کرتے ہوئے یکسان وسیع اکاش سے پیدا ہوئے ہوئے پیارے سکھ کو اچھے جاہ وحشمت والے یگیہ کرنے والے دولت مند پرش میں ستھاپن کرو۔ اور اس کے ابھیرائے کو پراپت ہو۔ اور اس کے ہوم کے یوگیہ پدارتھ کو آپ ہی پیشپادن کئے ہوئے کی مانند اگنی میں ہوم کرو۔ ارتھات یگیہ کی کسی کریا کا وپریت بھاؤ نہ کرو۔ اور اس کے جسم کے ساتھ ایک ہی بھاؤ رکھو۔ اور مخالفت سے دور رہی کارروائی مت کرو۔ ہے یگیہ کرم سے تمام سکھوں کو پہنچانے والو! ستہ کرم کے انوشٹھان سے پرکاشت دھرمشٹ۔ گیانی پرش جو کہ یگیہ دیکھنے کی خواہش کرتے ہوئے بار بار یگیہ میں آتے ہیں۔ اُن ودوانوں کے لئے اچھے ستکار کرانے والی بانیوں کو اُچارن کرتے ہوئے یگیہ پتی کو تمام سکھوں کی بارش کرنیوالے یگیہ میں دھارن کرو +

منتر ۱۲۔ اے اچھی طرح سکھ کے پھیلانے والے ودوان! تو سانپ کی مانند کٹل مارگ گامی اور مورکھ کی مانند ابھیمانی اور شیر کی مانند ہنسا کرنیوالا مت ہو۔ سب جگہ تیرے سکھ کے لئے اناج وغیرہ پدارتھ پہلے ہی سے موجود ہیں۔ جیسے گھوڑے وغیرہ کی سواری کے بنا نر آشرے پرش جل کی بڑی دھاراؤں کو پراپت ہوتا ہے۔ ویسے تو بھی ستیہ کے مارگ کو پراپت ہو +

منتر ۱۳۔ ہے کماری! جیسے سریشٹ گنوں میں رمن کرنے والی ستیہ کرم انوشٹھان سے پوتر ودیا پرکاش والی ودوشی استری لوگ سریشٹ ودوان پتیوں۔ کے نعمتا

ان کی سیوا کرنے کو سنکھ پر ورت ہو کر اپنے مانند پتیوں کو پراپت ہوتی ہیں۔ اور وہ ودوان پتی لوگ اُن استریوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے تم بھی ہو۔ اور ہم بھی اُتم کرم کی یوگتا کو پراپت ہوں +

منتر ۱۴۔ ہے ششش! میں مختلف علوم و فنون کے ذریعہ تیری بانی کو شُدھ ارتھات ستیہ دھرم انوکول کرتا ہوں۔ میں تیری آنکھ کو جس سے تو دیکھتا ہے۔ شُدھ کرتا ہوں۔ میں تیری ناف کو پوتر کرتا ہوں۔ تیرے لنگ کو جس سے مُوتر وغیرہ کیا جاتا ہے۔ پوتر کرتا ہوں۔ میں تیری گدا اندری کو جس سے رکھشا کی جاتی ہے۔ پوتر کرتا ہوں۔ میں تیرے تمام دیوہار دل کو شُدھ پوتر ارتھات دھرم کے انوکول کرتا ہوں +

منتر ۱۵۔ ہے ششش! میری شکچھا سے تیرا من اعلیٰ صفات کو حاصل کرے۔ تیرا پران بل وغیرہ اوصاف کو حاصل کرے۔ تیری آنکھ صاف بینائی والی ہو۔ تیرے کان قوت سامعہ سے محفوظ ہوں۔ تیرا جو برا دیوہار ہے۔ وہ دور ہو۔ اور تیرا جو نتیجہ ہے۔ وہ پورا ہو۔ اس پرکار تیرا تمام دیوہار شُدھ ہو۔ اور تیرے لئے ہر روز سکھ ہو۔ اے نیک ادھیاپک! آپ اس ششش کی رکھشا کیجئے۔ اور اس کو بلا وجہ مت تاڑیئے +

منتر ۱۶۔ (برے لڑکوں کو تنبیہہ) اے دشٹ کرم کرنے والے تو دشٹ خود غرض اپنا اُتو سیدھا کرنیوالوں کا بھاگ ہے! اس لئے اے راکشش سوبھاؤ والے تو نکل جا۔ میں ایسے راکشش سوبھاؤ خود غرض کا ترسکار کرنیکے لئے سامنے ہوتا ہوں۔ بلکہ میں ایسے راکشش سوبھاؤ والے (لڑکے) کو پیٹتا ہوں تاکہ وہ پھر سامنے نہ ہو۔ اور میں ایسے دشٹ کو ناقابل برداشت سزا دیتا ہوں (اچھے لڑکوں کی تعریف) اے نیک اوصاف کو لینے اور بست است دیوہار میں تمیز کرنے والے سعادتمند برخوردار! تو سوکشم سے سوکشم دیوہار دنکو جان۔ تیرے یگیہ سے شُدھ کئے ہوئے جل سے زمین اور سورج بھلی پرکار اچھادت ہوں۔ تمام علوم سے مزین عالم آدمی تیرے گھی وغیرہ پدارتھ سے اچھی طرح ہوم کئے ہوئے یگیہ کو جانیں۔ اور رہوں کئے ہوئے عمدہ پدارتھ سے اور تیرے یگیہ سے شُدھ

کئے ہوئے جل کو مذکورہ بالا زمین اور سورج اوپر پہنچانیوالی ہوا کو پراپت ہوں +

منتر ۱۷۔ اے سب ودیاؤں میں ماہر ودوان لوگو! جس طرح آپ جل کی شدھی کرتے ہیں۔ اسی طرح میرے ناگفتہ بہ برے افعال کو اور میری اودیا روپی مل کو اور میرے عیوب کو اچھی طرح بہا ڈالئے۔ اور میں جو دوسروں سے جھوٹ موٹ دشمنی کرتا ہوں اور نربھے نراپرادھی پرش پر طعن کرتا ہوں۔ آپ اس پاپ سے مجھے الگ کیجئے۔ اور جیسے پوتر دیوہار مجھ کو پاپ کے دیوہار سے الگ رکھتا ہے اسی طرح وہ دوسرے انسانوں کو بھی رکھے +

منتر ۱۸۔ اے جنگ جو بہادر! میدان جنگ میں تیرا من۔ ودیا کے بل سے اور تیرے پران پران شکتی سے ایک ساتھ ہوں۔ تو دشمنوں کو مارنیوالا ہے میدان جنگ میں پیدا ہوئی ہوئی غصے کی آگ تجھے اچھی طرح بچا وے۔ تو دشمن کی بے شمار فوج سے مقابلہ کرتا ہے۔ تجھ کو میدان جنگ میں پیدا ہوئی گرمی تکلیف نہ دے۔ ہوا کی تیزی کی مانند تیز رفتاری کے لئے یا طاقت دینے والے سورج کی درخشانی کی مانند چمک دمک دکھانے ارتھات بجلی پرکاش میدان جنگ میں جوہر دکھانے کے لئے تجھے اچھے پانی خاطر خواہ ملیں +

منتر ۱۹۔ ہے جل کے پینے والے بہادرو! تم امرت آتمک جل کو پیو ہے بنتی کے پالنے والے بہادرو! تم بیر رس کی بانی کو پیو۔ اے سیناپتی (سپہ سالار) تو تمام بہادروں کی فوج کو دشمنوں کو چاروں طرف سے گھیرنے کے لئے شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب میں بانٹ۔ اور ان کو یمین و یسار۔ قلب وعقب ہراول دیلغار پر مقرر کرکے جس طرف غنیم کی فوج جمع ہے۔ اس طرف حملہ کرکے فتح حاصل کر +

منتر ۲۰۔ اے غنیم کی فوج کو شکست دینے والے۔ اور علوم جنگ میں ماہر سپہ سالار آپ رکھشا وغیرہ کے لئے جیسے انگ انگ میں اندر ارتھات جیو جس کا دیوتا ہے۔ وہ اس جسم میں ٹھہرنے والا پران والیو سب وائیوؤں کا ترسکار کرتا ہوا آپ ہی پرکاشت ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی میدان جنگ میں سب دشمنوں کا ترسکار کرتے ہوئے پرکاشت ہوجیے۔ جیسے انگ انگ میں

اناج وغیرہ پدارتھوں کو پہنچانے والا اُداون وایو جسم میں موجود ہے۔ ویسے ہی آپ بھی اپنی شکشا سے بہادروں کو جوش دلاتے ہوئے میدان جنگ میں قایم کیجئے اور پرکاشت ہوجئے۔ جو آپ کا مختلف طریقوں پر پرسپر یُدھ کا پکش ہو۔ اس کا آپ میدان جنگ میں وستار پوروک استعمال کیجئے۔ اے سپہ سالار! تیری حفاظت کے لیئے سب بہادر اور سورما نوجوان متر ہوکر چلیں ماتا۔ پتا۔ چچا۔ تاؤ۔ نوکر۔ خیر خواہ اور سب وِدوان لوگ۔ دھرم یکت یُدھ اور دیوہار کو پراپت ہوتے ہوئے تیرا انومودن کریں +

منتر ۱۲۔ ہے دھرم آدی راجیہ کرم کرنے یوگیہ شِشّ! تو بڑے بڑے جہاز و اور سٹیمروں کو بنانے والی وِدیا سے ناؤ پر بیٹھ کر سمندر کو جا کھگول پرکاش کرنے والی وِدیا سے سدھ کئے ہوئے ہوائی جہازوں میں بیٹھ کر آکاش میں جا وید بانی سے پرکاشمان۔ سب کو اپتن کرنے والے پرمیشور کو جان۔ ویدا ور سجنوں کے سنگ سے شدھ سنسکار کو پراپت ہوئی بانی سے پران اور اُداون کو جان جیوتش وِدیا سے دن اور رات اور اُنکے گنوں کو جان۔ ویدانگ سہت بانی سے رگ یجر۔ سام اور اتھروان چاروں ویدوں کو جان۔ زمین پر چلنے والی گاڑیں اور ہوا میں اڑنیوالے جہازوں اور زمین کے اردگرد چلنے والے جہازوں اور زمین کے اندر چلنے والی گاڑیوں کو بنانے کی وِدیا سے زمین اور سورج کے پرکاش سے روشن دیش ویشانتروں کو جان اور پراپت ہو سنسکرت بانی سے اگنی ہوتر کاریگری اور راج نیتی وغیرہ یگیہ کو پراپت ہو۔ ویدک وِدیا سے وِشدھ ہموہ ادبھات سوم لتا وغیرہ کو جان۔ جل کے گن یاد گنوں کو جتانیوالی وِدیا سے کام میں لانے کے لایق پوتر جل کو جان اور بجلی۔ اگنی۔ استر اور تار برقی ادِ سمبندھ وِدیاؤں کو پرکاشت کرنے والی وِدیا سے بجلی روپ اگنی کو اچھی پرکار جان اور میرے من کو پرینی یکت۔ ستیہ دھرم میں قایم کر۔ اربھات جیسے وید بشیں کے مطابق چل۔ تیری مشینوں اور یگیہ کی آگ کا دھواں سورج تک پہنچے اور انکی لوٹ انترکش میں پھیلے۔ اور تو آگ سے چلنے والے انجنوں میں لکڑی وغیرہ پدارتھوں کو اس قدر بھسم کر۔ کہ تو اس بھسم سے

زمین کو ڈھانپ دے +

منتر ۲۲- ہے سبھاپتی! آپ اپنے کسی بھی ستھان میں پانی اور کھانے پینے کی چیزوں کا ناش نہ کرو۔ اور ہمیں کسی بھی ستھان سے مت تیاگو۔ اے عادل راجہ جیسے آپ یہ عہد کرتے ہیں۔ کہ آپ کسی بھی مفید جانور کو نہیں مارینگے۔ اسی طرح ہم بھی عہد کرتے ہیں۔ آپ اس عہد کو مت توڑیں اور ہم بھی نہیں توڑینگے۔ ہے راجن! آپ کے راج میں ہم لوگوں کو پانی اور اناج وغیرہ نباتات سرلیشٹ متر کی مانند ہوں۔ اور جو ہم لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے۔ یا جس سے ہم لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ اس کے لئے جل اور اناج وغیرہ سب کے سب دکھ دینے والے دشمن کی مانند ہوں +

منتر ۲۳- ہے وروان لوگو! تم ان کاموں کو کیا کرو۔ کہ جن سے یہ جل شدھ کئے جا کر اچھے اچھے کاموں میں لگائے جا سکیں۔ جن سے ہوا اُپکار اور اَن اوپکار کو اچھی طرح پراپت ہو۔ سکھ کا دینے والا یگیہ بھی پرمانند پرد ہو۔ اور سورج لوک بھی سوگندھی یکت ہو کر سکھ دایک ہو +

منتر ۲۴- ہے برہمچارنی کنیاؤ! جو سوئمبر وواہ سے خاوندوں کو قبول کئے ہوئے ہیں۔ اُن کی مانند جو سورج اور بجلی کے گنوں کو الگ الگ جاننے والی ہیں۔ پران اور اوان کے گنوں کو الگ الگ جاننے والی ہیں۔ ودوان اور پرتھوی آدی پدارتھوں کا سیون کرنیوالی ہیں۔ تم ایسی کنہیاؤں میں سے جن کا ابھی گرہست آشرم میں پرویش نہیں ہوا ہے۔ ان کو میں برہمچریہ دھرم انوشٹھان کرنے والے اور سب ودیا وغیرہ اوصاف سے موصوف اُتم برہمچاری کی سبھا میں ستھاپت کرتی ہوں۔ جو کنہیا سورج لوک کی طرح اعلیٰ اوصاف سے موصوف ہے۔ وہ سورج لوک کی طرح ہمہ صفت موصوف برہمچاری سے وواہ کر کے ہمارے گھر کے کام کاج کو بڑھاویں +

منتر ۲۵- ہے برہمچارنی کنہیا! جیسے ہم سب اپنے سکھ دینے والے خاوندوں کے نزدیک رہنے اور اگنی ہوتر وغیرہ کرم کا انوشٹھان کرنیوالی ہیں۔ ویسے ہی تو بھی ہو۔ جیسے ہم تجھ کو دلی راحت حاصل کرنے کے لئے۔ اور بھلا بُرا دچارنے

کے لئے سب سکھوں کے پرکاش کرنے کے لئے سورج کی طرح اعلیٰ صفات کو حاصل کرنے کے لئے شکچھا دیتی ہیں۔ ویسے تو بھی تمام سکھوں کے پرکاش کرنے کے لئے اس اعلیٰ سکھ دینے والے گرہست آشرم روپی یگیہ کو ترقی دے۔

منتر ۲۶۔ اے پرجلال اور تمام عمدہ اوصاف سے موصوف راجن! تو پتا کی مانند تمام رعایا کے نزدیک رہتا ہوا انکی رکھشا کر۔ اور تیری پرجا بھی پُتر کی مانند تیری پناہ میں محفوظ رہے۔ ہے راجن! جیسے جلنے والے پدارتھ سے روشنی دینے والی آگ روشن ہوتی ہے۔ ویسے ہی آپ بھی میرے بیان کو سُنکر انصاف سے پرکاشت ہو جئے۔ اور ہمہ صفت موصوف و دیا بدھی یکت۔ اتم گنوں سے پرکاشمان تیری بدانی بھی ماتاؤں کی طرح استریوں اور کنہیاؤں کی عرض و معروض کو سُنے۔ ہے رت۔ استیہ کے کرنیوالے دو دوان سبھاسدو! تم ہم لوگوں کی عرض معروض کو ہماری زبانی سنو اہے ودیا سے پرکاشت جاہ و حشمت والے راجہ! دو دوانوں کے یگیہ کی مانند ہمارے پرجا لوگوں کی نویدن کو اس پر کار توجہ سے سن جیسے کہ تو ویدبانی کو سُنتا ہے +

منتر ۲۷۔ اے عمدہ صفات سے موصوف۔ اچھے اعمال کرنے والے رعایا کے لوگو! تم راج بھگت بنو۔ تمہارا ہوم کیا ہوا پدارتھ جسم اور آتما کے پراکرم کے رکھشک دو۔ یہ گن یکت دو دوانوں کے لئے ہو۔ وہ ودوان جو کہ جلوں کے ناش رہت سوبھاوک جل ترنگ کی مانند پرجا کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ اور جن کی گیان اور کرم اندریاں نہایت ہی اعلیٰ ہوتی ہیں۔ تمہارا آنند دینے والا جو بھوگ کے یوگیہ پدارتھوں سے مزین بھاگ ہے۔ تم سب اُس کو آدر سے گرہن کرو۔ جیسے کہ راج کرمچاری تمہیں ہر ایک قسم کی راحت پہنچاتے ہیں ویسے تم بھی ان کو آنند دو +

منتر ۲۸۔ اے ویش! تو ہل چلانے کے لائق ہے۔ تجھے انترکش کے بھرنے کے لئے میں اچھی طرح توفیق دیتا ہوں۔ تم سب لوگ یگیہ شودھت جلوں سے جل اور نباتات سے اناج وغیرہ حاصل کرو +

منتر ۲۹۔ اے تمام صفات رکھنے والے راجہ۔ آپ میدان جنگ میں جس

انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اناج وغیرہ پدارتھونکی سدھی کرنے کے لئے جس
کو مقرر کرتے ہیں۔ وہ نرنتر انادی روپ اپنی پرجاؤں کو نیم انوسار چلانیوالا ہوتا ہے +

منتر ۳۰ - سب سکھوں کے دینے والے اور تمام مال ومتاع کے پیدا کرنیوالے
جگدیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں سورج اور چاند کے بل اور پراکرم وغیرہ
اوصاف سے طاقت دینے والی سوم وغیرہ اوشدھیوں سے روگ ناش کرنیوالے
اور تمام دھاتوؤں میں اعتدال رکھنے والے گنوں سے میں تجھ لگان دینے والے کو
قبول کرتا ہوں۔ اے اعلیٰ جاہ وحشمت والے میرے لئے اُتم ارتھات مہذب کلامی
سے اس اچھی طرح سے سمجھنے کے لایق سب پدارتھوں سے پیدا ہوئے راجیہ کو
بڑھانیوالے تو تمام شہد وغیرہ میٹھے پدارتھ اور دودھ وغیرہ کے ساتھ لگان
کو نشکپٹ سرپشٹ راجیہ گنوں کے سننے والے تم سدا میرے قبول کئے جانے
کے لایق ہو۔ تم مجھے اس لگان کو دے کر ترپت کرو +

منتر ۳۱ - اے مہذب انسانوں! اور اے رعایا کے لوگو! تم اپنے گنوں سے
میرے من کو ترپت کرو۔ میری بانی کو ترپت کرو۔ میرے پران کو ترپت کرو۔ میری
آنکھونکو ترپت کرو۔ میرے کانونکو ترپت کرو۔ میرے آتما کو ترپت کرو میری سنتان
وغیرہ پرجا کو ترپت کرو۔ میری گائے۔ ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ پشوؤنکو ترپت
کرو۔ میرے سیوکوں کو ترپت کرو۔ تاکہ میرے راجیہ اور پرجا ادھیکاری اور
سیوک لوگ کام کرنے سے اُداس نہ ہوں +

منتر ۳۲ - اے سبھاپتی! جس کرم سے چوبیس برس برہمچریہ پالن کرنے سے
اچھے اچھے وِدوان ہوتے ہیں جس سے چوالیس برس تک برہمچریہ کرتے ہیں
اس جاہ وحشمت والے پرش کے لئے ہم آپ کو گرہن کرتے ہیں جس سے اڑتالیس
برس تک برہمچریہ سیون کرکے سورج کی مانند پرم وِدوان ہوتے ہیں۔ اس اُتم
گُن پانے کے لئے آپ کو گرہن کرتے ہیں۔ جس کرم سے بڑے بڑے گھمنڈی
دشمن مارے جائیں۔ اس پرم اُتم دشمنوں کو ہلاک کرنے والے کام کے لئے آپ
کو جو کہ اعلیٰ جاہ وحشمت کے دھارن کرنے والے ہیں۔ اور ریدھ وغیرہ کاموں
میں باز وغیرہ جانور کی مانند جھپٹ مارنے والے ہیں۔ دشمن کی درڑھتا دینے

کے لیئے اور بجلی وغیرہ پدارتھوں کے گن پرکاشن کے لیئے ہم لوگ آپ کو سوئیکار کرتے ہیں +

منتر ۳۳۔ اے تمام جاہ وحشمت کے لیئے پریرنا کرنیوالے راجہ! جس طرح سورج لوک میں۔ پرتھوی میں اور وسیع آکاش میں روشنی ہے۔ اسی طرح تیرا راج کرم ہے اس راج کرم سے تو اس پر اوپکار کے ارتھ یگیہ کرتے ہوئے یجمان کے لیئے بہت ہی اوپکار کر۔ اور دھن کے بڑھانے کے لیئے اچھی طرح راجیہ پربندھ کر +

منتر ۳۴۔ اے ودیا یکت استریو! تم بجلی کی مانند بادلوں کی بارش کی مانند سکھ دینے والی رفتار سے چلنے۔ دھن کے اُدیوگ کرنے اور یگیہ میں سہائتا دینے والی بنو۔ اور اچھے اچھے گنوں سے پرکاشت خاوندوں میں پریتی سے قایم ہو۔ اس یگیہ کی سدھی کو پراپت کیا کرو۔ اور اپنے خاوندوں کے ساتھ بلائی ہوئی نہایت ہی ذائقہ دار سوم وغیرہ اوشدھیوں کے رس کو پیو +

منتر ۳۵۔ اے استری تو جسم اور آتما کا بل رکھتی ہوئی خاوند سے مت ڈر مت کانپ۔ تو جسم اور آتما کے بل اور پراکرم کو دھارن کر۔ اے مرد تو بھی اپنی استری سے ویسا ہی سلوک کر۔ تم دونوں استری پرش سورج اور زمین کی مانند پرادی اور پراکرم کو دھارن کرو۔ آپس میں ایسا سلوک کرو۔ جس سے طاقت بڑھے تم دونوں) کا پاپ دور ہو۔ چاند کی مانند آنند اور شانتی وانک گنوں کو بڑھا کر ایک دوسرے کا آنند بڑھاتے رہو +

منتر ۳۶۔ اے پریم سے پراپت ہونے والی ماتا۔ تیرے بچے جب دائیں بائیں۔ آگے پیچھے اور سب طرف سے تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں تو تو اُن سے ہمیشہ ہی پیار کر۔ اور وہ بھی تیری سدا عزت کریں +

منتر ۳۷۔ اے طاقتور اور پرماتما کی مانند جاہ وحشمت کے دینے والے سبھا پتی۔ آپ پرجا کے لوگوں کو پرشنسا یکت کیجئے۔ آپ دیوارتھات روشن صفات اور جاہ وحشمت کی وجہ سے دشمنوں کو اچھی طرح جیتنے والے ہیں۔ تمہارے سوائے کوئی دوسرا سکھ دینے والا نہیں ہے۔ میں مذکورہ بالا راج پربندھ کے متعلق آپ کو یہی ہدایت کرتا ہوں +

ساتواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے انسان! تو بانی کے پالنے والے ایشور کے لئے پوتر ہو۔ بلوان پُرش کی بھجاؤں کی مانند اندر اور باہر کا بیوہار کرنے کے لئے جیسے سورج کی کرنوں سے پدارتھ پوتر ہوتے ہیں۔ ویسے شاستروں سے ہمہ صفت موصوف ودوان ہو کر جن ودوانوں کو سیون کرنے کے تو قابل ہے۔ ان کے لئے تو پوتر ہو +

منتر ۲۔ اے جاہ و جلال والے عالم! آپ ہم لوگوں کے لئے اناج وغیرہ پدارتھوں کو مدھر گن کیجئے۔ اے نیک اعمال کے لئے ترغیب دینے والے عالم! میں جس سے آپ کا رکھشا کرنے کے لائق پرسدھ نام ہے۔ اس جاہ و جلال کی تحصیل اور آپ کے لئے یعنے آپ کی آگیا کے مطابق چلنے کے لئے ستیہ دھرم یکت کریا ستیہ بانی۔ اور پاک دل کو پراپت ہوتا ہوں +

منتر ۳۔ اے سورج کی مانند پر جلال! تو روشن۔ تمام زمین پر پرسدھ اندریوں اور کرنوں کی مانند پوتر کرنیوالے ودوانوں اور وایو وغیرہ پدارتھوں کے لئے قایم بالذات ہے۔ تجھ کو گیان اور وید بانی پراپت ہو۔ اے ہمہ صفت موصوف میں پرمیشور کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔ تو بھی تعریف کے لایق پرماتما کو گرہن کر۔ اے اعلیٰ جاہ و حشمت کے پالنے والے تو نے تاریکی اور جہالت کو دور کر ڈالا ہے۔ میں زندگی کے لئے اور مختلف سکھ حاصل کرنے کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں +

منتر ۴۔ اے یوگ چاہنے والے! تو یوگ میں پرویش کرنے والے یمنوں سے گرہن کئے ہوئے کی مانند ہے۔ تو اپنی اندریوں کو قابو میں رکھ۔ تو دولت مند کی مانند یوگ سے سدھ کئے گئے جاہ و جلال کی حفاظت کر۔ اور جہالت وغیرہ دکھوں کو یوگ کی طاقت سے دور کر۔ تاکہ تو ہر ایک قسم کی جاہ و حشمت کو حاصل کر سکے +

منتر ۵۔ اے یوگی! میں تیرے ہردے آکاش میں سورج اور زمین کی مانند وگیان وغیرہ پدارتھوں کو قایم کرتا ہوں۔ اور دستر ت اور آکاش کو جسم کے اندر دھرتا ہوں۔ تو ستر کی مانند ودوانوں سے ودیا حاصل کر۔ اور اندرونی قوانین کو پالن

کر کے اپنے تھوڑے یا زیادہ اعمال سے سب کو آنندت کر +

منتر ۶ - اے شوبھا اور ایشورج والے یوگی! تو انادی کال سے قایم بالذات ہے میں پاکیزہ اور ہمہ وجوہ قابل تعریف پدارتھوں سے یکت وہ دوانوں اور یوگ کے پرکاش سے یکت ویوہاروں سے تجھ کو سویکار کرتا ہوں - زمین پر پرسدھ پدارتھوں کے لئے بھی تجھے سویکار کرتا ہوں - عمدہ جیون اور بل کے لئے بھی تجھے گرہن کرتا ہوں - تاکہ تجھ یوگ کے چاہنے والے کو یوگ سمادھی یکت من اور ستیہ انوشٹھان کرنے کی کریا پراپت ہو +

منتر ۷ - اے نہایت ہی پاکیزہ رہنے والے اور ہوا کی مانند یوگ کی کریاؤں میں مشغول ہونے والے یوگی! تو ہزاروں نشچیت شم وغیرہ گنوں کو سب طرح سے حاصل کر - اے تمام اوصاف کو حاصل کرنے والے! تجھے جو اچھی طرح سیر کرنیوالا اناج ہے میں اس کو تیرے نزدیک پہنچاتا ہوں - اے یوگ بل سے آتما کو پرکاش کرنے والے تیرا جو رکھشا کرنے کے لایق یوگ بل ہے - اور جس کو تو دھارن کر رہا ہے - اس یوگ کو جاننے کے لئے میں تجھے سویکار کرتا ہوں +

منتر ۸ - اے پران اور سورج کی مانند یوگ شاستر کے پڑھنے پڑھانیوالو جس سے یہ پیدا شدہ سکھ دینے والے جل وغیرہ پدارتھ تم دونوں کو ملتے ہیں اس سے تم ان عمدہ پدارتھوں کے ساتھ ہی اپنا آگمن جانو! اے یوگ چاہنے والے تو اس یوگ ودیا کے پڑھانے والے ادھیاپک سے ہوا کی مانند یوگ سدھی کو حاصل کرنے کے لئے یوگ کے نیموں کو گرہن کر - اے یوگ کے ادھیاپک! آپ کا یوگ سب دکھوں سے نجات دینے والے گھر کی مانند ہے - اے بجلی اور پران وایو کی مانند یوگ سدھی اور سمادھی چڑھانے اور اتارنے کی شکتی رکھنے والے اور اے یوگ کے چاہنے والے مذکورہ یم نیموں کا پالن کر کے آنند حاصل کرنے والے ہیں تم دونوں کو اپنے سکھ کے لئے چاہتا ہوں +

منتر ۹ - اے پران اور اُدان کی مانند ورتمان ستیہ وگیان کے پڑھانیوالے یوگ ودیا کے پڑھنے پڑھانیوالو تم نے اُسکے جاہ وجلال کو یوگ کے ذریعہ حاصل کیا ہے - اے یوگ ودیا سے آنند اٹھانے والو تم میری حمد وثنا کو سنو! اے

یجمان! تو نے چونکہ اچھی طرح یم نیموں کو گرہن کیا ہے۔ اس لیئے میں پران اور اودان کی مانند ورتمان یوگ کریا کے لیئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۰ - اے نیک و بد کو الگ الگ کرنے والے عالم انسانوں! جس طرح گائے وغیرہ پشو گھاس اور بھوسے سے آنند پاتے ہیں۔ اسی طرح آپ اور ہم بھی قابل تحصیل دولت سے مالامال ہوں۔ اے پران کی مانند سکھ دینے والے انسانوں! تم دونوں ہمارے لیئے ہر روز ٹھیک ٹھیک گیان کے دینے والی بانی کو دھارن کیا کرو۔ اے یجمان چونکہ تیرا گھر علم کا مرکز ہے۔ اس لیئے ہم لوگ جو راستگوئی وغیرہ اوصاف کے خواہشمند ہیں۔ تجھے قبول کرتے ہیں +

منتر ۱۱ - اے سورج اور چاند کی مانند روشن یوگ کے پڑھنے پڑھانے والو! تمہاری جو صبح کے وقت کی میٹھی رسیلی بانی شفق کی مانند آہستہ آہستہ بلند ہونیوالی ہے۔ تم اس کے ذریعہ پرماتما کے ساتھ سنگ کرانے والے یوگ روپی یگیہ کو سدھ کرنے کی کوشش کرو۔ اے یوگ کے پڑھنے پڑھانے والے! تیرا یہ یوگ جو یم نیموں سے سویکار کیا گیا ہے سکھ دینے والے گھر کی مانند سکھ دائی ہے۔ اے پران اور اپان کے یوگ کے نیموں کو جاننے والے اور اس یوگ کی رسیلی ریتی اور نیتی کو جاننے والے ہم آپ کی قربت ڈھونڈھتے ہیں +

منتر ۱۲ - اے یوگی! آپ یوگ کے انگوں کو گرہن کرنے والے ہیں۔ آپ کا یہ یوگ کا سوبھاؤ سکھ دینے والا ہے۔ یوگ کے ذریعے آپ اودیا وغیرہ سے الگ ہو کر شم وغیرہ اوصاف سے موصوف ہیں۔ آپ یوگ کی کریاؤں سے بردھی کو حاصل کرتے ہیں۔ اور تمام پراچین رشیوں کی مانند آپ قابل تعریف ہردے آکاش میں قایم ہو کر سکھ کو حاصل کرتے ہیں۔ آپ جہالت کو دور کرنے والے۔ سدھی کے دینے والے فائز المرام کرنے والے۔ اندریوں کو دمن کرنے والے یوگ کے بل سے بھرپور ہیں۔ یوگ بل کی رکھشا کرنے والے یوگی لوگ آپ کو اس یوگ بل کی منزل پر بھلی بھانت پہنچائیں۔ شم۔ دم وغیرہ سادھنوں سے حاصل کیئے ہوئے اس یوگ بل میں آپ اچھی طرح سے ثابت قدم رہ سکیں۔ آپ اس ثابت قدمی کی حفاظت کیجیئے۔ یہ ثابت قدمی آپ کی حفاظت کریگی +

منتر ۱۳۔ اے یوگی! آپ نے بہادروں کی طرح یوگ کے بل کو حاصل کیا ہے۔ آپ تمام مستحق اصحاب کو یوگ سے محفوظ کرتے ہوئے چاروں طرف چکر لگائیں۔ دھن وغیرہ پدارتھوں کے دینے والے اُتم پرشوں کے سامنے دھن کی پشٹی سے سنگت کیجئے۔ آپ سورج اور زمین کی مانند طاقت دینے والے ہیں۔ آپ یوگ کی طاقت سے سورج کی روشنی کی مانند سب اندھکار کو دور کرتے ہیں۔ آپ تمام خواہشوں سے الگ اور شم۔ دم وغیرہ سادھنوں سے مزین یوگ کی طاقت کو دھارن کرنیوالے ہیں +

منتر ۱۴۔ اے یوگ ودیا کے چاہنے والے اوصاف والے شاگرد! ہم تیری روحانی طاقت کو بڑھانے والے اور تجھے اکھنڈ یوگ ودیا سے پیدا ہوئے دھن کی پشٹی کے دینے والے ہوں۔ یہ سب سے پہلی نیتی جو کہ تمام ودیا اور تمام سکھوں کو دینے والی ہے۔ تیرے لئے سکھ دائک ہو۔ اور ہم لوگوں میں جو سب سے اعلیٰ تمام علوم میں ماہر ہے۔ سب سے پہلے وہ تیرا استر ہو +

منتر ۱۵۔ اے شاگرد! تیرا یہ سب سے پہلا متر جو کہ دگیان وان اور وید ودیا کو پالنے والا ہے تجھے جس قسم کی ہدایت کرتا ہے۔ تو جاہ وجلال کے لئے اس کی نیک ہدایت اور اس کے قابل تقلید ویوہار کی تقلید کر جس طرح قبول کرنے کے لایق رسیلے گنوں والی یوگ ودیا تمام عمدہ کاموں میں کامیابی کرانے والی ہے۔ یا جس طرح اچھی طرح ہون وغیرہ کرموں کی سدھی میں مدد کرنے اور ہمیشہ خوش رہنے والی عاملہ عورتیں ہوتی ہیں۔ یا کوئی اچھا پرسدھ یوگی ستیہ بانی سے سب کو ترپت کرتا ہے۔ اے شاگردو! تم بھی اُن عورتوں اور اس یوگی کی مانند ترپت ہو +

منتر ۱۶۔ اے راجہ! آپ فوج وغیرہ راجیہ کے لوازمات سے مزین ہیں۔ میں ان کروں میں جن میں فاصلہ زیادہ ہے۔ ستاروں وغیرہ کے درمیان اس نہایت ہی سندر چاند کو اس کے راستہ پر قائم کرتا ہوں۔ اور اس چاند کو بانی اور سورج کی آکرشن شکتی سے مزین کرتا ہوں۔ عالم لوگ اپنی بدھی سے اس پرکار اپنے بچوں کو سنسکار پوروک تعلیم دیں میں ہدکر دار دنکو مغلوب کرنے اور عمدہ کاموں کو ترقی دینے کے لئے خلا میں اڑنیوالے مختلف ہوائی جہاز کے لئے تجھے سویکار کرتا ہوں +

منتر ۱۷۔ اے راجہ! تیرا راجیہ سکھ دینے کا موجب ہے۔ تو اپنی دولت مند رعایا

کی حفاظت کر۔ تم اور تمہاری عقلمند رعایا دونوں اگنی ہوتر کیا کرو۔ تاکہ تمہارے من مضبوط اور تمہاری عقل روشن ہو۔ تم ایک دوسرے کا بھلا چاہو۔ تمام پرجا راجہ کی اطاعت کرے۔ راجہ کا رعب چاروں طرف پھیلے۔ تاکہ وہ اپنے دشمنوں کو ہلاک کرکے تمام برائیوں کو دور کرسکے۔ اے راجہ تو بھی رعایا کی حفاظت کر۔ بہادروں کی قدر کر۔ تاکہ لکھے پڑھے تیری تعریف کریں۔ اے رعایا کے لوگو! تم بھی ایسے راجہ کی ہر طرح سے حفاظت کرو جس کے راجیہ میں تم آزادانہ بغیر کسی قسم کے ڈر کے زندگی بسر کرتے ہو +

منتر ۱۸۔ اے راجہ! تیری رعایا فارغ البال ہو۔ تیری رعایا بڑھے اور پھلے پھولے خوب دولت مند ہو۔ تیرے راجیہ میں یگیہ یا عمدہ کام کرنے والوں کو ہر ایک قسم کی آسائش اور فارغ البالی نصیب ہو۔ اے راجہ! تو ہر ایک معاملہ میں بال کی کھال اُتار۔ تو سورج اور زمین کی مانند مستقل اور متحمل مزاج بن۔ سچائی کی کھوج کر۔ اور راستی کو قبول کر۔ اگر تو اس طرح سورج کی مانند سب کے ساتھ یکساں سلوک کریگا تو تیرے بدخواہ دشمن پائمال ہو جائیں گے +

منتر ۱۹۔ اے راجہ! اور راج کرمچاریو! جس طرح اپنی شان میں نرالے گیارہ دیوتا یعنے پران۔ اَپان۔ اُدان۔ دیان۔ سمان۔ ناگ۔ کُرما۔ کرکل۔ دیودت دھننجے اور جیو آتما دہ یہ گن یکت ہیں۔ یا جس طرح بھومی کے اوپر گیارہ یعنے پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ آکاش۔ آدیتہ۔ چندرما نکشتر۔ آہنکار۔ مہتتوا ور پرکرتی ہیں۔ یا جس طرح پرانوں میں ٹھہرنے والے گیارہ کان۔ جلد۔ آنکھ۔ زبان۔ ناک بانی۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ گدا۔ لِنگ اور من ہیں۔ جیسے یہ سب اپنے اپنے فرایض کے پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح اے راجہ اور راج کرمچاریو تم بھی راجیہ اور پرجا کے متعلق تمام کاروبار کو کماحقہ کیا کرو +

منتر ۲۰۔ اے راجہ! تو حکمرانی کے اوصاف سے بہرہ ور ہے۔ تو رعایا کی حفاظت کر۔ اعلیٰ علم کو حاصل کرکے اعلیٰ اعمال کیا کر۔ جو لوگ نیک اعمال کرنے والے ہیں تو انکی حفاظت کر۔ عالم باعمل اصحاب تیری ہر طرح سے مدد کریں۔ تو بھی عالموں کی قدر کر۔ جن کاموں سے تیرے راج کو تقویت ملے۔ وہ کام کیا کر +

منتر ۲۱۔ اے راجہ تو نیک اوصاف کو حاصل کر۔ پرماتما کو جان۔ تاکہ تو پاکیزگی

حاصل کرے۔ کھشاتر دھرم کا پالن کر۔ عالموں اور عاملوں کی سنگت سے پوتر ہو۔
پاکیزہ بھوجن پا اور ریاضت کر۔ پانی اور نباتات کے اوصاف کو جان۔ سورج
اور پرتھوی کی مانند پاکیزہ ہو۔ اچھے کام کر۔ بُرے کاموں سے بچ۔ تیری
رعایا بھی تیری پیروی کرے۔ یہ سلطنت ایک طرح پر تیرا گھر ہے۔ تو اس گھر کو
عالموں اور عاملوں سے آباد کر۔ ہم تجھے اپنا راجہ تسلیم کرتے ہیں +

منتر ۲۲۔ اے سپہ سالار۔ اچھی طرح علم حاصل کر۔ تاکہ تو کارہائے نمایاں
کر سکے۔ تیری عمر زیادہ ہو۔ تیری شجاعت اور تیرے ہتھیار راجہ کی حفاظت کے لئے
ہوں۔ میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ تجھے جو یہ زندگی ملی ہے۔ تو اس کے فرض کو پورا
کر۔ ایشور کو جان۔ اس کے علم کو حاصل کر۔ میں تجھے سپہ سالار مقرر کرتا ہوں
فوج ہی تیرا گھر ہے۔ اے سپہ سالار! قابل تعریف نیک اعمال کر۔ عالموں کی حفاظت
راج کو ترقی دینے کے لئے میں تجھے اس عہدہ پر مقرر کرتا ہوں +

منتر ۲۳۔ اے راجہ! اگنی ہوتر سے لے کر راج پالن تک جتنے فرائض ہیں
تو اُن کو ترقی دے۔ منتروں منصف مزاج انسانوں۔ عالموں اور عاملوں کی حفاظت
کر۔ ان ہی کاموں کے لئے میں تجھے راجہ بناتا ہوں۔ اے سپہ سالار! تو نیک
انسانوں کی صحبت اختیار کر۔ شان و شوکت کو بڑھا۔ عالموں کی حفاظت کر۔ ان کاموں
کے لئے میں تجھے سپہ سالار بناتا ہوں۔ تو علم اسلحہ میں ماہر ہے صنعت و حرفت
کو ترقی دینے کے لئے تو آگ اور بجلی کے گنوں کو پرکاشت۔ اور ودیا کو بڑھا
اس کام کے لئے میں تجھے مقرر کرتا ہوں۔ اے کاریگر میں تجھے صنعت و حرفت
کو بڑھانے اور ان کے متعلق تمام علوم کو جاننے کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ اے
ادھیاپک! میں تجھے پڑھنے پڑھانے کو ترقی دینے راجہ اور شاسنر وکتاؤں
کو یوگ ودیا سکھانے کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ اے برہم گیانی! میں تجھے
دگیان کی ترقی اور ایشور اور وید و شاستر کا علم دینے کے لئے مقرر کرتا ہوں +

منتر ۲۴۔ دھنر وید کے جاننے والے وددان اس کی شکچھا سے روشنی کے
کی مانند زمین کے گنوں کو حاصل کرتے ہیں۔ وہ ستیہ مارگ پر چلتے ہیں۔ اور نیک
اعمال کرتے ہیں۔ سب کو آرام دیتے ہیں۔ ست پرشوں کا بھلی پرکار ستکار کرتے ہیں

اپنے یگیہ سے تمام صنعت و حرفت کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور چکرورتی راجیہ کی مانند
گوناگوں رنگوں میں روشن ہونے والی آگ سے انواع و اقسام کے کام لیتے ہیں +

منتر ۲۵۔ ہے پرماتمن! آپ شاستروں میں بیان کئے گئے سادھنوں سے
حاصل کئے جاتے ہیں۔ آپ قایم بالذات ہیں۔ یہ زمین آپ ہی میں قایم ہے
یہ آکاش بھی آپ میں ہی قایم ہے۔ آپ ابناشی جگت کا کارن ہیں۔ انادی
جیو آپ میں ہی آباد ہیں۔ ستیہ کے مارگ کا پرکاش آپ میں ہی قایم ہے۔ آپ
ہی تمام انسانوں کو راہ راست کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ میں دردھمن
اور بانی سے آپ جیسے خالق کائنات کو اپنا معبود تسلیم کرتا ہوں۔ اے تمام
دکھوں کا ناش کرنے والے نور کل پرماتمن! آپ ہماری رعایا سے دشمنوں کو
دور کیجئے۔ اور آپ ہم سب کو ایک دوسرے کا بھلا چاہنے والا کیجئے +

منتر ۲۶۔ اے یگیہ پتی! تو جو یگیہ کرتا ہے۔ اس کے پدارتھ ہوا کے ذریعہ سب
جگہ پھیل جاتے ہیں۔ اور تیرے یگیہ کے پدارتھ پرمانو روپ ہو کر کرہ زمہریر میں
جاتے ہیں۔ اور اس پاکیزہ طبقہ سے زمین کی گود کو پوتر کرتے ہیں۔ تیرا یگیہ
سب ددوانوں میں شہرت کو حاصل کرتا ہے۔ میں اس یگیہ کو تیرے لئے ستیہ
بانی اور من سے کئے ہوئے سنکلپ کی مانند دیتا یا پھیلائک کرتا ہوں۔ تو
ددوانوں میں اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔ اور تو سکھ کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۲۷۔ اے ددیا پڑھانے والے! آپ میرے پران وایو کو پوتر کریں۔ تاکہ
میں ددیا کو حاصل کر سکوں۔ اے علم کی شمع روشن کرنے والے! آپ آگ کی
مانند میرے ویان وایو کو پوتر کریں۔ اے ددیا کا بل دینے والے آپ میرے
اُدان وایو کو پوتر کریں۔ اور پراکرم دیں۔ اے ستیہ بولنے کا اپدیش کرنے
والے آپ مجھے فصیح و بلیغ بنائیں۔ اے وگیان دینے والے۔ آپ میری بدھی
اور آتم بل کو ترقی دیں۔ تاکہ میں پوتر ہو کر اچھے بودھ کو پا سکوں۔ اے شبد
گیان کے دینے والے! آپ میرے کانوں کے لئے شبد ارتھ سمبندھ کا
اپدیش کریں۔ اے سورج اور چاند کی مانند سنیاسی اور پڑھانے والو آپ
دونوں میری آنکھوں کے لئے شدھ سدھانتوں کا پرکاش کرو +

منتر ۲۸- اے یوگ اور برہم ودیا کا دان دینے والے وددان! آپ میرے من کو اپنے آتما کے پرکاش سے پرکاشت کیجئے۔ آپ مجھے آتم بل حاصل کرنے کے لئے یوگ ودیا سکھائیں۔ آپ میری زندگی کے لئے روگوں کو دور کرنیوالی اوشدھیوں کا اپدیش کیجئے۔ اے یوگ ودیا کے پڑھنے پڑھانیوالو تم دونوں میری پرجا کو اعلیٰ صفات میں ترقی دینے کا اپدیش دیا کرو +

منتر ۲۹- (راجہ سے سوال) تو کون ہے؟ ہم میں تو کونسا ہے؟ تو کس کا راجہ ہے؟ تیرا کیا نام ہے؟ تاکہ ہم تجھے جانیں۔ اور تجھے مال و دولت سے خوش کریں۔ (راجہ کا جواب) میں بھومی۔ انترکش اور سورج لوک کے سکھ کی خواہش کرنے والا ہوں۔ میں تم پرجا لوگوں میں پرجا والا ہوں۔ میں تم بہادروں کی بہادری سے مضبوطی کو حاصل کرنے والا ہوں +

منتر ۳۰- ہے راجن! چونکہ آپ اچھے اچھے راج پربندھ کے نیموں سے سویکار کئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو چیت کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو بیساکھ کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں ہم آپ کو جیٹھ کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو اساڑھ کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو ساون کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو بھادوں کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو اسوج کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو کارتک کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو مگھر کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو ماگھ کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو پھاگن کے مہینے کے سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو سال کے بارہ مہینوں کے کماحقہ سکھ کے لئے سویکار کرتے ہیں۔ ہے پرجاجنو! میں بھی اسی طرح تم میں سے ہر ایک کو سال کے بارہ مہینوں کے من بھاؤنے سکھ کیلئے سویکار کرتا ہوں +

منتر ۳۱- (رعایا کی طرف سے) اے سبھاپتی اور سبھاسد! تم دونوں آؤ۔ اور دونوں ملکر اپنے قول و فعل سے ہمارے لئے سکھ دینے والے بنو۔ تم اپنی تعلیم

اور اپنے راج شاسن سے ہمارے سکھ کی حفاظت کرو۔ (سبھاپتی کی طرف سے)
اے پرجا کے لوگو! تم میری رعایا ہونے کے تمام قوانین کو مانتے ہو۔ ہم دونوں
سبھاپتی اور سبھاسد تمہاری بات کو قبول کرتے ہیں۔ (پرجا کی طرف سے) یہ
راج نیتی تمہارا گھر ہے۔ اے سبھاپتی اور سبھاسدو! تم دونوں اس راج نیتی کو جانو۔
منتر ۳۲۔ جو سبھاسد اگنی کا پرکاش یا بجلی کا استعمال کرتے ہیں۔ اور یگیہ کے
کرم سے انترکش کو بھرتے ہیں۔ جن کے تمام اعضا سندر اور جو نوجوان ہیں۔
سبھاپتی جن کا متر ہے۔ اے راجہ! تو پرجا دھرم سے یکت ایسے سبھاسدوں
سے راجہ چنا گیا ہے۔ انصاف ہی تیرا گھر ہے۔ دنیا کے اعلیٰ اعلیٰ پدارتھوں
کی تحصیل کے لئے ہم تجھے اپدیش کرتے ہیں +
منتر ۳۳۔ اے انسانوں کو تقویت دینے والو۔ ان کی تسلی کرنے اور اعلیٰ اعلیٰ
گنوں سے انکی حفاظت کرنے والے عالمو! تم اعلیٰ گیان کو دیتے ہوئے دان
کرنے والے اچھے دانی کے سامنے آؤ۔ جو کہ اچھے کاموں کے ذریعہ جاہ و حشمت
کو پراپت ہوا ہے۔ اے مذکورہ بالا دان شیل مہاشے کے بالک تو تحصیل
علم کے لئے انکے سپرد کیا گیا ہے۔ تو ان تمام ودوانوں کی سیوا کر۔ تاکہ تیری
یہ سیوا تجھے عمدہ تعلیم و تربیت دینے کا موجب ہو۔ تجھے تمام ودوان لوگ اچھی اچھی تعلیم دیں +
منتر ۳۴۔ اے ودوان لوگو! تم ہمارے نزدیک آؤ۔ تم ہمارے آسن پر سکھ
پوروک بیٹھو۔ میری پرارتھنا کو سنو۔ (بیٹے سے مخاطب ہو کر) ہے پتر! ہم تجھے
تحصیل علم کے لئے ان دھارمک ودوانوں کے سپرد کرتے ہیں۔ یہ تمام
ودیاؤں میں ماہر ودوان ہی تیرا گھر ہیں۔ تو ان سے ودیا گرہن کر +
منتر ۳۵۔ اے سب بگھنوں کو دور کرنے والے اور دھرم یکت راجہ! آپ
اس سنسار میں اپنی کوشش سے جس طرح علم کے رس کو پیا یا تحصیل علم کیا
ہے۔ اسی طرح آپ تمام سکھوں کے دینے والے ودیا روپی یگیہ کی پالنا
کیجئے۔ اے دھرم کے مخالفوں کو دنڈ دینے والے راجہ! تیرے راج میں
اچھے اچھے پڑھنے پڑھانیوالے عالم اور بدھی مان۔ راج نیتی کا سیون کرنیوالے
کرم جاری موجود رہیں۔ اے راجہ! جس طرح تو پرجا پالن کے قوانین کے مطابق

راجہ چنا گیا ہے۔ اسی طرح ہم چاہتے ہیں۔ کہ پرجا کے سمبندھ میں تیرا راج دو
کا گھر ہو۔ تو جاہ و حشمت کو حاصل کرے۔ اور تیری پرجا سکھی ہو +
منتر ۳۶۔ اے راجہ! تو نئے سے نئے طریقوں سے رعایا کی حفاظت کر۔ تیری
رعایا قابل تعریف ہو۔ تمام اچھے اچھے کاموں میں ترقی کر۔ دھرم کے مخالفوں کا
ناش کر۔ پاک اور متحمل مزاج بن۔ سخت کام کرنے کا عادی ہو۔ سب کی سہائتا
کر۔ سب کو تعلیم دلا۔ ہم عالم لوگ! تجھ بہ صفت موصوف راجہ کو ان قوانین کی رو
سے جو کہ نہایت ہی اعلیٰ اور پرجا کی رکھشا کرنیکے لئے ضروری ہیں۔ اپنا راجہ
تسلیم کرتے ہیں۔ تو جاہ و جلال حاصل کر۔ انصاف ہی تیرا گھر ہے۔ پرجا کی رکھشا
اور قوانین کی پیروی کیلئے تجھے راجہ بنایا جاتا ہے۔ تو اپنی رعایا کی طاقت اور ثروت کو بڑھا
منتر ۳۷۔ اے جاہ و جلال والے اور دشمنوں کا ناش کرنیوالے راجہ! تو
فوج کے قوانین کے مطابق انتخاب کیا گیا ہے۔ میں تجھ کو میدان جنگ کیلئے استر
و دیا (علوم اسلحہ) کا اپدیش کرتا ہوں۔ تیرا یہ فوج پر ادھیکار تیرے لئے
سکھ دائی ہو۔ میدان جنگ میں لڑنے کے لئے میں تجھے سویکار کرتا ہوں
تو سب سے یکساں محبت کر۔ جیسے ہوا کی مدد سے بادلوں کو چھن بھن کر کے
سورج تمام پدارتھوں کے رس کو کھینچتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی اپنے
منتریوں کے ساتھ سب پدارتھوں کے رس کو سیون کر۔ اور گیان کو
حاصل کر۔ ظلم کرنے والے اور بے انصافی کرنے والے دشمنوں کا ناش
کر۔ اس کے علاوہ جو دشٹ لوگ دوسروں کے سکھ کو چھین کر اپنے من
کو خوش کرتے ہیں۔ انکو دور کر۔ اور ہم لوگوں کو سب جگہ سے بے خوف کر +
منتر ۳۸۔ اے راجہ! آپ قوانین سلطنت کے مطابق انتخاب کئے گئے ہو
ہم لوگ آپ کو جاہ و جلال کے دینے والے جنگ کے لئے جس میں کہ استر
شستر سے کام لینا پڑتا ہے۔ مقرر کرتے ہیں۔ آپ کا یہ جنگ جاہ و حشمت
کا دینے والا ہے۔ ہم تجھ سے اس جنگ کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ تو بڑے
بڑے وچار کے کام کر۔ تیری پرجا قابل تعریف ہو۔ اور نیک ہو۔ تو رزم و بزم
میں طاقت دینے والے سوم رس کو ہر ایک بھوجن میں پی۔ اور اچھے سنسکار

سے بنائے ہوئے اناج کے میٹھے رس کی لہر کو اپنے پیٹ میں اچھی طرح قائم کر+

منتر ۳۹۔ ہے پرماتمن! آپ یوگ ابھیاس سے گرہن کئے جانے والے ہیں۔ ہم جاہ و حشمت کے لئے آپ کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ آپ کی اوپاسنا ہمارے سکھ کا کارن ہے۔ آپ کی مہا مہاں ہے۔ آپ سب انسانوں کے سکھ کو پورن کرنیوالے ہیں۔ آپ ہمیں ویوہار اور پرمارتھ کا دو قسم کا گیان دینے والے ہیں۔ آپ تمام پرانی ماتر کو اپنی سروگیتا سے جاننے والے ہیں۔ آپ لاثانی پراکرم یکت ہیں۔ اچھے کرم کرنیوالے جیو آپ کو اچھی طرح گرہن کرتے ہیں آپ کمال جاہ و جلال والے ہیں۔ آپ کا ہی سہارا لیتے ہوئے ہم لوگ عمدہ سے عمدہ طاقت اور حشمت کی تحصیل کے لئے مضبوط حوصلہ کرتے ہیں+

منتر ۴۰۔ ہے پرماتمن! آپ یوگیوں کے یم۔ نیم وغیرہ یوگ کے انگوں کے ذریعہ سوئیکار کئے ہوئے ہیں۔ ہم لوگ یوگ سدھیوں کی تحصیل کے لئے آپ کا سہارا لیتے ہیں۔ یہ یوگ سادھن ہمارے کلیان کا باعث ہے۔ ہم آپ کے نجات دینے والے جلال کا دھیان کرتے ہیں۔ آپ کا جلال عظیم الشان ہے۔ آپ کی رحمت تیرے عابد انسانوں پر بڑے برسنے والے بادلوں کی طرح برستی ہے۔ تجھے جان کر یوگی لوگ روحانی ترقی کو حاصل کرتے ہیں+

منتر ۴۱۔ جس طرح سورج کی کرن کے ذریعہ تمام مورتی مان پدارتھوں کو دیکھا اور کرن کی موجودگی سے سورج کی ہستی کو دلیل سے سدھ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح برہم گیانی کا گیان اور ستیہ بانی کا اپدیش۔ انسان کو برہم کی پراپتی کرا دیتا ہے+

منتر ۴۲۔ پرماتما کا سورج ہے۔ تمام اندریوں کو اپنے اپنے ویوہار کی شکتی دینے والا ہے۔ وہ سب کا متر ہے۔ وہ اتی سرشیٹ ہے۔ وہ نورِ کل ہے۔ گوناگون کائنات کو پیدا کرنے والا ہے۔ وہ بذاتہ روشن ہے۔ وہ آنکھ کی آنکھ ہے۔ وہ سب پدارتھوں میں موجود ہے۔ وہ جڑ اور چیتن کا آتما ہے وہ بھومی آکاش اور انترکش میں سرو ویاپک ہے۔ وہی پوجا کے لایق ہے+

منتر ۴۳۔ اے سب کے انتہ کرن میں روشنی کرنے والے پرماتمن! آپ

ہم کو یوگ سدھیوں کے لئے یوگ کے مکمل علم کو دیجئے۔ تاکہ ہم لوگ ستیہ یا ویدبانی کے ذریعے آپ کی نہایت ہی انکساری سے پوجا اور حمد و ثنا کریں۔ اے یوگ و دیا کے دینے والے اور یوگ کی تمام کریاؤں اور صاف کو جاننے والے پرمیشور! آپ کرپا کرکے ہم لوگوں نے اننت کرن کے پاپ کو ہم سے دور کیجئے۔

منتر ۴۴۔ میدان جنگ میں) ویدک ودیا کو پرکاش کرنیوالا وید (ڈاکٹر) ہم کو ویدک اور ویدھ کی شکچھا یکت بانی سے آنند دینے والا۔ دوسرا بہادر میدان میں دشمنوں کو پامال کرتا ہوا آگے آگے چلے تیسرا بہادر میدان جنگ میں بیر رس سے لڑنیوالوں کو جوش ولاتا رہے۔ چوتھا بہادر کمال آنند سے دھرم کے دشمنوں پر فتح حاصل کرے۔

منتر ۴۵۔ اے پرجا جنو! جیسے میں اپنے درشٹی گوچر آکار سے تمہارے سورج کو پراپت ہوتا ہوں۔ ویسے علم کل پرماتما کی مانند سبھا پتی تم لوگوں کو اپنے اپنے منصب پر قایم کرے۔ اے سبھا پتی! آپ جو سب سے زیادہ علم والے سورج کی مانند پرتاپی ہیں۔ آپ ستیہ مارگ سے ابناشی راج نیتی یا برہم گیان کو ایک پرکاش سے دیکھیں۔ اور سبھا کے بیچ میں سبھاسدوں کے مطابق ستیہ مارگ کے خاص خاص یتن کریں۔ اے ہر ایک قسم کے مال و متاع کا دان کرنے والے راج پرشو! تم خاص کر دھرم کو پراپت ہو +

منتر ۴۶۔ اے پرجا سبھا اور سینا کے منشو! جیسے میں آج ویدا ور ایشور کو جاننے والا قابل تعریف پتر ارتھات جو ستیہ استیہ کے وبیک سے ہمیشہ رکھشا کرنے والا ہے۔ پتر بھاؤ کو پراپت۔ ویدارتھ وگیان کرنیوالا رشی جو رشی جنوں کے اس یوگ سے اتپن ہوئے وگیان کو پراپت ہے جس کی اچھی اچھی پشنی کارک دھاتوئیں دکھشنا ہیں۔ ایسے اچھے دان شیل پرش کو پراپت ہوؤں ویسے تم لوگ ہمارے لئے اچھے گنوں کے دینے والے ہو کر شدھ گن۔ کرم یکت ودوانوں کے نزدیک آؤ۔ اور شبھ گنوں میں پرویش کرو +

منتر ۴۷۔ اے چوبیس برس تک برہمچریہ کرکے آگ کی مانند تیجسوی ہونیوالے ادھیاپک۔ سرداتم ودوان مجھے ہیرے لئے دیں۔ میں اپنے شدھ کرموں سے سدھ کئے ستیہ آنند کو حاصل کروں۔ آپ جیسے دان شیل ودوان کی

جیون بہت زیادہ ہو۔ آپ مجھ ودیا گرہن کرنے والے ودیارتھی کے آنند کو بڑھائیں۔ اے چوالیس برس تک برہمچریہ سیون کر کے دشٹوں کو رلانے والے! رودرا دھیاپک آپ کو میرے لئے دیں۔ میں مکتی کے سادھنوں کو حاصل کروں۔ آپ اس ودیا دینے والے ودوان کو یوگ کا بل دیجئے اور مجھ ودیا گرہن والے کو تینوں اوستھاؤں کا سکھ پراپت کرائیں۔ اے سورج کی مانند تیجسوی ادھیاپک! مجھ کو اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کی خواہش کرنے والے ودیارتھی کے لئے پورن ودیا سے جسم اور آتما کی طاقت رکھنے والے ودوان آپ کو مجھے دیں۔ میں بھی ودیا کے آنند کو حاصل کروں۔ آپ اس پورن ودیا دینے والے مہاودوان کے سردی گرمی سے سپرش کا سکھ بڑھائیں۔ اور پورن ودیا کے گرہن کرنے والے مجھ ودیارتھی کے لئے بھی پورن ودیا کا سکھ زیادہ کیجئے۔ اے گرہست آشرم سے حاصل ہونے والے وشئے سکھ سے ورکت ستیہ اپدیش کرنے والے آپت ودوان! ہمہ صفت موصوف سرودوش رہت اپدیش کرنے والے ودوان ودوان آپ کو میرے لئے دیں۔ میں بھی مکتی کے سکھ کو حاصل کر سکوں۔ اس برہم ودیا کا دان دینے والے مہاودوان کے برہم گیان کی ترقی ہو۔ مجھ موکش ودیا کے گرہن کرنے والے کیلئے تینوں اوستھاؤں کا سکھ حاصل ہو +

منتر ۴۸۔ کون کرم پھل کو دیتا اور کس کے لئے دیتا ہے؟ جس کی سب لوگ کامنا کرتے ہیں۔ وہ پرمیشور کرم پھل کو دیتا ہے۔ اور کامنا کرنے والے جیو کو دیتا ہے۔ جس کی یوگی لوگ کامنا کرتے ہیں۔ وہ پرمیشور کرم پھل کو دیتا ہے۔ کامنا کرنے والا جیو کرم پھل کو گرہن کرتا ہے۔ اے کامنا کرنے والے جیو تیرے لئے میں نے ویدوں کے ذریعہ اس تمام گیان کا پرکاش کیا ہے۔ تو اس کو جان +

آٹھواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے کمارے برہمچاری! میں نے چوبیس برس تک برہمچریہ سیون کیا ہے۔ میں اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کئے ہوئے سجنوں کی سبھا میں تجھ اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کئے ہوئے کو سویکار کرتی ہوں آپ شاستروں کے نیم اور اُپ نیموں کو گرہن کرنے والے ہیں۔ اے تمام اعلیٰ علوم میں ماہر اور اعلیٰ گن۔ کرم۔ سوبھاؤ۔ والے سرسٹیٹ مہاشے آپ کا گرہست آشرم سوم لتا کی طرح جاہ وحشمت بڑھانے والا ہو۔ آپ اس کی رکھشا کریں۔ اے بہت سے شاستروں کو پڑھنے والے آپ ایسا سادھن کیجئے۔ کہ جس سے کان کے بان آپ کو دکھ دینے والے نہ ہوں +

منتر ۲۔ اے جاہ وجلال والے پتی! آپ کبھی بھی اپنے سوبھاؤ کو چھپانیوالے نہیں ہیں۔ آپ دان دینے والے پُرش کے نزدیک جاتے ہیں۔ اے دھن والے پتی! آپ کا دان جو اچھی ودیا کا دینا ہے۔ وہی دان آپ شیگھر مجھے دیجئے۔ میں استری بھاؤ سے ہر ماہ آپ کا سہارا لیتی ہوں +

منتر ۳۔ ہے پتی! آپ کبھی بھی کاہلی نہیں کرتے۔ آپ سدا ہی اپنے اس اور اگلے جنم کا دھیان رکھتے ہو۔ اے سورج کی مانند ودیا وغیرہ اعلیٰ صفات سے موصوف! آپ کی دھرم یکت کاریہ سدھ کرنے والی جِتن اندری آپ کے بس میں رہے۔ تاکہ آپ سب اعلیٰ کاموں میں ابناشی سکھ کو حاصل کریں۔ اے چوتھے آشرم کو پورن کرنے والے میں ہر ماہ کے سکھ کے لئے آپ کو قبول کرتی ہوں +

منتر ۴۔ اے سورج لوک کی مانند ودیا وغیرہ اعلیٰ صفات سے موصوف! آپ دد دان لوگوں کا یہ استری پرش کے دیوہار کا گرہست آشرم روپی یگیہ بھلی پرکار سکھ کا دینے والا ہو۔ آپ لوگوں کی عقل جو کہ ستیہ دیوہار کا گیان

دینے والی ہے۔ آپ لوگوں کو گرہ آشرم کا سکھ دینے کا باعث ہو۔ اور آپ لوگ اعلیٰ تعلیم و تربیت کو پاکر دھرم کے سیدھے مارگ پر چلو۔ اے ودوان لوگو! آپ ہم دونوں استری پرشوں کو اپنی ودیا اور بدھی سے سدا ہی سکھ دیتے رہو +

منتر ۵۔ اے مختلف مقامات میں رہنے والے ابناشی سوروپ گرہستی! آپ کا جو یہ سوم رس وغیرہ اوشدھیوں کو پینے کا گھر ہے۔ آپ اس میں سدا آنندت رہو۔ اے گرہستی لوگو! آپ گرہ آشرم میں سدا ستیہ کا ہی دیوہار کرو۔ جس گھر میں استری پرش عمدہ طریقہ پر ایک دوسرے سے برتاؤ کرتے ہیں۔ اسی گھر میں کامناؤں کو پورا کرنے والا۔ دھرماتما۔ پرشارتھی پتر پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ اعلیٰ دھن کو حاصل کرتا ہے۔ اور وہ اپنے خاندان کی عزت کو اپنے علم و عمل سے دوبالا کرتا ہے +

منتر ۶۔ اے سب سکھوں کو دینے والے نورکل پرماتما! آپ ہمیں آج اور کل بلکہ روز سکھ دیجئے۔ تاکہ ہم آپ کی دی ہوئی عمدہ عقل اور مختلف اشیا سے معمور سندر گھر میں عمدہ سے عمدہ کام کرتے رہیں +

منتر ۷۔ اے پرش! جس طرح تو نے مجھے وواہ کے نیم اُپ نیموں کے مطابق گرہن کیا ہے۔ اسی طرح میں تجھے گرہن کرتی ہوں۔ جیسے آپ اناج کے دھارن کرنے والے ہیں۔ ویسے ہی میں دھارن کروں۔ جیسے آپ سکل جگت کے پیدا کرنے والے پرماتما کو اپنا اشٹ دیو ماننے والے ہیں۔ ویسے میں بھی مانوں۔ جیسے آپ درڑھ پرشوں سے سیون یوگیہ دھرم ویوہار کو پراپت ہوں۔ ویسے میں بھی پراپت ہوں۔ اے گرہست آشرم کو پالنے والے جیسے میں آپکو سنتانکی پیدائش اور اچھے اچھے پدارتھونکی خاطر خوش رکھوں۔ ویسے آپ بھی مجھے تربیت کیجئے +

منتر ۸۔ اے پتی! میں نے آپ کو وواہ کے نیموں کے مطابق گرہن کیا ہے۔ آپ اچھی پرتشٹھا اور گھر والے ہو۔ آپ بہت ہی زیادہ ویریہ دینے والے ہیں۔ میں آپ کو عین وقت پر دل کو خوش کرنے والا بھوجن بنا کر دیتی ہوں آپکا یہ گھر سکھ دینے والا ہو۔ میں آپکو سب سکھوں کے لئے سیون کرتی ہوں جیسے میں آپکو دوانوں کی سنگت کی اجازت دیتی ہوں۔ ویسے ہی آپ مجھ کو اجازت دیجئے +

منتر ۹۔ اے جاہ وحشمت والے اتی منوہر پتی! میں نے آپ کو وواہ کے نیموں کے مطابق سوئیکار کیا ہے۔ آپ سوم گن سمپن بہت دھن والے اور یگیہ کے سمے میں قابل تعریف استری کو گرہن کرنے والے اور بڑی وید بانی کو پالنے والے کے پتر ہیں۔ میں آپ کے گھر اور آپ کے سمبندھیوں میں آگے اور پیچھے کے سمے میں تمام سکھوں میں بڑھتی جاؤں۔ جس ودوانوں کی بدھی میں قائم ستیہ کے جاننے والے پرمیشور کو میں پراپت ہوتی ہوں۔ اسی کو تو بھی پراپت ہو۔ جس پتا پرماتما کو میں اس تمام کائنات میں دیکھتی ہوں۔ اسی کو تو بھی دیکھ +

منتر ۱۰۔ اے تمام سکھوں کو دینے والے سوامی! آپ مجھ سے بڑا پیار کرنے والے ہیں۔ آپ مجھے سکھ دینے والے ہیں۔ آپ میرے تمام دکھوں کو دور کرنے والے ہیں۔ آپ ستیہ بانی یکت کریا سے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کے خاص رس کو پیو۔ آپ یگیہ کی کریا کے لئے ایک عمدہ استری کو گرہن کرنیوالے ویریہ سینچنے۔ ویریہ دھارن کرنے اور اولاد کے پالنے والے ہیں۔ آپ مجھ وواہت استری میں ویریہ کو دھارن کیجئے۔ اے ویریہ سینچنے والے! اور ویریہ دھارن کرنے والے اولاد کی حفاظت کرنے والے میں آپ کے سنگ سے ویریہ گرہن کر کے مضبوط اور تندرست پتر کو حاصل کروں +

منتر ۱۱ اے پتی! آپ گرہ آشرم کے لئے گرہن کئے ہوئے ہیں۔ گھوڑوں کو جوڑنے والے کوچوان کی مانند آپ اچھی طرح گھر کے کاروبار کو چلانیوالے ہیں۔ آپ جو اچھی طرح سے سدھے ہوئے گھوڑوں کی رتھ میں سوار ہیں میں آپ کی سیوا کروں۔ آپ دنیا کی جاہ وحشمت کی خاطر مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہو کر تیز رفتار گھوڑوں کو ستھان وغیرہ میں قایم کرنے والے بنیں +

منتر ۱۲۔ اے پیارے ویرا ورسترا! آپ مجھ سے ستکار پراپت کر کے آگ وغیرہ پدارتھ یا گھوڑوں سنسکرت بانی یا بھومی یا ودیا پرکاش وغیرہ اچھے اچھے پدارتھوں کے دینے والے ہیں۔ ان قابل تعریف رگ وید کے سکت یکت اشٹ سکھ کے دینے والے یجروید کے بھاگ یکت یا سام وید کے گان کے پرشنسا کرنے والے

آپ کا جو بڑی خواہش سے کھانے کے لایق بھوجن ہے۔ اس کو آپ سے سنکارپائی ہوئی میں بھوجن کروں +

منتر ۱۳۔ اے سب کا اوپکار کرنے والے متر۔ آپ دان دینے والے کے گناہ کو معاف کرنیوالے ہیں۔ عام انسانوں کے کئے ہوئے قصوروں کو معاف کرنیوالے ہیں۔ پتا کے برخلاف کئے ہوئے قصور کو معاف کرنے والے ہیں۔ اپنے کئے گئے قصوروں کو دور کرنیوالے ہیں۔ سب ادھرم کے ناش کرنیوالے ہیں۔ میں جو قصور جان بوجھکر کرتا ہوں۔ یا غلطی سے کرتا ہوں۔ آپ اس سب کو دور کرنیوالے ہیں +

منتر ۱۴۔ اے سب ودیاؤں کے پڑھنے والے اور سب ویوہاروں کو وستار پوروک کرنیوالے اور اعلیٰ دان کے دینے والے وِدوان! آپ ٹھیک ٹھیک کلیان کرنیوالے۔ وگیان ثیکت انتہ کرن سے اچھے پٹھن پاٹھن کے پرکاش۔ جل اور اناج سے جسم کی جس خاص کمی کو انوکول شدھی سے پورا اور اعلیٰ دھنوں کا ودھان کریں۔ ہم اس کو برہمچریہ کے عمدہ نیموں کے ذریعہ بھلی پرکار پراپت ہوں +

منتر ۱۵۔ اے دولتمند اور قابل عزت رسنیہ ودیا کے پڑھانے اور عمدہ اپدیش دینے والے۔ آپ کا من بڑا اُتم ہے۔ آپ اچھے راستہ پر چلتے ہو۔ پشوؤں کی رکھشا کرتے ہو۔ اچھی بانی بولتے ہو۔ ودوانوں کی سنگت کرتے ہو۔ ویدوں کا پاٹھ کرتے ہو۔ یگیہ کا پالن کرتے ہو۔ آپ کی بدھی بڑی اچھی ہے۔ آپ ہم پر ودوانوں سے کئے گئے ستیہ کرموں کا پرکاش کرو۔ تاکہ ہم ان پر عمل کریں +

منتر ۱۶۔ اے آپت ودوانو! آپ لوگ ودیا کے دان سے ہمارے اودیا وغیرہ دوشوں کو نشٹ کرو۔ رات اور دن ہمارے من اور جسم کے پاپوں کو اتی اُتم وگیان سے دور کرو۔ اور ہمیں طاقت دینے والے پدارتھوں کو پراپت کراؤ +

منتر ۱۷۔ اے گرہستی لوگو! تم گرہست آشرم دھرم دھارن کرنے سب کے لئے سکھ دینے۔ جاہ وحشمت کے پیدا کرنے۔ سنتان وغیرہ کے پالنے۔ ودیا اور دھن وغیرہ کے رکھشا کرنے۔ دوشوں کو جیتنے۔ جہالت کو دور کرنے۔ سکھ کے بڑھانے۔ اور تمام نیک اعمال کرنے والوں کی مانند ہو کر اپنی سنتان وغیرہ کے

ساتھ اتم دان شیل ہوتے ہوئے ستیہ کریا سے اس گرہ کارج کو پریتی کے ساتھ سیون کرو۔ اور مضبوط گرہ آشرمی ہو کر یگیہ کا انوشٹھان کرنے والے کے لئے جس بل سے اتم اتم طاقتور پرش بڑھتے جائیں۔ اس دھن کو دھارن کرو +

منتر ۱۸۔ اے شریشٹ گنوں میں رمن کرنے والے بیوہاری لوگو! جو اتم کریا سے ایشور رچ کا سیون اور دھارن کرنا۔ اور دل سے پراپت ہوتے ہوئے ہم لوگ تمہارے لئے اچھی پرکار پراپت ہونے یوگیہ جن کے نمت پرشا رتھ کیا جاتا ہے۔ ان دینے لینے یوگیہ وستوں کو پرکٹ کر رہے اور پراپت ہوئے ہیں۔ آپ ہمارے لئے ان وستوں کو دھرو +

منتر ۱۹۔ اے فرشتہ خصلت ادھیاپک! تو اپنے ساتھ بیٹھنے کے ستھان میں جن وِدیا وغیرہ اچھے اچھے گنوں کی کامنا کرتے ہوئے وِدوانوں کو پراپت ہوتا ہے۔ ان کو دھرم میں لگا۔ اے گرہستی! اناج کھاتے اور پانی پیتے ہوئے تم لوگ ستیہ بانی میں اناج اور یگیہ۔ سریشٹ بدھی اور سکھ کو پراپت ہو کر سکھی رہو +

منتر ۲۰۔ اے گیان دینے والے! ہم لوگ اس پریتن کو سدھ کرنے والے گرہ آشرم روپی یگیہ میں تجھ کو سدھ کرنے والا گرہن کریں۔ سب وِدیا یکت کریا کے جاننے والے آپ جاہ و ثروت کے دینے والے گرہ روپی یگیہ کو شاستر وکت کریا سے پراپت ہو۔ اور اس سے دان۔ ست سنگت اور سریشٹ گن والوں کو سیون کرو۔ اس روھی سدھی کے بڑھانے والے گرہ آشرم کے نمت میں شانتی وغیرہ گنوں کو گرہن کر کے سکھی ہوں +

منتر ۲۱۔ اے اپنے گن۔ کرم اور سوبھاؤ سے پرتھوی کے آنے جانے کو جاننے والے اور ستیہ۔ استیہ کے اتینت پرشنسا کے ساتھ پرچار کرنیوالے وِدوان لوگو! تم بھوگربھ وِدیا (علم طبقات الارض) یکت بھوگول کو جان کر پرتھوی۔ راجیہ وغیرہ اُتم کاموں کے اوپکار کو حاصل کرو۔ اے اندریوں کے روکنے والے سریشٹ وِدیا بودھ سمپن وِدوانو! تم میں سے ہر ایک وِدوان گرہستی دھرم بڑھانے والی کریا سے اس گرہ آشرم روپی یگیہ کو خاص طور پر جاننے کے لایق ویوہاروں میں دھارن کرے +

منتر ۲۲ - اے ست کرموں سے سنگت ہونے والے گرہ آشرمی! تو سنئیہ کریا سے وِدوانوں کے ستکار پوروک گرہ آشرم کو پراپت ہو۔ گرہ آشرم کے پالنے والے کو پراپت ہو۔ اپنے گھر اور سوبھاؤ کو پراپت ہو۔ اے گرہ آشرم دھرم کے پالنے والے تیرا گھر رگ۔ یجر۔ سام۔ اور اتھرو وید کے سُکت اور انوواکوں سے کتھت ہے۔ اس آشرم سے آتما اور شریر کا بل رکھنے والے پورن بیر پراپت ہوتے۔ قابل تعریف پرجا کی رکھشا کے لئے یہ ودیا پرچار روپ یگیہ ہے۔ تو اس کا نیائے پرکاش کرنے والی ویدبانی سے بھلی پرکار سیون کر +

منتر ۲۳ - اے راجہ! تو اعلیٰ جاہ وحشمت کے واسطے ہمہ صفت موصوف انصاف کو عمل میں لا۔ کل کائنات کے اندر موجود پرماتما کے گیان اور پرجا کو کھاحقہ دھرم مارگ پر چلانے کے لئے نیائے مارگ کو اختیار کر۔ اور کبھی جھوٹ مت بول۔ نیک انسانوں کے دل کو دکھ دینے والوں کی مانند کھوٹے بچن کہنے والا مت بن۔ سانپ کی مانند غصہ ہونے والا اور زہریلا مت بن۔ تو ہمیشہ ہی انصاف کو مدنظر رکھ کر دینے والا اور دشٹوں کو قید کرنے والا بن +

منتر ۲۴ - اے گرہستی! تو آگ کی لپیٹ جیسی فوج کے پربھاؤ اور جلوں کو اچھی طرح سمجھ۔ اچھی طرح ویوہار سدھ کرانے والے گنوں کو جان کر تو ابناشی سوروپ بادل اور پران وغیرہ غیر جاندار پدارتھوں سے پیدا ہوئے سونے وغیرہ پدارتھوں کی بھلی پرکار رکھشا کرتا ہوا گھر گھر میں جس کریا سے ٹھیک ٹھیک کام چلے۔ اس کا پرچار کر۔ تیری زبان گھی کا سوا دے۔ تو راست گفتاری سے کئے جانے تمام کاموں کو کر +

منتر ۲۵ - اے گرہ آشرم دھرم کے پالنے والے! تیری بانی میٹھی ہو۔ تیرے دیوہار گرہ آشرم کے مطابق ہوں۔ ویدکی ہدایت کے مطابق تیرے گھر کے تمام انتظام ٹھیک ہوں۔ اچھے اچھے اناجوں کو وید پرمان انوکول حاصل کر دنیوی کاروبار کو بھلی پرکار کر۔ تو پران اور ہردے میں شانتی پیدا کرنیوالے سوم لتا اور گیہوں اور جل وغیرہ کو بھلی پرکار سیون کر +

منتر ۲۶ - اے تمام نیک اوصاف اور نیک اعمال سے مزین شوبھا والی استریو!

تمہارے شکم سے پیدا ہوا پتر تمہارے لیے تمہارے پتی کی طرح سکھ دینے والا ہو۔ تم اس کی بہت پیار کے ساتھ تعلیم و تربیت کرو۔ اور اس کی رکھشا کرو۔ اے اعلیٰ صفات سے موصوف خاوند! تیرے گھر میں تجھے سُکھ دینے والے جو تیرے بیٹے۔ استری اور نوکر وغیرہ ہیں۔ تو اُن کی اچھی طرح سے تعلیم و تربیت کر۔ اور اُنکو آرام سے رکھ اور ان کی سب طرح سے رکھشا کر +

منتر ۲۷۔ اے گربھ کے دھارن کرنے کے بعد اس کی رکھشا کرنیوالے اور آہستہ آہستہ چلنے والے خاوند! آپ روز میرے من کو خوش کرنیوالے اور دھرم کے ساتھ دھن جمع کرنے والے ہیں۔ آپ دوانوں میں جاہ و حشمت والے ہیں۔ اے سب میں اپنی فتح چاہنے والے اور ودوان اور سادھارن انسانوں میں ورتمان پتی! اگر میں کامی اور سادھارن منشوں کے ساتھ پاپ کرنا چاہوں۔ تو تُو اُن پاپی اور کامی پرشوں سے میری رکھشا کر +

منتر ۲۸۔ اے استری پرشو! جس طرح ہوا حرکت کرتی ہے۔ یا جس طرح سمندر اپنی لہروں سے اچھلتا ہے۔ اسی طرح تمہارا یہ حمل پورے دس مہینے تک آہستہ آہستہ بڑھتا ہوا پورے دس ماہ کے بعد ہی بچہ پیدا ہو +

منتر ۲۹۔ اے میری خوش قسمت شادی شدہ استری! تیرا گربھاشیہ (رحم) سب بیماریوں سے دور ہے۔ تیرا گربھاشیہ (رحم) حمل دھارن کے لایق ہے۔ تیرے گربھاشیہ (رحم) کے تمام حصے خوبصورت اور سیدھے ہیں۔ اے حمل کی خواہش کرنے والی میں تیرے ساتھ دھرم پوروک سماگم کرکے تیرے ایسے گربھاشیہ میں حمل کو دھارن کروں +

منتر ۳۰۔ جس کے گنوں سے بہت سے دکھوں کا ناش ہوتا ہے۔ جس نے مختلف قسم کے علوم و فنون کو سیکھا ہے۔ جو جاہ و حشمت کو سدھ کرنے والا ہے۔ اور تمام ویوہاروں میں دھیان دینے والا پرش ہے۔ وہ گرہست دھرم سے ودواہی ہوئی اپنی استری میں برہمچریہ اور جتیندر رہنا وغیرہ شبھ گنوں سے پراپت ہونیوالے گربھ کو دھارن کرنے کی خواہش کرے۔ اور وہ اس گرہست آشرم کو دھارن کریں۔ جس سے ایک اوم یعنے پرماتما سے ملنے والے سکھ جس سے ودینے سنسار کا

سکھ اور بکتی کا سکھ۔ جس سے تین یعنے بانی۔ من اور جسم تینوں کے سکھ جس سے چار یعنے دھرم ارتھ۔ کام اور موکش کے سکھ اور جس سے آٹھ یعنے برہمن کھشتری ویش شودر اور برہمچریہ۔ گرہست۔ وان پرستھ اور سنیاس کے آشرم پراپت ہوتے ہیں تمام علوم وفنون کو حاصل کر کے اس گرہست آشرم کو دھارن کریں۔ جس میں تمام پرانی ماتر نواس کرتے ہیں۔ اور اُن گھروں کی تعریف کریں اور تمام منشوں کو بڑھا دیں +

منتر ۴۱۔ اے مختلف طریقوں سے تعریف کیئے جانے کے لایق وودوان گرہستی لوگو! تمہارے گھر میں سونا چاندی وغیرہ پدارتھ ہوں۔ اور تمہارے گھر کے تمام کام اچھے طریقے پر کیئے جائیں۔ تمہارا گھر اچھی طرح سے ویدبانی اور زمین کی پالنا کرنے والا اور انسانوں کی سیوا کرنے والا ہو +

منتر ۴۲۔ اے پرش! تو سورج کی مانند تیج والا اور قابل تعریف ہو۔ اے استری! تو زمین کی مانند کھشما دھارن کرنے والی ہو۔ اے استری پرشو! تم دونوں! بردباری اور سب کو خوش کرنیوالے گنوں سے کیئے گئے کاموں کے ہمارے اور سب وِدوانوں کے قابل تعریف گرہ آشرم کے سکھوں کو دھارن کرو۔ اور اُنکو پوری پورن کرو +

منتر ۴۳۔ اے دشمنوں کو مارنے والے گرہ آشرمی! تو بادل کی مانند سب پر سکھ کی بارش کرنے والا بن۔ تیرے رتھ کی مانند گھر کو کھینچنے یا سیراب کرنے کے لئے جل اور دھن گھوڑوں کی مانند ہوں۔ تو ایسے گرہ آشرم میں پرورش کرنے کی اِچھیا کر۔ اس گرہ آشرم میں تیرا من شانتی کو حاصل کرے۔ تو ویدبانی سے شانتی حاصل کر۔ تو گرہست آشرم کو چلانے کی سامگری گرہن کر۔ ایسے سولہ کلاؤں سے مکمل گرہست آشرم میں پرویش کرنے کی میں تجھے آگیا دیتا ہوں +

منتر ۴۴۔ اے جاہ وحشمت کی رکھشا کرنے اور دشمنوں کا ناش کرنے والو! تم اچھے اچھے بالوں والے اور بیل کی مانند طاقتور اور عمدہ ملک تک پہنچانیوالے گھوڑوں کو رتھ میں جوڑو۔ اس کے بعد ہم لوگوں کی عرض ومعروض کو دھیان دے کر سنو! آپ گرہ آشرم کی سامگری کو گرہن کیئے ہوئے ہیں میں سولہ کلاؤں سے پری پورن مکمل جاہ وحشمت کے لیئے تجھے اُپدیش کرتا ہوں میں اس گرہست آشرم میں پرویش کرنے کے لیئے جو کہ سولہ کلاؤں سے پری پورن اور جاہ وحشمت کا دینے والا ہے +

منتر ۳۵۔ اے جاہ و حشمت کی رکھشا کرنے والے اور دشمنوں کا ناش کرنے والے سبھاپتی! آپ سدھے ہوئے اور طاقتور گھوڑوں والی فوج کو جاہ و جلال کی ترقی کے لئے حرکت دیتے ہیں۔ آپ ایسی فوج کے ذریعہ رشیوں اور گیانیوں اور سادھارن انسانوں اور تمام اچھے کاروبار کی رکھشا کریں۔ تیرا یہ راج دھرم کا گھر ہے۔ اس میں تمام مال و متاع موجود ہے۔ تیری رعایا تجھ سولہ کلاؤں والے راجہ کی حفاظت اور سہارے کو حاصل کرے +

منتر ۳۶۔ پرماتما کے سوائے دوسرا کوئی معبود نہیں۔ وہ نہ پیدا ہوا نہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ تمام جہانوں میں موجود ہے۔ اس کی رحمت یا فضل و کرم کے تمام مخلوقات کو گھیر رکھا ہے۔ وہ سولہ کلاؤں یعنے خواہش[1]۔ پران[2]۔ شردھا[3]۔ پرتھوی[4]۔ جل[5]۔ اگنی[6]۔ وایو[7]۔ آکاش[8]۔ اندری[9]۔ من[10]۔ اناج[11]۔ ویریہ[12]۔ تپ[13]۔ منتر[14]۔ لوک[15]۔ اور نام[16] کا سوامی ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا مالک ہے۔ وہ تمام اشیا ریں تین روشنیوں یعنی سورج اور بجلی اور آگ کو قایم کرتا ہے +

منتر ۳۷۔ اے پرجا کے لوگو! کمال جاہ و حشمت والا چکرورتی راجہ اور انصاف کے اوصاف سے موصوف چھوٹا راجہ ہم دونوں ہی سب سے پہلے تمہاری رکھشا کریں۔ میں راجہ، پہلے تمہیں اچھے پدارتھوں کو دوں۔ پیچھے آپ انکا استعمال کروں۔ اس طرح باہمی محبت سے ہم اور تم دونوں سب دیاؤں کا پرکاش کرنے والی ویدبانی پر عمل کرتے ہوئے خوش و خرم رہیں +

منتر ۳۸۔ اے اعلیٰ کام کرنے والے اور وید کا مطالعہ کرنے والے سبھاپتی! آپ ہم لوگوں کے لئے اتم پراکرم ارتھات وید کا پڑھنا پڑھانا۔ رکھشا کرنا دھن اور طاقت کو دھارن کرنا وغیرہ کاموں سے پوتر ہو جیئے۔ ہم نے آپ کو راجیہ کے کاروبار کے لئے منتخب کیا ہے۔ ہم آپ کو اتم تیج۔ بل۔ اور پراکرم کے لئے۔ وگیان یکت پرمیشور کی تحصیل کے لئے قبول کرتے ہیں۔ یہ راجیہ بھومی تمہارا گھر ہے۔ ہم اپنے سکھ اور علم کی تحصیل کے لئے آپ سے بار بار پرارتھنا کرتے ہیں۔ اے راجہ! جس طرح آپ اعلیٰ اعلیٰ ودوانوں میں قابل تعریف اور ودیا کے حاصل کرنے والے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی وچارشیل پرشوں میں آپ کی مانند بنوں +

منتر ۹۔۳ - اے جاہ و حشمت والے سبھاپتی! آپ اپنی فوج کے ساتھ سوم رس کو پیجئے۔ اور اپنی فوج کے ساتھ اپنی ہر ایک قسم کی طاقت کو بڑھائیں۔ اپنی ڈاڑھی مونچھ اور ناک وغیرہ اعضا سے کماحقہ کام لیں۔ ہم نے آپ کو راج کے قوانین کے مطابق منتخب کیا ہے۔ ہم آپ کو جاہ و حشمت کے دینے والے پرماتما کی خاطر قبول کرتے ہیں۔ ہم آپ سے دشمنوں کو ہلاک کرنے کے لئے استدعا کرتے ہیں۔ اے کمال رعب و داب والے راجہ! جیسے آپ دشمنوں کو جیتنے کی خواہش کرنے والوں میں سے کمال حوصلہ والے ہیں۔ اسی طرح میں بھی عام انسانوں میں ممتاز ہوؤں +

منتر ۴۰ - جیسے اس جگت کے پدارتھوں میں پرکاش کو پراپت ہونے والی روشنی۔ یا ان پدارتھوں کو دکھانے والے سورج۔ بجلی اور آگ ہیں۔ اسی طرح میں بھی تمام انسانوں کو یکساں دیکھوں۔ اے راجہ! آپ راج کے قوانین کے مطابق منتخب کئے گئے ہیں۔ آپ کا راج جاہ و حشمت کا باعث ہو۔ میں آپکو جسم کی رکھشا کرنے کے قوانین سے آگاہ کرتا ہوں۔ اسی طرح میں آپ سے سرد دیا پک پرماتما کی پراپتی کے لئے پرارتھنا کرتا ہوں۔ اے پراکرم سے پرکاشمان اور سورج کی مانند ستیہ و دیا اور گنوں سے مزین جیسے آپ تمام علوم و فنون سے ماہر دوانوں میں ممتاز ہوتے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی سادھارن انسانوں میں ممتاز ہوؤں +

منتر ۴۱ - پرماتما علم کل ہے۔ تمام کائنات کا خالق ہے۔ عارف انسان اس کو معرفت کی آنکھ سے دیکھتے ہیں۔ اور عقل کے ذریعہ اس کا پتہ دیتے ہیں۔ ہم اس خالق کائنات کو دلیل و برہان کے ذریعہ جانیں۔ اے خالق کائنات! آپ ہم کو روحانی روشنی دینے والے ہیں۔ ہم آپ کو اُپاسنا اور یوگ کے سادھنوں کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں۔ دوسرے سب انسان بھی آپ کے سامنے سربسجود ہوں۔ اے ذوالجلال خداوند! ہم تیری پیدا کی ہوئی کائنات سے تیرا پتہ لگاتے ہیں۔ آپ ہی ہماری روح کی روشنی ہیں۔ ہم آپ کو اچھی طرح جان سکیں +

منتر ۴۲ - اے نیک اوصاف والی عورت! تو علم حاصل کر۔ اناج اور پانی کو صاف رکھ۔ تو نئے گھڑے میں تازہ پانی بھر۔ تجھے بے شمار سوم لتا وغیرہ

نباتات کا رس حاصل ہو۔ تاکہ تو دُکھ سے دور رہے۔ تو ہمیں آنند دے
تیری خاطر ہمیں مال و متاع حاصل ہوں +

منتر ۴۳۔ اے میری پیاری بیوی! تو کسی کو ایذا نہیں دیتی۔ تیرا آتما غیرفانی
ہے۔ تیرا چہرہ پر جلال ہے۔ تو ہمہ صفت موصوف ہے۔ تو قبول کئے جانے کے
لائق ہے۔ تو کامنی منوہر سوروپ ہے۔ تو رمنی رمن کرنے کے لائق ہے۔ تو
میرے دل کی راحت ہے۔ تو عالمہ ہے۔ تو قابل تعریف ہے۔ تو سرسوتی یا علم کی
دیوی ہے۔ اے میری پیاری بیوی! آگیئے۔ آدتے۔ جیوتے۔ ایڑے۔ ہوتیے۔ کامے
انتے۔ چندرے۔ بشورتے۔ مہی۔ سرسوتی۔ یہ سب روشن سندر اور پیارے نام
تیرے ہی ہیں۔ تو اس قدر گنوں والی ہیں۔ تو مجھے بھی عمدہ عمدہ اُپدیش کیا کر +

منتر ۴۴۔ اے سیناپتی! اپسہ سالار! تو ہمارے اُن دشمنوں کو ہلاک کر جو
کہ فوج کے ساتھ ہم سے جنگ کرنا چاہتے ہیں۔ تو اُن دشٹوں کو گرفتار کر۔ دا
دشٹ لوگ جو ہم کو ہر ایک قسم کا دکھ دیتے ہیں۔ تو اُن کو اس طرح ہلاک
کر جس طرح سورج کی روشنی تاریکی کا ناش کرتی ہے۔ تیرا یہ کام راج کے قیام
کا باعث ہے۔ فوج نے تجھے اپنا سپہ سالار تسلیم کیا ہے۔ ہم تجھے ایسے جنگ کے
لئے جس میں غنیم کی فوج کی کثرت ہے۔ قبول کرتے ہیں۔ تیرے تمام دشمن ہلاک
ہو جائیں۔ اور تو اکھنڈ راج کو حاصل کرے +

منتر ۴۵۔ پرماتما دگیان کا دینے والا۔ ویدبانی کی رکھشا کرنے والا۔
دھرم کے کاموں کا اپدیش کرنے والا۔ سب کے دلوں کے حالات کو جاننے
والا ہے۔ ہم ہمیشہ ایسے ہی پرماتما کی اُپاسنا کریں۔ اے خالق کون ومکان!
آپ ہمیں نیک اعمال کی توفیق دیجئے۔ ہمیں سب قسم کے اعلیٰ سکھ عطا
کیجئے۔ ہم جو دلی محبت سے آپ کی ہر طرح تسبیح کرتے ہیں۔ آپ ہماری اس
حمد و ثنا کو قبول کریں۔ آپ ہماری پرارتھناؤں کو پریم سے سننے والے ہیں
آپ ہماری محبت کو ترقی دیں۔ ہم مراقبہ و اعتکاف کے ذریعے آپکو حاصل
کریں۔ ہم ہر ایک قسم کی جاہ و حشمت اور تمام کاموں میں کامیابی حاصل
کرنے کے لئے آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں +

منتر ۴۶۔ اے راجہ کی رعایا! تم اچھے کام کرو۔ علم وعقل کو حاصل کرو۔ برے کاموں اور بری عادت سے بچو۔ تمام جاہ وحشمت کے دینے والے اور حفاظت کرنے والے راجہ کی اطاعت کرو۔ جس طرح دھارمک انسانوں نے تم کو پہلے تعلیم دی ہے۔ اسی کے مطابق تم راجہ کے متعلق رعایا کے فرائض کو پورا کرو۔ راجہ بھی اچھی طرح بدکرداروں کو سزا دے۔ اور اپنے رعب داب کو قائم رکھے۔ اے ایسے راجہ! ہم آپ کو راج کے قوانین کے مطابق گرہن کرتے ہیں۔ تو جاہ وحشمت والا ہو۔ نیک اعمال کو ترقی دے صنعت وحرفت کو بڑھا۔ یہ تمام کام تیرے راج کی تقویت کا موجب ہوں +

منتر ۴۷۔ اے عالم باعمل استاد! آپ کا علم جہالت کو دور کرنیوالا ہے وید ودیا کا جاننے والا ہے ہیں آپ کو آگ وغیرہ پدارتھوں کے گن جاننے کے لیئے قبول کرتا ہوں۔ اے جاہ وجلال کے دینے والے اور تری اشٹپ چھند والے وید منتروں کا ارتھ کرنے والے ہیں آپ کو جاہ وحشمت کی تحصیل کے لیئے قبول کرتا ہوں۔ اے جگتی چھند یکت وید منتروں کا گیان دینے والے ہیں آپ کو اچھے اچھے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کے لیئے گرہن کرتا ہوں۔ ہم سب لوگوں نے آپ کو مذکورہ بالا اوصاف کی تحصیل کے لیئے اپنا ادھیاپک گرہن کیا ہے +

منتر ۴۸۔ اے دھرم میں توجہ نہ دینے والے خاوند۔ تم جو دوسروں کی عورتوں کے ساتھ جنکا دامن عصمت گناہ سے پاک اور جو سوشیل ہیں بدمعاشی کی خواہش کرتے ہو ہیں تم کو اس بدفعلی کے کام سے روکتی ہوں۔ اے ادھرم کرنے والے خاوند! تم جو دوسروں کی عورتوں کے پاس جو کہ شبد ودیا سے نمربھاؤ کو پراپت ہو رہی ہیں۔ جانے والے ہو ہیں تم کو اس برے کام سے دور کرتی ہوں۔ اے بدکرداری میں توجہ دینے والے خاوند! تم جو غیروں کی عورتوں کے نزدیک جو کہ دھرم کے کام کر رہی ہیں۔ جانے والے ہو۔ ہیں تم کو وہاں سے منع کرتی ہوں۔ اے چنچل چت والے خاوند! تو جو آرام سے رہنے والی دوسروں کی عورتوں کو جاکر تنگ کرتے ہو۔ ہیں تمکو بار بار اس برے کام سے ڈراتی ہوں۔ اے سنگدل

خاوند! تم غیروں کی عورتوں کے پاس جو کہ شیریں زبان ہیں۔ بدفعلی کے ا
سے جاتے ہو۔ میں تم کو اس کام سے باز رہنے کی نصیحت کرتی ہوں۔
مورکھ خاوند! تو جو دن کو سورج کی پھیلی ہوئی کرنوں کے وقت اپنے گھر
سنگ (مجامعت)، کی خواہش کرتا ہے۔ اے شدھ ویریہ والے! میں تجھ
کی رکھشا کی خاطر دن کے وقت اس کام کے کرنے سے منع کرتی ہوں +

منتر ۴۹۔ اے جاہ وحشمت کو حاصل کئے ہوئے وِدوان۔ آپ سکھوں کی بار
کرنے والے ہیں۔ آپ اطراف سمت کی مانند پاک ہیں۔ آپ کا بڑا اسنوہر
سندر سوروپ پرجلال ہے۔ آپ پاکیزہ دھرم ہیں یا نیک اعمال ہیں
سے آگے چلنے والے ہیں۔ آپ بردبار اور انکساری پسند ہیں۔ اسی
آپ کے نام کی چاروں طرف تعریف ہو رہی ہے۔ اسی لئے میں آپ
گرہن کرتا ہوں۔ آپ نیک کاموں کے کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ آ
اعلیٰ کاموں میں مشغول ہیں۔ آپ وید وِدیا کے جاننے والے ہیں +

منتر ۵۰۔ اے ہمہ صفت موصوف راجہ! تم ہر دل عزیز ہو۔ اور جن کامو
سے وِدوان لوگ پریم کرتے ہیں۔ تم بھی انکو ہی کرو۔ اور ان کی رکھشا کر۔ تم دان شیل
بنو جتیندری بنو۔ جاہ وحشمت میں ترقی کرو۔ جن کاموں سے دھارمک لوگ پریم کر
ہیں۔ تم انکو کماحقہ جانو۔ اے تمام علوم وفنون میں ماہر! ہم تمہارے ستر ہیں
تم بھی تمام وِدوانوں کے پریم کو حاصل کرو۔ اور علم وروشنی کے راستے پر چلو

منتر ۵۱۔ اے گرہستی لوگو! گرہست آشرم میں پریتی کرو۔ گرہست آشرم
تمام کاموں کو کماحقہ پورا کرو۔ اسی میں تمہارے پدارتھوں کا اور تمہا
کلیان ہے۔ تم اس گرہست آشرم میں آنند سے رہو۔ اے گھر کے مالک
خاوند! تو اپنی وواہت استری میں بھلی پرکار گربھ کو دھارن کر۔ اور پتر پید
کر۔ وہ پتر اپنی ماتا کا دودھ پیئے۔ اسی طرح تم ہم لوگوں کے لئے بھی نیک
طریقہ سے دھن کو زیادہ سے زیادہ پیدا کرو +

منتر ۵۲۔ اے عالم باعمل! آپ راجہ اور پرجا کی باہمی بہبودی کو ترقی دینے
والے ہیں۔ آپ کی صحبت سے ہم لوگ بھی علم کو حاصل کریں۔ اور مکتی پانے

لایق ہوسکیں۔ اور ہم سورج اور زمین وغیرہ کرات میں اعلیٰ سے اعلیٰ ترقی
کو حاصل کرسکیں۔ اور اعلےٰ سے اعلےٰ وگیان۔ روشنی اور آنند کو پاسکیں +

منتر ۵۳۔ اے میدان جنگ میں لڑائی کے موقع پر آگے جاکر لڑنے والے
سورج کی مانند سپہ سالار اور کالی گھٹا کی مانند فوج کے بہادرو! تم دونوں
ان تمام دشمنونکو جو ہماری فوج سے لڑنا چاہیں۔ تیر و تفنگ سے ہلاک کرو۔
اور دشمنوں کی جو عظیم الشان فوج تمہارے سامنے آئے۔ یا جو بھی تمہارے
سامنے اکڑفوں کرے۔ تم لوگ اُنکو مار بھگاؤ۔ اور ان کو دور پہنچا دو۔ تاکہ تمہارا
آنند بڑھے۔ اے دشمنوں کے سکھ کو پائمال کرنے والے راجہ! تو ہمارے
دشمنوں کی ہر طرح سے بیخ کنی کردے۔ تاکہ ہم لوگ اس زمین پر اور زمین
سے اوپر خلا میں نہایت ہی سکھ کے دینے والے لوک میں عمدہ عمدہ اولاد
سے بہت اولاد والے اور قابل تعریف بہادروں سے بہت بہادروں
والے اور عمدہ عمدہ طاقتوں سے اچھی اچھی طاقتوں والے ہوکر آنند سے رہیں +

منتر ۵۴۔ اے گرہستی لوگو! بھلی پرکار سے اپدیش کی ہوئی وید بانی پر عمل
کرو۔ دنیا کے مالک پرمانند سوروپ پرماتما کو بھلی پرکار جانو۔ تمام علوم میں ماہر
بہ صفت موصوف راجہ کے راج کے قوانین کے مطابق اطاعت کرو۔ جسمانی
طاقت کو قائم رکھ کے سادھن بنانے والے اور جسم کے تیج کو دھارن کرانیوالے
وید (ڈاکٹر) کی ہدایت کے مطابق چلو جس سے سناتن ستیہ گیان پراپت ہوتا ہے۔
اس خالق کائنات کی اپاسنا کرو۔ پاک وصاف غذا کھاؤ۔ تاکہ تم سدا سکھی رہو +

منتر ۵۵۔ اے انسانو! تم دنیا کے کاروبار چلانے کے لئے بجلی۔ ہوا۔
جل۔ سکھ دینے والے پران وایو۔ اور تمام جسم میں موجود دھننجے وایو کو کماحقہ
جانو۔ اور ان تمام پدارتھوں کا استعمال کرو۔ ان تمام پدارتھوں میں اور ان
کے علاوہ انسان کے جسم میں موجود نورکل جو پرماتما ہے۔ جو تمام مادی اشیاء
سے نزدیک سے نزدیک اور سب جگہ سرو ویاپک ہے۔

منتر ۵۶۔ اے گرہستی لوگو! اپنے گھر میں آئے ہوئے ودوان کو بھلی پرکار آسن
دو۔ اور اس کے ساتھ ایشور کی پیدا کی ہوئی سرشٹی کے بارے میں بات چیت

کرد۔ تم جاہ وحشمت کے حصول کو جانو۔ تم پانی سے سہائتا لینے کے فعل کو جانو۔ تم سب ایندھنوں کو جلانے والی آگ کو مختلف قابل تعریف کاموں میں لگانے کی ترکیب کو جانو۔ اور تمام پدارتھوں سے حاصل کئے جانے کے لایق بجلی کا مختلف کاروبار میں استعمال کرنا سیکھو +

منتر ۵۷۔ اے عالم انسانوں! دنیا میں تمہارے تمام کاروبار میں رہنے والی بجلی اور بہت بڑا عظیم الشان سورج پیدا ہونے والا۔ تمام جسم میں موجود۔ طاقت دینے والا۔ پوتر کیا ہوا پرم اکرم کا سموہ۔ شدھ اور شیگھر چیشٹا کرنے والا۔ اور بلونے والا پران وایو یہ سب کے سب بھلی پرکار سیون کئے ہوئے دودھ وغیرہ پدارتھوں کو پکانے اور پراپت ہوئے پدارتھوں کا آشرے کرنے والے ہوتے ہیں +

منتر ۵۸۔ جو ودوان لوگ یگیہ کے ذریعہ بادلوں میں خوشبودار اشیا کو پہنچانے والے ہیں۔ جنہوں نے اپنے جیون کو اچھے کام میں لگا رکھا ہے۔ جو آتما کو پوتر کر رہے ہیں۔ جنہوں نے انسانوں کی فلاح و بہبودی کے کام کو اختیار کر رکھا ہے۔ جو انسانوں کو خوش کرنے والے ہیں۔ جو ودوانو وادسے علم کو پھیلا رہے ہیں۔ جو ہوا کو شدھ کر رہے ہیں۔ جو شدھ اور پوتر کھوجن یا پھل وغیرہ کھاتے ہیں۔ جو انسانوں کو دھرم کا اپدیش کر رہے ہیں۔ ایسے سب ودوان لوگ پتر کہلاتے ہیں +

منتر ۵۹۔ جنہوں نے یگیہ کے بعد اسنان اور اپنے آتما کو پوتر کرنے کے لئے اس یگیہ کے کام کو نیم پوروک سمپادن کیا۔ جس میں بھوگنے کے قابل اتم پدارتھ اور پینے کے قابل شدھ جل ہیں۔ جنہوں نے دریاؤں کو سنمان کیا ہے۔ اور سمندر کے گنوں کو پایا ہے۔ وہ ودوان لوگ جن کے بل سے لوک لوکانتر قایم ہیں۔ جو جسمانی یا روحانی طاقت کے دھنی ہیں جنہوں نے ہمیشہ ان طاقتوں کے دینے والے۔ مورکھوں سے جانے جانے کے ناقابل سرو دیاپک۔ قبول کئے جانے کے لایق ایشور کو جس کو سب ودوان قبول کرتے چلے آئے ہوں۔ قبول کیا ہے۔ جو شش ایسے ایسے عالموں کی سیوا

اور سنگت کرتے ہیں۔ وہ سدا ہی سکھی رہتے ہیں +

منتر ۶۰۔ جو یگیہ سب کے کرنے کے لایق ہے۔ جو ودیا کے پرکاش اور اُتم بھوگوں کو پراپت کراتا ہے۔ جس کو وِدوان لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سے مجھے ودیا وغیرہ گن پراپت ہوں۔ جو یگیہ میگھ منڈل اور انسانوں کو پراپت ہوتا ہے جس کو بھدر پرش پراپت ہوتے ہیں۔ مجھے بھی اس یگیہ سے دھن وغیرہ پدارتھ ملیں۔ جو یگیہ پرتھوی اور بسنت وغیرہ موسموں کو پراپت ہوتا ہے جس کو آپت لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سے مجھے ہر ایک موسم کا سکھ پراپت ہو۔ جو یگیہ کسی لوک کو پراپت ہوتا ہے۔ جس کو دھرماتما لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سے میرا کلیان ہو +

منتر ۶۱۔ جس یگیہ کو آٹھ وسو۔ گیارہ رُدر۔ بارہ آدیتہ۔ اندر۔ پرجاپتی اور پرکرتی سوت کی مانند سکھ دینے کے لئے چاروں طرف پھیلاتے ہیں۔ یا جو اس یگیہ کے ذریعہ اناج وغیرہ اُتم پدارتھوں کو دیتے ہیں۔ ان کے ذریعہ جو منتشر کیا ہوا یگیہ ہے میں اس یگیہ کو ستیہ کریا اور ستیہ بانی سے دھارن کرتا ہوں۔ اور یہی یگیہ وِدوانوں کو بھی پراپت ہو +

منتر ۶۲۔ اے وِدوان! آپ جو یگیہ کے ذریعہ بہت سے پدارتھوں کو آٹھوں اطراف میں پھیلا دیتے ہیں۔ وہ پھیلائی ہوئی سامگری پہلے سورج کے پرکاش کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اور پھر چاروں طرف پھیلتی ہے۔ اے سورج کے پرکاش میں یگیہ کرنے والے گرہستی! تو اس یگیہ کو پورا کر۔ جو شخص میری پرجا میں دھن وغیرہ پدارتھوں یا ان کی عمر بڑھانے کے لئے یگیہ کرتا ہے۔ میں ایسے نیک اعمال کرنے والے شخص کو پراپت ہوتا ہوں +

منتر ۶۳۔ اے جاہ و حشمت کے چاہنے والے گرہستی! تو ستیہ بانی کو۔ سونے وغیرہ پدارتھوں کو گھوڑے وغیرہ پشوؤں کو۔ قابل تعریف بہادروں کو اُتم اِستریوں۔ سے سمبندھ رکھنے والے اناج وغیرہ سے کئے گئے یگیہ کو حاصل کر اور اس سے سنسار کو بھی بھلی پرکار پوتر کر +

نواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے مکمل جاہ وحشمت والے راجہ! آپ سب کے جاہ وحشمت کی تحصیل کے لئے ویدبانی کے ذریعہ سب کو سکھ دینے والے راج دھرم کا پرچار کیجئے۔ اور راج دھرم کی حفاظت کرنے والے پرشوں کو پریرنا کیجئے۔ تاکہ روشن ضمیر ہمہ صفت موصوف پرتھوی کو دھارن اور بدھی کو شدھ کرنے والا پڑھنے پڑھانے اور اُپدیش سے ودیا کی رکھشا کرنے والا جو سبھا پتی ہے۔ وہ ہماری بدھی کو شدھ کرے۔ اور ہمارے اناج کو ستیہ بانی سے اچھی طرح بھوگے +

منتر ۲۔ اے چکرورتی راجہ! آپ کمال جاہ وجلال والے ہیں۔ آپ یوگ ودیا کے ابتدائی مرحلوں یعنے یم نیموں کا سیون کرنے والے ہیں۔ آپ یوگ دہرم اور ودیا میں قایم ہیں۔ آپ وگیانی ہیں۔ آپ محبت کرنے والے ہیں۔ ہیں آپ کو قبول کرتا ہوں۔ آپ کا راجیہ سکھ دینے والا ہے۔ میں آپ سیوا کے لایق راجہ کو قبول کرتا ہوں۔ اے راجہ میں جاہ وحشمت کے لئے آپکو قبول کرتا ہوں۔ آپ آکاش میں ومان کے ذریعہ چلنے ہو۔ پانیوں پر حکومت کرتے ہو۔ آپکو گھی وغیرہ ہر ایک قسم کے سامان حاصل ہیں۔ آپ سب کے پیارے ہیں۔ ہیں آپکو قبول کرتا ہوں۔ آپکا راج سکھ کا گھر ہے۔ ہیں آپ کو بدکردار دشمنوں کے مارنے کے لئے قبول کرتا ہوں۔ ہیں جاہ وحشمت کے لئے آپکو قبول کرتا ہوں۔ آپ زمین اور خلا میں چلنے والے ہیں۔ آپ منصف مزاج دھرماتما اور ودوانوں کی موجودگی سب دکھوں سے اوپر پرمیشور میں قایم ہیں ہیں آپکو گرہن کرتا ہوں۔ اے سب سکھوں کے دینے والے راجہ! تیرا راج سب سکھوں کا دینے والا ہے۔ ہیں جاہ وحشمت کے لیے تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۳۔ اے راجہ! میں جاہ وجلال کی تحصیل کے لئے تمہارے لیے سورج کے پرکاش میں موجود۔ سب طرف سے دھارن کئے ہو۔ ے اعلیٰ زندگی کے

لیے پانیوں کے رس کو گرہن کرتا ہوں۔ جو پانیوں کے بھی رس کا رس ویریہ ہاتو ہے۔ میں اس کلیان کاری رس (ویریہ) کو تمہارے لیے قبول کرتا ہوں۔ آپ سادھن اور آپ سادھن کے ذریعہ قبول کئے گئے ہو۔ آپ جاہ وحشمت کی تحصیل کے لئے محبت سے سلوک کرنے والے ہو۔ میں آپ کو گرہن کرتا ہوں۔ آپ کا راج سکھ کا گھر ہے۔ اس لئے میں آپکو سیوا کے لئے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۴۔ اے راج پرجا پرش! جیسے میں بدھی مان گرہستی لوگوں کو بدھی دیتا ہوں۔ ویسے تو بھی دے۔ جو سب دیاؤں میں ویاپت طاقت اور زندگی بڑھنے کے لئے دان دینے اور لینے والے گرہستی لوگ ہیں۔ جیسے میں مختلف قسم کے دھرم کے کاموں میں منہہ اور ناک والوں کے بدھی اناج اور پراکرم کو گرہن کرچکا ہوں۔ ویسے تم بھی گرہن کرو۔ اے عالم انسان! جیسے تو راج اور گھر کے سامانوں سے مزین ہے۔ ویسے میں بھی ہوؤں۔ جیسے میں جاہ وحشمت کے لئے تجھے گرہن کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی مجھے گرہن کر۔ تیرا راج دشمنوں کو ہلاک کرکے تیرے لئے نہایت ہی خوشی کا دینے والا ہو جیسے تم سکھ بھوگتے ہو۔ ویسے ہی مجھے بھی سکھ اور جاہ وحشمت سے محظوظ کرو جیسے تم ادھرمی انسانوں سے الگ ہو۔ اسی طرح مجھے بھی الگ کرو +

منتر ۵۔ اے بیر پرش! جس میدان جنگ میں تو جاہ وحشمت والے راجہ کے سنگراموں کا وبھاگ کرنے والا۔ وجر کی مانند دشمنوں کو کاٹنے والا اور پرجا کی رکھشا کرنے والا ہو۔ اس میدان جنگ کا آپ کے ساتھ یہ پرش انتظام کرے۔ جہاں یہ بھی موجود۔ سب جگت پرورشت ہے۔ جہاں سب جگت کا پیدا کرنے والا اور سب کا پرکاش کرنے والا پرماتما ہمارا دھارن کرے۔ اس عظیم الشان میدان جنگ کی فتحیابی میں عزت دینے والی اکھنڈ زمین کو دیدوکت نیائے کے اپدیش روپ وچن سے ہم لوگ شیگھر گرہن کریں +

منتر ۶۔ اے نیک اوصاف والے انترکش میں دیاپک استری پرشو! جو تمہارا سمندر کے پرشست چنچل گنوں سے یکت سنگراموں کے سیون کے ہیتو بہت تیز چلنے والا سمندر کو اچھادن کرنے والے ترنگوں کی مانند پراکرم اور جو پران کے

بیچ میں من دھرم رہت کارن اور جو جلوں کے بیچ ہیں قبل از وقت موت سے
چھڑانے والا روگ کو دور کرنے والی دوائی کی مانند گن ہے۔ جس سے یہ سینا پتی
لڑائی اور اناج کا انتظام کرے۔ اس سے مذکورہ بالا پرانوں اور جلوں کے
گنوں کی تعریف میں قابل تعریف بل اور پراکرم والے سدھے ہوئے گھوڑوں کی مانند ہو +

منتر ۷۔ جو ودوان لوگ وایو من اور ستائیس اندریوں اور بھوتوں کو اس
جگت میں دھارن کرنے والے ہو کر ان کے تمام اوصاف کو اور کما حقہ
استعمال کو جانتے ہیں۔ وہی جاہ و حشمت کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۸۔ اے تمام شاستروں میں بیان کی ہوئی صنعت و حرفت کی تعلیم کو
جاننے والے راجہ! آپ کے راج میں تمام ودیاؤں کے جاننے والے اور
صنعت و حرفت کے کاموں کو کرنے والے لوگ اور تیز رفتاری کو دینے والی کلوں
کو جاننے والے انسان موجود ہوں۔ اور تیرے راج کو تقویت دیں تو ہوا کی مانند
تیز رفتار ہو۔ باخبر ہو۔ دھارک ہو جاہ و حشمت والا ہو۔ تیرا اقبال دن بدن زیادہ ہو +

منتر ۹۔ اے راجہ! آپ کی عقل تیز ہو۔ جس طرح باز ہوا میں چاروں طرف
تیزی سے اڑتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہم لوگوں کے لئے فوج کی طاقت سے
طاقتور ہو جئے۔ اے تیز رو راجہ! تو اسی طاقت کے ذریعہ دکھ سے پار
کرنے اور میدان جنگ میں فتح پانے والا بن۔ اے بہادر سپاہیو! تم اپنے
راجہ کی رکھشا کرو۔ اس کی سیوا کرو۔ علم و عقل کو حاصل کرو۔ میدان جنگ
میں فتح حاصل کرو۔ اور اچھے اچھے پدارتھوں کا استعمال کرو +

منتر ۱۰۔ اے راج پرجا کے لوگو! جیسے میں سبھا ادھیکش راجہ اس پرماتما
کو جس کا جاہ و جلال ستیہ ہے۔ اور جو جگت کا کارن ہے سب طرف سے
پرکاشمان پرکرتی وغیرہ پدارتھوں کا رکھشک ہے۔ سب جگت کو پیدا کرنیوالا
ہے۔ جو پیدا کئے ہوئے جگت میں سب سے اعلیٰ ہے۔ سب دکھوں سے مبرا سچدانند
سوروپ ہے جیسے میں اس میں دڑھ ہوا ہوں۔ ویسے تم بھی ہو۔ اے راج
کے سبھاسد لوگو! جیسے میں پراوپکاری پرش ستیہ نیائے سے کیت سب سکھوں کے
دینے والے اور تمام ایشورج کے پیدا کرنے والے پرم ایشورج کیساتھ چمکتی

راجہ کے ایشور رج میں تعریف کے لائق دکھ سے خالی بھوگ کو پراپت ہو کے اردڑھ ہوؤں۔ ویسے تم بھی ہوؤ۔ اے پڑھنے پڑھانے والے ودیا کے پریمی لوگو! جیسے میں ودیا کا چاہنے والا جس سے ابناشی پرگٹ بودھ ہو۔ اس سمپورن ودیا اور شبھ گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کے پرکاش سے یکت ودیا کے بودھ کے اتپن ہونے۔ اتم وید بانی کی رکشا کرنے والے وید ویدانگ۔ اپانگ کے پار درشی کے وگیان ہیں سب سے اُتم سب دکھوں سے رہت آنند میں دوڑھ ہوا ہوں۔ ویسے تم بھی ہوؤ۔ اے فتح کے چاہنے والے لوگو! جیسے میں یودھا منش جس۔ سے سینہ۔ بنائے ونے وغیرہ اتپن ہوں۔ اس دھنرود یدھ ودیا کے پرکاشک۔ شتروؤں کے وجے میں پریرک وشٹ شتروؤں کی نچکنی کرنے والے پرش کی پریرنا میں وجے نامک اُتم سب سکھ دینے والے سنگرام میں وڑھ ہوا ہوں ویسے آپ بھی درڑھ ہوجئے +

منتر ۱۱۔ اے تمام ودیاؤں کا پرچار اور اُپدیش کرنیوالے راج پرش! آپ علم نصیب و فتحمند ہوں۔ اے عالم انسانوں! تم اس راجہ کو ویدونکی مشہور بانی پڑھاؤ۔ اور اُپدیش کرو۔ اس راجہ کی فنون جنگ میں واقفیت کو زیادہ کرو۔ اور اس کو بتاؤ۔ اے دشمنونکی نچکنی کرنے والے راجہ! آپ دشمنوں پہ فتح حاصل کرکے اقبالمند ہوں۔ اے عالم انسانوں! تم اس فتح نصیب راجہ کو راج دھرم کا پرچار کرنیوالی بانی کا اپدیش دو۔ اور اسکو میدان جنگ میں فتح دلاؤ +

منتر ۱۲۔ اے سورج کی کرنوں کی مانند انصاف کرنے والے راج پرشو! تم لوگ وید و شاستر کا پالن کرنے والے ودوان کی سنگت سے اپنی ودیا کو بڑھاؤ۔ اور بڑے راجہ کو فتح نصیب کرو۔ تمہاری راج نیتی اور تمہارا کلام ستیہ پر مبنی ہو۔ اے سورج کی کرنوں کی مانند عدل و انصاف سے پرجا کی رکھشا کرنے والے راج پرشو! تم لوگ جاہ و حشمت کے دینے والے سپہ سالار کو میدان جنگ میں فتح نصیب کرو۔ جاہ و حشمت والے پرش کو اعلیٰ دولت و ثروت کی تحصیل کیلئے کوشاں کرو۔ تم لوگونکی کلام انکساری اور بردباری والی ہو تم ہمیشہ ہی سچ بولو +

منتر ۱۳۔ اے بہادرو! جیسے میں جسم اور آتما کی طاقت سے ... سپہ سالار پرماتما

کے بنائے جگت میں جو کہ سب جاہ وحشمت کا دینے والا ہے۔ سب کو روشن کرنے والا ہے۔ علم کل ہے۔ وید بانی کا پالنے والا ہے۔ جیسے ہم اس کے پیدا کئے ہوئے جاہ وحشمت میں فتح حاصل کریں۔ ویسے تم لوگ بھی فتح حاصل کرو۔ اے علم کی طاقت سے آراستہ۔ میدان جنگ کو جیتنے والے۔ چاروں طرف سے دشمنوں کی دیکھ بھال کر کے انکو گھیرنیوالے لوگو! جیسے تم لوگ چاروں طرف چلتے ہو۔ ویسے ہم بھی چلیں +

منتر ۱۴۔ جیسے ہر ایک تیز رفتار گھوڑا۔ منہ میں لگام لگا ہوا گلے سے بندھا ہوا۔ بڑی تیزی سے راستے کے نشانوں کے عین نزدیک نزدیک چلتا ہوا سوار کو دشمن کی فوج میں لیجاتا ہے۔ اسی طرح سپہ سالار کو چاہئیے کہ وہ اپنی فوج کو تمام کیل کانٹے سے لیس کر کے بولی پر چلنے کے لیے تیار رکھے +

منتر ۱۵۔ اے راج پرشو! جو سپہ سالار بڑا ہوشیار اور جیت دلانے والا اور موقع کے مطابق کام کرنے والا۔ اس ہرے بھرے درخت کے بیتے یا تیز اڑنیوالے باز کی مانند یا نہایت ہی تیز رفتار گھوڑے کی مانند اچھے اچھے راستوں سے اپنی فوج کو احتیاط سے لیجاتا ہو۔ وہی دشمنوں پر فتح پا سکتا ہے +

منتر ۱۶۔ قاعدہ کے مطابق چلنے والے۔ پاک وصاف بھوجن پانیوالے بادل کی مانند گرجتے ہوئے۔ علم جنگ کے جاننے والے بہادر لوگ ہی چوروں اور ڈاکوؤں کے ہاتھ پاؤں توڑتے ہوئے ہم عالم لوگوں کے لیے لڑائی کر کے سناتن سکھ کو دیتے ہوئے ہم سے ہمارے دشمنوں کو دور کریں +

منتر ۱۷۔ جو راجہ ہو۔ اس کو عالم ہونا چاہئیے۔ وہ شاستر ونکا پٹھن پاٹھن کرے۔ بدھیمان ہو۔ شاستروں کے مقاصد کو جانے۔ بہت سے علوم وفنون سے مزین ہو۔ اپنے آتما کی بھگتی کرنیوالا ہو۔ روشن ضمیر ہو۔ وہی ہم سے لگان کا روپیہ حاصل کرے۔ اس قسم کے راجہ لوگ ہماری شاستر ونکے بارہیں محبت یا بات چیت کو سنیں

منتر ۱۸۔ اے ستیہ ودیا کے جاننے والے۔ جیتے جی مکتی کے سکھ کو پانے والے اور اپنی ذات میں غیر فانی۔ بلند اقبال۔ روشن ضمیر عالم باعمل راجہ لوگو! تم ہر ایک لڑائی میں ہماری رکھشا کرو۔ اس میٹھے رس کو پیو۔ اور ہمارے دھن سے تم سیر

ہوکر آنند ست رہو۔ جس دھرم مارگ پر عالم باعمل لوگ چلتے ہیں۔ اسی مارگ پر تم بھی چلو +
منتر ۱۹۔ اے عالم انسانو! آپ لوگوں کی مدد سے مجھے ویدوں کے ارتھوں کے بودھ کو جاننے کا سوبھاگیہ بہت جلدی ہی حاصل ہو۔ سب انگوں کو دکھانے والی روشنی۔ اور سب روگوں کو دور کرنیوالی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کا علم مجھے حاصل ہو۔ پڑھے لکھے ماتا پتا حاصل ہوں۔ آپ قابل تعریف طاقت والے میدان جنگ کو جیتنے والے۔ میدان میں جاتے ہو۔ بالکل پاک کئے گئے بڑی فوج کے سپہ سالار کے قبول کئے جانے کے لایق حصے کو تم قبول کرو +
منتر ۲۰۔ اے عالم لوگو! تم لوگ بھلی پرکار سکھوں کو حاصل کرنے۔ دھرم کرم کرنے۔ عقل کو بڑھانے۔ پڑھنے پڑھانے میں رغبت دلانیوالی۔ ودیا نواس کے لئے زمانہ کی رفتار کو جتلانیوالی۔ موہ کی پراپتی کا باعث۔ دن ہونیکے لئے وگیان مُکت بانی۔ بڑے کرموں کے کرنے کا سوبھاؤ رکھنے والے مورکھ کے لئے نیچ سوبھاؤ والے پرش کے لئے۔ پدارتھوں کو جتانیوالی دنیا کے مالک پرماتما کے ساتھ یوگ کرنے کی ودیا کو ظاہر کرنیوالی بدھی اور سب ادھشتاؤں کے اوپر رہنے والے پرش کیلئے سب دیوہاروں کے جتانیوالی بانی کے پرچار کا پریتن کرو +
منتر ۲۱۔ اے انسانو! اپنی عمر میں ایشور کی آگیا پالن کرو۔ زندگی کے باعث پران کو دھرم کرم اور ودیا ابھیاس میں لگاؤ۔ آنکھ کو بری طرف سے ہٹا کر شسترا چار میں لگاؤ۔ کان کو وید ابھیاس میں لگاؤ۔ سمواد سے اپنے علم کو بڑھاؤ۔ برہمچریہ وغیرہ یگیہ کو پالن کرو۔ جیسے ایشور سب کی پالنا کرتا ہے۔ ویسے ہی راجہ لوگ بھی اپنی سنتان کی مانند ہماری پالنا کرے۔ اور ہم دو دان جنم مرن سے چھوٹ کر مکتی کے سکھ کو بھلی پر حاصل کر سکیں +
منتر ۲۲۔ اے انسان! میں تجھے کھیتی۔ حفاظت۔ مال و دولت۔ طاقت عظمت سے مالا مال کرتا ہوں۔ تو ثابت قدم۔ نیموں کے مطابق چلنے والا۔ دھارن کرنیوالا اور محنتی بن۔ یہ زمین تیری جنم بھومی ہے۔ تو اس زمین سے اناج پیدا کر۔ اسکو کھود کر پانی اور دیگر معدنیات نکال۔ تم سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کو کہو۔ کہ ہمارا من اندریاں تمہارے لئے ہوں۔ جو ہمارا دھن ہے۔

وہ تمہارے لئے ہو۔ جو ہماری بدھی یا کرم ہیں وہ تمہارے بھلے کیلئے ہوں جو ہمارا علم ہے۔ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ جو ہمارا ہے وہ تمہارا ہو۔ جو تمہارا ہے وہ ہمارا ہو +

منتر ۲۳۔ جیسے جاہ و جلال والے۔ ودیا اور نیائے کے نیموں کو پالن کرنے والے راجہ کے لئے ویدک شاستر سمبندھی چاند کی مانند سب دکھوں کو ناش کرنیوالی ودیا اور زمین اور پانی پر پیدا ہونے والی نباتات مفید ہو۔ ویسے ہمارے لئے بھی لابھ دائک ہوں۔ جیسے نیک اعمال کرتے ہوئے ہم لوگ کاہلی چھوڑ کر راج کے پربندھ کے لئے جاگتے رہیں۔ ویسے تم بھی کیا کرو +

منتر ۲۴۔ اے انسانو! جیسے میں راج کے بیچ میں اتپن ہوئے اچھے پرکار راج دھرم میں ورتمان اس زمین کو اور تمام گھروں کو پرکاشت کرتا اور سہارا دیتا ہوں۔ اسیطرح تم بھی اسکو زینت دو۔ جو دھرم یکت ستیہ بانی کو جانتا ہے اور رعایا سے خراج وصول کرتا ہے۔ وہ ہم ویر پرشوں کے دھن کو حاصل کرے +

منتر ۲۵۔ جو وید شاستر سے حاصل ہونیوالے گیان اور ستیہ نیتی کو پراپت کرتا ہے۔ تمام علوم و فنون کو کماحقہ جاننے والا ہے۔ اور تمام چھوٹی چھوٹی راج دھانیوں اور سناتن دھرم کے مطابق پرجا کی پرورش کرنے والا۔ انکو ترقی دینے والا اور ہر ایک طرح انکی بہبودی چاہنے والا ہے۔ وہی ہمارا راجہ ہے +

منتر ۲۶۔ اے انسانو! جیسے ہم لوگ ویدوں کو پڑھکر۔ رکھشا کرنے والے سرودیاپک ایشور کو جان کر عالموں میں سورج کی مانند عالموں کی سنگت کرکے چاروں ویدوں کو انکے انگ اور اپانگوں کے ساتھ پڑھنے والے بڑوں کے رکھشک۔ آگ کی مانند دشمنوں کو جلانے والے شانتی گن رکھنے والے دھرم آچرن سے پرکاشمان راجہ اور اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کر کے گرہ آشرم میں پرویش کرنیوالے شخصوں سے ودیا حاصل کر کے گرہ آشرم میں پرویش کریں۔ ویسے تم بھی کرو +

منتر ۲۷۔ اے راجہ! آپ ستیہ نیتی سے ودیا وغیرہ کے دان کے لئے پکشپات رہت نیائے کرنے کے لئے سب ودیاؤں کو پڑھانے۔ کمال جاہ و جلال حاصل کرنے۔ وید بانی کا مطالعہ کرنے۔ ایشور کو جاننے کے لئے تمام بہادر مرد اور عالمہ عورتوں کو پریرنا کیا کریں +

منتر ۲۸۔ اے ودوان! آپ اس وقت ہمیں بھلی پرکار ستیہ بانی کا اُپدیش دیں۔ ہمارے لئے متر بھاؤ دھارن کریں۔ آپ بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ہزاروں پر فتح پانیوالے اور دھن دینے والے ہیں۔ آپ ہمیں ہر پرکار سے سکھ دیجئے +

منتر ۲۹۔ منصف راجہ ہمیں بھلی پرکار تعلیم و تربیت دے۔ ویدلوگ ہمیں جسم کو مضبوط کرنے کی تعلیم دیں۔ عالم لوگ ہمیں اعلیٰ تعلیم دیں۔ ہماری ماتا ہمارے لب ولہجہ کو درست کرتی ہوئی ہمیں اچھی اچھی شکھیا دے +

منتر ۳۰۔ اے اچھے گُن۔ کرم۔ سوبھاؤ والے ودوان! میں تم کو پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں بھلی پرکار صنعت وحرفت کی تعلیم کے لئے سورج اور چاند کی مانند دھارن۔ پوشن کرنیوالے ہاتھوں سے دھارن کرتا ہوں۔ اور بڑے ودوان راجہ کے صنعت وحرفت سے مزین راج میں چکرورتی راجہ کے گُنوں کے ساتھ تجھ پر سب طرف سے خوشبودار رسوں کی بارش کرتا ہوں +

منتر ۳۱۔ اے راجہ آپ آگ کی مانند ورتمان ہیں جسطرح ایک اکھشری گائتری دیوی سے جسم میں قایم پران وایو کی مانند آپ رعایا کو اُتم نیتی سے اُتم کرتے ہیں۔ ویسے میں بھی اُتم کروں۔ اے پرجاجنوں! جسطرح سورج اور چاند کی مانند دواکھشر کی دیوی۔ اوشنک چھند سے تم دو پاؤں والے منش شیل انسانوں کو اُتم کرو۔ ویسے میں بھی اُتم کروں۔ اے پرمیشور کی مانند منصف راجہ! تین اکھشر کی دیوی انوشٹپ چھند کیطرح آپ جسطرح جنم استھان اور دیکھنے کے لایق مقامات کو اُتم کرتے ہیں ویسے میں بھی کروں۔ اے جاہ وحشمت کی خواہش کرنیوالے منصف راجہ! جس طرح آپ ہرن وغیرہ پشوؤں کو اُتم کرتے ہیں۔ ویسے میں بھی ان کو اُتم کروں +

منتر ۳۲۔ اے چاند کی مانند سب کو طاقت دینے والے راجہ! جس طرح پانچ اکھشر کی دیوی پنکتی سے آپ شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب اور اوپر کی پانچوں سمتوں کو اُتم کیرتی سے بھرتے ہو۔ ویسے میں بھی ان کو سریشٹ کیرتی سے بھردوں۔ اے سورج کی مانند راجہ! جس طرح آپ چھ اکھشروں کی دیوی ترشٹپ چھند سے بسنت وغیرہ چھ موسموں کو شدھ کرتے ہو۔ ویسے میں بھی انکو شدھ کروں۔ اے سبھاجنوں! جس طرح ہوا کی مانند سات اکھشروں کی دیوی جگتی چھند سے گاؤں میں رہنے والے گائے۔ گھوڑا۔

بھینس۔ اونٹ۔ بکری بھیڑ۔ اور گدھا ان سات پشوؤں کو تم بڑھاتے ہو۔ ویسے میں بھی ان کو بڑھاؤں۔ اے تمام ودیاؤں کو جاننے والے وِدوان کی مانند سبھاپتی! آپ جس طرح آٹھ اکھشروں کے یا جسّی انوشٹپ سے گانیوالے کی رکھشا کرنیوالی عالمہ عورت کی عزت کرتے ہو۔ ویسے ہی میں بھی اسکی عزت کروں ⁂

منتر ۳۳۔ اے سب کا بھلا کرنے والے راجہ! جس طرح آپ نو اکھشر کے یا جسّی برہتی سے کرم اوپاسنا اور گیان تینوں کے باہمی تعلق کو بھلی پرکار جانتے ہو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے تعریف کے قابل اور سب طرح سے سریشٹ راجہ! جس طرح آپ دس اکھشروں کی پنکتی سے وراٹ چھند میں بیان کئے گئے معانی کو حاصل کرتے ہو۔ ویسے میں بھی ان کو حاصل کروں۔ اے جاہ و حشمت کے دینے والے جس طرح آپ گیارہ اکھشروں کی اسری پنکتی سے تری اشٹپ چھند کو بھلی پرکار جانتے ہو۔ ویسے میں بھی اس کو جانوں۔ اے تمام عالم انسانوں! آپ جس طرح گیارہ اکھشروں کی گائتری سے جگتی سے کہی ہوئی نیتی کا پرچار کرتے ہو۔ ویسے میں بھی اس کا پرچار کروں ⁂

منتر ۳۴۔ اے چوبیس برس تک ودیا پڑھنے والے وِدوان راجہ لوگو! جس طرح آپ تیرہ اکھشروں کے اسری انوشٹپ چھند سے دس پران جیو۔ آتما اور کارن روپ پرکرتی کے تعریف کے لایق پدارتھوں کے مجموعہ کو اتما سے جانو۔ ویسے میں بھی جانوں! اے چالیس برس تک برہمچریہ دھارن کرکے ودیا پڑھنے والے وِدوانو! جس طرح آپ چودہ اکھشروں کے اوشنک چھند سے دس اندریاں۔ من۔ بدھی۔ چت آہنکار روپ تعریف کے پدارتھ ودیا کو جانو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے اڑتالیس برس تک برہمچریہ دھارن کرکے علم اور جسم کے لحاظ سے سورج کی مانند روشن ودوانو! جس طرح آپ پندرہ اکھشروں کی آسری گائتری سے چار وید۔ چار اُپ وید (آیوروید دھنروید۔ گندھروید۔ ارتھ وید) اور چھ انگ (شکچھا۔ کلپ۔ ویاکرن۔ نروکت چھند اور جوتش) یہ چودہ اور پندرھویں ان سب کے قابل تعریف باہمی تعلق اور استعمال کو جانو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے آتما کے لحاظ سے غیر فانی جاہ و

حشمت والے راجہ کی استری جس طرح آپ سولہ اکھشر کی انوشٹپ سے پران وغیرہ سولہ پدارتھوں کی ودیا کو بھلی پرکار جانو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے پرجا کی رکھشا کرنیوالے راجہ! آپ جس طرح سترہ اکھشروں کے یجروید اِرچی گائتری چھند سے چار ورن۔ چار آشرم۔ سُننا۔ وچارنا دھیان کرنا عمل کرنا۔ نہ ملنے کی خواہش۔ ملے کی رکھشا۔ اکھشت کا بڑھانا بڑھے ہوئے کو اچھے مارگ میں لگانا۔ اور مکتی کے انوشٹھان روپ کو اچھی پرکار جانو۔ ویسے میں بھی ان کو اچھی طرح سے جانوں +

منتر ۳۵۔ اے ہمیشہ نیک اعمال کرنے والے راجہ تو اپنے راج میں آگ کی مانند روشن نیتی مان وِدوانوں کی ستیہ بانی کو سُن۔ جو پرتھم سبھا یا راج میں قایم ہوں۔ ان عادل انسانوں سے تو دھرم کی باتیں حاصل کر۔ جو ہوا کی مانند تیز رفتار اور جو دکھن کی سمت میں قایم ہوں۔ ان وِدوانوں سے وِدیان کی کرپا سے کہ سب وِدوانوں کے برابر نیتی کے جاننے والے جو پچھم دشا میں راج کرمچاری ہوں ان سکھ دینے والے وِدوانوں سے اُتساہ دینے والی بانی کو سُن۔ پران اور اپان کی مانند یگیہ کے کرنیوالے ست پرش کی مانند انصاف کرنیوالے جو اتر سمت میں وِدوان ہوں اُنسے دوشٹ کرم کریا کو جان۔ چاند کی مانند جاہ و حشمت والا ہوکر سب کو آنند دینے والے وِدیا۔ وِنے اور دھرم اور ایشور کی سیوا کرنیوالے وِدوانوں اور آپت پرشوں کی بانی کو پراپت ہوکر تو دھرم کا سیون کیا کر +

منتر ۳۶۔ اے راجہ! آپ بجلی وغیرہ پدارتھوں کی وِدیا کو جاننے والے وِدوانوں سے جو پورب کی دشا میں قائم ہیں ستیہ بانی کو گرہن کیجئے۔ جو یوگ کے آہنسا وغیرہ انگوں سے دکھشن دشا میں یوگی لوگ اور نیائے کرنے والے راجہ ہیں۔ ان سے ستیہ کریا حاصل کیجئے۔ جو پچھم دشا میں پرتھوی وغیرہ پدارتھوں کے جاننے والے وِدوان ہیں۔ ان سے دنڈ نیتی کو سیکھو۔ جو پر شنوتروں کا سمادھان کرنے والے۔ اُتر دشا میں نیچے اوپر قایم پران اور اُدان کی مانند سب دھرموں کے بتانیوالے۔ یا برھمانڈ میں نیتر وگیان کو جاننے والے۔ اور سب کو سکھ دینے والے وِدوان ہیں۔ ان سے سب کو فائدہ پہنچانیوالی وِدیا کو گرہن کرو۔ اور جو اونچے

آسن یا اعلیٰ ویوہار کرنیوالے دھرم کو پالنے والے سوم وغیرہ اوشدھیوں کو جاننے یا آیوروید کو جاننے والے ہیں۔ ان سے امرت روپی اوشدھی وِدیا کا سیون کرو +

منتر ۳۷۔ اے راجہ! آپ دکھ دینے والے دشمنوں کی فوج کو اچھی طرح پار اُتاریں۔ تاکہ آپ کے دھرم یکت راج میں سدا ہی آنند بڑھے۔ تمہاری فوج خوب قواعد دان اور مضبوط ہو۔ دکھ دینے والے دشمنوں کو دور کرو۔ اور ودیا۔ بل اور بنائے کو دھارن کرو +

منتر ۳۸۔ اے راجہ! میں ستیہ کریا سے جاہ وحشمت کے دینے۔ عدل کے نور سے منور طاقتور فوج کی طاقت سے۔ سورج چاند کی مانند سپہ سالار کے زور بازو سے۔ طاقت دینے والے وید کے ہاتھوں سے۔ رکھشموں کے ناش کیلئے آپکو گرہن کرتا ہوں جس طرح تو نے دشٹ کو مارا ہے۔ ویسے ہی ہم بھی دشٹوں کو ماریں جیسے وہ دشٹ نشٹ ہو جائے۔ ویسے ہم لوگ بھی ان سب کو نشٹ کریں +

منتر ۳۹۔ اے راجہ! آپ سورج کی مانند جاہ و جلال والے ہیں۔ آگ کی مانند گرہستی لوگوں کا اوپکار کرنے والے ہیں۔ آپ نباتات میں سوم لتا کی مانند ہیں۔ آپ دھرم کے پالنے والے سجنوں کے سجن ہیں۔ آپ نیک اعمال کرنے والے ہیں۔ شریں ہیں۔ ویدبانی کے پالنے والے ہیں۔ مہان وِدوان ہیں۔ پرم سریشٹھ ہیں۔ گائے وغیرہ پشوؤں کے لئے شدھ وایو کی مانند ہیں۔ تیرے جیسے راجہ کو ستیہ وادی دھرماتما لوگ پرجا کی رکھشا کے لئے سدا ہی پرارتھنا کریں +

منتر ۴۰۔ اے وِدوان لوگو! پرجا میں چاند کی مانند پیارا یہ تمہارا اور ہمارا سب کا راجہ ہے۔ وہ نیک پتا اور دھرماتما کا پتر ہے۔ تم پرجا کی رکھشا کے لئے اسی پرش کو جو کہ ہمہ صفت موصوف ہے۔ اور جو دھارمک انسانوں پر راجیہ کرنے کے لائق ہے۔ دولت و ثروت کی تحصیل کے لئے اپنا راجہ بناؤ۔ اور اس کے دشمنوں کو اس سے دور کرو +

دسواں ادھیائے

منتر۱- اے انسانو! جن کریاؤں سے ودوان لوگ پران اور اپان کو سب پرکار سے سینچتے اور بجلی کے علم کو حاصل کرتے اور دشمنوں پر فتح پاتے ہیں تم بھی ان ہی کریاؤں سے بل اور پراکرم کو بڑھنے۔ زندگی دینے۔ گیان اور پرکاش یکت راج کو دینے والے قابل تعریف میٹھے جل یا پران کو گرہن کرو +

منتر۲- اے چکرورتی راجہ۔ آپ سکھ کی بارش کرنے والے گیان اور راج کے دینے والے ہیں۔ آپ مجھے بھی ستیہ نیتی سے راج کو دیجئے۔ آپ سکھ کی بارش کرنے والے راج کے جاننے اور راج پروان کرنیوالے ہیں۔ آپ راج کی رکھشا کرنے والے کو بنانے سے پرکاشت راج کو دیجئے۔ آپ راجاؤں کو راج ادھیکار دینے والے اور زبردست فوج رکھنے والے ہیں۔ آپ میرے لئے سندر بانی سے راج کو دیجئے۔ آپ آنند دینے والی۔ طاقتور فوج رکھنے والے ہیں۔ آپ اس پروکش پرش کے لئے راج کو دیجئے +

منتر۳- اے انسانو! آپ جو عمدہ سامانوں کو حاصل کر کے ستیہ نیتی سے راج کی سیوا کرنیوالے سبھاسد ہو۔ آپ کرپا کر کے مجھے راج دیجئے۔ تم لوگ پدارتھوں کو جانتے ہوئے راج کے دینے والے ہو۔ تم لوگ راج کی رکھشا کرنیوالے پرش کو راج دو۔ اے علم و عمل کے زیور سے آراستہ رانی اور دیگر استریو! آپ راج دینے والی ہیں۔ آپ مجھے راج دیجئے۔ آپ جتندری اور راج کے دینے والی ہیں۔ آپ ودیا۔ بل۔ اور پراکرم والے پرش کو راج دیجئے۔ آپ ستیہ نیتی سے اپنی مانند پیاری اور راج کو دینے والی ہیں۔ آپ مجھے راج دیجئے۔ آپ اپنے حسب مرضی خاوندوں کے ساتھ خوش ہونیوالی اور آتما کی مانند پیاری۔ راج کے دینے والی ہیں۔ آپ اس برہمچاری پرش کو راج دیجئے اے سبھاپتی آپ راج دینے والے اور میٹھے پانیوں کی رکھشا کرنیوالے ہیں

آپ مجھے ستیہ نیتی سے راج دیجئے۔ اے سبھاپتی آپ ستیہ وچنوں سے راج دینے والے اور پرانوں کے رکھشک ہیں۔ آپ اس پرانیوں کو طاقت دینے والے پرش کو راج دیجئے۔ اے راجہ! آپ ستیہ نیتی کے ساتھ راج دینے والی فوجوں میں اس طرح محفوظ ہیں۔ جس طرح کہ بچہ ماں کے رحم میں محفوظ ہوتا ہے۔ آپ مجھے راج دیجئے۔ اے راجہ! آپ راج دینے والے پرجاؤں کے سوامی تعریف کے قابل ہیں۔ آپ اس شخص کو راج دیجئے۔

منتر ۱۳۔ اے راج پرشو! تم لوگ سورج کی مانند اپنے انصاف کی روشنی سے سب کے تیج کو بڑھانے والے ہو اور عدل وانصاف سے راج دینے والے ہو۔ آپ مجھے راج کو دیجئے۔ اے انسانوں! جس طرح سورج کی روشنی کی مانند تحصیل علم کرکے تم لوگ راج دینے والے ہو۔ اسی طرح علم میں سورج کی مانند روشن شخص کو آپ راج دیں۔ اے عالم انسانوں! جس طرح تم لوگ سورج کی مانند تیج دھاری ہو کر ستیہ بانی کے دینے والے ہو اسی طرح آپ مجھ تیج دھاری کو راج دیجئے۔ جس طرح سورج کی مانند روشن ہوتے ہوئے آپ لوگ راج دینے والے ہو۔ اسی طرح اس پرکاش مان پرش کو آپ راج دیں۔ جس طرح آپ انسانوں کو آنند دینے والے ہو کر ستیہ وچنوں سے راج دینے والے ہو۔ اسی طرح آپ مجھے راج دیں جس طرح آپ پرانیوں کو سکھ دینے والے ہو کر راج کے دینے والے ہو اسی طرح آپ سکھ کے دینے والے انسان کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ گائے وغیرہ پشوؤں کے ستھانوں کو بساتے ہوئے ستیہ کریاؤں سے راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ پر پشوؤں کی رکھشا کرنے والے کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ ستھان وغیرہ سے پشوؤں کے رکھشک ہوتے ہوئے راج کے دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ گائے وغیرہ پشوؤں کی رکھشا کرنیوالے پرش کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ کامنا کرتے ہوئے ستیہ نیتی سے راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ راج کی خواہش کرنیوالے کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ خواہش مند ہو کر راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح

اس خواہش کرنے والے پرش کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ عظیم الشان
طاقت رکھتے ہوئے ستیہ پرشارتھ سے راج دینے والے ہیں اسی طرح
آپ مجھ طاقت والے کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ پراکرمی ہوکر راج کے دینے
والے ہیں اسی طرح آپ اس پراکرمی پرش کو راج دیجئے۔ اے رانی اور دیگر استریو
جس طرح آپ قدرت رکھتی ستیہ پرشارتھ سے راج دینے والی ہیں۔
اسی طرح آپ مجھ قدرت رکھنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ قدرت
رکھتی ہوئیں راج دینے والی ہیں۔ اسی طرح آپ اس قدرت رکھنے
والے پرش کو راج دیں۔ جس طرح آپ نیک اوصاف رکھنے والے انسانوں
کی پرورش کرنے والی ہوکر ستیہ کرموں کے ساتھ راج دینے والی ہیں۔ اسی
طرح آپ مجھ نیک اوصاف رکھنے والے کو راج دیجئے جس طرح آپ نیک
انسانوں کا دھارن کرنے والی ہوکر راج کے دینے والی ہیں۔ اسی طرح
آپ اس ستیہ سے پیار کرنے والے پرش کو راج دیجئے۔ اے سبھاپتی اور دیگر
راج پرشو! جس طرح آپ لوگ سب سنسار کی پالنا کرتے ہوئے ستیہ بانی کے
ساتھ راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ لوگ مجھ سب کی پالنا کرنے والے
کو راج دیجئے جس طرح آپ دنیا کا انتظام کرنے والے ہوکر راج کے دینے
والے ہیں۔ اسی طرح آپ دھارن کرنے والے ہوکر راج کے دینے والے
ہیں۔ اسی طرح آپ دھارن کرنے والے پرش کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ
لوگ سب ودیا اور دھرم کے معاملات میں ماہر ہوتے ہوئے ستیہ کریا سے
راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ نیک اوصاف رکھنے والے کو راج
دیجئے جس طرح آپ لوگ سب ودیا اور دھرم مارگ کو جاننے والے ہوکر آپ
سے آپ ہی پرکاشمان راج (سوراجیہ) کے دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ
اس دھرماتما پرش کو راج دیں۔ اے استریو! کھشتریوں کے لئے پوجا کے لائق کھشتریوں
کے راج کو چاہتی ہوئی بل اور پراکرم سے کھشتریوں کے لئے بڑے راج کو دھارن
کرتی ہوئی دشمنوں کے قابو میں نہ آتی ہوئی خوش ذائقہ رس والی اوشدھی اور بہار
وغیرہ موسموں سے سکھ کو حاصل کیا کرو۔ اے نیک لوگو تم بھی ایسی ہی استریوں کو حاصل کرو

منتر ۵۔ اے راجہ! جیسے آپ جاہ وحشمت کا اٹھا کرنے والے ہیں۔ ویسا ہی میں بھی ہوں۔ تاکہ آپ کی طرح میری ودیا بھی پرکاش ہو۔ جیسے آپ بجلی وغیرہ کے جاننے کے لئے ستیہ بانی اور اوشدھیوں کے جاننے کے لئے ویدک ودیا۔ سورج کو سمجھنے کے لئے علم نجوم۔ ویدوں کا ارتھ اور اچھی شکھشا جاننے والی بانی کے لئے ویاکرن وغیرہ ویدوں کے انگوں کا گیان۔ پران کی رکھشا کے لئے یوگ کی ودیا۔ کائنات کے مالک ایشور کو جاننے کے لئے برہم ودیا۔ اندریوں کے سوامی جیو آتما کے لئے وچار ودیا۔ ستیہ بانی کے لئے ستیہ اپدیش اور ویاکھیان دینے کی ودیا۔ چھند رچنا کے لئے چھند شاستر کی ودیا۔ پرمانوؤں کو سمجھنے کے لئے سوکشم پدارتھوں کا گیان۔ جاہ وحشمت کے لئے پرشارتھ کا گیان۔ عادل ومنصف ہونے کے لئے راج نیتی کو گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح میں بھی کروں +

منتر ۶۔ اے سبھاپتی! آپ وید بانی کے بھرشٹ رہت آچرن والے بھائی ہیں آپ اوشدھیوں کے کاٹنے اور برہمچریہ وغیرہ کے تپ کے لئے مشہور ہیں۔ سب جگت کے پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کئے ہوئے جگت میں پڑھنے والی اور پڑھانے والی دونوں ہی شبھ گن۔ کرم۔ سوبھاؤ والی اور پوتر ہوں۔ اے پڑھنے اور پڑھانے والی استریو! میں تم دونوں کو ایشور کے پیدا کئے ہوئے اس جگت میں سورج کی کرنوں کی مانند چھید رہت ودیا۔ اچھی شکھشا۔ دھرم گیان اور برہمچریہ وغیرہ دھارن کرا کے تم کو اچھی طرح پوتر کرتا ہوں۔ تم سنتیہ کریاؤں سے راجاؤں میں ہیر پرشوں کو پیدا کرنے والی ہو +

منتر ۷۔ جو سرشٹ راجہ ہے۔ اس کو چاہیئے۔ کہ وہ ودیا اور اچھی شکھشا کو حاصل کی ہوئی ایک ساتھ پرسن ہونے والی۔ قابل تعریف۔ دھن اور کیرتی سے یکت۔ کپڑوں اور زیور سے ڈھپی ہوئی۔ گھر کے کاموں میں ہوشیار اور عالمہ استریوں سے پیدا شدہ بچے کو بہت پیار کرنے والی دائیوں کے پاس تعلیم و تربیت کے لئے رکھے +

منتر ۸۔ اے راجہ! آپ اپنے راج کل میں بلوان ہیں۔ کھشتری پرش کو بوڑھی عمر دینے والے ہیں۔ راج کا سہارا ہیں۔ راج کے منتظم ہیں۔ بادل کا

ناش کرنے والے سورج کی مانند کرم کرنے والے ہیں۔ مترکے مترہیں۔ سرشیٹھ پرشوں کے ساتھ سرشیٹھ ہیں۔ دشمنوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ انکو بمار کرنے والے ہیں۔ اور ستیہ کا اُپدیش کرنے والے ہیں۔ یہ بیر پرش آپ کے ساتھ بادل کی مانند عدل و انصاف کو چھپانے والے دشمن کو ہلاک کرے اس راج پر بندھ کرنے والے مقدم شخص کی تم لوگ چاروں طرف سے حفاظت کرو۔ اس ترچھے کھڑے ہوئے راج پرش کی تم رکھشا کرو +

منتر ۹۔ اے انسانوں! تم لوگ عالم باعمل انسانوں کو جو آگ کی مانند گھروں کی رکھشا اور پالنا کرنے والے ہیں جانو۔ اور ان کو حاصل کرو۔ سب شاستروں کو بھلی پرکار سننے ہوئے اور دشمنوں کے مارنے والے سپہ سالار کو کماحقہ جانو۔ اور حاصل کرو ستیہ وغیرہ کے برتوں کو دھارن کرنیوالے متر اور سرشیٹھ لوگوں کو کماحقہ جانو۔ اور حاصل کرو۔ سب اوشدھیوں کو جاننے والے اوشیشٹی دیتے والے وید کو جانو۔ سب کو سکھ دینے والی بجلی اور بھومی کو کماحقہ جانو۔ بہت سکھ دینے والی ودوان ماتا کو کماحقہ جانو +

منتر ۱۰۔ اے راجہ! دوسروں کو کاٹنے اور دکھ دینے والے دشمنوں کو جیت کر آپ پورب دشا میں مشہور ہوں۔ آپ کو گائتری چھند۔ وسیع ملک۔ سام وید۔ من۔ پانی اور جسم کی طاقتوں کا گیان کرانے والا۔ قابل تعریف بسنت رتو۔ وید۔ ایشور اور برہم گیانی۔ برہمن کل روپ اور دھن پراپت ہوں +

منتر ۱۱۔ اے راجہ! آپ کو تری اشٹپ چھند سے سدھ دگیان۔ سام وید کا بڑا حصہ۔ پانچ پران۔ پانچ اندریاں اور پانچ بھوت کی تحصیل کرانے والا۔ گرمی کا موسم کھشتریوں کے دھرم کا رکھشک کھشتری کل اور راج سے پرگٹ ہوا دھن حاصل ہوں اور آپ دکھشن دشا میں مشہور ہوں +

منتر ۱۲۔ اے راجہ! آپ کو جگتی چھند۔ مختلف معنوں والا سام وید۔ پانچ کرم اندریاں۔ پانچ گیان اندریاں۔ پانچ مہابھوت اور کاریہ اور کارن تمام حمد وثنا کا مجموعہ۔ برسات کا موسم۔ دھن اور ویش لوگ پراپت ہوں آپکی

کیرتی پشچم دشا میں پھیلے +

منتر ۱۳۔ اے راجہ! آپ اُتر کی دشا میں مشہور رہوں۔ اور آپ کو انوشٹپ چھند اور مختلف ارتھوں والے سام وید کا بڑا حصہ۔ سولہ کلا ذں۔ چار پرشارتھوں اور ایک کرتا ان اکیس چیزوں کو پورن کرنیوالا قابل تعریف۔ سردی کا موسم جاہ و جلال اور پھل روپ شوکت آپکو پراپت ہو +

منتر ۱۴۔ اے راجہ! آپ اوپر کی طرف مشہور و معروف ہوں۔ اور آپ کو پنکتی چھند۔ شکری اور ریوتی چھند۔ سام وید۔ تین کال۔ نو انگوں کی ودیا۔ تینتیس دسو وغیرہ پدارتھ ستو تروں کے دو حصہ۔ ہیمنت رتو۔ برہمچریہ کے ساتھ ودیا کا پڑھنا اور جاہ و جلال یہ سب تجھ کو تربیت کریں۔ اور دشٹ چور کا منہ کالا ہو +

منتر ۱۵۔ اے آپت وِدوان! جیسے آپ جاہ و حشمت کا پرکاش کرنے والے اور پراکرم یکت ہیں۔ ویسا ہی میں بھی ہوں۔ آپ کی طرح تحصیل علم سے میری قسمت کا ستارہ بھی چمکے۔ آپ مجھ کو موت سے بچائیں +

منتر ۱۶۔ اے اپدیش کرنے والے آپ سب کے متر اور سکھ دینے والے ہیں۔ اے دشمنوںکو مارنے والے سپہ سالار آپ سب سے اعلیٰ ہیں آپ دونوں اپدیش کرنے والے کے گھر پر جائیں۔ اور فانی اور غیر فانی پدارتھوں کا اپدیش کریں۔ اے پرکاش سوروپ اور جاہ و حشمت کا پرکاش کرنیوالو تم دونوں سورج اور شفق کی مانند علم و ہنر کا پرکاش کرو +

منتر ۱۷۔ اے راجہ! جس طرح میں آپ کو چاند کی مانند تسکین دینے والا آگ کی مانند روشنی دینے والا۔ سورج کی مانند تیج دینے والا تحصیل علم کرنے والا۔ اور بجلی کی مانند من وغیرہ اندریوں سے راج کا ادھیکاری کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کھشتری کل اپنے لوگوں میں اعلیٰ طریقہ سے راج کا پالن کر۔ اور ودیا اور دھرم کی ہمیشہ رکھشا کیا کر +

منتر ۱۸۔ اے وید و شاستر کے جاننے والے سپہ سالار! آپ ایشور اور وید کے سیوک ہم برہمن لوگوں کے ادھشٹاتا ہیں۔ آپ دھرماتما ہیں۔ اور آپ

نیک اوصاف سے موصوف ہیں۔ نیک اوصاف سے راج پتر کو پوترگن
کرم۔ اور سوبھاؤ والی راج کنہیا سے ماتا پتا کی رکھشا کرنیوالے پتر اور اچھی
شکچھا کرنے کے قابل موجود رعایا کے لئے قابل عزت کھشتری کل کے لئے دیا
اور دھرم میں بڑے بڑے سریشٹ پرشوں کے ہونے کے لئے سریشٹ
چھوٹے راجاؤں پر قدرت والا ہو نیکے لئے۔ دولتمندونکے جاہ و حشمت
اور دھن کو بڑھانے کے لئے جس کا کوئی دشمن نہ ہو۔ ایسے پتر کو پیدا کرو +
منتر ۱۹۔ اے راجہ کے کاریگرو! تم جل سے سینچے جا کر اوپر اور نیچے چلنے
والے۔ خلا میں رہنے والے بادل کے پیچھے پیچھے چلانے سے چلنے والے۔
سمندر میں چلنے والے دمان بناؤ۔ جو کہ بارش کرنیوالے بادل کے اوپر سے
چلتے ہیں۔ اور سبر دو یا پک ایشور کے جگت میں پراکرم کو حاصل کرو۔ تم ایسے
دمان بناؤ۔ جو اس ہوا میں۔ خلا میں بھری ہوئی بجلی میں اور بادلوں میں اڑیں +
منتر ۲۰۔ اے پرجا کے سوامی ایشور! آپ جیو اور پرکرتی وغیرہ سے جو کہ
خواہش اور روپ والی ہیں۔ ان سے اوپر ہیں۔ آپ کے سوا دوسرا
کوئی نہیں۔ آپ علم کل ہیں۔ آپ کے سیون سے ہم لوگ جس جس پدارتھ کی
خواہش کرتے ہوئے آپ کا سیون کریں۔ وہ پدارتھ آپ کی کرپا سے ہم
لوگوں کو پراپت ہو۔ جیسے آپ نظر سے غائب دنیا کی حفاظت کرنیوالے
ہیں۔ ویسے ہی آپ اس نظر آنے والی دنیا کی حفاظت کرتے ہیں۔ آپ اس
جگت کے محافظ ہیں۔ ہم لوگ ستیہ بانی کے ذریعہ و دیا اور چکرورتی راج
کی رکھشا کرنے والے ہوں۔ اے دشٹوں کو رلانے والے ایشور!
آپ کا نام دکھوں سے نجات دینے والا ہے۔ آپ کے ایسے نام کو ہم
قبول کرتے ہیں۔ آپ ہمارے اشٹ دیو ہیں۔ ہم لوگ آپکی حمد و ثنا کرتے ہیں +
منتر ۲۱۔ اے راجہ! آپ کسی سے نہ مارے جانے والے ہیں۔ قابل تعریف
روپ والے ہیں۔ آپ کا وجر دشمنوں کے لئے کمال رعب و داب والا ہے
میں آپکو دکھ سے بچانیکے لئے سب کو شکچھا دینے والے اور سبھا کے سوامی کی
شکچھا سے مزین کرتا ہوں۔ تو یگیہ کرانیوالے لوگوں کے کہنے کے مطابق اپنی چیز کو

دھارن کریں راج نیتی کے لئے آپ کا یوگ ابھیاس سے چنتن کرتا ہوں
نیراسن اور اندریاں تیرے بس میں ہوں۔ ہم لوگ آپ کو پراپت ہوتے ہیں۔
آپ دشمنوں پر فتح حاصل کرکے آنند حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے پرکاشمان سبھاپتی راجہ! آپ کے ہاتھ میں وجر کی مانند ہتھیار ہیں۔ ہم آپ کے راج میں ادھرم کا کوئی کام نہ کریں۔ آپ کی وید اور ایشور میں ہمیشہ ہی شردھا بنی رہے۔ اور کبھی دور نہ ہو۔ تیز رفتار دشمنوں کے حملوں کو برداشت کرنے والے آپ جن گھوڑوں کے لگام کی رسی اور سندر گھوڑوں کو نیم سے رکھتے ہیں۔ اور جس رتھ پر آپ بیٹھتے ہیں۔ ان گھوڑوں اور اس رتھ کے ہم لوگ بھی ادھشٹاتا ہوں +

منتر ۲۳۔ اے پرجا کے لوگو! جیسے ہم لوگ گھر کے مالک دھرم اور وگیان والے پرش کے لئے ستیہ نیتی۔ سوم لتا وغیرہ تمام نباتات اور درختوں کے لئے ویدک شاستروں کے علم سے پیدا ہوئی ہوئی کریا۔ پرانوں اور یگیہ کرنیوالے لوگوں کے بل کیلئے یوگ ابھیاس اور شانتی کے دینے والی بانی اور جیو کی من اندری کیلئے اچھی شکچھا کا اپدیش کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی کرو۔ اے زمین کی مانند بہت سی عمدہ صفات والی ماتا تو مجھ کو دکھ مت دے اور میں بھی تجھ کو دکھ نہ دوں +

منتر ۲۴۔ پرماتما سب پدارتھوں کو سنبھول کرتا ہے۔ وہ پوتر پدارتھوں میں قائم اور نواس کرتا ہے۔ وہ انترکش میں رہتا ہے۔ سب پدارتھ دیتا۔ گرہن کرتا اور پرے کرتا ہے۔ وہ پرتھوی میں ویاپک ہے۔ مہمان کی مانند ستکار کئے جانے کے لائق ہے۔ ہر ایک گھر میں اور انسانوں میں اُتم پدارتھوں میں کارن روپی۔ پرکرتی ہیں۔ خلا میں رہتا ہے۔ جلوں کو پرسدھ کرتا ہے۔ پرتھوی وغیرہ تتوؤں کو پیدا کرتا ہے۔ ستیہ ودیاؤں کے پستک ویدوں کو پرسدھ کرتا ہے۔ بادلوں۔ پہاڑوں اور درختوں کو پیدا کرتا ہے۔ وہ ستیہ سوروپ اور سب سے بڑا ہے۔ اسی کی اپاسنا کرنی چاہئے +

منتر ۲۵۔ اے پرماتمن! آپ مجھ میں جیون دھارن کیجئے۔ آپ سب کو سمادھی کرانے والے ہیں۔ آپ نور کل ہیں۔ آپ طاقت کل ہیں آپ مجھے طاقت دیجئے

اے راج اور پرجا کے پرشو! میں بل اور پراکرم کو بڑھانے والے جاہ وحشمت سے تمہارے پراکرم اور بل کو تمہارے لئے ہر طرح سے بڑھاتا ہوں +

منتر ۲۶- اے رانی! آپ سکھ کے دینے والی ہیں۔ نیک سلوک کرنیوالی ہیں۔ راج میں انصاف کرنیوالی ہیں۔ آپ سکھ دینے والی اچھی شکھیا اور ودیا کو حاصل کیجئے۔ اور کھشتری کل کی راج نیتی کو سب استریوں پر واضح کیجئے +

منتر ۲۷- اے رانی! جس طرح آپ کا راستنگو۔ مرتاض اور دشمن فیر خاوند چکرورتی راجہ ہو کر عدالت میں بیٹھ کر پرجا کا روزہی انصاف کرتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی انصاف کیا کر +

منتر ۲۸- اے بہت سکھوں اور بہت سی بہبودیوں کے دینے والے اور بار بار انوشٹھان کرنے والے۔ اُتم ودیا کو حاصل کئے ہوئے جس طرح شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب اور اوپر کی دشائیں تیرے لئے کلیان کاری ہوں۔ ویسے ہی تیری استری کے لئے بھی ہوں۔ جس طرح آپ دشمنوں کا نرسکار کرنے والے اور جاہ وحشمت کے پیدا کرنے والے اور ستیہ کی پریرنا دشمنوں کو رلانے والے اور دولت و ثروت کے دینے والے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی ہوں۔ جیسے میں آپ کے یش اور کیرتی کو چاروں طرف پھیلاؤں ویسے آپ بھی مجھے میرے کاموں میں کامیابی دیں +

منتر ۲۹- اے راجہ اور رانی! جیسے مہا پرشارتھی۔ دھرم کا رکھشک بیوک بجلی کی مانند ودیا پاک پیدا ہوئے پدارتھوں کے ساتھ اور موجودہ پدارتھوں کے بیچ میں قایم ہو کر ستیہ کریا سے گھی وغیرہ ہوم کے پدارتھوں کو پراپت کرتا ہوا سورج کی کرنوں کے ساتھ ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو پھیلا کر سکھ دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی نیائے کرتے ہوئے۔ سب کی سیوا کرتے ہوئے۔ جاہ و جلال سے راج کو پراپت کریں اور سدا ہی نیک کام اور پریتن کرتے رہیں +

منتر ۳۰- اے پرجا اور راج پرشو! جس طرح میں پریرنا کرنے والے وایو کی مانند سپورن چیشٹا کرانے والے کی مانند گیان اور کریا سے یکت ودوان کی مانند۔ روشن سورج کی مانند پرجا کی پالنا کرنے والی سکھ روپ پرتھوی

اور گائے وغیرہ کی مانند۔ بڑوں کی رکھشا کرنے والے۔ بجلی اور چاروں ویدوں کے جاننے والے ودوان کی مانند۔ پانیوں اور دشمنوں کے مجموعہ میں منتشر کرنے والی آگ کی مانند۔ آنند کے دینے والے روشن چاند کی مانند۔ تمام برہمانڈ میں موجود اور پرکاشمان ایشور کی مانند۔ نیک اوصاف نیک اعمال اور اعلیٰ اخلاق سے متحرک ہو کر اچھی طرح چلتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی چلو +

منتر ۳۱۔ اے راج اور پرجا پرشو! تم سورج اور چاند کی مانند اچھا اپدیش کرنے والے اور اچھی شکھشا دینے والے ہو۔ تمہاری بدھی شدھ ہو۔ تم اچھی شکھشا دینے والی بانی کو حاصل کرو۔ جاہ وحشمت کے لئے کوشش کرو۔ پاکیزہ اعمال کرو۔ ہوا کی مانند پاک ہو۔ پرماتما کی عبادت کرو۔ نیک اوصاف حاصل کرو۔ علم پڑھو۔ دولت کماؤ۔ یوگ کرو۔ اور آپس میں پیار سے رہو +

منتر ۳۲۔ اے عالم راجہ! آپ کمال جاہ وحشمت والے ہیں۔ ودوان اور دھارمک لوگوں نے آپ کو برہمچریہ کے نیموں کے بموجب قبول کیا ہے۔ آپ کو علم کی تحصیل کے لئے۔ اعلیٰ جاہ وحشمت کے لئے اور حفاظت کے لئے قبول کرتے ہیں۔ جس طرح کسان لوگ جو وغیرہ کی کاشت کرتے انکی نلائی کرتے اور کاٹتے ہیں۔ اور جو کو بھس سے الگ کرکے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سچ کو جھوٹ سے الگ کرکے اس کی رکھشا کر +

منتر ۳۳۔ اے راجہ اور سیناپتی تم دونوں اپنے راج کی رکھشا کرو۔ نیک اعمال کرو۔ رعایا کی پرورش کرو۔ برے کام کرنیوالے اور دکھ دینے والے لوگوں سے کاشتکاروں اور دوسرے دولتمندوں کی ہمیشہ حفاظت کرو +

منتر ۳۴۔ اے دولت والے قابل عزت راجہ! آپ عقل کو بڑھانیوالے راحت بخش رس کا مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔ تمام علوم میں ماہر اور فرمانبردار استری سے شادی کریں۔ سیناپتی اور تم دونوں ان ہی اعمال کو کرو جو کہ پرم ودوان اور دھرماتما لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ جس طرح ماں باپ اپنے بچوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اپنی رعایا کی رکھشا کرو +

گیارھواں ادھیائے

منترا۔ جو انسان دنیا میں جاہ وحشمت کی خواہش کرتا ہو۔ اس کو چاہیئے کہ وہ پرمیشور کے پدارتھوں کا علم حاصل کرنے کے لئے پہلے یوگ ابھیاس کے ذریعے اپنے چت کی درتیوں کو اگاکرے۔ اور پھر زمین کے اندر کے پدارتھوں کو بجلی کو۔ پرکاش کو اور زمین سے اوپر کے پدارتھوں کو دھارن کرے +

منتر۲۔ اے یوگ اور معرفت کے جاننے کی خواہش کرنے والو! جس طرح ہم لوگ یوگ ابھیاس کے ذریعہ حاصل ہوئے ہوئے وگیان اور طاقت سے سب کو پیدا کرنے والے اور تمام دنیا کو پیدا کرنے والے پرماتما کے جگت میں جاہ وحشمت اور سکھ کو بھوگتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی بھوگو +

منتر۳۔ جو یوگی پرماتما میں اپنے من کو قایم کرتا ہے۔ اور بدھی کے ذریعہ وِدیا کے پرکاش کو حاصل کرتا ہے۔ اور سکھ دینے والے وگیان کی تحصیل کرتا ہے۔ اسی میں نورانی صفات پیدا ہوتی ہیں +

منتر۴۔ جس طرح دان دینے اور دان لینے والے عقلمند۔ بڑے آپت پرش کی مانند بدھیمان پرش سے تمام علوم کو حاصل کرکے اپنے من کو تمام دنیا کے پیدا کرنے والے اور پرکاش کرنے والے پرماتما کی حمد وثنا میں مگن کر دیتے ہیں۔ اسی طرح میں بھی کماحقہ علم حاصل کرکے پرماتما کے سوائے کسی دوسرے کا سہارا نہ ڈھونڈھکر اسی میں اپنے آپ کو محو کر دوں +

منتر۵۔ اے یوگ کے گیان کی خواہش کرنے والے انسانوں! جس طرح میں اس سرو ویاپک ایشور کو جس کو کہ پہلے یوگیوں نے پرتیکش کیا۔ ستیہ بانی سے شردھا پوروک اپنے آتما میں پرتیکش کرتا ہوں۔ اسی طرح وہ تم دونوں یوگ کا انوشٹھان اور اُپدیش کرنے والے وہ دونوں کو حاصل ہو۔ اور تم سیدھے راستے پر چلو۔ ایشور کے امرت پتر اس غیرفانی پرماتما میں اپنے آپ کو محو کرکے مکتی کو پاتے

اور تمام لوک لوکانتروں کے سکھ کو بھوگتے ہیں +

منتر۶ - جو پرماتما تمام سکھوں کا دینے والا ہے۔ وہی عبادت کے لایق ہے جس سے تمام سکھ حاصل ہوتے ہیں۔ اسی کی تمام انسانوں کو پوجا کرنی چاہئے وہ تمام کائنات میں موجود ہے۔ وہ کائنات کا خالق ہے۔ وہ شدھ سوروپ ہے۔ اس کی مہما مہان ہے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ وہ تمام ارض و سما کو معلق قایم کرتا ہے۔ وہی وحدہ لاشریک عبادت کے لایق ہے +

منتر۷ - اے ہماری عبادت کے لایق اور ہم کو اعلیٰ علم اور تمام سدھیوں کے دینے والے پرماتمن! آپ ہمارے کاروبار کو ہمارے لئے سکھ کا موجب بنائیں اور اس کاروبار کی حفاظت کرنے والے انسان کو بھی ہمارے لئے سکھ کا موجب بنائیں۔ ہے پرماتمن! آپ زمین کے خالق ہیں۔ اعلیٰ صفات سے موصوف ہیں۔ آپ اپنے علم سے ہم کو پاک کرنے والے ہیں۔ آپ ہم کو پاکیزہ علم عطا کیجئے۔ اے وید بانی کا پرکاش کرنے والے! آپ ہمیں شیریں کلامی عطا کیجئے +

منتر۸ - ہے پرماتمن! آپ ہماری نیک خواہشوں کو پورا کرنے والے اور ہمارے آتماؤں پر پریرنا کرنے والے ہیں۔ آپ ہمارے اس یگیہ کو جس کی ہم پہلے تعریف کر چکے ہیں۔ یا آگے کرینگے۔ بھلی پرکار قبول کیجئے۔ تاکہ اس کے ذریعہ عالموں کی رکھشا ہو۔ دوست حاصل ہوں۔ سچائی کی فتح ہو۔ دولت میں ترقی ہو۔ سکھ میں زیادتی ہو۔ رگوید کے ذریعہ حمد و ثنا ہو۔ گائتری وغیرہ چھند سے تعریف گائی جاوے۔ اور ہماری زندگی کی منزل بھلی پرکار طے ہو +

منتر۹ - اے عالم انسان! میں تجھے تمام دنیا کو روشنی والے سورج اور بل دینے والے پران اور اودان اور طاقت دینے والی دھارن اور اکرشن کرنے والی شعلہ کی مانند بجلی کی خاصیتوں کو جاننے کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ تو گائتری منتر سے نکلے آنند دائک چھند کے ذریعے اور تری شٹب منتر سے نکلے سوتنتر ارتھ کے ذریعہ تمام زمین پر پران کی مانند پھیلی ہوئی برقی طاقت کو اور پانی کو پیدا کرنے والی نظر آنے والی آگ کو اچھی طرح دھارن کر +

منتر۱۰ - اے کاریگر مہاشے! تو شادی شدہ عورت کی مانند تمام کاموں کو سدھ

کرنے والی زمین کو کھودنے کے لیے ہمارے واسطے لوہے کی کسی بنا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ علمی منتر سے دوھان کئے ہوئے سکھ دینے والے سادھن سے پرانوں کی مانند بجلی وغیرہ آگ کو کھودنے کی قدرت پاسکیں +

منتر ۱۱- جو کاریگر ہماشے دولت وثروت چاہتا ہو۔ اس کو چاہیئے۔ کہ وہ انوشٹپ چھند میں بیان کئے ہوئے سو تمنترارتھ کو جان کر کھودنے کے لایق چمکدار دہات سے بنے ہوئے ہتیار کو ہاتھ میں لے کر پران کی مانند بجلی وغیرہ آگ کے تیج کو سطح زمین پر بھلی پرکار دھارن کرے +

منتر ۱۲- اے تمام علوم وفنون میں ماہر انسان! تو اعلیٰ جنم کو حاصل کر کے ہوائی جہازوں اور تیز رفتار گاڑیوں کو بنا۔ چمکدار سورج میں۔ خلا میں اُڑ۔ زمین پر آنند بھوگ۔ تیری کلوں کی رفتار باقاعدہ ہو۔ اور وہ آگے پیچھے خوب تیزی سے چلنے والی ہوں +

منتر ۱۳- اے سورج اور ہوا کی مانند ہم کو سکھ دینے والے اور سکھ میں رہنے والے کاریگر! تم ہم کو آگ اور پانی کی طاقت سے چلنے والی یا بجلی سے چلنے والی گاڑیوں میں دھارن کرا اور لے چلو +

منتر ۱۴- اے آپس میں دوستی رکھنے والے لوگو! جس طرح ہم لوگ اپنی حفاظت کے لئے اور دشمنوں کے ساتھ وقتاً فوقتاً جنگ کرنے کے لئے اپنے میں سے سب سے زیادہ بلوان اور جاہ وحشمت والے پرش کو راجہ بناتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی بناؤ +

منتر ۱۵- اے راجہ تیرا دشمنوں کے مقابلہ پر جانا مبارک ہو۔ تو اپنی طاقتور فوج کے ساتھ بدحرداد دشمن کی فوج پر حملہ کر۔ اور اس کو تہ تیغ کر۔ تو دشمنوں کے ملک کو پائمال کرتا ہوا واپس آ۔ تو ہمیں سکھ دے۔ اور دشمنوں کو رلانیوالا تیرا سپہ سالار تیرے ساتھ ہو۔ تیرے راج میں تمام پرجا بلاخطر زندگی بسر کرے تیرا راج آکاش میں بھی بھلی پرکار قایم ہو +

منتر ۱۶- اے عالم انسان! جس طرح ہم زمین اور خلا میں جابجا پرانوں کی مانند پھیلی ہوئی اور سکھ دینے والی بجلی کو بھلی پرکار کام میں لاتے اور پرانوں کی مانند دھارن کرتے ہیں۔ ویسے تو بھی اس زمین پر سورج کی مانند سکھ دینے والی

آگ کو اچھی طرح دھارن کر +

منتر ۱۷۔ اے عالم انسان! جس طرح سورج کی کرنیں تمام پدارتھوں کو روشن کرتی ہیں۔ یا جس طرح صبح کی سفیدی دن کے آنے کی خبر دیتی ہے۔ اور اُس کی کرنوں کو سورج کے نکلنے سے پہلے ہی چاروں طرف پھیلاتی اور تمام لوک لوکانتروں کو روشن کر دیتی ہے۔ ویسے ہی تو بھی دنیا میں علم کی روشنی کو پھیلا +

منتر ۱۸۔ اے راجہ! جس طرح تیز رفتار گھوڑا میدان جنگ میں اپنی جولانی سے زمین کو ہلا دیتا ہے۔ یا جس طرح گرہستی آدمی آنکھ سے زیادہ خوبصورت آگ کو ایک جگہ پر روشن کرنا چاہتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی میدان جنگ میں دھوم مچا اور علم کی روشنی پھیلا +

منتر ۱۹۔ اے راجہ! تو کمال مہر محبت سے اپنے دشمنوں کو پائمال کر کے اپنی راج بھومی میں علم کی روشنی پھیلانے کی خواہش کر اور اپنے راج میں ہم لوگوں کو قبول کر کے ہمیں زمین کے طبقات کا علم پڑھا۔ تاکہ ہم لوگ اس علم سے بہرہ اندوز ہوں +

منتر ۲۰۔ اے راجہ! تیرا سلوک سب کے ساتھ سورج کی مانند یکساں ہو تو زمین کی مانند ثابت قدم بن۔ آکاش کی مانند دھیرج والا ہو۔ تیرا آتما غیر فانی ہے۔ تیرا راج سمندر کی طرح وسیع ہو۔ تیرے خیالات اعلےٰ ہوں۔ تیرا اقبال ترقی کرے۔ تو اپنی فوج کے ساتھ دشمن کے مقابلہ پر قایم ہو +

منتر ۲۱۔ اے جاہ وحشمت کو حاصل کئے ہوئے عالم آدمی! جس طرح دھن کو دینے والی تو اس کے لایق زمین کو کھودتے ہوئے ہم لوگ اگنی ودیا کا پتہ لگا کر جاہ وحشمت کی خاطر اچھی عقل کو حاصل کریں۔ ویسے ہی آپ بھی ترقی کو حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے ودیا کے جاننے والے اور دھن کے دینے والے انسان! جیسے طاقتور گھوڑا دیر کو کودتا ہے اسی طرح آپ بھی اس زمین پر ترقی کو حاصل کریں اور دھرم آچرن سے ملنے والے قابل۔ سرشیٹھ۔ سب دکھوں سے خالی سکھ حاصل کیجئے۔ اس کے بعد ہم لوگ بھی سکھ پور وک وچرتے ہوئے اس زمین پر شوق سے کھوج کرنے کے لائق آگ روپی بجلی کا کھوج کریں +

منتر ۲۳-۱ے گیان چاہنے والے انسان! جس طرح میں من اور گھی کے ساتھ دنیا کی تمام چیزوں میں نواس کرنے والی اور بہتر چال چلنے والی چاروں طرف پھیلی ہوئی وسیع جو وغیرہ اناج کو بڑے زور سے پھینکنے والی اور اپنے اوصاف کا اظہار کرنے والی ہوا کو پرکاشت کرتا ہوں۔ ویسے آپ کو بھی اس ہوا کے اوصاف کا دھارن کراتا ہوں +

منتر ۲۴- اے انسانوں! جس طرح بجلی اور پران تمام جسم میں موجود ہیں اور فائدہ دینے والے ہیں۔ اور جن کے ذریعہ جسم کے تمام اعضاء جلدی جلدی چلتے ہیں۔ اور جو تمام جانداروں میں موجود ہیں۔ اور انسان کو ہر ایک قسم کی خوبصورتی دینے والے ہیں جس طرح میں جسم میں رہنے والی اس بجلی یا حرارت غریزی کے عمل کو پاک اوصاف من کے ذریعہ جان کر تم پر ظاہر کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی اس برہمانڈ میں موجود بجلی یا جسم کی حرارت غریزی سے پورا پورا فائدہ اٹھاؤ +

منتر ۲۵- اے عالم انسان! تو اُن گرہستی لوگوں کو جان! جو اناج وغیرہ کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہر ایک قسم کا دان پن کرتے ہیں۔ اور ودوانوں کو سونے وغیرہ کا دان دیتے ہیں۔ اور روشن ضمیر انسانوں کو دینے کے لایق اشیا دیتے ہیں +

منتر ۲۶- اے طاقتور اور روشن ضمیر عالم انسان! جس طرح ہم لوگ روز کھوٹے سوبھاؤ والوں کے گاؤں کو آگ کی مانند مارنے والے تجھ خوبصورت ودوان کو سب طرح سے دھارن کریں۔ اسی طرح تو ہم کو دھارن کر +

منتر ۲۷- اے انسانوں کی پرورش کرنے والے۔ آگ کی مانند روشن ضمیر منصف راجہ! آپ سورج کی مانند عدل و انصاف میں شہرہ آفاق ہیں۔ آپ بروں کو بہت جلدی ہلاک کرنے والے ہیں۔ آپ ہوا اور جل سے۔ بادلوں سے جنگل اور کرنوں سے۔ سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں سے انسانوں میں سب پر کار سے پوترا ومشہور ہوتے ہیں +

منتر ۲۸- اے طبقات الارض کے جاننے والے ودوان! تمام کائنات کے پیدا کرنیوالے نورکل پرماتما کے پیدا کیئے ہوئے سنسار میں آکاش اور

پرتھوی کی دھارنا شکتی یا کشش کو جانکر اور پران کی شکتی کی مانند آپ کو اپنا محافظ
جانکر میں زمین کے تمام مقامات میں سکھ دینے والی۔ روشن۔ رکھشا کرنیوالی
ہوا میں رہنے والی بجلی کو ہوا کی مانند سدھ کرتا ہوں۔ اور آپ کا سہارا لیکر
ہم لوگ انترکش کے راستہ ایک دیش سے دوسرے دیش میں بجلی کی مدد
کے ذریعہ آجا سکتے ہیں۔ اور نہایت ہی مفید۔ پرجا کی پرورش کرنے والے
پدارتھوں سے پرجا کی خاطر فائدہ دینے والی آگ کو پرکاشت کرتے ہیں +

منتر ۲۹۔ اے ودوان! آپ بجلی کے تمام توڑ جوڑ کو جاننے والے ہیں۔ آپ
صنعت و حرفت میں روز ترقی کرنے والے ہیں۔ آپ برستے ہوئے بادلوں
کے پانی میں جو کہ آکاش میں ٹھہرا ہوا ہے۔ اور سمندر میں جس کا پانی اوپر
کو اٹھتا ہے۔ اور دنیا کے تمام پدارتھوں میں جو بجلی موجود ہے۔ اس کو
جانو اور اس سے مختلف قسم کے کام لو +

منتر ۳۰۔ اے استری پرشو! تم دونوں گرہ آشرم اور اس کے لوازمات
کو حاصل کرکے سب طرح سے اس کی حفاظت کرو۔ گرہست آشرم کا بہت سا
سامان جمع کرو۔ سکھ کی تحصیل کے لئے دو باتوں کا دھیان رکھو۔ اول تمہارے
گھر میں کسی قسم کا گناہ نہ ہو۔ دوسرے اپنے گھر میں آگ کی بجلی پرکار رکھشا کرو
اس طرح دونوں باتوں کا دھیان رکھتے ہوئے زندگی بسر کرو +

منتر ۳۱۔ اے استری پرشو! تم دونوں اچھی طرح پدارتھوں کو جانو اور انکا
پالن کرو۔ اور سکھ کو حاصل کرو۔ اور سب پدارتھوں میں جو بجلی موجود ہے
اس کو تم اپنے دل سے اچھی طرح آچھادن کرو۔ تاکہ تم جاہ و ثروت کو حاصل کرو +

منتر ۳۲۔ اے صنعت و حرفت کو ترقی دینے والے عالم! آپ شاستروں کے
جاننے والے ہیں۔ اور پشوؤں کو سکھ دینے والے ہیں۔ سب کا محافظ۔ سب کی
پرورش کرنے والا۔ سب کائنات کا مالک انترکش سے بھی نزدیک پرماتما آپکے
لئے اس آگ کو کلیان کاری کرے۔ اور آپ کو دولت و ثروت دے +

منتر ۳۳۔ اے راجہ! جس طرح حفاظت کرنے والے عالم کا پوتر شاگرد
سکھ دینے والے آگ وغیرہ پدارتھوں کو حاصل کرکے ویدوں کے ارتھ کو جانے

والا اور تمام علوم میں ماہر اور دشمنوں کو مارنے والا اور دشمنوں کے گاؤں کو تباہ کرکے آپ کے جاہ وحشمت کو دوبالا کرتا ہے۔ اسی طرح دیگر ودوان لوگ بھی آپ کو ودیا اور دھن سے ترقی دیں +

منتر ۳۴۔ اے بہادر آدمی! آپ اناج وغیرہ پدارتھونکی سدھی میں ہاتھ اور پراکرمی ہیں۔ آپ پدارتھ ودیا کے جاننے والے ہیں۔ دشمنوں کا مال جیتنے والے۔ اور ڈاکوؤں کو مارنے والے ہیں۔ بہادروں کی فوج آپ کو راج دھرم کے کاموں میں شہرۂ آفاق کرے +

منتر ۳۵۔ اے تیجسوی ودوان! آپ دان دینے والے ہیں۔ دگیانی ہیں۔ آپ اس دنیا میں سکھ کو بھوگیں۔ دھرماتما آدمیوں کی طرح نیک کام کریں۔ عدل وانصاف سے کام لیں۔ راج پرشوں میں آپکی عمر بڑی دراز ہو +

منتر ۳۶۔ جو انسان دان دینے والونکی صحبت میں بیٹھتا ہے۔ دھرم کے کام کرتا ہے۔ نیک اوصاف رکھتا ہے۔ اپنے علم کو ترقی دیتا ہے۔ سچ بولتا ہے۔ تندرست رہتا ہے۔ اپنے قول و قرار کا پکا ہوتا ہے ملنسار اور نیک اطوار اور نیک کردار ہوتا ہے۔ وہی مکمل سکھ کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۳۷۔ اے قابل تعریف۔ دشمنوں کو دور کرنے والے تیجسوی ودوان آپ عالموں کے پیارے ہیں۔ روشنضمیر ہیں۔ خوبصورت ہیں۔ درشن کے قابل ہیں۔ آپ بڑے بھاری عالم ہیں۔ آپ ادھیاپک کی گدی کو زینت دیجئے +

منتر ۳۸۔ اے نیک وید! آپ ہمارے لئے صحت بخش۔ صاف و شفاف اور میٹھے عرق تیار کیجئے۔ اور ان عرقوں کے ساتھ ساتھ خوبصورت پھلوں والی سوم لتا وغیرہ ادویات کو لوگوں کو بڑی بڑی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے تیار کیجئے +

منتر ۳۹۔ اے دھرم پتنی! آپ اچھے اوصاف والی ہیں۔ آپ کا من عمدہ تعلیم و تربیت سے آراستہ ہے۔ تکیہ سے پاک ہوئی ہوئی آکاش میں چلنے والی ہوا آپ کے لئے قوت دینے والی ہو۔ اے سکھ دینے والے خاوند آپ مجھے پران کی مانند سکھ دینے والے ہیں۔ آپکا دل دھرماتما انسانونکی

طرح تعلیم وتربیت سے آراستہ ہے۔ آپ جیسے سکھ دینے والے خاوند کے لئے ہیں ہر طرح سے سہواکاری ہوں +

منتر ۴۰۔ اے دولت مند تیجسوی۔ عالم اور مشہور و معروف مہاشے! آپ سکھ دینے والے۔ عمدہ گھر کو پراپت ہوں۔ اور بوفلموں کپڑے تہیت تن کریں +

منتر ۴۱۔ اے قابل عزت گرہستی مہاشے! آپ خود بھی ترقی کریں۔ دوسروں کو بھی آگے بڑھائیں۔ آپ اپنی وِدیا اور بل سے ہماری رکھشا کریں۔ اے پرجلال انسان! آپ پاک وصاف پدارتھوں کو لوگوں میں تقسیم کریں۔ آپ دلایل و براہان کے ذریعہ سورج کی مانند علم کے نور سے روشن ہوجیئے +

منتر ۴۲۔ اے ہمارے ادھیاپک۔ آپ آکاش میں رہنے والے سورج کی مانند ہماری رکھشا کے لئے قایم ہوجیئے۔ آپ سورج کی کرنوں کی مانند علم جنگ میں ماہر ودوانوں کے ساتھ اپنے علم کو بڑھائیں۔ ہم آپ کو عقیدتمندی سے مدعو کرتے ہیں +

منتر ۴۳۔ اے عالم استاد! جس طرح سورج اپنی کرنوں سے زمین پر سوم لتا وغیرہ گوناگوں اور خوبصورت نباتات کو بڑھاتا اور طاقت دیتا ہے۔ اور اندھیرے کو دور کرتا ہے۔ اسی طرح تو اس بچے کو علم کی روشنی سے بہرہ ور کر کے اس کے ماتا پتا کے لیئے آگیاکاری بنا +

منتر ۴۴۔ اے میرے بیٹے! تو علم کی تحصیل کے لئے ثابت قدم ہو۔ نیتی کو حاصل کر۔ تیرے اعضاء مضبوط ہوں۔ تو چست و چالاک بن۔ تو آگ کے تمام استعمال کو جان۔ اور اچھے اعمال کر۔ اور چاروں طرف سکھ کو پھیلا +

منتر ۴۵۔ اے میرے لخت جگر فرزند دلبند! تو تمام انسانوں کے ساتھ نیک سلوک کر۔ اور ان کا منگل چاہ۔ بجلی اور زمین انترکش اور نباتات کا فکر مت کر +

منتر ۴۶۔ اے نور چشم! چلتے ہوئے ہنہناتے ہوئے۔ دینے کے قابل دوڑنے والے گھوڑے کی مانند تیری عمر دراز ہو۔ اور تو قبل از وقت موت کا منہ نہ دیکھے۔ بجلی کا علم سیکھنے سے دل مت چرا۔ سورج کی طرح جو

سمندر کو پانیوں سے بھرتا ہے۔ تو بھی طاقتور ہو۔ اور سکھ کو حاصل کر +

منتر ۴۷۔ اے فرزند! جس طرح کما حقہ غیر فانی۔ نقائص سے مبرا ستیہ پرشوں سے تعریف کے قابل سچ ماننے سچ بولنے اور سچ ہی کرنے کو دھارن کرتے ہیں۔ اور بجلی کے علم کو حاصل کرتے ہیں۔ تو بھی ان منگل کاری باتوں کو حاصل کر۔ تاکہ تم خوش رہو۔ جو اناج وغیرہ تمہارے لئے پراپت ہوں۔ ان کو ہم بھی دھارن کریں۔ اور تم بھی دھارن کرو اے وید آپ ہم سے تمام بیماریوں کے دکھ درد کو دور کیجئے۔ اور اس آیور وید کی ودیا سے آپ ہم لوگوں کی ناقص عقل کو روشن کیجئے +

منتر ۴۸۔ اے استریو! تم عمدہ پھولوں اور خوش ذائقہ پھلوں والی اوشدھی کا سیون کرو۔ تاکہ عین رتو کال میں تمہیں گربھ (حمل) پراپت ہو اور تمہارا اگر بھاشے (رحم) اپنی اصلی جگہ پر قایم رہے +

منتر ۴۹۔ اے خاوند! اگر آپ میرے ساتھ اپنی قدرت کے مطابق ہمیشہ ہی صاف طور پر برتاؤ کریں۔ اور بیماری پیدا کرنے والی دوسروں کو دکھ دینے والی زناکار عورتوں کو اپنے سے دور رکھیں۔ تو میں آپکے ساتھ بہت اچھی طرح لین دین کا دیوہار کرونگی۔ اور میں آپکی بیوی بنکر آپ کے گھر کو سکھ دینے والا بناؤنگی اور آپ کی عزت کو بڑھاؤں گی +

منتر ۵۰۔ اے پانی کی مانند نیک اوصاف رکھنے والی استریو! اگر تم کو سکھ بھوگنے کی خواہش ہے۔ تو تم بڑے بڑے لڑائی کے میدانوں اور طاقت وشجاعت کے کاموں میں ہمارے پہلو بہ پہلو قدم مارو +

منتر ۵۱۔ اے استریو! جیسے ماتا اپنے پتروں کی ممتا سے بھر کر سیوا کرتی ہے۔ ویسے ہی اس گرہ آشرم میں تم ہماری سیوا کیا کرو۔ تاکہ ہم گرہ آشرم کے آنند کو جو کہ ہم دونوں کے لئے سکھ دینے والا ہے۔ بھوگ سکیں +

منتر ۵۲۔ اے پانی کی طرح شانت سوبھا والی استریو! اگر تم ہمارے نواس ستھان میں آکر ہماری ترقی اور اچھی اولاد پیدا کرو۔ تو ہم تمہارے ساتھ اپنی قدرت کے مطابق نیک دیوہار کرینگے۔ تم جس دھرم نیکت

ویوہار کی پرتگیا کرو۔ اس کو پورا کرو۔ اور ہم بھی اپنی پرتگیا کو پورا کرینگے +

منتر ۵۳۔ اے خاوند آپ جو نتر بھاؤ سے اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہو۔ اُن کو تندرست رکھتے ہو تعلیم دیتے ہو اور استر کنش اور پرتھوی کے ساتھ سمبندھ کر کے مجھ کو سُکھ دیتے ہو۔ آپ جو ویدوں کے جاننے والے ہیں میں آپ جیسے خاوند کی شہرت کو دوبالا کر دوں +

منتر ۵۴۔ اے استری پرشو! جس طرح پران وایو سورج کو اور سورج کی روشنی زمین کو روشن کرتی ہے۔ اور ان سے پیدا ہوا ہوا سورج تمام زمین کو روشن کرتا ہے۔ ویسے ہی تم بھی دنیا میں علم کی روشنی پھیلاؤ +

منتر ۵۵۔ اے خاوند! جیسے کمہار ہاتھوں سے مٹی کو گوندھکر اپنے مطلب کی بنا لیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی چوبیس برس تک یا اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کر کے اچھی تعلیم و تربیت پائی ہوئی نوجوان کماری کو نازک سوبھاؤ والی کیجئے۔ اور جو کماری آپ کے پریم کی زنجیر میں جکڑی ہوئی ہے۔ اس کو اپنی بیوی بنا کر سکھی کیجئے +

منتر ۵۶۔ اے عزت کے قابل۔ آکھنڈت آنند بھوگنے والی استری! تیرا دل پریم کی رڑی میں بندھا ہوا ہے۔ تیرے بال خوبصورت ہیں۔ تو بڑی اُتم ریتی سے تمام کام کرنے والی ہے۔ تو بہت خوش ذائقہ بھوجن بناتی ہے تیری خدمتگار تیری زیر نگرانی دال وغیرہ بنانے کے برتن کو مانجھے +

منتر ۵۷۔ اے گرہستی پرش! تو یگیہ کے اُتم انگ کی مانند ہے۔ تو اپنی بدھی اور کرم سے کھانا بنانے کی ودیا اور دونوں بازوؤں کی طاقت سے کھانا پکانے کی ٹبلوئی کو سدھ کر۔ جس طرح ماتا اپنی گود میں اپنے بیٹے کو بٹھاتی ہے۔ ویسے ہی تیری استری اپنے گربھاشیہ (رحم) میں آگ کی مانند تیجسوی ویریہ کو دھارن کرے +

منتر ۵۸۔ اے برہمچارنی کماری استری! تو دھنجے پران وایو کی مانند نشچل ہے اور بہت سکھ دینے والی ہے۔ وید کی ہدایت کے مطابق گائتری چھند سے جو بیس برس تک برہمچریہ پالن کرنے والے لوگ تجھے میری بیوی بنائیں +

برہمچاری کمار پرش! تو پران وایو کی مانند نشچل ہے۔ اور زمین کی مانند کھشما کرنے والا ہے۔ تجھ کو ۴۴ برس تک برہمچریہ پالن کئے ہوئے وروان لوگ گائتری چھند سے میرا پتی بناویں۔ تو مجھ اپنی پیاری بیوی میں خوبصورت اولاد۔ دھن کی پراپتی۔ گائے۔ اور زمین وغیرہ کی ملکیت اور سندر پراکرم کو ستھاپن کر۔ میں اور تم دونوں ایک ہی گربھاشے سے پیدا ہوئے ہوئے تمام بچوں کو تحصیل علم کے لئے اچارج کے سپرد کریں اے استری تو آکاش کی مانند نشچل ہے۔ اور تیرا پریم ابناشی ہے۔ تجھ کو رُدر نام سے مشہور چوالیس برس تک برہمچریہ سیون کرنے والے ودوان لوگ وید میں کہے ہوئے تری اشٹب چھند سے میری استری بنائیں۔ ہے ویر پرش! تو آکاش کی مانند نشچل اور درڑھ پریم سے یکت ہے۔ تجھ کو چوالیس برس تک برہمچریہ کرنے والے ودوان لوگ تری اشٹب چھند سے میرا پتی بنائیں۔ تو مجھ اپنی پیاری استری میں بل اور دھرم سے یکت سنتان۔ راج لکشمی کی پشٹی۔ پڑھانے کے ادھشٹاتر تو اور اچھے پراکرم کو دھارن کر۔ میں اور تو دونوں اپنے بچوں کو ویدوں کی تعلیم دلانے کے لئے چاروں ویدوں کو انگ اوپانگ سہت جاننے والے آچاریہ کے سپرد کریں۔ اے پڑھی لکھی استری! تو آکاش کی طرح اچل ہے۔ تو سورج کی مانند روشن ہے۔ تجھ کو اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کئے ہوئے ودوان آپت پرش وید میں کہے ہوئے جگتی چھند سے میری استری بنائیں۔ اے ودوان پرش! تو آکاش کی مانند درڑھ اور سورج کی مانند تیجسوی ہے۔ اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کرنیوالے دھرماتما لوگ وید میں کہے ہوئے جگتی چھند سے تجھ کو میرا پتی بنائیں تو مجھ اپنی پیاری استری میں نیک اوصاف والی اولاد۔ چکرورتی راجیہ کو لکشمی کو پشٹی کو۔ تمام ودیاؤں کے سوامی پن اور سندر پراکرم کو دھارن کر۔ میں اور تو اپنی اولاد کو صنعت وحرفت کی تحصیل کے لئے آچاریہ کے سپرد کریں۔ اے خوبصورت پتنی! تو سورتا نما پران وایو کی مانند نشچل ہے۔ اور تمام دشاؤں میں کیرتی والی ہے۔ تجھ کو سب منیوں میں شوبھائمان سب اپدیشک ودوان

لوگ ویدمیں کہے ہوئے انشٹب چھند سے میرے آدھین کریں۔ اے پرش! تو سورج آتما وایو کی مانند چنچل ہے۔ اور سب دشاؤں میں کیرتی والا ہے۔ تجھ کو سب پرجا میں شوبھائمان۔ سب وِدوان لوگ میرے آدھین کریں۔ آپ مجھ میں نیکسا وصاف والی اولاد۔ جاہ دحشمت کی تُشٹی۔ بانی کی چترائی۔ اور سندر پراکرم کو دھارن کریں اور تم دونوں اپنی اولاد کو اچھے راستہ نما ادھیاپک کے سپرد کریں +

منتر ۵۹ ۔ اے پڑھانے والی استری! تو ودیا کا دان دینے والی ہے کینیائیں تجھ سے برہمچریہ کو دھارن کر کے ودیا کو گرہن کریں۔ تو ماتا کی مانند مٹی کی ملی جلی پکانے کی ٹبلوئی کو آگ کے نزدیک پتریوں کو دے۔ اور ان کو اچھی پرکار بھوجن بنانے کی شکچھا دے +

منتر ۶۰ ۔ اے برہمچاری اور برہمچارنی! پہلی قسم کے وِدوان لوگ وید کے گائتری چھند سے تجھ کو پرانوں کے تُلیہ تجھ کو خوشبودار آناج وغیرہ پدارتھوں کی مانند سنسکار یکت کریں۔ مدھیم وِدوان لوگ وید وکت تِرشٹپ چھند سے وگیان کی مانند تیرا ودیا اور اچھی شکچھا سے سنسکار کریں۔ سروتم ادھیاپک لوگ وید وکت جگتی چھند سے برھمانڈ کی شُدھ وایو کی مانند تیرا دھرم یکت ویوہار کے گرہن سے سنسکار کریں۔ سب انسانوں میں ستیہ دھرم اور ودیا کے پرکاش کرنے والے سب ست اپدیشک وِدوان لوگ ویدوکت انُشٹب چھند سے بجلی کی مانند تیرا ستیہ اپدیش سے سنسکار کریں۔ پرم ایشور جگت راجہ تیرا راج نیتی ودیا سے سنسکار کرے۔ سرلیشٹ نیائے آدھیش تجھ کو نیائے کریا سے سنیکت کریں۔ اور سب ودیا اور روگ کے انگوں کو جاننے والا ویدگی تجھ کو یوگ ودیا سے سنسکار یکت کرے۔ تو ان سب کی سیوا کیا کر +

منتر ۶۱ ۔ اے برائی ادرنند اسے پاک بالک! تمام وِدوانوں میں مانی ہوئی گیان والی۔ اکھنڈ ودیا پڑھانیوالی ودوشی استری جیسے بھومی کے ایک اچھے موقع پر زمین کھود کر کنواں نکالتے ہیں۔ اسی طرح تجھے آگ کی مانند ودیا یکت کرے۔ اے گیان یکت کماری! وِدوانوں کی استری جو تمام وِدوانوں میں ودیا یکت ودوشی ہے۔ وہ پرتھوی کے ایک ستھان میں پران کی مانند تجھکو دھارن

کرے۔ ہے دگیان کی اچھا کرنے والی! سب وروانوں میں اُتم پرشنت دانی یکت
بدھی ستی۔ وہ پائیگنا استریاں تجھ کو پرتھوی کے ایک ستھان پر پران کی مانند
پردیپت کریں۔ ۱۰ اے اناج وغیرہ پکانے کی ٹہاوئی کی مانند ودیا کو دھارن کرنے
والی کنھیا۔ اُتم۔ وودشی۔ ودیا گرہن کرنے کے لئے سوئیکار کرنے یوگیہ روپ
وتی استریاں بھومی کے ایک شدھ ستھان میں تجھ کو سورج کے تُلیہ شدھ
تجسوئی کریں۔ اے گیان چاہنے والی کماری اہت دنوں میں اُتم شدھ ودیا
سے یکت وید بانی کو جاننے والی استریاں بھومی کے ایک اُتم ستھان میں تجھ کو
بجلی کے تُلیہ دڑھ بل دھارنی کریں۔ اے گیان کی اچھا رکھنے والی کماری!
اُتم ودیا پڑھی اکھنڈت شدھ نئے کپڑوں کو پہننے اور سواریوں میں چلنے والی
شبھ گنوں سے پرسدھ دویہ گنوں کے دینے والی استریاں پرتھوی کے اُتم
پرویش میں تجھ کو اوشدھیوں کے رس کی مانند سنسکار یکت کریں۔ اے کماری
کنیا! تو ان تمام استریوں سے برہمچریہ کے ساتھ ودیا گرہن کر +

منتر ۶۲۔ اے استری! تو اچھی شکچھا سے منتریوں کا دھارن کرنے والے متر
پتی کی سیوا کر۔ جس کے سہارے سے آشچرج روپ اناج وغیرہ پدارتھ
حاصل ہوتے ہیں تو ایسے سیون کے یوگیہ پراچین دھن کی رکھشا کر +

منتر ۶۳۔ اے استری! جس کے بازو اچھے ہوں۔ جس کے ہاتھ خوبصورت
ہوں جس کی انگلیاں شوبھا یکت ہوں۔ ایسا سورج کی مانند ایشورج کا دینے
والا اچھے گن۔ کرم اور سوبھاؤ والا پتی اپنی سامرتھ سے پرتھوی پر ستھت تجھ کو بردھی
کے ساتھ گربھ وتی کرے۔ اور تو بھی اپنے سامرتھ سے ترپت ہو کر پتی کے سیون
سے اپنی اچھا اور کیرتی سے سب دشاؤں کو پورن کر +

منتر ۶۴۔ اے ودوشی کنیا! تو نیک کاموں میں نشچل بدھی والی اور بڑے
پرشارتھ سے یکت ہو۔ وواہ کرنے کے لئے تیار ہو۔ آلسیہ چھوڑ کر کھڑی ہو کر اس
پتی کو سوئیکار کر۔ اے مستر میں اس کنیا کو سب پرکار بھے رہت ہونے
کے لئے تجھے دیتا ہوں۔ تو اس استری کو اپنے سے علیحدہ مت کر +

منتر ۶۵۔ اے استری یا پرشو! پرتھم وودوان لوگ وید کے ستوتر سے

گائتری چھند سے تجھ کو آگ کی مانند پرکاشمان کریں۔ مدھم لوگ وید کے اس ستوتر بھاگ سے جس سے کوم اوپاسنا اور گیان ستھر ہوتے ہیں۔ پران کی مانند تجھکو پرجولت کریں۔ اُتم ددوان لوگ جگت کی ودیا پرکاش کرنیوالے وید کے ستوتر بھاگ سے تجھکو سورج کی مانند تیج دھاری اور شدھ کریں۔ تمام انسانوں میں ممتاز ستیہ اپدیش دینے والے سب ددوان لوگ ودیا گرہن کے بعد دکھوں سے چھڑانیوالے وید بھاگ سے تجھکو تمام اوشدھیوں کے رس کی مانند شدھ سمپادت کریں +

منتر ۶۶۔ اے استری پرشو! تم لوگ وید کے گائتری وغیرہ منتروں سے ستیہ کریا سے۔ اتساہ دینے والی کریا کے پریرنا کرنے والے پرسدھ اگنی کو۔ ستیہ بانی سے۔ اچھا کے سادھن کو بدھی اور سمبندھ کرنیوالی بجلی کو ستیہ دیوہاروں سے۔ جانے ہوئے وشے کے دیوہاروں میں پریوگ کئے اگنی کی مانند پرکاشمان چت کو یوگ کریا کی ریتی سے دانیوں کو مختلف قسم کی دھارنا کو۔ سمپر یوگ کئے ہوئے یوگ ابھیاس سے اتپن ہوئی بجلی کو پرجا کے سوامی من شیل پرش کے ستیہ بانی کو اور گیان سوروپ سب منشیوں میں پرکاشمان جگدیشور کے لئے دھرم یکت کریا کو یکت کر کے نرنتر بھلی پرکار شدھ کرو +

منتر ۶۷۔ تمام انسانونکو چاہئے۔ کہ وہ سب کے نیتا سب جگت کے پرکاشک پرمیشور کی مترتا کو قبول کریں۔ سب انسان شوبھا اور لکشمی کیلئے ہتیار ونکو دھارن کریں۔ ستیہ بانی اور پرکاش یکت یش اور اناج کو گرہن کریں۔ اور جس طرح ان چیزوں سے تو طاقت حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی حاصل کریں +

منتر ۶۸۔ اے ماتا۔ تو ہم کو علم پڑھنے سے مت روک۔ ہمیں دکھ مت دے۔ جس کام کو شروع کرے۔ اس کو درڑھتا سے ختم کر۔ اس طرح تم دونو ماتا اور پتر آگ کی مانند اس کرنے کے لایق کام کو بھلی پرکار کیا کرو +

منتر ۶۹۔ اے زمین کی مانند وسیع علم حاصل کی ہوئی ودیا سے یکت پتنی! تونے سکھ کے لئے اناج اور جل سے پران پوشاک پرشوں سے بدھی کو سدھ کیا ہے۔ اس سے تو مجھے ترقی دے۔ کسی قسم کی تکلیف نہ دیتی ہوئی تو اس سنگ کرنے یوگیہ گرہ آشرم میں پرکاش کو پراپت ہو۔ تیرے سیون کرنے اور لینے دینے کے

لائق جس قدر پدارتھ ہیں۔ وہ اعلےٰ صفات کے حاصل کرنیکے کام آویں +
منتر ۷۰۔ اے پتی! آپ بہت سے اناج والے۔ گھی وغیرہ پدارتھونکو شدھ
کرنیوالے سناتن ریتی پر دینے لینے والے۔ قبول کرنیوالے طاقتور رہتا کے
پتر ہیں۔ آپ اعلیٰ گن۔ کرم۔ سوبھاؤ والے ہوکر اس گرہ آشرم میں قایم ہوجئے +
منتر ۷۱۔ اے نیک کنیا! میں تیرا پتی ہونا چاہتا ہوں۔ تو سم وبھاگ کو
پراپت ہوکر نیچ سوبھاؤ چھوڑکر میرے کل کے انسانوں کی سیوا کر +
منتر ۷۲۔ اے آگ کی مانند تیج والے پتی! آگ وغیرہ سے چلنے والی گاڑیوں
والے۔ پرورش کرنیوالے۔ انسانوں سے پریتی کرنیوالے آپ دور کے ملک
سے اس گھر میں ایک نیک اوصاف والی خوبصورت کنیا کی شہرت سُنکر آئیں۔
اور وہ سرونکے پدارتھونکو لینے والے دشمنوں کو مغلوب کیجئے +
منتر ۷۳۔ اے جوبن کو حاصل کئے ہوئے آگ کی مانند تیج والے مرد یا عورت
جو تیری چیزیں ہیں۔ ان کو ہم کاٹھ کے برتن میں دھارن کریں۔ جو ہماری چیزیں
ہیں۔ وہ تیری ہوں۔ جو گھی وغیرہ عمدہ چیزیں ہمارے پاس ہیں۔ تو اُن کا
استعمال کر۔ اور جو تیرے گھی وغیرہ پدارتھ ہیں۔ ان کا ہم استعمال کریں +
منتر ۷۴۔ اے جوبن کو پراپت ہوئے پتی! جس تیری شادی شدہ استری
کی زبان اس کے قابو میں ہے۔ وہ جو بھوجن کرتی ہے۔ اور جو سانس لیتی ہے۔
ہے۔ وہ سب تیرے لئے ہو۔ تو گھی وغیرہ اُتم پدارتھوں کا سیون کیا کر +
منتر ۷۵۔ اے ودوان پرش۔ جس طرح روز گھوڑے کے آگے گھاس
وغیرہ کھانے کی چیزیں رکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح تو گرہست آشرم میں
پرویش کرکے گرہ کے کاموں کے لایق۔ بھوگنے کے قابل پدارتھوں کو
دھارن کر۔ دھن اور دیگر سامانوں سے گھر کے آنند کو بھوگ۔ تیرے گرہ آشرم
میں دھرم انوکول پرویش کرنے کے جاہ وحشمت کا ہم کبھی بھی ناش نہ کریں +
منتر ۷۶۔ اے گھرباری لوگو! جس طرح ہم لکشمی کے لیشٹ کرنیوالے مہاپرش
کے لیئے پرتھوی میں بھلی پرکار رنگیہ کی آگ کو روشن کرتے اور فوج میں آنند
اٹھانے والے سہن شیل۔ قابل تعریف۔ جنگجو۔ تیز طرار۔ فتح نصیب سپہ سالار

کو بلاتے ہیں۔ ویسے تم لوگ بھی اس کو بلاؤ +

منتر ۷۷۔ اے سپہ سالار! جیسے میں مقابلہ پر آکر لڑنے والی مختلف قسم کی دھمکیاں دینے والی ہتھیاروں سے مسلح ہوئی ہوئی دشمن کی فوج کو اور دوسروں کے مال کو نقب لگا کر چرانیوالوں اور جوئے کے ذریعے ٹھگنے والونکو آگ کی لپیٹ میں گراتا ہوں۔ اسی طرح تو بھی ایسے آدمیونکو بھسم کیا کر +

منتر ۷۸۔ اے سبھا اور سینا کے سوامی! جس طرح آپ داڑھ۔ زبان اور تیز دانتوں سے سفید جانوروں کو مارنے والے شیر وغیرہ درندوں کو چوروں اور نقب زنونکی مانند دوسروں کے مال کو چٹ کر جانے والونکو بیخ و بن سے اکھاڑتے اور نشٹ کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی کریں +

منتر ۷۹۔ اے راجہ! میں انسانوں میں بدخصلت۔ چور۔ جنگل میں ڈاکہ مارنے والے شہروں میں نقب لگانیوالے اور پاپ سے زندگی گزارنے والونکو آپ کے پھیلائے ہوئے جبڑوں میں لقمہ کی مانند دیتا ہوں +

منتر ۸۰۔ اے سبھا اور فوج کے سوامی! جو لوگ ہم سے دشمنی کرتے ہیں۔ جو ہمارے ساتھ دویش کرتے ہیں۔ جو ہماری نندا کرتے ہیں۔ جو ہمکو دھوکہ دے۔ اور مکاری کرے۔ تو ایسے تمام انسانوں کو جلا کر بالکل بھسم کر ڈال +

منتر ۸۱۔ میں جس یجمان کا پروہت ہوں۔ اور میرا جو قابل تعریف وید کا وگیان ہے۔ اور میرے یجمان کا جو پراکرم اور بل ہے۔ یہ سب چیزیں ایک کھشتری خاندان کے حق میں فتح و نصرت کا موجب ہو +

منتر ۸۲۔ میں وید کے گیان کو حاصل کر کے اپنی تمام طاقت سے ان چوروں اور دشٹونکی بیخ کنی کروں۔ اور انکو مار کر جاہ و حشمت کو حاصل کروں اور اپنے دوستوں کی جاہ و ثروت کو ترقی دوں +

منتر ۸۳۔ اے اوشدھی اور اناج کے پالن کرنیوالے یجمان یا پروہت آپ ہمارے لئے روگونکو ناش کر کے ہمارے سکھ کو بڑھائیں۔ اور ہمیں طاقت دینے والا اناج عطا کیجئے آپ اس اناج کے دینے والیکو ترپت کریں۔ اور ہمارے دو پاؤں والے یعنی آدمی وغیرہ اور چار پاؤں والے گائے وغیرہ پشوؤں کیلئے پراکرم کو دھارن کیجئے +

بارھواں ادھیائے

منترا۔ اے انسانوں! جس طرح سب چیزوں کو دکھانے والا یہ ذاتہ روشن سوروپ آگ کثیف زمین سے تعلق رکھنے والے شکل والے تمام پدارتھوں کو دکھاتی ہے۔ اسی طرح جو شخص جاہ و حشمت کی طرف رچی دلانیوالا تمام اوستھاؤں میں صاحب تمیز۔ طاقتور۔ جیون مکت اور دشمنوں کے خوف کے بغیر زندگی بسر کرنے والا ہو۔ تم ایسے شخص کا ہمیشہ ہی ست سنگ کیا کرو +

منتر۲۔ اے انسانوں! تم بجلی کا علم حاصل کرو۔ جو کہ طاقت کا منبع ہے۔ جو پرانوں کے قیام کا باعث ہے۔ جو قابل کشش ہو کر انتہ کرن میں پرکاشت ہوتی ہے۔ جو من کی مانند تیز رو ہے۔ اندھکار اور پرکاش دونوں سے علیحدہ سب میں موجود ہے جس طرح ایک بچہ کو دو مائیں (ماتا اور دائی) دودھ پلاتی ہیں۔ اسی طرح سورج اور زمین۔ رات دن سب کی پالنا کرتے ہیں +

منتر۳۔ اے انسانوں! پرماتما ہی گرہن کرنے کے لائق ہے۔ وہ عقل کل ہے۔ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہی سورج کو روشنی اور اس روشنی سے تمام اشیاء کو دکھانیوالا ہے۔ وہ انسانوں اور حیوانوں اور تمام متنفسوں کے لئے سکھ کا پرکاش اور دکھ کا ناش کرتا ہے۔ وہی سب کو اپین کرتا ہے +

منتر۴۔ اے ودوان! تو نیک اوصاف سے موصوف ہے۔ تو مہاتما ہے۔ تو گیانی اور کرم کانڈی اور اپاسک ہے۔ دکھ کو دور کرنے والا۔ اور گائتری سے دوھان کیا ہوا گیان تیرے نیتر ہیں۔ دکھ مارگ سے پار کرنے والے کرم اور اپاسنا تمہارے دونوں پہلو ہیں۔ رگوید تمہارا آتما ہے۔ اتھروید کے منتر تمہارے انگ ہیں۔ یجروید کے منتر تمہارے۔ سام وید تمہارا جسم ہے۔ وام دیو سے دیکھا جاتا ہوا یا جتایا ہوا اتم یگیہ تمہارا انتم انگ ہے۔ گتی سمبندھی شبد کرنے کے سادھن تمہارے پاؤں ہیں۔ تم جو ایسے نیک

اوصاف سے موصوف ہوا نتا ہو۔ تم مکتی کو حاصل کرکے برھمانند کو بھوگو +

منتر ۵۔ اے وددان پرش! تو پرماتما کے بنائے گئے اعمال کے ذریعہ سب کو پاکیزہ کرتا اور دشمنوں کو مارتا ہے۔ تو گائتری منتر کے ٹھیک ٹھیک ارتھ کا پرچار کر اور انکو اپنے من میں قائم کر۔ اور زمین سے تمام پداارتھوں سے اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔ تو پرماتما کی آگیا کے برخلاف چلنے والوں کو ڈنڈ دے۔ اور ترلوکی کے سکھ دینے والے طاقت دینے والے وید منتروں کو گرہن کر۔ اور آکاش میں اپنی مرضی کے مطابق ویوہار کر۔ سب جگہ موجود بجلی روپ آگ کو جان۔ اور علم و عقل کے دشمنوں کا ناش کر۔ دنیا کی چیزوں کا علم دینے والی ویدبانی کو بھلی پرکار حاصل کر۔ اور سورج کی حرارت سے اپنے مختلف کاموں کو پورا کر۔ وایو کی اولین حالت کو جان۔ بدکرداروں کو سزا دے۔ آنند دینے والی ویدبانی کو گرہن کر۔ اور چاروں سمتوں میں علم و فضل کی روشنی کو پھیلا +

منتر ۶۔ اے رعایا کے لوگو! تم نے جس بہادر کو آج اپنا راجہ بنایا ہے۔ اس کی شہرت چار دانگ عالم میں پھیلے۔ اس کا نام سورج کی مانند ہو۔ وہ بجلی کی مانند چمکتا اور کڑکتا ہوا۔ اپنے دشمن پر حملہ آور ہو۔ جیسے زمین درختوں کو پھل پھولوں سے لاد دیتی ہے۔ اسی طرح وہ بھی اپنی رعایا کو اُن کے نیک و بد اعمال کا کماحقہ ثمرہ دے۔ جس طرح سورج تمام اشیا کو دکھاتا اور آکاش اور پرتھوی کو روشن کرتا اور تمام لوک لوکانتروں میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اسی طرح تمہارا راجہ بھی تمہارے لئے جاہ و جلال اور عروج و اقبال کا دینے والا ہو +

منتر ۷۔ اے سب کے سامنے جلوہ دکھانے والے عالم! تیری عمر دراز ہو۔ تیرا جلال بڑھے۔ تو صاحب اولاد ہو۔ تو بلند اقبال ہو۔ تیری عقل روشن ہو۔ تیرا علم چاروں طرف پھیلے۔ تو ہمیشہ ہی صاحب قدرت رہے مجھے بھی ان اوصاف سے بہرہ اندوز کیجئے +

منتر ۸۔ اے پدارتھ ودیا کے جاننے والے تمام علوم و فنون میں ماہر عالم! تو سینکڑوں قسم کی بجلی وغیرہ سے چلنے والی کلائیں بنا۔ اور اُن سے ہزاروں

قسم کے سکھوں کو حاصل کر۔ اس کے ساتھ ہی تو تمام انسانوں کا پالن
پوشن کر اور اُنکی حفاظت کر۔ اور ہم پر کبھی بھی ناش نہ ہونیوالے وگیان کا پرکاش
کر۔ اور ہماری بگڑی ہوئی حالت اور زوال پذیر جاہ وحشمت کو بھلی پرکار واپس لا +

منتر ۹۔ اے آگ کی مانند تیج دھاری اور عالم باعمل! آپ ہم لوگوں کو بار بار
پاپ سے بچاتے رہیں۔ اور بار بار ہماری رکھشا کرتے رہیں۔ ہماری خواہشات
نیک ہوں۔ اور ہم اپنی تمام طاقت سے نیک اعمال کرتے رہیں +

منتر ۱۰۔ اے آگ کی مانند تیج دھاری دودان پرش! تو تمام بُرے کاموں
سے اپنے آپکو الگ رکھ۔ جو اشیا تیرے استعمال کے لایق ہیں۔ انکو حاصل کر۔
علم و دولت کما۔ اور انکے ذریعہ دنیا کے تمام جائز سکھ انکو بھوگ +

منتر ۱۱۔ اے ہمہ صفت موصوف راجہ! میں تجھے راج کی حفاظت کے لئے
بھری سبھا میں کا حقہ راجہ بناتا ہوں۔ آپ سبھا میں زینت افروز ہوجئے۔
ہمیشہ سوچ و چار کر عدل و انصاف کے ساتھ راج کرنیکے لئے گدی پر قدم رنجہ
فرمائیں۔ تمام رعایا آپکو دل سے اپنا راجہ قبول کرتی ہے۔ تیرا راج کبھی بھی ناش نہ ہو +

منتر ۱۲۔ اے راجہ! تم دشمنوں کو قید کرنیوالے ہو۔ تمہارا آتما غیر فانی ہے۔ تم
ہمارے ادنیٰ۔ اوسط۔ اور اعلیٰ درجہ کے تمام بندھنوں کو جس طرح بھی ہو سکے
کاٹ ڈالو۔ اسکے بعد ہم تمہاری رعایا کے لوگ زمین پر تیرے اکھنڈ راج
میں تیرے عدل و انصاف کے قوانین کی پیروی کرتے ہوئے تمام پاپوں سے محفوظ رہیں +

منتر ۱۳۔ اے راجہ! جس طرح سورج خوبصورت ہے۔ سب کے سامنے
نمودار ہے۔ عظیم الشان ہے۔ سندر ہے۔ آکاش میں قائم ہوکر تمام تاریکی
کو کافور کرتا ہوا تمام لوک لوکانتروں۔ اور جل۔ ستھل کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی
طرح تو بھی اپنی رعایا میں جلوہ گر ہو +

منتر ۱۴۔ اے انسانو! تم ایسے پرش کو راجہ بناؤ۔ جو کہ برائیوں کو دور کرنے
والا ہو۔ نیک اعمال کو رواج دینے والا ہو۔ دھرماتما پرشوں کو آباد
کرنے والا ہو۔ دھرم کرنے والا ہو۔ سچائی کرنے والا ہو۔ زمین پر اپنے راج
کے قیام کی خاطر مناسب وقت پر بھلی پرکار دور کرنے والا ہو۔ خاص خاص

موسموں میں اپنے گھر میں رہنے والا ہو۔ سپہ سالاروں وغیرہ کو ہدایت کرنیوالا ہو۔ عالموں اور بزرگوں کے مشورہ سے کام کرنے والا ہو۔ سدا چاری ہو۔ سرود ویاپک۔ پرانوں کے دینے والے۔ اندریوں کے عطا کرنے والے ستیہ گیان کا پرکاش کرنیوالے۔ بادلوں سے مینہ برسانے والے۔ ستیہ سوروپ انت برہم کو جاننے والا ہو۔ ایسے ہی شخص کو راجہ بنا کر تم آنند میں رہو گے +

منتر ۱۵۔ ایسے راجہ کا تمہاری ماتا کی مانند تمہارے سر پر موجود ہونا تمہارے لئے علم وعقل کا باعث ہوگا۔ وہ تمہیں نیک اعمال کی ہدایت کریگا۔ ایسے ماتا کی مانند راجہ کی پریم بھری گود تمہارے لئے آنند کا موجب ہوگی۔ تم اس سے علم وعقل سیکھوگے۔ تم اپنی کسی بھی حرکت سے ماتا کی مانند راجہ کے دل کو مت دکھاؤ۔ اور اپنی کسی قسم کی جلد بازی سے اس کو غم زدہ مت کرو بلکہ سدا ہی اس کی آگیا پالن کرو +

منتر ۱۶۔ اے ویدوں کے جاننے والے ودوان راجہ! تم اپنی رعایا کے دشمنوں کو آگ کی مانند تپاؤ۔ اور اپنے راج میں علم کی روشنی پھیلاؤ اپنی رعایا سے پریم کرو۔ اور اپنی رعایا کی مدد سے اپنے دشمنوں پر فتح حاصل کرو۔ تمام پرجا کے لئے منگل کاری بنو +

منتر ۱۷۔ اے آگ کی مانند اپنے دشمنوں کو بھسم کرنیوالے ودوان راجہ! آپ ہمارے لئے نیک اعمال کا نمونہ ہوں۔ آپ سب سنسار کے لئے منگل کاری ہوں۔ آپ چاروں طرف رہنے والی پرجا کو نیک اعمال کرنے والی بنا کر اپنے راج دھرم کی گدی پر جلوہ افروز ہوں۔ اسکے بعد آپ راج دھرم میں قایم ہو جئے +

منتر ۱۸۔ اے راجہ! آپ آگ کی مانند تیج والے اور رہم میں بجلی کی مانند پرکاش ہونیوالے ہیں۔ آپ کی پہلی صفت تو یہ ہے۔ کہ آپ وید ودیا کے جاننے والوں میں شہرہ آفاق ہیں۔ دوسرے آپ وچار شیل ہیں۔ تیسرے آپ پران یا جل سے مختلف کام لینا جانتے ہیں۔ ودوان آپ کی ہر ایک طرح سے تعریف کرتے اور آپ کی شہرت کو دوبالا کرتے ہیں۔ آپ بھی رعایا کو سکھی کیجئے +

منتر ۱۹۔ اے راجہ! آپ کے جو تین صفات کے مطابق تین قسم کے فرایض

ہیں۔ ہم انکو جانیں۔ اے راجہ ہم آپ کے نام کی عظمت اور آپ کی سلطنت
کے تمام صوبوں کی اصلی حالت کا علم حاصل کریں۔ آپ اسم بامسمٰے ہوں۔ آپ
کی عقل روشن ہو جس طرح کنوئیں کا پانی پیاس کو بجھاتا ہے۔ اسی طرح تیری
ذات ستودہ صفات ہمارے لیئے تمام دکھوں سے بچانے کا باعث ہو +

منترہ ۲۔ اے راجہ! تو ہمارا لیڈر ہے۔ میں تیری شہرت کو خشکی و تری پر۔
تمام انسانوں میں پھیلاؤں۔ میں سورج کی صبح کی روشنی کی مانند تیری جاہ و
حشمت کو جل اور ستھل پر روشن کروں۔ تیرے راج میں عالم باعمل لوگ ہر طرح
سے آرام اور آسائش سے زندگی بسر کرسکیں +

منتر ۱۲۔ اے انسانوں! جس طرح بجلی چمکتی اور کڑکتی ہے۔ اور جس طرح
سورج تمام نباتات کو زندگی دیتا۔ اور کثیف پدارتھوں کو منتشر کرتا اور زمین کو
کشش کرتا ہے۔ اور برہمانڈ میں آب و تاب سے جلوہ گر ہے۔ اسی طرح
تم بھی عروج و اقبال اور جاہ و حشمت کو حاصل کرو +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں! تم ایسے شخص کو اپنا راجہ بناؤ۔ جو صبح صادق
کے وقت پرماتما کی پوجا کرنے والا ہو۔ سورج کی مانند سب کو یکساں نظر سے
دیکھنے والا ہو۔ جاہ و حشمت والا ہو۔ علم و عقل کے زیور سے آراستہ ہو۔ اور
انسانوں۔ حیوانوں اور نباتات کی حفاظت کرنے والا ہو۔ متقی اور پرہیزگار ماتا پتا
کا پتر ہو۔ کم از کم چوبیس برس تک برہمچریہ کا سیون کرچکا ہو۔ روحانیت والا ہو۔
اور ہمہ صفت موصوف ہو +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! تم ایسے شخص کو اپنا راجہ بناؤ۔ جو وِدوان ہو۔ اپنی
سلطنت کے تمام صوبوں کی ماتا پتا کی مانند حفاظت کرنے والا ہو۔ اور ان میں وِدیا
لگاتا ہو۔ اور اسکی سلطنت میں جس قدر بھی بدکردار انسان شور و شر پیدا کرنیوالے
ہوں۔ ان سب کو ڈنڈ دیتا ہو۔ زمین اور سورج سے کماحقہ فائدہ اٹھاتا ہو۔ خوب
طاقتور ہو۔ بادلوں کو چھن بھن کرنیوالے سورج کی مانند اپنے مخالفوں کو سرنگوں
کرنے والا ہو۔ بجلی کی مانند اس کے پانچوں پران اعتدال پر ہوں +

منتر ۲۴۔ پرماتما تمام انسانوں میں موجود ہے۔ وہی پوجا کے لایق ہے۔ وہی

پاکیزہ کرنیوالا ہے۔ وہی علم کل ہے۔ وہی عقل کل ہے۔ وہ حی قیوم ہے۔ وہی تمام علم کو ظاہر کرنے والا ہے۔ یہ دھوئیں کی مانند جو سورج منڈل ہیں۔ جو روشن اور تیزی سے گردش کرنے والے ہیں۔ وہ ان تمام سورج منڈلوں کو دھارن کرتا اور روشنی دیتا ہے +

منتر ۲۵۔ وہی پرماتما تمام اشیاء کو حالت کثیف سے حالت لطیف میں لاتا ہے۔ وہی تمام متنفسوں میں محسوسات کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہی تمام زینت کا دینے والا اور نور کل ہے۔ وہ سکھ دکھ سے اوپر ہے۔ وہ ارض وسما کو پیدا کرنے والا ہے۔ وہ اپنے تمام اوصاف کے ساتھ موجود رہتا ہے۔ وہی قادر مطلق ہمہ صفت موصوف جگدیشور اپنے بندوں کے لئے آگ وغیرہ کو پیدا کرتا ہے +

منتر ۲۶۔ اے سیوا کئے جانے کے لایق عالم باعمل بزرگ! آپ علم وفضل کے دینے والے ہیں۔ روشن ضمیر ہیں۔ جو شردھالو پرش آپ کے لئے گھی وغیرہ پیدا رکھنے والا۔ ہر ایک طرح سے سکھ دینے والا۔ بزرگوں کے کھانیکے لایق بڑا لذیذ اور بڑھیا بھوجن بناتا ہے۔ آج ایسے بھدر پرش کا نیوتہ قبول کیجئے +

منتر ۲۷۔ اے عالم باعمل بزرگ! اگر دولت مند اور ذی حیثیت اصحاب آپ کی کوئی سیوا کرنا چاہیں۔ تو ان کو سیوا کرنے کا موقع دیجئے۔ جن لوگوں کے آچار ویوہار بہت اچھے ہیں۔ جو شردھالو ہیں۔ جو نیک اعمال کرنیوالے ہیں اور عالموں فاضلوں کی اولاد ہیں۔ جو دشمنوں کو دور کرنے والے ہیں ایسے اصحاب اگر آپ کی کوئی سیوا کرنی چاہیں۔ تو اُن کی سیوا کو قبول کیجئے +

منتر ۲۸۔ اے عالم باعمل بزرگ! جو لوگ آپ کی سنگت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ آپ ان کو روز اپنی سنگت کا موقع دیں۔ اپنے پاس بٹھائیں۔ اور ساتھ رکھیں۔ آپ کے ست سنگ سے ان کو اپنے دھن دولت کا نیک کاموں میں استعمال کرنا آجائیگا۔ ان کی خواہشات سورج کی کرنوں کی مانند پاک ہو جائیں۔ اور وہ سب انسانوں کے لئے مختلف طور پر ابر رحمت کی مانند سکھ دینے والے ہو جائینگے +

منتر ۲۹۔ اے عالم باعمل بزرگو اور اے رشیو! تم انسانوں کی رہبری کرتے ہو۔ تمام انسانوں کے سہارے سکھ کے دینے والے پرماتما کی حمد و ثنا کرتے ہو تم لوگ ہمیں بہادروں اور جاہ و حشمت کی تحصیل کی تعلیم دو۔ تاکہ ہم لوگ کسی سے دشمنی نہ کریں۔ اور سب سے محبت کرتے ہوئے اس زمین پر علم و عقل کی روشنی پھیلاتے ہوئے آنند پورک راج کریں +

منتر ۳۰۔ اے گرہستی لوگو! جس طرح تم عمدہ لکڑیوں سے آگ کی خدمت کرتے یعنے روشن کرتے ہو۔ اسی طرح تم دھرم کا اپدیش کرنے والے عالم باعمل بزرگوں کی سیوا کرو۔ جس طرح گھی وغیرہ پدارتھوں سے ہوم کرتے ہو۔ اسی طرح تم مہمانوں کا آدر ستکار کیا کرو۔ اور دنیا میں پرماتما نے جو نعمتیں عطا کی ہیں۔ دوسروں کو اُنکا دان دیا کرو +

منتر ۳۱۔ اے عالم باعمل بزرگ! روشن ضمیر انسان آپ سے علم و عقل حاصل کرنے کے لئے آپ کی ہر ایک پرکار سے حفاظت کریں۔ تاکہ آپ تمام خطرات سے محفوظ ہو کر علم کی روشنی پھیلا سکیں۔ اور آپ ہمیں اپنے منگل کاری وچنوں اور عمدہ اپدیشوں سے محظوظ کرتے رہیں +

منتر ۳۲۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس طرح سورج اپنی روشنی کو ہر کس و ناکس کو دیتا ہے۔ اور سب کا منگل کرتا ہے۔ اور سب کے لئے یکسان روشن ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی سب کو سکھ دیجئے۔ اور جسم رکھنے والے کسی بھی پرانی کو خواہ مخواہ ہلاک مت کیجئے۔ تاکہ آپ سب سے ستکار پائیے مستحق ہوں +

منتر ۳۳۔ راجہ کو چاہئے۔ کہ وہ سورج کی مانند سب سے یکسان سلوک کرے آگ کی طرح دشمنوں کو تباہ کرے۔ بجلی کی طرح درخشندہ ہو۔ جنگلات کی حفاظت کرے۔ زمین کو معمور کرے۔ راج نیتی میں ماہر ہو۔ اعلیٰ اوصاف والا ہو۔ سب کو دھرم کا اپدیش کرے اور کمال ہوشیاری سے راج دھرم کا پالن کرے۔ تاکہ اس کی جاہ و حشمت دن بدن بڑھتی جائے +

منتر ۳۴۔ اے انسانو! تمہارا جو یہ سپہ سالار ہے۔ وہ سورج کی مانند آب و تاب والا ہو۔ وہ دشمنوں کے حق میں برق درخشان ہو۔ ایسا ہی سپہ سالار

ہماری فوجوں کی کمان کرے۔ وہ عالموں کا پیارا ہو۔ سادھو سنیاسی اور مہاتما
لوگ اس کو راج کے متعلق کماحقہ علوم و فنون کی تعلیم دیں +

منتر ۳۵۔ اے پڑھے لکھے لوگو! جو پانی کی طرح صاف عقل والی۔ اعلےٰ
اوصاف والی۔ خوبصورت۔ نیک سوبھاؤ والی اور اس دنیا میں اپنے خاوند کو خوش
رکھنے کا ملکہ رکھنے والی کنیائیں ہوں تم اُن سے شادی کرو۔ اور انکو ہر طرح
سکھی کرو۔ تمہارے پاس جو علم و ہنر کا جوہر ہے۔ تم اس نور کو اپنی آگیا کاری استری
کو بھی دو۔ اور تم دونوں مل کر نیک اولاد پیدا کرو۔ اور اسکی پرورش کرو +

منتر ۳۶۔ اے غیر فانی جیو! تو پانیوں اور اناجوں میں سے ہوتا ہوا گربھ
میں قایم ہوتا ہے۔ اور تو بار بار جنم دھارن کرتا ہے +

منتر ۳۷۔ اے غیر فانی جیو! تو اناج میں بھی رہتا ہے۔ بڑے بڑے درختوں
میں بھی موجود ہے۔ تو اس تمام سنسار میں موجود ہے۔ تو گربھ میں پرورش
کو حاصل کرتا ہے۔ تو بذات خود اجنما ہے +

منتر ۳۸۔ اے سورج کی مانند روشن اور روشنی سے معمور جیو! تو اس خاکی
جسم کو چھوڑنے کے بعد زمین آگ اور پانی میں دوسرے جسم کو دھارن کرتا ہے
اور ماتا کے گربھ میں واس کر کے از سر نو پیدا ہوتا ہے +

منتر ۳۹۔ اے جیو! تو بار بار ماتا کے گربھ سے پیدا ہوتا ہے جس ماتا کی
گود میں تو سوتا ہے۔ اس کے لئے منگل کاری ہو۔ اور ایک سعادتمند
برخوردار کی طرح اس کی خدمت کر +

منتر ۴۰۔ اے نیک اوصاف سے موصوف ہمارے دھارمک ماتا پتا
آپ اناج وغیرہ سے ہماری پرورش کریں اور ہمیں ہمیشہ بُرے کام کرنے سے
روکیں۔ اے نور چشم! تو بُرائیوں سے بچ اور ان سے ہمیشہ دور رہ +

منتر ۴۱۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ عمدہ عمدہ اشیاء کا استعمال کریں۔ وید دل
مطالعہ کریں۔ دنیا کے تمام انسانوں کی بھلائی کریں۔ اور ہمکو اپنی سیوا کرنیکا موقع دیں +

منتر ۴۲۔ اے نوجوان! خدا نے تجھے ہر ایک قسم کی نعمت عطا کی ہے۔ تو اپدیش
کا مستحق ہے۔ تو میری گرانمایہ نصیحت کو گوش دل سے سُن۔ خواہ کوئی شخص

منہہ پر تیری تعریف کرے۔ خواہ کوئی تیری پیٹھ پیچھے غیبت کرے۔ تو اُن دونوں سے لاپرواہ ہو۔ اس طرح تیرا آتما قابل تعریف نمرتا کو حاصل کرے گا۔ تجھ پر میرا آشیرواد ہو +

منتر ۴۳۔ اے جاہ و ثروت والے۔ اے اپنی اولاد کو دھن دولت سے مالا مال کرنے والے روشن عقل اور روشن ضمیر! آپ ہمیشہ سچائی پر عمل کریں ہمیشہ ہی نیک اعمال کریں۔ سب کو نیک نصیحت کریں۔ آپ کے اپدیشوں سے ہم ہر ایک قسم کی ایرشا دویش سے نجات پاسکیں +

منتر ۴۴۔ اے وید وغیرہ شاستروں کو جاننے والے۔ آپ باقاعدہ یگیہ کریں۔ گھی وغیرہ کے استعمال سے اپنے جسم کو خوب مضبوط کریں۔ اور کماحقہ علم حاصل کریں۔ چوبیس۔ چوالیس۔ اڑتالیس برس تک تعلیم پائے ہوئے اور برھما کی ودیا کو حاصل کیئے ہوئے ودوان لوگ تیرا آدرستکار کریں۔ اور تو بھی ان کی عزت کر۔ تاکہ تیرا سب پڑھا لکھا سپھل ہو +

منتر ۴۵۔ اے عالم بزرگو! جو اس وقت زمین پر موجود تمہارے سامنے تحصیل علم سے فارغ ہو چکے ہیں۔ یا جو تحصیل علم میں لگے ہوئے ہیں اور لوگ پڑھنے پڑھانے اور اپدیش کا کام کر رہے ہیں۔ وہ اس تحصیل علم کا کمال شوق رکھنے والے منش کو ست شاستروں کا علم پڑھائیں۔ جب تم لوگ اپنے گورو سے ڈگری حاصل کر چکو۔ تو اپنے علم کو چاروں طرف پھیلاؤ۔ ادھرم کے کاموں سے بچو۔ اور دھرم کا پرچار کرو +

منتر ۴۶۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ مکمل وگیانی ہیں۔ آپ آگ کی مانند تمام عیوب کو بھسم کرنے والے ہیں۔ آپ نے جو بجلی وغیرہ کا علم حاصل کیا ہے وہ مجھے بھی پڑھائیں۔ جس طرح آپ کے دل میں نیک ارادے موجود ہیں۔ اسی طرح میرے تمام ارادے بھی اعلیٰ ہوں۔ جس طرح آپ چاروں طرف سے علم و ہنر کو حاصل کرکے ہمہ صفت موصوف ہوئے۔ اسی طرح میں بھی بنوں +

منتر ۴۷۔ اے وگیان کو حاصل کیئے ہوئے ودوان! آپ ودیا کا دان دینے والے ہیں۔ آپ قابل تعریف ہیں۔ جس طرح آگ اور سورج تمام نباتات کے

کے رس کو گرہن کرتے ہیں۔ اور جس طرح میں ان رسوں کو پیتا ہوں۔ اسی طرح میں چاہتا ہوں۔ کہ میری استری بھی علم و ہنر سے بہرہ ور ہو۔ آپ جو اس علم و ہنر کے دینے والے ہیں۔ میں اپنا مال و متاع آپ کی جھینٹ کرتا ہوں۔ آپ ان کو قبول کیجئے +

منتر ۴۸۔ اے اپنے علم سے دوسروں کو فیض پہنچانے والے وِدوان! آپ کے آتما میں جو علم کا پرکاش ہے۔ جس علم کے ذریعے زمین اور اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو پران اور اس کے تیج کو۔ سورج اور اس کے مینہ برسانے کی شکتی کو وسیع آکاش میں بھری ہوئی مختلف قسم کی برقی لہروں کو جانا جا سکتا ہے۔ آپ اس کا علم مجھے بھی دان دیں +

منتر ۴۹۔ اے وِدوان! آپ علم کے زیور سے آراستہ ہیں۔ آپ ہمیں سورج کی کرنوں سے نیچے اوپر جانے والے پانی اور برقی لہروں کا کھلی پر کار علم دیتے ہیں۔ اور آپ اپنے وِدیارتھیوں کو خوب طرح سمجھا کر علم پڑھاتے ہیں۔ آپ ہمیں اچھی طرح علم کا اپدیش کریں +

منتر ۵۰۔ تمام انسانوں کو علم پڑھنا چاہیئے۔ اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیئے ایک دوسرے سے کسی قسم کی نفرت نہیں کرنی چاہیئے۔ سب کو ایک دوسرے کی سیوا کرنی چاہیئے۔ اور آپس میں پریم سے رہنا چاہیئے۔ اچھے اچھے کام کرنے چاہئیں۔ خوب عالم ہونا چاہیئے۔ دوسروں کو بھی علم پڑھانا چاہیئے۔ اور نیک اعمال کی ہدایت کرتے ہوئے عالی خیال ہونا چاہیئے۔ تنگ طرفی سے بچنا چاہیئے +

منتر ۵۱۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس طرح تیری عقل تیز اور اعلیٰ ہے۔ اسی طرح ہم بھی روشن عقل ہوں۔ تاکہ ہمارے ہل جو لڑکا پیدا ہو۔ وہ بھی ہماری طرح عقلمند ہو۔ علم کا شوقین ہو۔ اور قابل تعریف دید بانی کو پڑھنے والا ہو۔ آپ ہمیں ویدوں کا گیان دیجئے۔ تاکہ ہم نیک اعمال کر سکیں +

منتر ۵۲۔ اے روشن ضمیر عالم باعمل بزرگ! آپ کا تمام دیوہار حسب موقع ہے۔ اسی لئے آپ دکھ سے دور رہتے ہیں۔ آپ ہمیں بھی اسی قسم کے دیوہار کی ہدایت کیجئے۔ جس طرح آپ اپنے دستور العمل پر قایم ہیں۔ اسی طرح آپ کی

مہربانی سے ہم بھی نیک اعمالی سے دھن دولت کو حاصل کر سکیں +

منتر ۵۳- اے کنیا! تو سن تمیز تک پہنچنے سے پہلے تعلیم یافتہ استریوں کی زیرنگرانی رہ کر تحصیل علم کر- اور برہمچریہ برت پر قایم رہ- اے برہمچارنی کنیا! تو مختلف علوم کو حاصل کر کے ایشور کا سہارا لیتی ہوئی دھرم کو مدنظر رکھ کر گرہ آشرم کے سکھ کو حاصل کر +

منتر ۵۴- اے کنیا! جس علم کی تحصیل سے تو تمام بندھنوں سے مکتی پا سکتی ہے اور تیری عقل روشن ہوتی ہے- اور جس علم کو تیرے ماتا پتا اور بڑی تعلیمیافتہ استریاں تجھے دیتی ہیں- تو اس کو دل لگا کر حاصل کر- علم کی تحصیل سے تیرے تمام عیوب دور ہو جائیں گے- اور تمام لوگ تیری تعریف کر کے خوشی حاصل کریں گے +

منتر ۵۵- جو خوبصورت- نازک بدن اور پڑھی لکھی استریاں اپنے خاوند کی بھلی پرکار سیوا کرتی ہیں- اور گھر کے پشوؤں کا دودھ دوہتی اور خوشذایقہ رسیلا بھوجن بناتی ہیں اور علم کے زیور سے آراستہ ہوتی ہیں- وہ تینوں زمانوں میں خوش رہتی ہیں- اور نیک اولاد سے بہرہ ور ہوتی ہیں +

منتر ۵۶- اے استری پرشو! تم دونوں سمندر کی مانند وسیع وید بانی کو پڑھو تم میں جو راجہ ہے- جو میدان جنگ کا ذمہ وار- رتھوں اور بہادروں کا سوامی- نیک انسانوں کی حفاظت کرنے والا- اور جاہ وحشمت والا ہے- تم اسکے جاہ وجلال کو بڑھاؤ- اور خود بھی بڑھو +

منتر ۵۷- اے شادی شدہ مرد اور عورتو! تم آپس میں محبت سے رہو- شہوت پرست مت بنو- عالم دوستوں کی طرح آپس میں سلوک رکھو- اچھے اچھے کپڑے پہنو- اپنے نیک ارادوں میں ایک دوسرے کو محرم راز بناو- اور جو کچھ کرو- ایک دوسرے کی صلاح سے کرو +

منتر ۵۸- اے استری پرشو! میں تمہارا آچارج تم دونوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ تمہارا ایک دل ہو- تمہارا ایک برت ہو تمہارا چت ایک ہو- تم میرے اپدیش پر عمل کرو- اے ہماری تعظیم کے قابل ہمارے آچارج! آپ

ہماری رکھشا کریں۔ اور ہم استری پرشوں کو دھرم کے مطابق چلنے کی ہدایت کریں۔ تاکہ ہم آپ کی ہدایت پر چل کر آتما اور جسم کی طاقت کو حاصل کر سکیں +

منتر ۵۹۔ اے ودوان آچارج! آپ اس دنیا میں سچائی کے عامل عالم باعمل۔ آتما اور جسم کی طاقت رکھنے والے ہیں۔ آپ ہم لوگوں کو جو آپ کے اپدیش کے ادھیکاری ہیں۔ اپنے منگل کاری اپدیش سے بہرہ اندوز کر کے آنندت کیجئے +

منتر ۶۰۔ اے شادی شدہ استری پرشو! تم دونوں کے وچار ہم لوگوں کے لئے یکساں ہوں۔ تم دونوں کا چت ہمارے لئے یکساں ہو۔ تم کوئی اپرادھ نہ کرو۔ دھرم کی ہانی مت کرو۔ دھرم کا اپدیش کرنیوالوں کو دق مت کرو۔ اور آج سے تمام علوم میں ماہر ہو کر تم ہمارے لئے منگل کاری بنو +

منتر ۶۱۔ جس طرح زمین میں بجلی پوشیدہ ہے۔ اسی طرح جو استری اپنے گربھاشیہ (رحم) میں ماتا کی مانند طاقتور بچے کو دھارن کرتی ہے۔ سروانتریامی نیک اعمال کی توفیق دینے والا۔ ہمہ صفت موصوف پرماتما۔ اس کی ہر ایک موسم میں رکھشا کرے اور اس کو دکھ سے بچاوے +

منتر ۶۲۔ اے پڑھی لکھی استری! تو ہم کو چھوڑ کر نامی یا گمنام چور وغیرہ دشمنوں کو اپنا خاوند مت بنا۔ اُن کی ہرگز خواہش مت کر۔ اس کے علاوہ جو لوگ نیک کرم نہیں کرتے۔ اور دان وغیرہ دھرم کے کاموں سے خالی ہیں۔ تو اُن کی خواہش مت کر۔ تو اپنے گن کرم۔ سوبھاؤ کے مطابق خاوند کی تلاش کر۔ تجھے پرماتما اس میں کامیاب کرے۔ ہم تجھ پڑھی لکھی نیک استری کو ستکار پوروک نمسکار کرتے ہیں +

منتر ۶۳۔ اے نیک اعمال کرنے والی استری! سونا چاندی اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں تیرے تیج کو بڑھانے کا موجب ہوں۔ تو اگیان کے بندھن سے نکل۔ اور پڑھی لکھی استری کی سنگت سے علم و عقل حاصل کر۔ اور اپنے خاوند کو عمدہ سے عمدہ راحت دینے والی بن +

منتر ۶۴۔ اے دشمنوں سے ڈرنے والی استری! میں تجھ سے ان دکھ دینے والے دشمنوں کو دور کرتا ہوں اور تجھے سکھ کا بھاگی بناتا ہوں۔ اور کھانے

پینے پہننے کی چیزیں دیتا ہوں۔ جس طرح زمین چیزوں کو پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح میں تیرا خاوند تجھ کو ہر ایک قسم کا آنند دیتا ہوا سنتان اتپتی کے لئے ہر طرح تجھے زمین کی مانند جانوں +

منتر ۶۵ - اے خاوند! میں زمین کی مانند ہو کر تیرے گلے میں کبھی بھی تیاگ نہ کئے جانے کے لایق جس دھرم کے بندھن کو باندھتی ہوں وہ تیرے لئے گرہن کرنے کی چیز ہو۔ میں عمر بھر کے لئے تیرے ساتھ رشتہ جوڑتی ہوں اس کے بعد میں اور تو دونوں میں سے کوئی بھی اس عہد کی خلاف ورزی نہ کرے جس طرح میں تیرے پدارتھوں کو بھوگتی ہوں، اسی طرح تو میرے پدارتھوں کو بھوگ۔ اے نیک اور باعصمت عورت! تو گرہ دھرم کے قواعد کا پالن کر۔ میں تیرے لئے ہر ایک قسم کے پدارتھ بہم پہنچاتا ہوں +

منتر ۶۶ - جو انسان دھارمک ہو۔ سب جگت کو پیدا کرنے والے ایشور کی مانند استری کی رکھشا کرنے والا ہو۔ سنتان اتپتی کے قابل ہو۔ روشن عقل ہو۔ دنیا کے گوناگوں پدارتھوں کا علم رکھتا ہو۔ سورج کی مانند دشمنوں کے مقابلہ میں لڑنیوالا ہو۔ وہی گرہست آشرم میں داخل ہونے کے لایق ہے +

منتر ۶۷ - روشن عقل اور روشن ضمیر انسان ہل کو جوئے میں لگا کر کھیتی کا کام کرتے اور تمام وددوانوں کے سکھ کو بڑھاتے ہیں +

منتر ۶۸ - اے انسانو! تم ہلوں کو جوئے میں لگا کر کھیتی کی خاطر زمین کو اچھی طرح جوتو۔ اور اس کو اچھی طرح جوت کر اس میں جو وغیرہ اناج بوؤ۔ اور کاشتکاری کے متعلق تمام علم کو جتنی جلدی ہو سیکھو۔ تمہارے کھیت جو اناج اچھی طرح پک جائے۔ وہ تمہارے اور ہمارے کام آوے +

منتر ۶۹ - جو محنت کرنے والا کاشتکار ہے۔ اس کو چاہئے کہ بیلوں کے ذریعے ہل میں "پھال" لگا کر زمین کو جوتے۔ اور سکھ کو حاصل کرے۔ گھی وغیرہ سے شدھ کی ہوئی ہوا اور سورج جو کاشتکاری میں مدد دیتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے اچھے اناج اور پھل پھول پیدا کریں۔ تاکہ ہم ان اناج وغیرہ سے عمدہ سکھ حاصل کر سکیں +

منتر ۷۰ - وِدوانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ہل کی نوک دار پٹی کو پانی اور گھی شکر یا شہد وغیرہ پدارتھوں میں اچھی طرح بھگو کر مضبوط کریں۔ تاکہ وہ زمین اچھی طرح کھود سکے۔ اس سے ہم گھی وغیرہ اشیاء کو حاصل کرینگے۔ اس پٹی کو بار بار پانی میں تر کرنا چاہیئے +

منتر ۷۱ - اے کسانوں! تم اناج وغیرہ بونے کے لئے زمین کو پھاڑنیوالا "جو پھال" ہے۔ اور اس "پھال" کو مضبوط کرنے کے لئے اس کے پیچھے جو لکڑی کی خوبصورت پٹی لگی ہوئی ہے۔ تم اس سے اناج پیدا کرنے والی زمین کو پھاڑو اسی طرح تم اپنے خوبصورت رتھوں کو چلاؤ۔ اور اپنی حفاظت کرو +

منتر ۷۲ - اے لذیذ بھوجن بنانے والی استری! تو پاک و صاف اناج سے بھوجن بنا۔ اور بڑے متر بھاؤ سے عالموں اور فاضلوں کا آدر ستکار کر۔ اس سے تجھے جاہ وحشمت ملیگی۔ تیری اولاد ہر طرح سے مضبوط اور جاہ و ثروت والی ہوگی۔ تو اچھے اچھے پھل پھول سے ان کی خوشنودی کو حاصل کر +

منتر ۷۳ - اے انسانوں! مفید جانوروں کی رکھشا کرو۔ اور پاک و صاف بھوجن پاؤ۔ تاکہ تم تندرست رہو۔ اور بیماریوں سے بچو۔ رات کو اچھی طرح نیند حاصل کرو اور دن کے وقت خوب کام کرو۔ سورج کی روشنی تم کو اور ہم کو صحت دینے والی ہو +

منتر ۷۴ - استری پرشوں کو آپس میں اس طرح پریم سے رہنا چاہیئے جس طرح کہ سال کے اندر مہینے یا مہینوں کے اندر دن یا دنوں کے اندر گھنٹے کے دوسرے لمحہ ہوتے ہیں۔ یا جس طرح صبح کی روشنی میں سرخی ملی ہوتی ہے یا جس طرح پران اور آپان ایک رس چلتے ہیں۔ یا جس طرح خلا میں سورج کی کرن رہتی ہے۔ یا جس طرح زمین پر نباتات ہوتی ہے۔ یا جس طرح پانی میں آگ رہتی ہے۔ اسی طرح ان کو ایک دوسرے سے پریم پورک رہنا چاہیئے اور شیریں کلامی سے کام لینا چاہیئے +

منتر ۷۵ - میں ان بوٹیوں کو بھلی پرکار جان سکوں۔ جو کہ زمین سے پیدا ہو کر تین سال میں پک جاتی ہیں۔ اور جو مریضوں کو دینے سے، ان کی ایک سو سات ناڑیوں میں تازہ خون پیدا کر کے ان کو ہر طرح سے سکھ دیتی ہیں +

منتر ۷۶۔ اے سینکڑوں قسم کی بوٹیوں کا کما حقہ استعمال جاننے والے ویدیا تم میری سینکڑوں اور ہزاروں شریانوں میں خون کے دورہ کو جانو۔ اور مجھے دوائی دیکر تندرست کرو۔ تم خود بھی اپنے جسم کے رگ و ریشہ کا علم حاصل کر کے تندرست رہو۔ ماتاؤں کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اس علم کو حاصل کریں +

منتر ۷۷۔ اے انسانو! تم اپنے جسم کے روگوں کو جانو۔ جس طرح گھوڑا میدان میں بازی جیت لے جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ویدوں اور ڈاکٹروں سے ملو۔ اور ان سے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کو حاصل کر کے دکھوں سے نجات حاصل کرو۔ اور آنند بھوگو +

منتر ۷۸۔ اے اوشدھیوں کی مانند سکھ دینے والی علم کے زیور سے آراستہ میری ماتا! میں تیرے شری چرنوں میں بیٹھ کر تیرے اعلےٰ اپدیش کو حاصل کروں۔ اے نیک اولاد کی ماتا! تو نے مجھے جنم دیا ہے۔ میں تیرے مال و متاع۔ گھوڑے۔ گائے۔ کپڑے وغیرہ اشیاء کا کما حقہ استعمال کروں +

منتر ۷۹۔ اے انسان! تیرا جسم فانی ہے۔ اس کا کوئی بھروسہ نہیں ہے ایشور نے تجھے ایسا جسم دیا ہے۔ جو کنول کے پتے پر پڑی ہوئی بوند کی مانند غیر مستقل ہے۔ جب تک تو اس سنسار میں موجود ہے۔ پاک و صاف اناج سے اپنے جسم کو بلوان کر۔ اور سکھ حاصل کر +

منتر ۸۰۔ اے انسانو! جس طرح بہادر آدمی اُن مقامات کو جو اناج پھل پھول وغیرہ کی کثرت سے زرخیز ہوتے ہیں۔ حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی روگوں کے دور کرنیوالے۔ تجربہ کار وید سے اوشدھیوں کے استعمال کا علم حاصل کرو +

منتر ۸۱ میں دکھ دینے والے روگوں سے بچنے کے لئے دس سے بھری ہوئی۔ طاقت دینے والی۔ اتساہ پیدا کرنے والی اوشدھیوں کو جانو۔ تاکہ انکے استعمال سے مجھے سکھ حاصل ہو +

منتر ۸۲۔ اے انسان! جس طرح طاقتور گائے نباتات کو کھا کر بچھڑے یا اور انسانوں کے لئے عمدہ دودھ دیتی ہے۔ اسی طرح تو بھی پھل پھولوں کے رس کا استعمال کر کے اپنے جسم اور آتما کی طاقت کو حاصل کر +

منتر ۸۳- اے انسانو! جس طرح ماتا تمہارا ہر طرح سے کلیان کرتی ہے اسی طرح تم فائدہ دینے والی اوشدھی کو جانو- اور جس طرح ندی سب کا اوپکار کرتی ہے- اسی طرح تم بھی سب کا بھلا کرو- جس وید کے علاج سے تمہاری بیماری زیادہ ہو جاتی ہے- اس سے علاج مت کراؤ+

منتر ۸۴- اے انسانو! تم اُن اوشدھیوں کا بھلی پرکار سیون کرو- جو کہ زمین کو اس طرح پھاڑ کر نکلتی ہیں- جس طرح کہ چور گھر کو پھوڑتا ہے- تاکہ تمہارے جسم کے روگ دور ہوں+

منتر ۸۵- اے انسانو! جس طرح میں ان اوشدھیوں کے علم کو پہلے سے ہی جان کر اُن کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہوں- اسی طرح تم بھی انکا استعمال کرو- تاکہ انکے استعمال سے تپ دق وغیرہ بڑی بڑی امراض دور ہوں+

منتر ۸۶- اے انسانو! تم تپ دق سے چھٹکارا پانے کے لئے جو کہ اندر کے اعضاء کو گلاتا اور بڑی تیزی سے کاٹتا چلا جاتا ہے بھلی پرکار اوشدھیوں کا استعمال کرو-

منتر ۸۷- اے ودوان پرش! گیان کے بڑھانے والے طاقتور بھوجن سے اور تازہ پھل پھولوں کے استعمال سے اور کھلی ہوا میں سانس لینے سے تپ دق دور ہو جاتا ہے- تو اس موذی مرض سے چھٹکارا پانے کے لئے بھلی پرکار کوشش کر-

منتر ۸۸- اے آپس میں سوال و جواب کرنے والی استریو! تم میری اس بات پر عمل کرو- جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کی حفاظت کرتی ہو- یا جس طرح تمہاری اوستانی تمہاری رکھشا کرتی ہے- اسی طرح تم اعلیٰ اعلیٰ اوشدھیوں کی رکھشا کرو+

منتر ۸۹- پرماتما نے جس قدر نباتات پیدا کی ہے- وہ خواہ بہت پھلوں والی ہو- خواہ اپھل ہو- خواہ پھولوں والی ہو- خواہ بغیر پھول کے ہو- وہ سب کی سب ہمارے کسی نہ کسی روگ کے دور کرنے کے کام آتی ہے+

منتر ۹۰- جس طرح اوشدھی ہم کو بیماری سے دور رکھتی ہے- اسی طرح ہم

اپنے قول و اقرار کو توڑنے۔ اور نیک انسانوں کے ساتھ برائی کرنے اور گورنمنٹ کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے اور بزرگوں کے حق میں گستاخی کرنے کے تمام گناہوں سے دور رہیں +

منتر ۹۱۔ ہم لوگ چاند کی روشنی کے ساتھ ساتھ بڑھنے اور اسکی روشنی کے گھٹنے کے ساتھ ساتھ گھٹنے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھی کا جس کے استعمال کا دوان لوگ اپدیش کرتے ہیں بھلی پرکار استعمال کر کے تندرست زندگی گزار سکیں۔ جو شخص اس کا استعمال کرتا ہے۔ وہ روگوں سے بچا رہتا ہے +

منتر ۹۲۔ اے ودوشی استری! تو سوم لتا جیسی اُتم اُتم بہت سی جڑی بوٹیوں کا استعمال جان۔ اور دوسروں کو بھی اس فائدہ مند علم کا اپدیش کرنا کہ سب لوگ امراض سے محفوظ رہ کر اپنی دلی کامناؤں کو حاصل کر سکیں +

منتر ۹۳۔ اے شادی شدہ مرد تو پرماتما کی پیدا کی ہوئی زمین کی اوشدھیوں کے استعمال سے بلوان ہو کر اپنی بیاہتا استری میں گربھ دھارن کر۔ اسی طرح تمام انسانوں کو اوشدھیوں کا علم جاننا چاہیئے +

منتر ۹۴۔ اے علم نباتات کے جاننے والو۔ جو جڑی بوٹی تمہارے پاس ہے۔ یا جنکی بابت تم نے سنا ہے۔ جو نزدیک ہیں۔ یا کسی دور کے ملک میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان سب کو حاصل کر کے جس طرح تم لوگ جسم کی طاقت کو قائم رکھنے کے لیے اس علم کو لڑکوں کو دیتے ہو۔ ویسے ہی تم ان اوشدھیوں کا علم لڑکیوں کو بھی پڑھاؤ +

منتر ۹۵۔ اے انسانوں! میں جس جڑی بوٹی کو زمین سے اکھاڑتا ہوں۔ وہ جڑی بوٹی تمہیں کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔ بلکہ اس کے استعمال سے تم اور تمہارے تمام مویشی اور ہم لوگ بھی دکھوں سے بچ سکیں +

منتر ۹۶۔ اے انسانوں! دکھ درد کو دور کرنے والی جس قدر سوم لتا وغیرہ جڑی بوٹیاں ہیں۔ تم ان کے کماحقہ استعمال کو جاننے کے لیے آپس میں سمواد کرو۔ دید اور علم طب کے جاننے والے لوگ جس مریض پر جن اوشدھی کا استعمال کریں۔ وہ اس کو دکھ سے نجات دینے والی ہو +

منتر ۹۷۔ اے وید لوگو! تم کف اور عضو مخصوص کی بیماریوں اور دیگر بڑے بڑے

روگوں کو دور کرنے والی اوشدھیوں کو اور تپ دق - بھگندر اور معدہ کی ہر ایک قسم کی بیماریوں کو دور کرنے والی دوائیوں کو جانو +

منتر ۹۸ - اے انسانو! جس دوائی سے تپ دق دور ہوتا ہے۔ گانے بجانے والوں کو اس کا استعمال کرنا چاہیئے - ویدوں کو جاننے والے اور تمام شاستروں کو پڑھے ہوئے فارغ البال ہمہ صفت موصوف ودوان اور راجہ لوگ اس قسم کی دوائیوں کی کھوج کریں +

منتر ۹۹ - جس طرح اوشدھی طاقت دیتی ہے - اسی طرح اوشدھی کے علم کو جاننے والا وید میرے تمام روگوں کو دور کر کے میرے بل کو بڑھاتا ہے - اسی طرح انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ روگوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اور بیماری کی تکلیف کے حملوں کو برداشت کرنے کے لئے اوشدھیوں کا بھلی پرکار سیون کیا کریں +

منتر ۱۰۰ - اے جڑی بوٹیوں کا کماحقہ علم رکھنے والے پرش! میں تیری جس اوشدھی کو کھاؤں - یا جس کسی کو دوں - اس سے اس کی عمر تیری عمر کی طرح دراز ہو تو انواع واقسام کی جڑی بوٹیوں کو تلاش کر - اور اُن کے استعمال کو سب پر روشن کر - پرماتما تیری عمر کو دراز کرے +

منتر ۱۰۱ - اے وید تو ہمیں بہت سکھ دیتا ہے - تو ہمارے نزدیک ہی قیام کر - تو ہمیں عمدہ عمدہ اوشدھی دے +

منتر ۱۰۲ - پرماتما ست دھرم کا اپدیش کرنے والا ہے - زمین - سورج جل - وایو - چاند وغیرہ تمام اشیاء کا پیدا کرنے والا وہی ہے - میں اُس سکھ سورُوپ پرماتما کو اعلیٰ آنند کی تحصیل کے لئے گرہن کروں - اور اسی کی عبادت کروں - وہ مجھے کبھی بھی ایذا نہ دے +

منتر ۱۰۳ - اے انسان! زمین کو پانی دے - اور اس میں کھیتی کر - زمین میں بیج بو - تمازت آفتاب اُن بیجوں کو اُگاتی اور بڑھاتی ہے +

منتر ۱۰۴ - اے عالم باعمل! آگ کا جو خاصہ ہے - تو اس کو جان - وہ چیزوں کو شدھ کرتی ہے - چمک دار بناتی ہے - پوتر کرتی ہے - اسی سے یگیہ کی تکمیل ہوتی ہے - ہم اس آگ کو بہتری کے لئے اور ودوانوں کے لئے روشن کرتے ہیں +

منتر ۱۰۵۔ اے لوگو! جس طرح میں مذکورہ بالا آگ کے ذریعہ عمدہ سے عمدہ بھوجنوں اور پاکیزہ کلام کو دھارن کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی دھارن کرو۔ جس طرح میں اس حرارت غریزی۔ کے بگڑ جانے سے بھوجن تک اچھی طرح ہضم نہیں کرسکتا۔ اور روگ سے بچتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی حرارت غریزی کے بگڑنے سے جو روگ پیدا ہوتے ہیں۔ ان سے بچو +

منتر ۱۰۶۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ آگ کی مانند تیج والے ہیں۔ آپ جاہ و جلال والے ہیں۔ آپ روشن عقل اور روشن ضمیر ہیں۔ آپ بڑے بلوان ہیں۔ ودیارتھیوں کو ودیا کا دان دیتے ہیں۔ اور اُنکو گیان کا اُپدیش کرتے ہیں۔ اس سے آپ کی چاروں طرف مہما اور کیرتی پھیلتی ہے۔ اس نیک کام سے آپ کی طاقت اور حشمت بنی رہیگی +

منتر ۱۰۷۔ اے انسان! تو اپنے بچوں کو علم و ہنر سے بہرہ ور کر۔ انکو عقل و تمیز کی روشنی سے بہرہ اندوز کر۔ انکو اچھی طرح تحصیل علم کرا۔ تاکہ جس طرح آکاش اور زمین کا آپس میں تعلق ہے۔ اسی طرح وہ بھی تمام علوم سے بہرہ ور ہو کر منصف مزاج نیک وید کا جاننے والا اور ماں باپ کی حفاظت کرنے والا ہو +

منتر ۱۰۸۔ اے بل بدھی رکھنے والے فرزند! تو قابل تعریف ہے۔ ماتا تیری رکھشا کرتی ہے۔ تجھے وہ طرح طرح کے بھوجن دیتی ہے۔ تو بھی اُن کی اُنگلی کے اشارے پر چل۔ اور دھرم لابھ کر۔ سب کا بھلا چاہ۔ تاکہ تو سدا سکھی رہے +

منتر ۱۰۹۔ اے آتما کے لحاظ سے غیر فانی۔ پرشارتھی۔ جاہ و حشمت والے بزرگ! آپ روشن عقل اور دوراندیش ہیں۔ آپ اپنی روشن ضمیری سے تمام کام کماحقہ کرتے ہو۔ آپ ہمیں تمام انسانوں سے کمال عزت سے پیش آنیکا اپدیش کریں +

منتر ۱۱۰۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ یگیہ کو سدھ کرتے ہیں۔ روشن عقل ہیں۔ قابل تعریف ہیں۔ جس طرح زمین سب کو اناج وغیرہ دیتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی انسانوں کو پراچین ودیا کے دھن سے مالامال کرتے ہو +

منتر ۱۱۱۔ اے انسان! جو لوگ عالم ہیں۔ وید ودیا کے جاننے والے ہیں۔ تمام علوم میں ماہر۔ جہاں دیدہ نشیب و فراز سے واقف۔ وسیع علم والے۔ نیک

اعمال والے ہیں۔ تو اس قسم کے بڑے بڑے دوانوں کی جو پہلے یُگ میں ہو چکے ہیں۔ تقلید کر۔ میں تجھے بھی آگیا دیتا ہوں +

منتر ۱۱۲۔ اے چاند کی مانند کانتی والے پرش! سب لوگ تجھ پراکرمی کی سنگت کریں۔ تیری جاہ حشمت دن بدن زیادہ ہو۔ تیرا علم وسیع ہو۔ اور تیری فضیلت کا جھنڈا سب کے سروں پر لہرائے +

منتر ۱۱۳۔ اے شانتی سوبھاؤ پرش! پرماتما تجھے کھانے پینے کی تمام نعمتیں عطا کرے۔ آپ دشمنوں کو نیچا دکھانے والے فن جنگ کو سیکھیں آپ عالی حوصلہ ہوں۔ آپ روحانیت کے مدارج میں ترقی کرتے کرتے آنند سروپ پرماتما میں مکتی کے سکھ کو بھوگ سکیں +

منتر ۱۱۴۔ اے کمال آنند اور جاہ وحشمت والے پرش! آپ سورج کی کرنوں کی مانند تمام علوم و فنون کو حاصل کرنے کا سادھن کریں تاکہ آپ کی عقل روشن ہو۔ آپ ہمارے مشیر ہوں۔ تاکہ آپ کی سنگت سے ہمارا آنند بھی بڑھتا جائے +

منتر ۱۱۵۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس صورت میں کہ تیرا من وید بانی کی طرف اس طرح دوڑ کر جاتا ہے۔ اور اس طرح اس کی کامنا کرتا رہتا ہے جس طرح کہ گائے کا بچھڑا اپنی جگہ سے دوڑ کر گائے کی طرف جاتا ہو۔ ایسی صورت میں تو اپنے من کو ایشور میں قایم کر کے ضرور مکتی حاصل کریگا +

منتر ۱۱۶۔ اے روشن ضمیر راجہ! حقیقت کو پہچان۔ جس طرح تو چاہتا ہے کہ تیری رعایا تیری مرضی کے مطابق ہو۔ اسی طرح تو بھی رعایا کی مرضی کے مطابق ان کی خواہشوں کو پورا کر۔ اور ان کی حفاظت کر +

منتر ۱۱۷۔ جو انسان روشن ضمیر اور روشن عقل ہوتا ہے۔ اور لوگ اس کو قبول کرنے کے لایق سمجھتے ہیں۔ اور وہ بھی ایک ہی پرماتما کی پوجا کرنے والا۔ اور آگ کی مانند تیج والا ہو۔ ایسے ہی روشن ضمیر انسانوں کو راج کے کاروبار کا ادھیکاری سمجھا گیا ہے۔ اور ان کو ہی راجہ بنانا چاہیئے +

تیرھواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے کمارا ور کماریو! جس طرح میں اعلیٰ عالم و فاضل کو اسلئے گرہن کرتا ہوں۔ تاکہ اس سے علم کی دولت حاصل کروں۔ جسمانی اور روحانی طاقت پاؤں تحصیل علم کے بعد نیک اولاد کی خاطر گرہ آشرم میں داخل ہو کر پراکرمی ہوں۔ اور اس طرح خود بھی عالم و فاضل ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو+

منتر ۲۔ اے وِدوان! تو سہر دویا پک پرمیشور کو اور پانی کے جائے قیام سمندر کو اور بجلی وغیرہ کے کارن آگ کو بھلی پر کار جان۔ تیری روشن عقل تمام اشیاء کا تجھے علم کراتی ہے۔ تیرا دل صاف ہے۔ تو مہان ہے۔ تو قابل تعظیم ہے تو ایک مہا شکتی پرمیشور کو ہی اپنی زندگی کا مقصد بنا+

منتر ۳۔ پرماتما آنادی ہے۔ وہ علم کل ہے۔ وہ تمام اشیاء کو حالت لطیف سے حالت کثیف میں لانے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ وہ نور کل ہے وہی قابل پرستش ہے۔ سورج۔ چاند۔ زمین اور ستارے جو کہ آکاش میں قایم ہیں۔ وہ اسی کی ہستی کا ثبوت دے رہے ہیں۔ وہ اپنی قدرت سے ان سب پر حاوی ہے۔ وہ تمام مرئی اور غیر مرئی اشیاء کو اور پرکرتی کی اولین حالت کو محیط کئے ہوئے ہے+

منتر ۴۔ وہ اس تمام کائنات کا رچنے والا اور پرورش کرنے والا ہے۔ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ یہ تمام سورج چاند ستارے وغیرہ اسی کے سہارے برہیں۔ وہ اس کائنات کی کثیف حالت میں آنے سے پہلے موجود تھا۔ وہی تمام ارض وسما کا دھارن کرنے والا ہے۔ ہم کو اسی سکھ کے دینے والے نور کل پرماتما کی صدق دل سے عبادت کرنی چاہیئے+

منتر ۵۔ پانچ پران من اور آتما کے ذریعے اس زمین اور دیگر روشن یا لطیف سے لطیف کروں میں جو پورن آنند موجود ہیں۔ ان تمام آنندوں کو بھلی

پرکار بھوگا جا سکتا ہے ہیں ان تمام لطیف و کثیف لوک لوکانتروں میں وچرتا ہوا اس آنند کو بھلی پرکار بھوگ سکوں۔ جو ہمیشہ ایک رس رہتا ہے +

منتر ۶۔ اس تمام کائنات میں جس قدر جیو جنتو اور کیڑے مکوڑے رینگنے والے حشرات الارض ہیں۔ پرماتما ان سب کو روزی دیتا ہے۔ جو جیو جنتو آکاش میں رہتے ہیں۔ یا جو سورج میں رہتے ہیں۔ یا جو زمین کے اوپر چلتے ہیں وہ تمام اپنی روزی کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۷۔ اے انسانو! جو دوسروں کی اشیاء کو چھیننے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔ جو بڑ وغیرہ درختوں میں دن کے وقت چھپکر رہتے ہیں یا جو رہزن اور قزاق ہیں۔ تم ایسے ایسے ایذا رسان انسانوں اور حیوانوں پر اپنا وجر پات کرو +

منتر ۸۔ اے انسانو! جو اندھیری راتوں میں ستاروں کی روشنی میں یا دن دہاڑے سورج کی کرنوں میں ڈاکہ مارتے ہیں۔ یا جن کا سمندر کے پانیوں میں ٹھکانا ہے تم ایسے تمام برّی اور بحری ڈاکوؤں کو اپنے ہتھیاروں سے ہلاک کرو +

منتر ۹۔ اے سپہ سالار! آپ طاقت حاصل کریں۔ اور اس زمین کو اپنے دام تصرف میں لائیں۔ دشمنوں کو منہ کے بل گرائیں۔ ہاتھی اور فوج کے مالک راجہ کی طرح آپ اپنے دشمنوں کو نہایت ہی دکھ دینے والے ہتھیاروں سے مارتے ہوئے ان کے گلے میں پھانسی ڈالیں۔ اور انکو رُو دررُو لعنت پھٹکار کریں +

منتر ۱۰۔ اے آگ کی مانند چمکنے والے اور ہمیشہ اچھے اچھے کام کرنے والے سپہ سالار! آپ کی بہادروں کی فوج بجلی کی طرح کڑکتی اور چمکتی ہوئی چاروں طرف سے دشمنوں کی فوج پر حملہ آور ہو۔ اے سپہ سالار تو اپنی فوج کی طاقت کو بڑھا۔ اور اس کی خوب تربیت کر۔ جس طرح آگ پر گھی ڈالنے سے شعلے بلند ہوتے ہیں۔ اسی طرح تو دشمنوں کی فوج پر بجلی کے ہتھیار چلا۔ اور اپنے گھوڑوں کی خوب تعلیم و تربیت کر +

منتر ۱۱۔ اے آگ کی مانند دشمنوں کو جلانے والے سپہ سالار! جو ہمارا یا آپ کا دشمن ہے۔ وہ چور اور لمپٹ لوٹتا ہے۔ وہ خواہ دور ہو۔ خواہ

نزدیک ہو۔ آپ بہت جلدی ہی اس کو گرفتار کر کے سزا دیں۔ تاکہ وہ ہم کو کسی قسم کی ایذا نہ دے سکے۔ اسی طرح کی کارروائی سے آپ اپنی تمام رعایا کی حفاظت کریں۔ اور اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں +

منتر ۱۲ - اے تیج دھاری پرش! آپ اپنے راج میں اقبالمند ہوں۔ آپ دھرماتما پرشوں کو ہر ایک قسم کا سکھ دیجئے۔ اے سخت ڈنڈ دینے والے راج پرش! آپ دھرم کے مخالف دشمنوں کو آگ میں جلا ڈالیں۔ اے جاہ و جلال والے پرش! وہ جو ہمارے دشمنوں کو حوصلہ دیتا ہے۔ آپ اس کو اُلٹا لٹکا کر خشک لکڑی کی مانند جلائیں +

منتر ۱۳ - اے تیج دھاری ودوان پرش! آپ نیک اوصاف سے موصوف ہوں۔ دھرم کے مطابق چلیں۔ دشٹ دشمنوں کو تاڑنا کیجئے۔ اور ہمارے ودوانوں نے جو جو اشیاء بنائی ہیں۔ انکو آپ شہرت دیں۔ اور سکھ کو بڑھائیں نیز ردّ دشمن کے کھانے پینے۔ یا دیگر کام کاج کے مقامات کو اچھی طرح اجاڑیں۔ اور اُن کو اپنی تمام طاقت سے ماریں۔ ان تمام باتوں کی تحصیل کے لیے میں آپ کو اگ کے پرکاش کے سامنے راج کے لیئے قایم کرتا ہوں +

منتر ۱۴ - اے راجہ! جس طرح یہ سورج آکاش میں قایم ہے۔ زمین کو روشنی دیتا ہے بسر کی مانند اعلیٰ ہے۔ سب سے بڑا ہے۔ تمام اشیاء کی رکھشا کرتا ہے۔ پانیوں کے ذریعہ تمام پرانیوں کی پیاس کو بجھاتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہو جئے میں آپ کو سورج کے پرکاش میں راج کرنے کیلئے قائم کرتا ہوں +

منتر ۱۵ - اے راجہ! جس ملک میں آپ جیسے ہمہ صفت موصوف راجہ کے ہاتھ میں عنان سلطنت ہو۔ جو عدل مجسم ہو۔ جو اپنی پرجا کی ہر ایک طرح سے بہبودی چاہتا ہو۔ راج دھرم کا پالن کرتا ہو۔ نیک انسانوں اور عالموں فاضلوں کی عزت کرتا ہو۔ راست گو اور شیریں مقال ہو۔ اسی ملک میں ہر ایک قسم کا سکھ ہوتا ہے +

منتر ۱۶ - اے راجہ کی استری! تو اپنے دھارمک پتی کے قدم بقدم چل۔ اچھے کپڑے۔ زیور اور نیک اوصاف سے مزین ہو کر۔ ودیا اور دھرم کو گرہن

کرکے تو بڑے استقلال اور ثابت قدمی سے اپنے راج کو بڑھا اور پرجا کو
دکھوں سے بچا۔ غیر مردوں کا خیال دل میں لا کر دکھ مت اٹھا۔ تیرا وجیہ اور
تمام اعضا میں مکمل خاوند بھی تجھے کوئی دکھ نہ دے +

منتر ۱۷۔ اے پڑھی لکھی رانی! جس طرح تیرا خاوند مردوں کا انصاف کرتا
ہے۔ اسی طرح تو بھی استریوں کا انصاف کر۔ تو زمین کی مانند سکھ دینے والی بن۔ جس
طرح سمندر کے پانی پر کشتی چلتی ہے۔ اسی طرح تو بھی علم کے بحر ذخار میں قائم ہوکر
شہرت کو حاصل کر۔ اور پرجا کا انصاف کر کے ستکار کو پراپت کر +

منتر ۱۸۔ اے رانی! تو زمین کی مانند ہے۔ تو زمین کو حاصل کر۔ تو گرہ آشرم
اور راج سمبندھی تمام کام کو کرنے والی ہے۔ تو زمین کی مانند ہے۔ اس لئے
تو زمین کو بڑھا۔ تو آکاش کی مانند ہے۔ تو زمین کو مت بگاڑ +

منتر ۱۹۔ اے استری! جس طرح تیرا خاوند عالم ہے۔ تجھے ہر ایک قسم کا
سکھ دیتا ہے۔ اور اچھے اچھے سکھ دینے والے کام کرتا ہے۔ تیرے
پرانوں کی رکھشا کرتا ہے۔ تیرے دکھوں کو دور کرتا ہے۔ مختلف قسم کے
اعلیٰ ویوہار کرتا ہے۔ طاقت رکھتا ہے۔ تیری عزت کرتا ہے۔ اور تجھے دھرم
کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تیری ہر طرح سے حفاظت کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی
ایسے خاوند کے لئے وفادار رہ کر دو قالب و یکجان ہو جا +

منتر ۲۰۔ اے استری! جس طرح ڈوب گھاس کی سینکڑوں اور ہزاروں
گانٹھیں ہوتی ہیں۔ اور جس طرح وہ اپنے جوڑ جوڑ میں سب طرف سے خوب
بڑھتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمیں اولاد سے مالا مال کر +

منتر ۲۱۔ اے اینٹ کی مانند مضبوط اعضا والی نیک عورت! جس طرح
ہزاروں اینٹوں سے مکان بنتا جاتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمیں سینکڑوں بیٹے
پوتے دے کر بڑھا۔ اور ہزاروں قسم کے پدارتھ دے کر ہماری ترقی کرا
ہے ہم بھی قابل قدر پدارتھوں سے تیری سیوا کریں +

منتر ۲۲۔ اے آگ کی مانند تیج والی عالمہ فاضلہ استری! جس طرح سورج کی
کرنیں تمام اشیاء کو اچھی طرح روشن کرتی ہیں۔ اسی طرح تیری جس قدر نیک

خواہشیں ہیں۔ ہم ان میں تیرے شریک حال ہیں۔ اسی طرح ہم میں سے جو
پرسدھ منش تیری خواہش کرتا ہے۔ تو اس سے اور ہم سے محبت کر +

منتر ۲۳- اے پڑھے لکھے عالمو! جس طرح تم سورج میں گائے اور گھوڑے
وغیرہ پشوؤں میں پریتی رکھتے ہو۔ اسی طرح تم ہم سے بھی محبت کرو۔ جس طرح
تم بجلی اور سورج کی قدر کرتے ہو۔ اسی طرح تم اپدیشکوں اور ادھیاپکوں کی
قدر کرو۔ اے پکشپات سے مبرا ممتحن! آپ ہمارا امتحان لیں +

منتر ۲۴- جو استری مختلف علوم کے زیور سے آراستہ ہو کر ودیا کا دان دیتی
ہے۔ اسی طرح جو پرش دھرم اور ودیا کی روشنی کو دنیا میں پھیلاتا ہے۔
وہ دونوں سکھ کو حاصل کرتے ہیں۔ اے استری! تو اپنے خاوند کے
ساتھ جو کہ بڑا خوبصورت اور پڑھا لکھا ہے۔ دو قالب اور ایک جان
ہو جا۔ اسکے لئے وفادار رہ۔ اسی طرح اے مرد! تو بھی اپنی عورت سے اپنے
پران کی مانند محبت کر۔ اے عورت تیرا خاوند پرجا کی رکھشا کرنیوالا۔ زمین پر تمام سکھوں کی
خواہش کرنے والا۔ دکھوں کو دور کرنے کے سادھن کرنے والا۔ گن۔ کرم۔ سوبھاؤ
کا پرچار کرنے والا ہو کر تجھ کو جس نیک کام پر لگائے۔ تو اسی پر لگ جا۔ تو علم و عقل
کی روشنی کو حاصل کر اور اپنے خاوند کے لئے وفادار رہ +

منتر ۲۵- میرے لئے جیٹھ کا مہینہ جس میں گرمی بہت ہوتی ہے۔ اور آندھی
خوب چلتی ہے۔ کلیان کاری ہو۔ چیت کا مہینہ اور مدھر گن ٹیکت بیساکھ کا مہینہ
اور ان مہینوں کے پدارتھ میرے لئے کلیان کاری ہوں۔ اسی طرح بسنت
کے موسم کے تمام پدارتھ میرے لئے کلیان کاری ہوں۔ ان مہینوں میں
میرے لئے سورج۔ زمین۔ پانی اور مختلف قسم کے اناج اور بجلی وغیرہ
آگ بھی کلیان کاری ہو۔ اے راست گو اور عالم با عمل انسانو! بسنت
کے موسم میں آگ اور ان تمام اشیا کا بھلی پرکار سیون کرو۔ تاکہ تمہاری
تندرستی بڑھے۔ اور تم ہر ایک پہلو میں ترقی کرو۔ جس طرح یہ زمین اور سورج
پرماتما کی قدرت سے ایک دوسرے کی کشش سے قایم ہیں۔ اسی طرح
اے استری پرشو! تم دونوں میں باہمی پریم ہو +

منتر ۲۶ - اے میری پیاری دیوی! دشمن تیری نظر کو نہیں سہار سکتا - تو اپنے خاوند کی اطاعت کر۔ اور اس کے اپدیش پر عمل کر - تو بڑی شجاع و بہادر ہے تو اپنے آپ ہی دشمن کی فوج سے لڑتی ہوئی دشمن کے حملوں کو روکتی ہے جس طرح میں تجھے خوش رکھتا ہوں - اسی طرح تو بھی مجھے خوش رکھا کر +

منتر ۲۷ - بسنت کے موسم میں ہوا ہمارے لئے کلیان کاری اور مند مند چلتی ہے - اور جل میٹھا ہو جاتا ہے - دریاؤں کا پانی صاف شفاف ہو کر چلتا ہے - اور تمام پھل پھول مٹھاس سے بھر جاتے ہیں +

منتر ۲۸ - بسنت کے موسم میں ہمارے لئے رات پیاری اور صبح کا وقت سہاؤنا اور زمین کا تمام گرد و غبار دب جاتا ہے - اور سورج کی روشنی بھی بڑی پیاری سہاونی اور شفقت بھری ہوتی ہے +

منتر ۲۹ - بسنت کے موسم میں نباتات اور سورج ہمارے لئے اسی طرح کلیان کاری ہوں جس طرح گائے کا دودھ میٹھا اور طاقت دینے والا ہوتا ہے +

منتر ۳۰ - اے انسان! تو بسنت کے موسم میں جل میں قایم ہو - تاکہ سورج تجھ کو نہ تپا دے - اور حرارت عزیزی جو تمام انسانوں میں موجود ہے - وہ بھی تجھے دکھ نہ دے - تیری خوبصورت اولاد تیری آگیا کاری ہو - تیرے لئے وقت پر بارش ہو - اسی طرح تیرے خیالات بھی ہمیشہ اعتدال پر رہیں +

منتر ۳۱ - اے عالم باعمل - جس طرح سورج پرانوں کا رکھشک ہے - بارش کا کرنیوالا ہے - سکھ دینے والے جل کو دھارن کرتا ہے - اوپر نیچے اور درمیان میں رہنے والے تین قسم کے قابل حصول پدارتھوں سے بھرے ہوئے لوگوں کو دھارن کرنیوالا ہے - اسی طرح تو بھی انکو دھارن کر - اس دنیا میں جس دھرم مارگ پر چلکر پہلے دھرماتما لوگوں نے سکھ کو حاصل کیا - اس دھرم مارگ پر آپ بھی چلیں +

منتر ۳۲ - اے ہمارے ماتا پتا! جس طرح یہ عظیم الشان سورج اور زمین سب کی پرورش کرتے ہیں - اسی طرح آپ بھی ہمارے دیاگرہن کے یگیہ کی پالنا کیجئے اور کپڑے بھوجن وغیرہ سے ہماری پرورش کیجئے +

منتر ۳۳ - اے انسانو! جاہ و حشمت کی خواہش کرنے والے جیوآتما کا پرم متر

کیول پرماتما ہی ہے ۔ وہی پوجا کے قابل ہے ۔ اسی کی کرپا سے جیو آتما اس سرو دیاپک پرماتما کی پیدا کی ہوئی کائنات سے اور راست گفتاری وغیرہ اوصاف جمیلہ سے محظوظ ہوتا ہے ۔ تم بھی اسی پرماتما کو دیکھو ۔ اور اسی کو دھارن کرو +

منتر ۳۴ ۔ اے استری! نیک اوصاف کو حاصل کر ۔ اور وفادار رہ جس طرح کارن روپ وایو تمام پدارتھوں میں بھلی پر کار جلوہ گر ہوتا ہے ۔ اسی طرح تو بھی نیک اعمال کے ذریعے شہرت کو حاصل کر ۔ جس طرح تیرا خاوند گائتری ۔ تری اشٹپ اور انوشٹپ چھند سے سدھ ہوئی ودیا سے وِدوان ہو کر تمام وِدوانوں میں شہرت کو حاصل کرنا اور ودیا کا پرکاش کرتا ہے ۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۳۵ ۔ اے مرد تو بڑا عالم اور نیک اوصاف سے موصوف ہے ۔ اے استری تو بھی بڑی عالمہ اور نیک ہے ۔ تم دونوں مل کر وگیان ۔ دھن ۔ بل ۔ یش ۔ پراکرم اور اولاد کی تحصیل کے سادھن کرو ۔ اور کنوئیں کے میٹھے پانی کی مانند شیریں کلام ہو کر سب کو وید بانی کا اپدیش کرو +

منتر ۳۶ ۔ اے عالم باعمل! اور پر جلال مہاتمن! آپ کے گھوڑے منزل مقصود تک پہنچانے والے ۔ بڑے سدھے ہوئے دشمن پر حملہ کرنے کے لئے بڑے جوش اور طاقت کے ساتھ رتھ کو کھینچنے والے ہیں ۔ آپ ایسے گھوڑوں کو رتھ میں جوتئے +

منتر ۳۷ ۔ اے عالم باعمل مہاتمن ۔ آپ گزشتہ عالموں سے تعلیم پائے ہوئے ہیں ۔ اور آپ دان شیل ہیں ۔ آپ کے جن گھوڑوں کو چابک سواروں نے سدھایا ہوا ہے ۔ آپ اُن کو دشمنوں کی فوج کے مقابلہ میں رتھ میں جوتئے اور عدل و انصاف کی کرسی پر جلوہ افروز ہوجئے +

منتر ۳۸ ۔ اے انسانو! جس طرح تیج والی بجلی سب میں موجود ہے ۔ جس طرح پانی کی دھار بڑے زور کے ساتھ چلتی ہے ۔ اسی طرح ہمارے دل پاک ہوں ۔ اور ان میں ویدوں کی مقدس تعلیم دورہ کرے ۔ اور ہم سب پر اس کا پرکاش کر سکیں +

منتر ۳۹ ۔ اے وِدوان مہاتمن! آپ نے دنیا کے تمام پدارتھوں کا علم حاصل کیا ہے ۔ اور آپ نے تمام گیانی لوگوں سے بجلی کا علم حاصل کیا ہے ۔

ہم اس وگیان کے لئے۔ پریتی کے لئے اور علم کی تحصیل کے لئے اور عدل وانصاف کے لئے آپ کا سہارا لیتے ہیں +

منتر ۴۰۔ اے وِدوان مہاتمن! آپ آگ کی مانند علم کی روشنی سے روشن ہیں۔ آپ بڑے تیج والے ہیں اور گیانی ہیں۔ جس طرح سونا چاندی وغیرہ ہم کو سکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی ہم کو مختلف اقسام کے سکھ دینے والے ہیں۔ ہم آپ کا صدق دل سے ستکار کرتے ہیں +

منتر ۴۱۔ اے وِدوان پرش! جس طرح سورج کی روشنی میں مختلف اقسام کی اشیا کماحقہ نظر آتی ہیں۔ یا جس طرح بُدھی تمام رنگ والی اشیا کو دکھانے والے سورج کو دھارن کرتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی اپنے باطن کو اچھی طرح پاک وصاف کریں اور نور الٰہی کی مدد سے اس کے تمام عیوب کو دور کریں۔ تاکہ آپ کی ضمیر روشن ہو اور آپ کو سو برس تک زندہ رہنے والی اولاد نصیب ہو۔ آپ کبھی بھی غرور نہ کریں +

منتر ۴۲۔ اے تیج والے وِدوان! آکاش ہیں اور ہوا کے بیچ میں جو سمندر اور ندیوں کے زور سے بچہ کی مانند پیدا ہوا ہوا تیزی سے ادھر ادھر چلنے والا کالے رنگ کا ہلکا سا بادل ہے۔ اس کو مت ہلاک کیجئے +

منتر ۴۳۔ اے وِدوان پرش! جیسے میں تمام سادھنوں کے ذریعے مختلف قسم کے اناجوں کو پیدا کرنے والے پانی سے بجلی کو مختلف مشینوں میں لگانے کے لئے بھلی پرکار رکھوجتا ہوں۔ اور اس بجلی کو ہر ایک موسم میں حاصل کر کے مختلف اقسام کے پدارتھوں سے بھری ہوئی اکھنڈت زمین کو برباد نہیں کرتا ہوں۔ اسی طرح آپ بھی اس زمین کو خراب مت کریں +

منتر ۴۴۔ اے وِدوان پرش! وہ بجلی جو کہ سورج کی کرنوں سے پیدا ہوتی ہے۔ جو جل سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جو عمدہ مٹی سے پیدا ہوتی ہے۔ جو بادلوں سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جس کے ذریعے بیشمار فائدہ مند کام کئے جاتے ہیں۔ وہی حرارت عزیزی کی شکل میں ہماری رکھشا کرتی ہے۔ تو سب سے اُتم آکاش میں گردش کرنے والی زمین کا جس میں کہ یہ بجلی محیط ہے۔ ناش مت کر +

منتر ۴۵۔ اے وِدوان! وہ آگ جو آتش فشاں پہاڑوں سے نکلتی ہے۔ یا

وہ بجلی جو بادلوں سے پیدا ہو کر زمین پر گرتی اور جلاتی ہے۔ تو خاص تدابیر سے اُس آگ اور بجلی کو زائل کر۔ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا اور تمام کاموں میں کامیابی دینے والا پرماتما تیری رکھشا کرے +

منتر ۴۶۔ ۱۔ اے انسانو! پرماتما تمام ارض و سما میں محیط ہے۔ وہ گوناگوں کائنات کو پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمام روشنیوں کی روشنی ہے۔ وہ پران۔ اوان۔ اور آگ کے دکھانے والے سورج کی مانند چاروں طرف جلوہ گر ہے۔ وہ جڑ اور چیتن جگت کا آتما ہے۔ وہ ارض و سما اور خلا میں بھلی پرکار محیط ہے۔ اس کی پوجا کرنی چاہیئے +

منتر ۴۷۔ ۱۔ اے سکھ کی خواہش کرنے والے روشن ضمیر راجہ! تو انسانوں کو اور جنگل کے پھلدار درختوں اور گائے وغیرہ مفید جانور کو مت مار۔ تو مفید جانوروں کی حفاظت کر۔ ان جانوروں کے دودھ وغیرہ سے تیرا جسم طاقت پاتا اور بڑھتا ہے۔ خرگوش وغیرہ ہانی کارک جنگلی پشوؤں کو تیرا شوک پراپت ہو۔ تیرے جس دشمن سے ہم دویش کرتے ہیں۔ اس کو تیرا شوک پراپت ہو +

منتر ۴۸۔ ۱۔ اے راجہ! لڑائی میں کام آنیوالے سُم دار۔ تیز رفتار۔ قابل دید۔ گھوڑے وغیرہ پشوؤں کو مت مار۔ میں تجھے ہدایت کرتا ہوں۔ کہ تو جنگل کے مفید پشوؤں کی بھی حفاظت کر۔ اس کی حفاظت سے تیری عقل روشن ہو۔ اور تیرا جسم دپر پا ہو۔ سفید رنگ کے ہانی کارک پشو کو تیرا شوک پراپت ہو جس دشمن سے ہم لوگ دویش کرتے ہیں۔ اس کو تیرا شوک پراپت ہو +

منتر ۴۹۔ ۱۔ اے رحم دل رکھنے والے اور سب کا بھلا چاہنے والے راجہ! انسانوں کو بے شمار سکھ دینے والے۔ بے شمار کاموں میں کام آنے کی وجہ سے پرورش کئے جانے کے لایق اور کوئیں کی مانند فائدہ دینے والے دریہ سینچنے والے بیل اور دودھ اور گھی سے برتنوں کو بھر دینے والی۔ نہ مارنے کے لایق گائے کو مت مار۔ اور اگر تیرے راج میں جنگل میں رہنے والی جنگلی نیل گائے سے کھیتی کو نقصان پہنچتا ہو۔ تو میں تجھے ہدایت کرتا ہوں کہ تو اس کو مار کر کھیتی کی حفاظت کر۔ پوجا کے لایق سرد دیا پاک پرماتما کو جانتا ہوا تو اس

آکاش میں قایم زمین پر اپنے جسم میں رہتا ہوا بھلی پرکار جاہ وحشمت کو حاصل کر۔ اس نیل گائے کو تیرا شوک پراپت ہو۔ اور تیرے جس دشمن سے ہم لوگ دویش کرتے ہیں۔ اس کو بھی شوک پراپت ہو۔

منتر ۵۰۔ اے ودیا کو پراپت ہوئے اور اعلٰی سکھ کی خواہش کرنیوالے راجہ! تو ان دو پاؤں والے آدمی یا جانوروں اور چار پاؤں والے گائے وغیرہ پشوؤں کو اور اپنی اون اور چمڑے سے ڈھا پنے والی بھیڑ بکری وغیرہ کو جو کہ سب کو سکھ دینے والے پرماتما کی کائنات میں شروع سے زندگی بسر کرتے چلے آرہے ہیں۔ مت مار جس ہانی کارک جنگلی اونٹ سے تیری کھیتی کو نقصان پہنچتا ہو۔ میں تجھے ہدایت کرتا ہوں۔ کہ تو اس کو مار کر اناج کی حفاظت کر۔ اور تو اناج سے اپنے جسم کی پرورش کرتا ہوا اپنے جسم میں قایم رہ۔ اس جنگلی اونٹ کو تیرا شوک پراپت ہو۔ اور جس شخص سے ہم لوگ نفرت کرتے ہیں۔ اس کو بھی تیرا شوک پراپت ہو +

منتر ۵۱۔ اے راجہ! یقیناً وہ بکرا جو کہ پیدا ہو کر اپنے جنم دینے والوں کو دیکھتا ہے۔ اور جس کے ذریعہ پاک دل عالم لوگ اعلٰے سکھ اور اعلٰے صفات کو حاصل کرتے ہیں۔ اور جس سے بکریوں کی نسل زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے تو اس سے عمدہ عمدہ کام لے۔ اور اس کو افزائش نسل کے کام میں لا۔ وہ جنگلی سیہہ جو تیری رعایا کے اناج وغیرہ کو خراب کرتی ہے۔ میں تجھے حکم دیتا ہوں۔ کہ تو اس سے اپنے اناج کی حفاظت کر۔ اور اپنے جسم میں قیام کر۔ اس سیہہ کو تیرا شوک پراپت ہو۔ اور تیرے جس دشمن سے ہم لوگ دویش کرتے ہیں۔ وہ شوک کی آگ میں جل کر انتہائی شوک کو پراپت ہووے +

منتر ۵۲۔ اے نوجوان راجہ! تو ان پشوؤں کی رکھشا کر کے سکھ دینے والے اور دھرم کی رکھشا کرنیوالے انسانوں کی رکھشا کر ستیہ بانی کوشش۔ اور اپنے آتما سے انسانوں اور حیوانوں کے بچوں کی رکھشا کر +

منتر ۵۳۔ اے انسان! جس طرح شکھشا کرنے والا میں تجھے پرانوں کی رکھشا کرنے والی اور حرکت کرنے والی ہوا میں قایم کرتا ہوں۔ اور پانی سے

پیدا ہونے والی نباتات میں تجھے قایم کرتا ہوں۔ پراپت ہوئی لکڑیوں کی راکھ میں تجھے سنیکت کرتا ہوں ۔ ویاپت ہوئے بجلی وغیرہ آگ کے پرکاش میں تجھ کو نیکت کرتا ہوں۔ خالی جگہ میں تجھ کو بٹھاتا ہوں ۔ قیام کے لایق پران ودیا میں تجھ کو قایم کرتا ہوں۔ چاروں طرف چکر لگانے والے من کے ساتھ تیرا تعلق پیدا کرتا ہوں۔ ستیہ بانی کا تجھے اپدیش کرتا ہوں ۔ اچھے اچھے پدارتھوں والے گھر میں لکھتا ہوں مختلف قسم کی آوازوں کو سننے کے لئے تجھے کان دیتا ہوں۔ جل کے جائے قیام انترکش میں تجھ کو قایم کرتا ہوں۔ اور جل کی مانند دوسرے ستھانوں میں تجھے قایم کرتا ہوں۔ سمندر میں قایم کرتا ہوں ۔ اور جلوں کی ریتی میں تجھے جگہ دیتا ہوں ۔ اور جلوں کے اناج میں تجھے پریرتا کرتا ہوں۔ گائتری چھند سے نکلے ہوئے سوتنتر ارتھ کو تجھے سمجھاتا ہوں۔ تری اشٹپ منتر سے کہے گئے شدھ ارتھ کے ساتھ تجھکو سنیکت کرتا ہوں۔ جگتی چھند میں کہے آنند دایک ارتھ کے ساتھ تجھ کو نیکت کرتا ہوں۔ انوشٹپ منتر میں کہے شدھ ارتھ کے ساتھ تجھ کو پریرنا کرتا ہوں۔ اور پنکتی منتر سے پرکاشت ہوئے نرمل ارتھ کے ساتھ تجھ کو پراپت کرتا ہوں۔ اسی طرح تو ورتمان رہ +

منتر ۵۴ ۔ اے استری جس طرح اگنی تو پہلے ہوتا ہے۔ اور اسی اگنی تو کے سہارے زندگی کے قیام کا باعث حرارت عزیزی ہوتی ہے۔ اسی حرارت عزیزی کے اعتدال میں رہنے سے انسان بسنت وغیرہ موسموں کے خوش گوار اور خوشبودار پھل پھول سے کما حقہ محظوظ ہوتا ہے۔ اور وہ اس حرارت عزیزی کے آدھار پرماتما کی حمد وثنا کے گیت گاتا ہے۔ اور گائتری منتر کا گائتری چھند سے خوش الحانی کے ساتھ اچارن کرتا ہے۔ اے دیوی وہ جو گائتری کے اس قسم کے جاپ کرم اوپاسنا۔ اور گیان میں مشغول رہتا ہے۔ اور اس تین قسم کے سادھنوں سے وہ تمام عمدہ سے عمدہ پدارتھوں کے سکھ کو حاصل کرتا ہے۔ اور اپنی سنتان کی رکھشا کرتا جاتا ہے۔ اے دیوی! اس قسم کا ودوان میں تیرا خاوند ہو کر تیرے ساتھ زندگی بسر کرنے اور تجھ سے سنتان پیدا

کرنے کی خواہش کرتا ہوا تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۵ - جس طرح دکھن کی طرف سے تمام کاموں کو سدھ کرنے والا ہوا زور سے چلتی ہے - اسی طرح تمام کاموں کو سدھ کرنے والا من بڑے زور سے ادھر اُدھر چکر لگاتا رہتا ہے - من جس قدر زیادہ جوش میں ہوگا - اسی قدر انسان میں زیادہ حرارت بڑھتی ہے جس قدر اس میں زیادہ حرارت بڑھتی ہے - اسی قدر اس میں رطوبت کم ہوتی جاتی ہے - جس طرح دوپہر کے وقت سورج اپنے پورے جلال پر ہوتا ہے - یا جس طرح دوپہر کے سورج کی مانند پندرہ روز کا چاند پورا چاند ہوتا ہے - اسی طرح تری اشٹپ چھند کی رچاؤں سے انسان تیجسوی ہوتا ہے - اے دیوی جس طرح پورنماشی کا چاند پھل پھول کو پکاتا ہے - یا جس طرح کان شبد گرہن کرتا ہے - یا جس طرح راجہ اپنی پرجا کے لئے عدل و انصاف کیا کرتا ہے - اسی طرح میں سنتان اتپتی کی خاطر اپنے من کو تیرے من کے ساتھ ایک کر کے تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۶ - اے خوبصورت استری ! جس طرح یہ دو دان سورج کی مانند سنتان کے پدارتھوں کے علم کی روشنی سے بہرہ ور ہے - جس طرح سورج کی کرنیں پچھم دشا کو روشن کرتی ہیں - یا جس طرح آنکھ تمام اشیاء کو دیکھتی ہے - یا جس طرح موسم برسات میں بادل ہوتے ہیں - جس طرح موسم برسات کی توضیح کرنے والا جگتی چھند سنسار میں مشہور ہے - یا جس طرح جگتی چھند سے رچاؤں کا اچارن کرنا آتا ہے - یا جس طرح رچاؤں کے اچارن سے پراکرم اور پراکرم سے سترہ تتوؤں کا وگیان ہوتا ہے - ان تتوؤں کے وگیان سے کائنات کا گیان ہوتا ہے - یا جس طرح روپ کو پیدا کرنے والی آگ اور روپ کو دکھانے والی آنکھ ہوتی ہے جس طرح سنتان کی رکھشا کرنے والا سنتان کی خاطر علم کی روشنی رکھنے والی استری کو گرہن کرتا ہے - اسی طرح اے دیوی ! میں تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۷ - اے خوش قسمت استری ! جس طرح سکھوں کے دینے کا سبب

اتربھاگ دشائیں ہیں اور اس کے سکھ کا سادھن کان اور کان سے
تعلق رکھنے والی سرد رتو۔ اور سرد رتو کی توضیح کرنے والا انوشٹپ
چھند اور اس سے بانی ٹیکت منتر اور اس منتر سے پدارتھوں کی تحصیل
کا سادھن۔ اور اس سادھن سے اکیس ودیاؤں کا پورن کرنے والا
سدھانت۔ اس سدھانت سے مختلف پدارتھوں کو پرکاش کرنے والا سام
وید کا گیان۔ اور سب کو پیارا معلوم ہونے والا شبد گیان کا دینے والا سام
وید کا گانا۔ جس طرح اس شبد کی گونج سے سننے والوں میں برقی لہر پیدا
ہوتی ہے۔ جس طرح سنتان کی پرورش کرنے والا خاوند ایک خوش
قسمت استری کو گرہن کرتا ہے۔ اسی طرح اے دیوی! میں تیرا ہم آواز
اور ہم آہنگ ہو کر تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۸۔ اے پڑھی لکھی استری! جس طرح بدھی سب سے سرلیشٹ
ہے۔ جس طرح بدھی کے ذریعہ سوچ وچار کر کرم کیا جاتا ہے
جس طرح سردی کا موسم گرمی کے موسم کو دور کرتا ہے۔ جس
طرح پنکتی چھند موسم سرما کی توضیح کرتا ہے۔ جس طرح اس پنکتی چھند
کا مرتبہ کے دیاکھیان والا سام وید کا بھاگ ہے۔ جس طرح اس
سے وگیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس طرح سام وید کے بارہ اور
تینتیس ستوتر ہیں۔ جس طرح ان ستوتروں سے دھن دولت کے
دینے والے پدارتھوں کا گیان حاصل کر کے نیک کاموں کو کرنے
والا ویدوں کو جاننے والا پرش اعلےٰ زندگی بسر کرتا ہے۔ اسی
طرح اے دیوی! میں نے جو تجھے سنتان اپتی کے لئے گرہن
کیا ہے۔ میں علم و عقل اور تعلیم و تربیت کے لئے تجھے اپنی بیوی
بناتا ہوں +

چودھواں ادھیائے

منتر۱۔ اے استری! تو بڑی پوترتا کے ساتھ کھانا پکانے کے برتن میں کھانا بنا۔ تیری عقل روشن ہو۔ اور تو محبت سے گھر والوں کی خدمت کر۔ تو جس گھر میں رہتی ہے۔ اس کے لئے وفادار رہ۔ اور ادھر ادھر آوارہ گردی مت کر۔ گرہ آشرم میں اچھی طرح چلنے کی تعلیم دینے والے بھدر پرش تجھ کو گرہ آشرم میں ثابت قدم رہنے کی تعلیم دیں +

منتر۲۔ اے سکھ کے دینے والی عورت! چوبیس برس تک ودیا گرہن کرنے والے ودوان اُن گرہستی لوگوں کی تعریف کرتے ہیں۔ جو کہ ان کی تحصیل علم میں مدد کرتے ہیں تو اس علم کے زیور سے آراستہ ہو۔ تو جل کی مانند تمام خاندان کو آرام اور سکھ دینے والی ہو۔ اپنے ہی گھر میں رہا کر۔ یگیہ کے کرنے کرانے والے تمام علوم میں ماہر ودوان لوگ تجھ کو اس گرہ آشرم میں قایم کریں +

منتر۳۔ اے استری! جس طرح آقا اپنے نوکر چاکروں سے نیک سلوک کرتا ہے۔ یا جس طرح بہادر آدمی میدان جنگ میں اپنی فوج کے ذریعے فتح حاصل کرکے آنند حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اس دنیا میں سکھی رہ اور آنندت ہو۔ جس طرح پتا اپنے پُتر کو سکھ دیتا ہے۔ اسی طرح تو بھی پاک وصاف کپڑے پہنکر اپنے خاوند کے ساتھ پرویش کرکے جسمانی سکھ کو حاصل کر۔ گرہ آشرم یگیہ کی اپنے لئے خواہش کرنے والے۔ پڑھانے اور اُپدیش کرنے والے تجھ کو اس گرہ آشرم میں قائم کریں +

منتر۴۔ اے استری! تو گھر کے تمام کاروبار کو کماحقہ جاننے کی خواہش کر۔ یہ تیرا گھر ہے۔ تو اس کی رکھشا کر۔ تو سندر روپ ہے۔ تیرا نام روشن ہو۔ تیرے گھر میں ہر ایک قسم کی مفید چیز موجود ہو۔ سب ودوان لوگ

تیری عزت کریں۔ تو اس گھر میں قیام کر۔ گرہ آشرم کے چاہنے والے عالم فاضل لوگ تجھے اس گرہ آشرم میں قایم کریں تو ہمیں اولاد کی دولت سے مالا مال کر ۔

منتر ۵۔ اے استری! تیرا خاوند نیک اعمال کا کرنے والا اور بڑا اوگیانی ہے۔ وہ غیر فانی دگیان کو اپنے من میں دھارن کرنے والا ہے۔ اے استری تو سب طرف سے گھر کی رکھشا کر۔ اور سنتان پیدا کر۔ جس طرح سورج کی کرنیں زمین پر پڑتی ہیں۔ اسی طرح میں تجھے گھر کی مالکہ مقرر کرتا ہوں۔ تو پانی کی مانند آنند دینے والی بن۔ اس گرہ آشرم میں رکھشا کی خاطر یگیہ کو کرنے والے عالم فاضل لوگ تجھ کو ستھاپت کریں ۔

منتر ۶۔ اپنے گرد و غبار سے آکاش کو تاریک کر دینے والا جیٹھ کا مہینہ اور گرد و غبار کو دھو ڈالنے والا اساڑھ کا مہینہ میرے لیے کلیان کاری ہوں ان دونوں گرمی کے مہینوں میں تپش کے زیادہ ہونے سے کف کا روگ دور ہوتا ہے۔ ان مہینوں میں ارض و سما میرے لئے کلیان کاری ہوں۔ پانی اور اناج دھوپ وغیرہ سب کے سب کلیان کاری ہوں۔ جس طرح غور و خوض کرنے والے نیک اعمال کرنے والے جاہ و جلال والے ودوان لوگ گرمی کے موسم کی ماہیت کو اور بجلی وغیرہ کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ اسی طرح اے پرشو! تم دونوں! زمین اور آکاش کو بھلی پرکار جانو۔ اور ان دونوں میں بھرے ہوئے پانی وغیرہ کو اپنے لئے مفید اور کلیان کاری بناؤ ۔

منتر ۷۔ اے استری پرشو! تمام علوم میں ماہر اور اس دنیا میں گرہ دھرم کی رکھشا کرنے والے استری پرش تم کو تمام اشیاء کے حصول کے لئے اگنی ودیا پڑھائیں۔ اور ہم لوگ بھی تم کو اس علم میں لگائیں۔ تم تمام موسموں میں اپنے پڑھانے والوں کی مختلف رسوں اور پھل پھول کے ساتھ گائتری وغیرہ چھندوں کے ساتھ پرانوں کے ساتھ سیوا کرو۔ اور ان سے محبت رکھو۔ اے استری پرشو! تمام دنیا کو چلانے والے۔ تمام سکھوں کے دینے والے پرمیشور کی تحصیل کے لئے ودوان لوگ آپ کو جس گرہ آشرم میں ستھاپت کرتے ہیں۔ تم اس گھر میں ہر ایک موسم میں پرسنار تھ کرتے رہو۔ مختلف قسم کے پدارتھوں کو حاصل

کرو۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو۔ آپ پانی وغیرہ کا ٹھیک
استعمال جانو۔ عالموں۔ فاضلوں سے محبت کرو۔ اور ان کی عزت کرو۔ اے
تحصیل علم کرنے والے برہمچاری لڑکو۔ بالڑکیو! تم کو شاستروں کی تعلیم دینے
والے تمہاری پرورش کرنے والے تمام علوم وفنون میں ماہر ادھیاپک لوگ
تمام انسانوں کو سکھ دینے کے لیئے ودیا کا دان دیں۔ تم بھی موسم کے لحاظ
سے موافق اشیا کا استعمال کرو مختلف اقسام کے پدارتھوں کو دھارن کرو
ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو۔ پران اپان وغیرہ کی باقاعدہ
دیکھ بھال رکھو۔ اور وید وغیرہ شاستروں کی تعلیم دینے والے ودوانوں کے
ساتھ ہمیشہ محبت کرو۔ اے استری پرشو! تم کو اس سنسار میں تمام انسانوں کو
سکھ دینے والے پورن گیان کے لیئے تمہاری رکھشا کرنے والے اور تم
کو ودیا کا دان دینے والے ادھیاپک لوگ تم کو ودیا کا دان دیں۔ تم بھی
موسموں کے مطابق چلو۔ نیک اعمال کرو۔ ایک دوسرے سے محبت کرو۔ سال کے
بارہ مہینوں کے مطابق کھان پان کرو۔ اور پورن ودیا کے گیان اور پرچار کا پربندھ
کرنے والے ودوانوں سے محبت کرو۔ اے ستیہ کا اپدیش کرنے والے استری
پرشو! برہم ودیا کے جاننے والے اور اعلیٰ علم پائے ہوئے ودوان لوگ آپ کو
تمام انسانوں کے کلیان کے لیئے اس دنیا میں اپدیش کریں۔ اور تعلیم دیں۔ تم
ہر ایک موسم کے مطابق چلو۔ اور آنند بھوگو۔ ایک دوسرے سے پریم کرو۔ ودوانوں
اور راست گفتار انسانوں کے ساتھ محبت سے رہو۔ دھرم ارتھ۔ کام اور
موکش کی تعلیم دینے والے پراوپکاری مہاتماؤں کا سدا ہی آدر ستکار کرو ؂

منتر ۸۔ اے میرے پتی! تو میری ناف سے اوپر چلنے والے پران وایو کی
بھلی پرکار رکھشا کر۔ میرے ناف سے نیچے گپت اندری سے نکلنے والے اپان
وایو کی رکھشا کر۔ میرے جسم کے مختلف اعضاؤں میں رہنے والے ویان
وایو کی رکھشا کر۔ میری آنکھوں کو ٹھنڈک دے۔ میرے کانوں کو شاستروں کی
بانی سنا۔ میرے پرانوں کو طاقت دے۔ سوم لتا اور جو وغیرہ اناجوں کو حاصل کر۔ انسانوں
اور جیواتموں کی حفاظت کر جس طرح سورج کی کرنیں مینہ برسانے کا موجب ہوتی ہیں

اسی طرح تو بھی اپنے گھر کے کاموں کو اچھی طرح پورا کر*

منتر ۹۔ اے استری پرشو! تم سر کی مانند نیک اوصاف والے برہمن۔ سکھ دینے والے رعایا کی حفاظت کرنے والے کھشتری اور ویشوں کی رکھشا کرنے والے راجہ اور عدل و انصاف کرنے والے آزاد انسانوں کو پیدا کرو۔ نیک اعمال کرنے والے۔ سب کے سوامی راجہ کی مانند تم خواہش کئے جانے کے لایق آزادی کو بڑھاؤ۔ مختلف قسم کے عمدہ کام کرنیوالے پرش کی مانند تم سکھ دینے والی آزادی کو بڑھاؤ۔ پرشارتھی انسان کی طرح تم حسب خواہش کُشنپ کے پرشارتھ اور بل کو بڑھاؤ۔ اے راجہ تو تمام چیزوں کے بولینے والے ویاگھر کی مانند اپنی طاقت کو بڑھا۔ پشوؤں کو مارنے والے شیر کی مانند اے راجہ تو پراکرم کے ساتھ اپنے زود اور پرکاش کو بڑھا۔ اے ویش تو باربرداری کرنے والے اونٹ کی مانند پراکرمی بن۔ اے شودر! تو پانی کھینچنے والے بیل کی مانند اپنی طاقت سے چاروں طرف رہنے والے انسانوں کے آنند کو بڑھا۔ اے نوکر! تو تیز چلنے والے پشو کی مانند اپنی عظیم الشان خدمات کو پورا کر*

منتر ۱۰۔ اے استری پرشو! تم گائے اور بیل کی مانند طاقتور ہو کر پنکتی چھند کی پربرنا کرو۔ دودھ دینے والی گائے کی مانند دنیا کا اوپکار کرو۔ اور آنند کو بڑھاؤ۔ تین کھیتروں کے مالک کی طرح تم گیان۔ کرم۔ اوپاسنا کرو۔ اور نسل کو بڑھاؤ جس طرح زمین کھود کر کھیتی کرنے سے اناج پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی مختلف قسم کے اچھے اچھے کاموں سے آنند کو بڑھاؤ۔ پانچ اندریوں کے ذریعہ تم گیان کو ترقی دو۔ اور گائتری کا اُچارن کرو۔ اگر تم دکھوں کا ناش کرنا چاہتے ہو۔ تو گیان۔ کرم۔ اوپاسنا کے ذریعے سوتنتر پراکرم کو بڑھاؤ۔ اور چاروں ویدوں کو جاننے والے پرش کی مانند تم سکھ دینے والے ویدوں کے منتروں کو پڑھاؤ*

منتر ۱۱۔ اے بجلی اور سورج کی مانند ورتمان استری پرشو! تم دو اِزل مستقل مزاجی سے اینٹ کی مانند گرہست آشرم کو مضبوط کرو۔ جس طرح سورج اور

زمین انترکش میں قایم ہیں۔ اسی طرح تم بھی گرہست آشرم کا سہارا لو۔
منتر ۱۲۔ اے استری تیرا خاوند بہت اچھے کام کرنے والا ہے۔ وہ بڑا گیانی ہے۔ تو بھی پڑھی لکھی ہے۔ تیرا خاوند تجھے جس جگہ قایم کرے تو اپنے پران۔ اپان۔ دیان۔ اودان روپی جسم کو اسی جگہ قایم کر۔ تاکہ تو نیک نام اور نیک کام ہو۔ پاک وصاف پانی سے بھوجن بنایا کر۔ اور آکاش میں جس قدر میٹھے رسوں والے پدارتھ ہیں تو ان کو ناش مت کر۔ تیرا خاوند تیرے لیۓ ہر طرح سے حفاظت کرے تو سکھ دینے والے خاوند کے ساتھ دو قالب و یک جان ہو جا اور سدا ہی اس کے لیۓ وفادار رہ +
منتر ۱۳۔ اے استری! تو مشرق کی طرح روشن جمال ہے۔ تو جنوب کی طرح علم وانکساری کے زیور سے آراستہ ہے۔ تو مغرب کی طرح چکرورتی راجہ کی مانند سکھ دینے والی زمین پر پرکاشمان ہے۔ تو شمال کی طرح اپنے جمال میں روشن ہے۔ تو اوپر نیچے کی سمتوں کی طرح گھر کے تمام استحقاق سے بھرپور رہے +
منتر ۱۴۔ اے استری تو بہت وگیانی ہے۔ تیرا خاوند تیرے پران۔ آپان۔ ویان وغیرہ کی پشٹی کرے۔ اور وہ تجھے اس جل سے بھرے آکاش میں قایم کرے تو تمام علوم کو حاصل کر۔ تیرا خاوند جو پران کی مانند تجھے پیارا ہے۔ تو اس نیک نہاد خاوند کے لیۓ سورج کی مانند وفادار رہ +
منتر ۱۵۔ اے استری پرشو! ساون کا بادلوں والا مہینہ اور موسم برسات کا درمیانی مہینہ بھادوں یہ دونوں برسات کے مہینے میرے لیۓ آنند دائک ہیں۔ ان مہینوں میں گرمی کا خاتمہ اور ان کے درمیانی حصہ میں سردی کا آغاز ہوتا ہے۔ ان دونوں مہینوں میں زمین اور آکاش اپنے جوبن پر ہوتے ہیں۔ تم بھی ان مہینوں میں آنند مناؤ۔ جس طرح پانی اور نباتات آگ سے الگ رونق افروز ہوتے ہیں۔ اسی طرح نیک قواعد پر چلنے والے اور علم وعقل کی روشنی پھیلانیوالے تیجسوی لوگ رونق افروز ہوں۔ زمین اور آکاش موسم برسات میں دل کو لبھانیوالے ہوتے ہیں۔ ذ دوان لوگ ان مہینوں میں اپنے بل کو اور اپنے گیان کو بھلی پرکار بڑھاتے ہیں۔ اے استری پرشو

تم ان دونوں مہینوں میں پرویش کر کے آپس میں پریم سے رہو +

منتر ۱۶- اے انسانو! تپ نام کا مہینہ اور تپسیہ نام کا مہینہ یہ دونوں سردی کے مہینے میرے لئے آنند دایک ہیں۔ ان میں کسی قدر سردی لگتی ہے ان دونوں مہینوں میں آکاش اور زمین کلیان کاری ہوں۔ پانی اور اناج کلیان کاری ہوں۔ جسم کی حرارت عزیزی کلیان کاری ہو۔ تاکہ تمام کام بھلی پرکار ہوتے رہیں۔ اندرونی حرارت کے علاوہ جو بیرونی حرارت ہے۔ وہ بھی زمین اور آکاش میں ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ جاہ وجلال کی خواہش کرتے ہوئے وددوان لوگ سردی کے دونوں مہینوں میں اکٹھے ہوں اور اس سرد موسم کے مطابق چلیں۔ تاکہ سکھ کو حاصل کریں۔ تم سب کو بھی ان مہینوں میں سکھ کو حاصل کرنا چاہئے +

منتر ۱۷- اے پتی! تو موسم سرما میں میری رکھشا کر۔ میرے پران کی رکھشا کر۔ میرے آپان وایو کی رکھشا کر۔ میرے کانوں کی رکھشا کر۔ میری زبان کو اچھے کلمات کی تعلیم دے۔ میرے من کو پوتر کر۔ میرے آتما کی رکھشا کر۔ اور مجھے علم (عقل) کی روشنی کا دان دے +

منتر ۱۸- اے انسانو! تم پرپان۔ آنند پرمان۔ بدھی۔ بل۔ پرتیتی۔ پرتشٹھا۔ کانتی۔ وگیان۔ یوتی۔ جیت۔ پرکرتی یسکھ۔ بھوگ۔ ودیا۔ گاستری۔ اشٹو۔ تین قسم کے سکھ۔ اور جس سے تمام جگت چلتا ہے۔ اسکی بھلی پرکار رکھیا کرو +

منتر ۱۹- اے استری پرشو! تم لوگ سوتنترتا کے ساتھ آکاش۔ پرکاش برس بدھی۔ ستارے۔ کلام۔ من۔ صفائے دل۔ کاشتکاری پیدائش۔ سونا۔ چاندی سکھ دینے والی گائے۔ بیل۔ بکری گھوڑے وغیرہ اشیا کا بھلی پرکار استعمال کرو +

منتر ۲۰- اے استری پرشو! تم کو چاہئے۔ کہ آگ۔ ہوا۔ سورج۔ چاند۔ وسو (اگنی وغیرہ)۔ رودر (پران وغیرہ)۔ آدتیہ (بارہ مہینے)۔ ماروت (دیو دار رکھنے والے وددوان)۔ اور تمام نیک اوصاف سے موصوف وددوان لوگ۔ برہسپتی یعنی پرماتما۔ اندر یعنے بجلی۔ ورن یعنے کرہ آب وغیرہ کا اچھی طرح علم حاصل کرو +

منتر ۲۱- اے استری تو سورج کی مانند اعلیٰ ہے۔ تو دھرو کی مانند ثابت

قدم ہے۔ تو شدھ اور پوتر ہے۔ تو زمین کی مانند گرہ دھارن کرنے والی ہے۔ میں تجھے اپنی زندگی۔ آنارج۔ کاشتکاری وغیرہ تمام اشیا میں شریک حال کرتا ہوں اور تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۲۔ اے استری تیرا نام نیتری ہے۔ تو روشن عقل ہے۔ تو زمین پر نیتری کی مانند ہے۔ تو عجیب و غریب کشش والی ہے۔ تو دھرو کی مانند ثابت قدم ہو۔ تو تمام نیک اوصاف کو دھارن کرنے والی بن۔ میں تجھ کو ہر ایک قسم کی سدھی کے لئے۔ پراکرم کے لئے۔ دھن دولت کے لئے۔ طاقت کے لئے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۳۔ اے انسانو! تم اس موجودہ سمت میں تیزی گرمی اور سردی کے بیچ میں ورتمان پرکاش پندرہ قسم کا۔ اکاش کی مانند پھیلا ہوا ستر پرکار کا دھارن کرنے کے لایق گن۔ اکیس پرکار کا شیگھرگتی والا۔ اٹھارہ پرکار کا سنتاپی گن۔ انیس پرکار کا سنکھ برتنے والا گن۔ اکیس پرکار کی دیپتی۔ بائیس پرکار کا اپنا راج دھارن کئے جانے کے لایق گن۔ تیئیس پرکار کا میو دیوگ کاری گن۔ چوبیس پرکار کی گربھ دھارن کی شکتی پچیس پرکار کا پراکرم۔ ستائیس پرکار کا کرم بادھی۔ اکیس پرکار کی سب کی شکتی کا باعث کریا۔ تینتیس پرکار کی بڑے ایشور کی دیا پتی۔ چونتیس پرکار کا آنند چھتیس پرکار کا مختلف طریقوں سے برتنے کا آدھار۔ اڑتالیس پرکار کا دھارن اور چار ستیوں کا جو آدھار ہے۔ اس کو سموت سر جانو +

منتر ۲۴۔ اے ودوان پرش۔ تو سورج کے وبھاگ سموت سر کی مانند ہے۔ تو برہچریہ میں دیکشا سے کرپتی ہے اس کا سیون کر۔ دھرم و دیا کو جان کر برہم گیانی کے درجہ کو حاصل کر۔ تو شریر۔ بانی اور من کے سادھنوں سے شدھ کیا جا کر قابل تعریف بجلی کے وبھاگ کی مانند ہے۔ تو سرو ویاپک ایشور کے سہارے سے پرکھشتریوں کے دھرم کے مطابق راج محل کے ادھیکار کو پراپت ہو۔ تو انسانوں سے تعریف کئے گئے پندرہ قسم کے پدارتھوں کے وبھاگ کی مانند ہے۔ تو دھارن کرنے والے کی برتی اور جسم ادھیکار کو

پراپت ہو۔ تو تعریف کے قابل پران وغیرہ سترہ اشیاء کے دبھاگ کی مانند ہے۔ تو سریشٹ چاول کے سوا ئی بن کو پراپت ہو۔ تو اکیس قسم کی شدھ وایو کی مانند ہے۔ تو پرکاش کے دینے والے سورج کی کے ذریعے ہوم کئے پدارتھوں کو بارش کی خاطر آکاش میں پھیلا ✦

منتر ۲۵۔ اے وددان تو اگنی وغیرہ آٹھ دسوؤں کے دبھاگ کی مانند ہے۔ تو دس پران وغیرہ کے ادھیکار کو پراپت ہو۔ تو چوبیس قسم کی حمد و ثنا کرنے والا سال کے بارہ مہینوں کی مانند ہے۔ تو پشوؤں کی سیوا کر انسانوں کا ادھشٹاتا بن۔ تو تعریف کے قابل پچیس پرکار کے اکھنڈ ستا آکاش کے دبھاگ کی مانند ہے۔ تو قابل حصول زمین کی طاقت کو حاصل کر کے طاقتور ہو تو ستائیس قسم کے سکھ دینے والے پرجا کا دبھاگ ہے۔ تو پرماتما کے دئے ہوئے ادھیکار کو پراپت ہو۔ تو چار دیدوں سے کی گئی حمد و ثنا کا ادا کرنے والا ہے۔ تو گرہ کی مانند دویا اور نیک اوصاف سے بھرپور پریتی کرنے والے جس لوگوں کی تلاش کر اور ہر ایک سمت میں رہنے والے وددان سے پریتی کر ✦

منتر ۲۶۔ اے انسان تو ملے ہوئے پدارتھوں کا سیون کرنے والا سترہ موسم کی مانند ہے۔ تو جدا جدا دھرم والے پدارتھوں کو پراپت ہو کر پریتی سے پالنے وغیرہ پرجا کو بدریم یکت کرتا ہے۔ تو چالیس برس تک برہمچریہ پالن کرنے کے باعث عقلمند انسانوں کی سیوا کئے جانے کے لائق ہے۔ جو وددان ہو چکے ہیں۔ تو ان سے سیوا کئے گئے ادھیکار کو پراپت ہو تینتیس قسم کے قابل تعریف پدارتھوں کو پورا کرنے والا ہے۔ تو ہماری عزت کے لائق ہے ✦

منتر ۲۷۔ اے منرجن! جو میرے بردو سریشٹ جنوں کے ہونے کے لئے بل کاری اگنی اور بل ہیں جو برت ہوا یوش ہے دونوں جیسے ہیمنت رتو میں ہوتے اپنے چنیہ جاننے والے اس رتو کے پران کی مانند سندر ہیں۔ جس رتو کے بیچ میں سپرش ہوتا ہے۔ تو اس کی مانند ہے۔ اس رتو سے آکاش، دریتھو می سامرتھو ہوں۔ بجلی اور اوشدھیاں اور سفیدی یہ بھت اگنی جدا جدا سامرتھ ہوں ایسا جان۔ جو آگ

کی مانند اندر جانے والے نیم دھاری۔ ابر ودھ وچار والے لوگ ان دنوں
آکاش اور بھومی کو سامرتھ کریں۔ ایشور نے تولیہ۔ ہیمنت رتو کے
دونوں مہینوں کو سنگھٹھ کیا ہے۔ امرتھ کرنے والے دویہہ گن بجلی کی مانند
آدیش کریں۔ ویسے جن لوگ اس پرکاش سے۔ وہ پرماتما دیئے سے ساتھ
پریم بدھ ہو کر ہم سے آتما اور دیوتا کر کے سکھی ہوں +

منتر ۲۸۔ مخلوقات کی پرورش کرنے والا اور تمام کائنات کا مالک پرماتما
ہی ہے۔ اے انسانو! تم سب اسی پرمیشور کی ایک زبان ہو کر حمد و ثنا
کرو۔ پرمیشور نے ہی انسانوں کو دوپادی ہے۔ وہ ویدوں کا رکھشک
اور سب کا سوامی ہے۔ اس نے ویدوں کو رچا ہے۔ اے انسانو!
تم دل و جان سے اسکی حمد و ثنا کرو۔ اسی نے تمام پدارتھوں کو رچا ہے
وہی تمام پدارتھوں کا رکھشک اور گھنشگوں کا بھی رکھشک ہے۔ اے
انسانو! تم سب اسی پرماتما کی تہ دل سے حمد و ثنا کرو۔ اسی نے پران وغیرہ
پدارتھ رچے ہیں۔ وہی سب کا دھارن کرنیوالا ہے۔ اور وہی سب کا سوامی
ہے۔ اے انسانو! تم اپنی تمام طاقتوں سے اسی کی حمد و ثنا کرو +

منتر ۲۹۔ اے انسانو! تم اسی پرماتما کی دل و زبان سے حمد و ثنا
کرو جس نے کہ تمہاری رکھشا کرنے والے بزرگوں کو پیدا کیا ہے تمہاری
ماتا کو پیدا کیا ہے۔ جس نے مختلف قسم کے موسم بنائے ہیں۔ اور
ہر ایک موسم میں مختلف خوبیاں رکھی ہیں۔ تم اسی پرماتما کی دس
پرانوں اور گیارھویں آتما کے ذریعہ اپاسنا کرو۔ اسی نے بارہ مہینے
رچے ہیں۔ اسی نے پندرہ تتھیوں والا سب زمانہ کے ادھی پتی سموت کو
رچا ہے۔ اس کی دس پرانوں وغیرہ سے حمد و ثنا کرو۔ اسی نے سورج
کو اس زمین کا دھنشٹاتا بنایا ہے۔ اسی نے راج یا کھشتری کل کو بنایا
ہے۔ تم اپنے جسم کی انگلیوں، ہاتھوں، پاؤں اور پرانوں کے ذریعے اسکی
حمد و ثنا کرو جس نے تمام بڑے بڑے پدارتھوں کو رچا ہے۔ جس نے گاؤں
کے پشوؤں کو رچا ہے۔ تم سب اسی پرماتما کی حمد و ثنا کرو +

منتر ۳۰۔ اے انسانوں! جس پرماتما نے دن اور رات کو بنایا ہے۔ جن میں کہ تمام کام کئے جاتے ہیں۔ جس نے آریہ اور شودر دونوں کو پیدا کیا ہے۔ تم ایسے پرمیشور کی دس پرانوں۔ پانچ مہابھوت۔ من بدھی۔ چت۔ اہنکار۔ انیس چیزوں سے حمد و ثنا کرو۔ جس نے پرانوں کی مانند پیارے پانی کو پیدا کیا ہے۔ جس نے گھوڑے وغیرہ سم دار جانور بنائے ہیں۔ تم ایسے پرمیشور کی جسم کے انیس اعضا سے حمد و ثنا کرو۔ جس نے بھوگوں کو بنایا ہے۔ اور جو اس کی رکھشا کرتا ہے۔ جس نے چھوٹے سے چھوٹے جرثومے سے کر بڑے سے بڑے پشو بنائے ہیں۔ تم ایسے پرماتما کی پشوؤں کے تیئیس اعضا کی کاریگری دیکھکر حمد و ثنا کرو جس نے ہوا کو ہماری پرورش کا ذریعہ بنایا ہے۔ جس نے جنگلی جانوروں کو بنایا ہے۔ تم ایسے جانوروں کے پچیس اعضاؤں کی کاریگری کو دیکھ کر پرماتما کی حمد و ثنا کرو۔ جس نے آکاش اور بھومی کو پیدا کیا ہے جس نے آگ وغیرہ آٹھ وسوؤں کو اور پانچ پرانوں اور سال کے بارہ مہینوں کو باقاعدہ بنایا ہے۔ اور ایک خاص انتظام میں رکھا ہے۔ تم بھی ان ستائیس چیزوں سے اس کی کاریگری کا اندازہ لگا کر اس کی حمد و ثنا کرو۔

منتر ۳۱۔ اے انسانوں! جو سوم وغیرہ جڑی بوٹیوں اور پیپل وغیرہ درختوں کو پیدا کرتا ہے۔ تم ایسے پرماتما کی انیس قسم کی نباتات کے گنوں کو جان کر حمد و ثنا کرو۔ جس نے پہاڑوں کو بنایا۔ جو تیسرے یو اور پرکرتی کی صفت۔ تم ... راج اوستھا کو اور پرمانوؤں کو خاص انتظام میں رکھتا ہے۔ جو اس تمام کائنات کو چلاتا ہے۔ تم اکتیس قسم کی چیزوں کے ذریعے اس کی حمد و ثنا کرو۔ جس نے تمام بھوتوں کو شانت کر رکھا ہے۔ جو کائنات کا رکھشک۔ اور شاستا۔ سردو یا ایک ایشور ہے۔ تم مہابھوتوں کے تینتیس گنوں سے اس کی حمد و ثنا کرو۔

پندرھواں ادھیائے

منترا۔ اے راجہ! آپ ہمارے علانیہ دشمنوں کو ہم سے دور کیجئے۔ آپ ہمارے خفیہ دشمنوں کو دور کیجئے۔ آپ ہمارا کسی قسم کا نرادر نہ کریں اور ہمارے سے خوش ہیں ہم آپ کے زیر سایہ ہر ایک قسم کے سکھ کو حاصل کریں +

منتر۲۔ اے علم کے زیور سے آراستہ آپ ہمارے زور آور دشمنوں پر فتح حاصل کیجئے۔ ہمارے جو دشمن میدان جنگ میں خفیہ رہتے ہیں۔ آپ ان کو بھی ہم سے دور کیجئے۔ آپ ہیں آنند دینے والا نیک اپدیش دیجئے۔ ہم لوگ ہمیشہ آپ کے مددگار رہیں۔ ہمارے جو سمبندھی ہم سے نادانستہ کرتے ہیں۔ آپ ان کو بھی ماریں +

منتر۳۔ جو پرش چوالیس برس تک برہمچاری رہ کر تحصیل علم سے مزین سولہ کلا پورن۔ قابل تعریف۔ پرہاکرمی۔ دولت و علم سے مالا مال۔ طاقتور اور پڑھنے پڑھانے میں ہمیشہ مستعد رہتا ہو۔ اور آگ کی مانند تیج والا عیوب سے مبرا۔ دوسروں کے حقوق کو پامال کرنے کی خواہش سے الگ ہو۔ ایسے ہی پرش کی تمام دودان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ اسے تعریف و توصیف کے لائق گئیں وغیرہ اشیا کی مالکہ۔ تو ایسے ہی پرش کو اپنا خاوند بنا کر گرہست آشرم میں پرویش کر۔ اور ہمارے لیئے اولاد اور دھن کی زیادتی کا باعث بن +

منتر۴۔ اے انسانو! تم سکھ دینے والے گیان کو۔ سچائی۔ شانتی اور پرشارتھ کو حاصل کرو۔ اپنے عیوب سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرو۔ اپنی زندگی کو پوتر بناؤ۔ تمہارا من دشمنی سے معمور نہ ہو۔ تمہارے نیک ادھیان تمہارے لیئے دریا کی مانند راحت دینے والے ہوں۔ تم سمندر کی طرح متین اور سنجیدہ بنو۔ تم جل کی مانند کومل اور شانتی والے بنو۔ تمہاری نیک نامی ہر طرف پھیلے۔ دور دراز شاگردوں کے بنائے ہوئے علم کی روشنی سے معمور

چھندتم کو جسمانی - روحانی - ذہنی سکھ دینے والے ثابت ہوں - ترچھا چلنے والا
پانی تمہارے لئے کلیان کاری ہو - عاقبت اور دنیا دونوں تمہارے لئے سکھ
کا موجب ہوں - چاروں طرف سے تم پر شانتی کی بارش ہو - چھرے کی مانند چیزوں کو
چھیدنیوالا - روشنی دینے والا سورج تمہارے لئے آنند کاری ہو +

منتر ۵ - انسانوں کو چاہئے - کہ پاپوں سے دور کرنے والے نیک اعمال کریں
بدخصلتوں سے بچیں - اُتساہ - بل - پریتن اور دھیرج سے کام لیں روز افزوں
ترقی کریں - سنسار ساگر سے پار کرنے والے عمدہ توشہ کو حاصل کریں -
سنیوگ کرنے والی ہوا اور تمام اشیائے کا جائے قیام آکاش اُن کے لئے
کلیان کاری ہو - اناج اور آگ اُن کے لئے مفید ہو - شبد ارتھ - سمبندھ
کا گیان کرانے والی بانی - اور شاستروں کا گیان کرانے والی من کی کریا
اپدیش - وِدوانوں کی سیوا ان کے لئے کلیان کاری ہو - آزادی ، طولعمری
نیک اعمال میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں -
رکاوٹوں کو دور کرنے - دکھ سے عبور کرنے - آزاد خیالی مختلف قسم کے
علوم و فنون کی تحصیل وغیرہ کی کوشش کریں +

منتر ۶ - اے وِدوان پرش ! تو سورج کی بے لوث کرنوں کی طرح نیک
اعمال کر - اور سکھ کو پراپت ہو - تو دھرم کو جان اور نیک اعمال کر - تو عالم
بن اور سنتیہ کا پرکاش کر - تو آکاش اور انترکش کو جان - زمین کے اندرونی
طبقات کا علم حاصل کر - جسم کے بنانے والے رسوں اور بارش کے اسباب
کو جان - صبح کی سفیدی کا علم حاصل کر - دن کے بعد آنے والی رات کو جان
آگ وغیرہ آٹھ وسوؤں کے علم کو جن میں کہ خواہش کرنے والے جیو آباد ہیں کھلی
پرکار جان - اور بارہ مہینوں کے متعلق جو ودیا ہے - اس کو حاصل کر +

منتر ۷ - اے انسان تو بہت سے دھن کو حاصل کر - ستیہ شاستروں کو کھلی
پرکار سُن - اناج اور دیگر نباتات کے علم کو حاصل کر کے اچھے اچھے اناج
اور پھل پھول پیدا کر - اس جسم میں رہتا ہوا اچھے اچھے کام کیا کر - انسانی
جامہ اوڑھ کر تو علم کی روشنی سے معمور رہ - دشمنوں پر فتح پانے کے لئے

تو ثابت قدم بن اور تیج حاصل کر+

منتر ۸۔ اے پڑھی لکھی استری! تو لکشمی کی مانند ہے۔ تو جاہ و حشمت کا باعث ہے۔ تو شوبھا والی ہے۔ تو علم کے زیور سے آراستہ ہے۔ تو تیج والی ہے۔ تو باسلیقہ ہے۔ میں ان تمام اوصاف کی وجہ سے تجھے گرہن کرتا ہوں+

منتر ۹۔ اے انسان! تو مادہ کی ست تم۔ رج تینوں حالتوں کو جاننے والا ہے۔ تو ان تینوں حالتوں کی علت اور لین کو بھی جان۔ تو جس سنسار میں رہتا ہے۔ اس سنسار کے کارج روپ کو جان۔ تو اس سنسار میں مختلف طریقوں سے ادھکار کرنے کے علم کو حاصل کر۔ تو تمام پدارتھوں کا خاصہ علم حاصل کر۔ تو انترکش کو جو کہ تمام اشیاء کا جائے قیام ہے۔ بجلی پر کار جان تو پدارتھ دگیان کو حاصل کر۔ تو بادلوں کی حرکت کو جان۔ اے استری تو بھی ان تمام پدارتھوں کے علم کو حاصل کر۔ تاکہ لوگ تیرا عزت سے نام لیں تو اپنے خاوند کی موافقت کرتی ہوئی پراکرم اور بل کو حاصل کر+

منتر ۱۰۔ اے استری! تیرا خاوند آگ کی مانند تیج والا ہے۔ اور تو پرتھوی کی مانند رانی ہے۔ تیرا خاوند شستر استر کا دھارن کرنے والا بجلی۔ آگ اور سورج کی مانند تیج والا ہے۔ اور تو نیک اوصاف سے موصوف علم کے زیور سے آراستہ ہے۔ میں تیرا خاوند تجھ کو دھارن کرتا ہوں۔ تو کسی کو تکلیف مت دے۔ تو تمام عمدہ عمدہ اشیاء کو حاصل کر۔ دکھوں سے نجات دینے والے نیک اعمال کیا کر جس طرح آکاش میں بجلی رہتی ہے۔ اس طرح وہ ودوان جو تحصیل علم سے فارغ ہو چکے ہیں۔ تجھے علم و عقل کے زیور سے آراستہ کریں جس طرح تیرا خاوند تیرے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کر جس طرح ودوان لوگ تم کو اور تمہارے خاوند کو اودیا کے دکھ سے نجات دیکر علم و عقل کی روشنی سے حاصل ہونے والے سکھ سے فیضیاب کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایکدوسری کی سیوا کرو+

منتر ۱۱۔ اے استری! تو دکھشن کی مانند ہے۔ تیرا خاوند رعب و حشمت والا ہے۔ صاحب علم ہے۔ اپنے زمانہ میں ممتاز اور اسلحہ سے مسلح ہے۔

وہ پندرہ اشیا کو جاننے والا ہے۔ وہ وید منتروں کے ارتھوں کو جاننے والا سورج کی مانند تیج والا ہے۔ تیرا ایسا خاوند اس زمین پر تیرا سیون کرے۔ اور تجھ کو ہر ایک قسم کے خوف خطر سے دور رکھتا ہوا تجھے نیک اعمال کرنے کا اپدیش کرے۔ اور سام وید کی مانند تیری پرتشٹھا کرے۔ جس طرح اس آکاش میں زندگی کا باعث پران وایو پہلے سے موجود ہے۔ اسی طرح وِدوان لوگ تجھے علم وعقل کی مزین کر کے تیری شہرت کا باعث ہوں۔ جس طرح زمین کو دھارن کرنے والا اور اس کو روشنی دینے والا سورج تیری تقویت کا موجب ہے۔ اسی طرح تمام وِدوان لوگ اس دنیا میں تجھے اور تیرے خاوند کو ہر ایک قسم کے دکھ سے اوپر کر کے اعلیٰ سکھ میں قایم کریں +

منتر ۱۲۔ اے استری تو پشچم دشا کی مانند روشن ہے۔ تیرا خاوند صاحب جلال ہے۔ وہ قابل تعریف ہے۔ وہ پانی کی مانند بجلی کو دھارن کرنیوالا ہے۔ ایسا خاوند اس زمین پر تیرا سیون کرے۔ وہ تجھے ثابت قدمی کا اپدیش کرے اور تیرے مختلف اوصاف کی خاطر سام وید کی مانند تیری عزت کرے۔ جس طرح اس روشن آکاش میں ادھر ادھر حرکت کرنے اور حرکت دینے والی ہوا کثرت سے موجود ہے۔ اسی طرح اس زمین پر جو مختلف علوم سے آراستہ وِدوان لوگ ہیں۔ وہ تجھ کو اور تیرے خاوند کو بھلی پرکار اپدیش کر دکھ دینے والے کاموں سے بچا کر نیک اعمال کرنے کی طرف راغب کریں +

منتر ۱۳۔ اے استری! تیرا خاوند اتر دشا کی مانند روشن ہو وہ جاہ و حشمت کا سوامی اور صاحب علم ہے۔ وہ اکیس اشیا کا عالم ہے۔ وہ چاند کی مانند ہے۔ وہ اسلحہ سے مسلح ہے۔ اس زمین پر ایسا خاوند تیرا سیون کرے۔ اور سب تجھے ہر ایک قسم کے خوف وخطر سے اوپر کرے۔ وہ تجھے مُکتی کے سادھنوں کا اپدیش کرے۔ اور تجھے اسی طرح گرہن کرے جس طرح کہ پرماتما کے وراٹ روپ کا بیان کرنے والا سام وید کا حصہ گرہن کیا جاتا ہے جس طرح اس جسم میں گیان اندریوں میں سب سے زیادہ سریشٹھ

پران ہے۔ اسی طرح وہ وِدوان لوگ جو کہ ان پرانوں کو دھارن کرنیوالے اور انکے ادھشٹاتا ہیں۔ وہ سب کے سب وِدوان لوگ تجھ کو اور تیرے خاوند کو علم وعقل کی روشنی سے محظوظ کر کے اس دنیا کے سکھوں سے بھی زیادہ سکھ والی جگہ ارتفاعات مُکتی کے سکھ میں قایم کریں +

منتر۱۴۔ اے استری! تو تمام دشاؤں سے بڑی اوپر کی دشا کی مانند ہے تیرا خاوند تمام وِدوانوں میں مشہور ومعروف ہے۔ وہ دنیا کی روشنی دینے والے اور تمام لوک لوکانتروں کو دھارن کرنے والے بڑے سورج کی مانند ہے۔ وہ گیارہ اور تینتیس اشیار کا عالم ہے۔ وہ سب وِدوانوں سے تعریف کئے گئے قابل تعریف سام وید کے دو حصوں کی مانند تیرا دھارن کرے اور اس زمین پر تجھے کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دے اور سام وید کے شکری اور ریوتی چھندوں کی طرح تیری سنگت کرے۔ جس طرح اس آکاش میں پہلے سے موجود پران وایو تجھے دیگر تمام اشیا سے برتر بناتا ہے۔ یا جس طرح یہ سورج زمین کو دھارن کرنے والا ہے۔ اسی طرح تمام وِدوان لوگ تجھے اور تیرے خاوند کو علم وعقل سے شہرہ آفاق کر کے نہ صرف اسی دنیا میں سکھ کا بھاگی بنائیں۔ بلکہ مکتی کے آنند کا بھی ادھیکاری بنائیں +

منتر۱۵۔ پراچین زمانہ سے اس روشن سورج کی سخت گرمی دینے والی کرنیں عقلمند کو چوان اور رتھ کی مانند ہیں۔ اور وہ سپہ سالار اور رگاؤں کے مالک کی مانند پردھان وشا اور اُپ دشا میں چلنے والی ہیں۔ جو گھاس یا ماس کھانیوالے جنگل کے ہانی کارک پشو ہیں۔ ان پر بجلی گرے۔ جو انسانوں کو قتل کرنے والے اور ہلاک کرنے والے ہیں۔ ان پہ بجلی پڑے۔ دھارمک راجہ ایسے ہانی کارک پشوؤں سے ہماری رکھشا کرے۔ اور ہمکو سکھی کریں جس ایذا رسان شخص کی ہم لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ یا جو ایذا دینے والا ہم سے دشمنی کرتا ہے۔ اس کو ہم شیر وغیرہ کے منہ میں ڈال دیں +

منتر۱۶۔ اے انسانوں! دکھشن کی ہوا تمام کاموں کو سدھ کرنیوالی ہوتی ہے۔ جس طرح اس ہوا میں رتھ کی مانند آواز ہوتی ہے۔ اور جس طرح رتھ میں

مختلف قسم کے رنگ ہوتے ہیں۔ یا جس طرح سپہ سالار اور گاؤں کے مالک
پہلو بہ پہلو موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مینکا ادھشٹھات جس سے منن کیا
جاتا ہے۔ اور سہ جنیا ادھشٹھات ایک ساتھ اتپن ہوئی۔ یہ دونوں
انترکش میں رہنے والی وایو اور کرن اپسرا کہلاتی ہیں۔ وہ جو لوگوں کو
دکھ دینے والے ہیں۔ ان پر وجر پڑے۔ جو برے کام کرنے والے ہیں
ان پر بھی وجر۔ ان دونوں پر وجر پڑے۔ راجہ لوگ ایسے انسانوں سے ہماری
رکھشا کریں۔ اور ہمکو سکھی کریں۔ جس دشٹ سے ہم لوگ دویش کریں۔ یا جو دشٹ
ہم سے دویش کرے۔ ہم اُن کو ان ہواؤں سے ہلاک کریں +

منتر ۱۷۔ اے انسانو! نیچے سے پیدا ہوئی ہوئی اگنی یا بجلی تمام
اشیا میں موجود ہے۔ وہ سپہ سالار یا گاؤں کے مالک کی مانند تیج والی ہے
اس کی طاقت بہت عظیم الشان ہے۔ وہ تمام نباتات کو پکاتی ہے۔ اور وہ
گیان کا باعث ہے۔ یہی بجلی اور پرکاش اپسرا ہیں۔ جو شیر یا سانپ وغیرہ
ایذا دینے والے مخلوق ہیں۔ خاص و عام جہاں کہیں ہوں۔ اُن پر وجرپات
کرو۔ وہ جو ان سے ہماری رکھشا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے راجہ ہوں وہ ہمکو سکھی
کریں۔ ہم لوگ جس سے دشمنی کریں۔ اور جو ہم سے دشمنی کرے۔ اس کو ہم شیر
وغیرہ کے منہ میں ڈالدیں۔ راجہ بھی اس کو شیر کے منہ میں ڈالدے +

منتر ۱۸۔ اے انسانو! سردی کا موسم اتر دشا سے یگیہ کو سنگت کرنے
والے کی مانند ہے۔ اس کے اسوج اور کارتک کے دونوں مہینے سپہ سالار
اور گاؤں کے مالک کی مانند تیج والے اور دکھوں کو دور کرنیوالے ہیں
یہ دونوں مہینے تمام جگت میں ویاپک ہیں۔ ان دونوں مہینوں میں گھی کا استعمال
پرانوں کی گتی اور حرارت عزیزی کو تقویت دیتا ہے۔ ان دونوں مہینوں میں
پانی اور ہوا بڑے آنند دینے والے اور خون کو بڑھانے والے ہوتے ہیں۔
جو لوگ ان مہینوں میں بھلی پرکار وایو سیون کرتے ہیں۔ انکے لئے کلیان ہوتا
ہے۔ وہ جو ہماری رکھشا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے سکھ دینے والے ہوں
وہ جس سے ہم دویش کرتے ہیں۔ یا جو ہم سے دویش کرتا ہے۔ اس کو ہم ہوا

اور پانی کے دکھ دینے والے گن روپی منہ میں ڈالدیں +

منتر ۱۹- اے انسانو! اوپر کی دشا بارش کا باعث اور دھن کے دینے والی ہے۔ فوج کے ذریعے فتح پانے والے سندر سپہ سالار اور گاؤں کے مالک کی طرح اگھن اور پوش کے دونوں مہینے خوب بھوک لگانے والے اور حرارت غریزی کو بڑھانیوالے ہوتے ہیں۔ وہ جو آدی گیان سے مزین ہیں جو آکاش میں رہنے والی بجلی کی مانند آواز کرنیوالے اور دشٹوں پر وجرپات کرنے والے محافظ ہیں۔ اُنکو ہمارا نمسکار ہو۔ وہ ہم لوگوں کی رکھشا کریں۔ اور ہم کو سکھی کریں۔ ہم لوگ جس دشٹ سے دویش کریں۔ اور جو ہم سے دویش کرے۔ اُس کو ہم لوگ خونخوار جانوروں کے منہ میں ڈالیں +

منتر ۲۰- موسم سرما میں یہ مادی آگ پرکاش اور زمین کے درمیان سر کی مانند خاص خصوصیت رکھتی ہے۔ وہ ہر طرف سے ہماری رکھشا کرتی ہے وہ ہمارے پران اور بل اور ویریہ کو بڑھاتی ہے +

منتر ۲۱- موسم سرما میں یہ مادی آگ ہزاروں طرح سے مفید ہوتی ہے۔ وہ اناج اور دھن کی رکھشک اور سر کی مانند خصوصیت والی ہوتی ہے +

منتر ۲۲- اے ودوان! جس طرح رکھشا کرنے والا اور جہالت کا ناش کرنے والا ودوان انترکش میں سر کی مانند آگ کو روشن کرتا ہے! اسی طرح میں تجھ کو علم کی روشنی سے بہرہ ور کرتا ہوں +

منتر ۲۳- اے ودوان! یہ آگ چیزوں کا جوڑ توڑ کرتی ہے۔ ہمارا منگل کرتی ہے۔ یگیہ کے کام میں پرسدھ ہوتی ہے۔ اور تمام کرّوں میں کشش کو قایم رکھتی ہے۔ وہ جسم کے اعلیٰ حصے سر کی مانند ہے۔ وہ یگیہ میں ڈالے گئے پدارتھوں کو آکاش میں منتشر کرتی ہے۔ سکھ دینے والی بانی کو دھارن کراتی ہے۔ اے ودوان تو بھی تمام علوم وفنون سے آراستہ ہوکر دنیا میں اپکار کر +

منتر ۲۴- یہ آگ لکڑیوں وغیرہ ایندھن سے روشن ہوتی ہے۔ یہ آگ صبح کے وقت دودھ دینے والی گائے کی مانند ہے۔ اسی آگ کے ذریعے انسانوں کو عمدہ سے عمدہ سکھ ملتے ہیں۔ سورج کی کرنیں انسانو

کو بھلی پر کار سکھ دینے والی ہوتی ہیں +
منتر ۲۵- جس طرح سورج کی کرنوں میں رہنے والی بجلی سورج کی روشنی کی طرح تمام چیزوں کو فائدہ دینے والے سورج میں قایم ہے- اسی طرح اے وددوانو! تم بھی یگیہ کی آگ میں پوتر چیزوں کا ہوم کرو- تاکہ بارش خوب خوب ہو- اور تمہارے تمام کام پایہ تکمیل کو پہنچیں +
منتر ۲۶- اس دنیا میں مادی آگ تمام کاروبار کو سدھ کرتی ہے- وہ کھوج کر نکالی جاتی ہے- وہ یگیہ کو سدھ کرنے والی ہے- گھی وغیرہ اشیاء کو چاروں طرف پھیلانے والی ہے- وددوان لوگ آگ کو دھارن کرتے ہیں- یہی آگ سورج کی مختلف رنگ کی کرنوں میں موجود ہے- پورن گیانی لوگ اس خوبصورت آگ کو انسانوں کے بھلے کی خاطر پرکاشت کرتے ہیں +
منتر ۲۷- آگ ہی اس تمام پیدا ہوئے سنسار کی رکھشا کرنے والی- جاگنے کا سوبھاؤ رکھنے والی- طاقت کا باعث- گھی کے ذریعے بڑھنے والی- اور پوتر کرنے والی ہے- وہ دنیا کو روشن کرنے والے عظیم الشان سورج کی روشن کرنوں میں موجود ہے اور اس کو خوبصورتی دیتی ہے +
منتر ۲۸- اے پرانوں کی مانند پیارے وددوان! جس طرح آگ کو بلو کر روشن کیا جاتا ہے- اسی طرح تو علم کی روشنی سے روشن ہوتا ہے- یہ آگ بڑے زور سے چلنے والی ہوا سے پیدا ہوتی ہے- اور تمام پدارتھوں میں مخفی اور قایم ہے- میں اس آگ کا تجھے علم کراتا ہوں +
منتر ۲۹- اے گیانی مترو! یہ آگ تمہارے لیے طاقتور اور بہت بل والے پوتے کی مانند ہے- تم اس عظیم الشان آگ کی اناج اور دیگر حمد و ثنا کے ذریعے تعریف کرو +
منتر ۳۰- اے بہت سامال جمع کرنے والے اور علم کی روشنی سے بہرہ ور تجارت پیشہ مہاشے! تو اپنے تمام کاروبار میں بھلی پرکار سمبندھ کرنیوالا ہے- تو قابل تعریف ہے- تو اچھے اچھے کام کرانیوالا ہے- تو آگ کے استعمال سے ہمارے لیے اچھے اچھے پدارتھوں کو دھارن کر +
منتر ۳۱- اے نیجسوی وددوان! تم سب کو خوش رکھنے والے ہو- تم اناج

وغیرہ پدارتھوں کے سوامی ہو۔ تم یگیہ میں پوتر پدارتھوں کا ہوم کرنے والے ہو۔ اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے والے ہو۔ تم خشک کرنے والی سورج کی کرنوں کی مانند ہو۔ تمام لوگ آپ کو قبول کرتے ہیں ◆

منتر ۲۳۔ اے انسانو! جس طرح میں تمہارے لئے مذکورہ بالا اناج کی مانند گرہن کئے جانے کے لایق۔ ورڈھ سوبھاؤ والی۔ محبت کئے جانے کے لایق چستی و چالاکی دینے والی۔ نگربے جان۔ تمام جگت کو چلانیوالی بجلی کی مانند آگ اور پراکرم کو دھارن کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو ◆

منتر ۲۳۔ اے انسانو! جس طرح میں آگ کو گرہن کرتا ہوں۔ جو کہ سورج کی کرنوں میں موجود ہے۔ تمام دنیا کو گرمی دیتی ہے۔ چیزوں کو گرم کرتی ہے۔ پانی میں بھی موجود رہتی ہے۔ تمام جگت کی رکھشا کرتی ہے۔ اور تمام پدارتھوں میں موجود ہے۔ اشیا کو توڑتی جوڑتی ہے۔ جسم میں سرایت کئے ہوئے ہے۔ قبول کئے جانیکے لایق ہے جس طرح میں اس آگ کو جانتا ہوں اسیطرح تم بھی جانو ◆

منتر ۲۴۔ اے انسانو! وہ آگ ایک مدعو کئے ہوئے دوست کی مانند چلتی ہے۔ وہ ایک مدعو کئے ہوئے وِدوان کی مانند جاتی ہے۔ اسکی چاروں ویدوں کے جاننے والے اور سنگت کے لایق شانتی شیل پرش کی مانند زمین کے تمام انسانوں سے آرزو کیجاتی ہے۔ وہ ایک بیش بہا دھن ہے۔ تم اسکو استعمال میں لاؤ ◆

منتر ۲۵۔ اے طاقتور گیانی۔ وِچیاؤں اور صاحب اولاد تیج دھاری وِدوان! آپ گائے وغیرہ کے سوامی ہیں۔ اناج کے مالک ہیں۔ آپ ہمیں بھی مال و متاع سے بہرہ ور کیجئے ◆

منتر ۲۶۔ اے بہت سی فوج والے راجہ! آپ کی سب طرف تعریف ہو آپ پرجا کو آرام دینے والے ہیں۔ آپ صاحب قدرت ہیں۔ آپ ہمیں بھی ہماری حسب خواہش دھن دیجئے ◆

منتر ۲۷۔ اے تیز ہتھیاروں کا استعمال کرنے والے مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف راجہ! جس طرح سورج کی تیز کرنیں صبح کے وقت رات کو دور کر کے دن کو پرکاشت کرتی ہیں۔ اسی طرح تو بھی اپنے تیز سوبھاؤ سے رات کی مانند دشمنوں کو یقیناً بھسم کر ◆

منتر ۳۸- اے جاہ و جلال والے راجہ! آپ ہمارے لئے دھرم کے منتر ہوں۔ تیج والے ہوں۔ کلیان کاری ہیں دان شیل ہوں۔ ہمارے تمام کاروبار کی رکھشا کرنے والے اور ہم کو سکھ دینے والے ہوں +

منتر ۳۹- اے راجہ! آپ ہمارے لئے میدان جنگ میں دشمنوں پر فتح پانے والے ہیں۔ آپ کامن پوتر ہو۔ آپ کلیان کاری ہوں۔ آپ کی رعایا قابل تعریف ہو۔ آپ کی فوج میدان جنگ میں کارہائے نمایاں کرنیوالی ہو +

منتر ۴۰- اے راجہ! آپ میدان جنگ کی تمام تکالیف کو برداشت کرنے والے ہیں۔ آپ کی طاقت عظیم الشان ہو۔ آپ اپنی فوج کی طاقت مستقل طور پر بڑھائیں۔ ہم آپ کی مرضی کے مطابق چلیں +

منتر ۴۱- اے ودوان پرش! جس طرح آگ ہر چیز میں موجود ہے۔ یا جس طرح شام کے وقت دودھ دینے والی گائیں آواز کرتی ہوئی گھر کو جاتی ہیں یا جس طرح سدھائے ہوئے تیز رفتار گھوڑے اپنے ستھان پر جاتے ہیں۔ اسی طرح میں اس مادی آگ کو مانتا ہوں۔ اور قابل تعریف عالموں کے لئے اناج وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کرتا ہوں۔ تم بھی اس کو دھارن کرو +

منتر ۴۲- اے ودیارتھی! میں آگ کی جو کہ نو اس کا باعث ہے۔ اچھی طرح تعریف کرتا ہوں۔ جس طرح دودھ پلانے والی گائے اپنے بچھڑے کو پراپت ہوتی ہے۔ جس طرح دھیرج والے ودوان لوگ بھلی پرکار تمام ودیاؤں میں پرسدھ ہوتے ہیں۔ جس طرح ودوان لوگ ودیارتھیوں کو گیان دیتے ہیں۔ جس طرح ادھیاپک لوگ ایشور کے اوصاف بیان کرتے ہیں۔ اسیطرح تو بھی کر +

منتر ۴۳- اے آنند دینے والے ادھیاپک! جس طرح یگیہ کرنے والا گھی کی دو کڑچھیوں سے گھی کو یگیہ میں ڈالتا ہے۔ اسی طرح تو بھی دینی دنیوی دو ودیا کا دان دینے کے طریقوں کا استعمال کر۔ اے بل کی رکھشا کرنے والے! آپ ہمارے لئے وید بانی کا اپدیش کریں اور ہمیں دنیوی چیزوں کا اچھا استعمال کرنا سکھائیں +

منتر ۴۴- اے ادھیاپک! آج ہم آپ سے ودیا کے سکھ کو۔ وید بانی کو حاصل

کرتے ہیں۔ تاکہ ہم گھوڑے کی مانند دوسرونکو فائدہ پہنچانیوالے ہوں۔ ہماری عقل روشن ہو۔ اور ہمارا آتما نور الٰہی سے معمور ہو۔ اور ہم روز افزوں اقبال کو حاصل کریں۔

منتر ۴۵۔ اے ادھیاپک! توہمیں علم کا آنند دینے والا ہے۔ توہمیں جسمانی اور روحانی طاقت دینے والا ہے۔ توہمیں سچائی اور نیک آدمیوں سے اختیار کیے گئے سیدھے راستہ پر چلنے کی ہدایت کرنے والا ہے۔ آپ کی عقل روشن ہو۔ آپ دنیا کے جاہ وحشمت سے بہرہ ور ہوں اور ہم بھی سب کے لیئے کلیان کاری ہوں۔

منتر ۴۶۔ اے علم کی روشنی سے بہرہ ور مہاشے! جس طرح راجہ اپنی فوج کے ساتھ ہماری رکھشا کرتا اور ہمیں سکھ دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہمارے من کو شانت کر کے ہمیں سکھ کا بھاگی بنائیں۔ آپ اور دوسرے عالم باعمل لوگ ودیا کے پرکاش سے ہمیں برے کرموں سے ہٹا کر نیک اعمال کرنیکا اپدیش کریں +

منتر ۴۷۔ اے انسانوں! جس طرح میں ان لوگونکا ستکار کرتا ہوں۔ جو کہ اعلےٰ سے اعلیٰ ترقی کرنے والے۔ بے ایذا۔ قابل عزت۔ صاحب قدرت۔ اعلےٰ صفات سے موصوف روشن ضمیر۔ یگیہ کرنے والے گھی اور پانی کا ٹھیک استعمال کرنے والے۔ مختلف علوم کی روشنی کو چاروں طرف پھیلانے والے۔ سکھ دینے والے دولت مند اور دھارمک پرش کے فرزند ارجمند کی طرح دان شیل۔ فیاض عالموں میں شہرہ آفاق۔ یجسوی اور آپت گیانی ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایسے لوگوں کا ستکار کرو +

منتر ۴۸۔ اے ودوان! آپ ودیا کا دان دینے والے اور اگنی ودیا کے سکھا نیوالے ہیں۔ آپ بڑے سریشٹ ہیں۔ آپ ہمارے لیئے منگل کاری ہوں۔ اے پاکیزہ صفات عالم باعمل! آپ ہمارے لیئے سکھ دینے والے منتر ہوں۔ ایسی ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ سب ہی انسان آپکے ست سنگ کی خواہش کریں۔ آپ صاحب کشف وکمال ہیں۔ میں آپ کی صحبت سے فیضیاب ہو سکوں +

منتر ۴۹۔ وید کا ارتھ جاننے والے رشی لوگوں نے جس جس دھرم کرم کی تعلیم دی ہے۔ اور انہوں نے سکھ کی تحصیل کے جن جن سادھنوں کا بیان کیا ہے۔ بجلی وغیرہ کے جس ستیہ گیان کو حاصل کر کے ودوانوں نے سکھ کی تحصیل کے

لئے اس کو کماحقہ دینوی کاروبار میں لانے کے لئے اور آکاش میں موجو بجلی کی لہروں کا کماحقہ استعمال کرنے کی جو تعلیم دی ہے ہیں اس کو حاصل کروں +

منتر ۵۰۔ اے ودوان لوگو! جس طرح مذکورہ بالا بجلی اور آگ کے استعمال کو بیاکہ کرتم لوگ وید دکت اعلیٰ کرم کرتے ہو۔ اور دل کو راحت دینے والے گیان سے بہرہ ور ہو کر اپنی اپنی استریوں اور فرزندوں اور دیگر متعلقین کے ساتھ آنند کو پراپت ہوتے ہوئے آرام دہ مکانات میں رہتے ہو۔ اسی طرح ہم بھی ان چیزوں کو حاصل کر کے آنند اٹھائیں +

منتر ۵۱۔ اے ودوان راجہ! آپ وگیانی ہیں۔ اور دھرماتما انسانوں کے رکھشک ہیں۔ آپ وید بانی کے اپدیش کو پراپت ہونے والے ہیں۔ یہ جو روحانی طاقت دینے والا ودوان زمین پر قایم ہو کر سب انسانوں کو اپدیش کرتا ہے۔ اور دھرم پر قائم ہوتا ہے۔ جو لوگ اس سے فوج کے ساتھ لڑنے کی خواہش کریں۔ جس طرح ہو سکے۔ تو ان کا انسداد کر +

منتر ۵۲۔ جس طرح ایک بہادر اپنے قوت بازو سے اپنے دشمنوں کو مغلوب کرتا ہے۔ اور وِدیا اور نیائے سے مزین ہوتا ہے۔ کسی قسم کی سستی نہیں کرتا۔ اسی طرح اے سپہ سالار آپ بھی اپنا جلوہ دکھائیں اور ملک گیری کیجئے +

منتر ۵۳۔ اے انسانوں! تم بھلی پرکار تحصیل علم کرو۔ جس راستہ پر دھارمک لوگ چلتے ہیں۔ اسی پر تم بھی چلو۔ دھرم کرم کرو۔ اے دھارمک اور ودوان ماتا پتا تمہاری سنتان نوجوانی کو حاصل کرے۔ اور بعد ازاں اپنی باری میں نیک سنتان پیدا کرے +

منتر ۵۴۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عورت یا مرد! تو بھلی پرکار گیان کو حاصل کر۔ اور بڑی ہوشیاری اور مستعدی سے نیک کاموں میں مشغول رہ۔ اے استری اور اے پرش! تم دونوں ایک ہی ستھان میں نواس کرو۔ اور ہمیشہ ہی ودوان لوگ اور یگیہ کرنے والے ایک ستھان میں رکتے ہو کر ایک دوسرے کی ترقی کے سادھنوں پر وچار کریں +

منتر ۵۵۔ اے پڑھے لکھے استری پرشو! تم دونوں کے سامنے پرگیا کرو۔ کہ تم

گرہست آشرم کے سکھوں کو حاصل کرنے کے لیئے دھرم کے مطابق دیوہار رکھوگے اور جن کرموں کے کرنے کی تمام ویدوں میں آگیا دی گئی ہے۔ تم ان ہی کرموں کو کروگے۔ تم اس گرہست آشرم روپی یگیہ کو ہمارے لیئے ستھاپن کرو +

منتر ۵۶۔ اے پڑھی لکھی استری! یہ تیرا گھر ہے۔ جو کہ ہر ایک موسم کے مطابق آرام دہ ہے۔ تو نے جس علم کو حاصل کیا ہے۔ تو اس پر عمل کرتی ہوئی دھرم پر قایم رہ۔ اور اسی طریقہ پر چل کر ہمارے مال و متاع کو ترقی دے +

منتر ۵۷۔ ہے پرماتمن! ماگھ اور پھاگن کے دونوں مہینے میرے ہی جیہ شٹھ کے لیئے موسم بہار میں میرے لیئے سکھ دینے والے ہوں۔ ان دونوں مہینوں میں آگ۔ آکاش اور زمین کلیان کاری ہوں۔ تمام نباتات کلیان کاری ہو۔ ایک ہی نیم کے مطابق کام کرنے والی بجلی وغیرہ آگ کلیان کاری ہو بجلی وغیرہ آگ زمین اور آکاش ان دونوں موسم بہار کے مہینوں میں ہمارے من کی حالت کو اعتدال پر رکھنے والے ہوں۔ وہ دوان لوگ ان بجلی وغیرہ آگ سے کماحقہ عمدہ استعمال لیں۔ اے استری پرشو! تم دونوں سرو ویاپک ایشور کی پوجا میں دل و جان سے قایم ہو اور ثابت قدم رہو +

منتر ۵۸۔ اے استری! سرو ویاپک پرمیشور تجھ کو علم کی روشنی سے بہرہ ور کرے۔ وہ تیرے تمام پران۔ اپان۔ ویان وغیرہ کی حرکات کو باقاعدہ کرے تو تمام استریوں کو عمدہ علم کا اپدیش دیا کر۔ سورج کی مانند اچھے اوصاف والا جو تیرا خاوند ہے۔ تو ایسے خاوند کے لیئے سدا ہی وفادار رہ +

منتر ۵۹۔ اے استری تو اس لوک اور پرلوک کے سکھ کو حاصل کرنے والا اپنے محبوب سے چھٹکارا حاصل کر۔ اور اپنے گھر میں قایم رہ۔ دھن اور گیان والے ادھیاپک تجھ کو اس گرہ آشرم میں قایم کریں +

منتر ۶۰۔ پرجا کے جو لوگ ودوانوں کے حکم کے بارے میں سوال کرنیوالے اچھی رسوئی بنانے والے۔ ویدیتی سے کرم اوپاسنا اور گیان کو حاصل کرنے والے اور پرماتما کے بھگت ہیں۔ وہ اس راجہ کے سوم لتا وغیرہ کے رسوں کو تیار کریں اور دشمن کو اچھی طرح ہٹائیں +

منتر ۶۱ - جو لوگ تمام علوم و فنون میں ماہر اور سمندر کی طرح گہرے خیالات والے اعلیٰ درجہ کے بہادر ۔ و گیانی - وِدوانوں کی رکھشا کرنے والے اور با ۔ وحشمت والے ہیں ۔ ان کو چاہئے ۔ کہ وہ راجہ کی ترقی کو اپنی ترقی خیال کریں +

منتر ۶۲ - اے راجہ ! جس طرح بھوسا کھا کر گھوڑا موٹا تازہ ہوتا ہے اسی طرح آپ رعایا کی ترقی کا خیال کریں ۔ تاکہ تیری رعایا حفاظت میں رہ کر خوب بڑھے ۔ اور آپ کی شہرت چاروں طرف پھیلے ۔ آپ کے خدمتگار بھی آپ کے نقش قدم پر چلیں +

منتر ۶۳ - اے استری ! تو زمین اور سورج کو روشن کرنے والی ہے ۔ تو علم کے زیور سے آراستہ ہے ۔ میں تجھ کو انصاف پر چلنے والے صاف دل رکھنے والے زیادہ دیر تک زندہ رہنے والے خاوند کے گھر میں قائم کرتا ہوں وہ تیری رکھشا کرے گا ۔ اور تجھے سہارا دے گا +

منتر ۶۴ - اے استری ! پرماتما تیرے پران - اپان - اوان ۔ ویان کو ہر پرکار سے باقاعدہ رکھے ۔ اور تجھے نیک اعمال کی توفیق دے ۔ تو گھر کے کاروبار کو بڑی خوبی سے چلا ۔ تو علم کے زیور سے آراستہ ہے ۔ پرماتما تجھ کو گرہست آشرم میں بہت دیر تک زندہ رکھے ۔ تو سب کو علم و ہنر کی روشنی سے بہرہ ور کر ۔ اور علم میں زیادہ سے زیادہ ترقی کر ۔ اور کبھی بھی دھرم کا ناش نہ کر ۔ تمام کائنات کا مالک ایشور تجھے ہر ایک قسم کے سکھ اور آنند سے مالا مال کرے ۔ اور تجھے نیک و بدکی تمیز دے ۔ تو اور تیرا خاوند پرماتما کی بھگتی کرنے میں دل و جان سے مشغول رہو +

منتر ۶۵ - اے بڑے لکھے استری پرشو ! تم بے شمار چیزوں سے معمور دنیا میں بیجھا رہنے گیان کی مانند ہو ۔ تم ۔ بے شمار چیزوں کے ماپ تول کی مانند ہو ۔ تم بہت سی کثیف اشیاء کو تولنے کے ترازو کی مانند ہو ۔ تم بے شمار پدارتھوں کے گیان والے ہو ۔ پرماتما تم کو دنیا کے بے شمار کاروبار کرنے کی توفیق دے +

سولھواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے دُشٹوں کو رُلانے والے راجہ! تیرے بیر پرش دشمنوں کو ڈنڈ دینے والے ہوں۔ اے دشمنوں کو مارنے والے راجہ تیرے لئے اناج پراپت ہو۔ تیرے بازوؤں سے دشمنوں کو وجے پراپت ہو+

منتر ۲۔ اے ستیہ اپدیش سے سکھ پہنچانے والے۔ دشٹوں کو ڈرانے اور سریشٹ پرشوں کو آرام دینے والی تعلیم کے دینے والے عالم! تیرا وجود ہمارے لئے برکت کی چیز ہو۔ تو ستیہ دھرم کا اپدیش کر۔ تیری ذات ستودہ صفات ہمارے لئے کلیان کا موجب ہو+

منتر ۳۔ اے بادل کی طرح تیروں کی بارش کرنے والے سپہ سالار! تیرا تیر کو ہاتھ میں لینا اور اس کو چلانا منگل کاری ہو۔ اے عالموں کی حفاظت کرنیوالے راجہ! تو دنیا میں پرشارتھ کرنیوالے انسانوں کو کسی قسم کی ایذا مت دے+

منتر ۴۔ اے بادلوں سے ڈھنپے ہوئے پہاڑوں میں بوٹیوں کی تلاش کرنیوالے وید! تو ہمارے اور دیگر تمام پرانیوں کے تپ دق وغیرہ بڑے بڑے امراض کی دوا کرنیوالا ہے۔ ہم تجھے بڑی شیریں کلامی سے خوش آمدید کہتے ہیں+

منتر ۵۔ اے بیماریوں کو دور کرنے والے وید! آپ عالموں فاضلوں میں شہرہ آفاق ہیں۔ ویدک شاستر کو پڑھنے پڑھانیوالے ہیں۔ بیماریوں کا علاج کرنے والے ہیں۔ آپ سانپ کی طرح انسانوں کی جان لینے والی بیماریوں کا بھلی پرکار علاج کریں۔ اور انکو حفظ ما تقدم کے طریقے بتائیں اور جن چیزوں کے کھانے پینے سے مرض بڑھتا ہے۔ ان سے پرہیز کرنے کی تعلیم دیجئے+

منتر ۶۔ اے انسانوں! وہ جس کے اعضا تانبے کی طرح مضبوط ہیں وہ جو دشمنوں کو پامال کرنے والا ہے۔ خوبصورت ہے کسی قدر پیلے رنگ کا ہے سب کا بھلا کرنیوالا راجہ ہے۔ اور جو ہزاروں بدکرداروں کو سزا

دینے والا ہے۔ جس کے سہارے سے چاروں طرف عالم و فاضل انسان مزے سے زندگی بسر کرتے ہوں۔ ایسے راجہ کا ہم کبھی نرادر نہ کریں +

منتر ۷۔ وہ سپہ سالار جو کہ گلے میں نیلم کی مالا پہنے ہوئے ہے۔ جو اعلیٰ اوصاف۔ عمدہ اخلاق اور نیک اعمال سے مزین ہے۔ دشمنوں کو رلانیوالا جس کو گوپیاں ارتھات نوکرانی چاکرانی اور پانی بھرنے والی کہارئیں دیکھتی ہیں۔ اس قسم کا دیکھا ہوا سپہ سالار ہم لوگوں کو سکھ دینے والا ہو +

منتر ۸۔ اس نیل کنٹھ ارتھات خوش گلو طاقتور سپہ سالار کو جو کہ ہزاروں نوکر چاکروں کے کام کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ میرا اناج پراپت ہو۔ اسکے علاوہ اس سپہ سالار کے ماتحت جس قدر بہادر آدمی ہیں اُن کو بھی میرے اناج وغیرہ پدارتھ پہنچیں +

منتر ۹۔ اے بلند اقبال سپہ سالار! تیرے ہاتھ میں جو تیر ہیں تو انکو کمان میں رکھکر کمان کے دونوں گوشوں کو ملاکر بڑے زور سے دشمن پر چھوڑ۔ اور جو تیر دشمن تجھ پر چلائیں۔ تو اپنے آپ کو انکی زد سے دور رکھ +

منتر ۱۰۔ اے فنون جنگ میں ماہر انسانو! اس جٹا دھاری سپہ سالار کی کمان کبھی بھی چلّے سے اُترنے نہ پائے۔ اور اس کے تیر کی نوک کبھی بھی نہ ٹوٹے۔ اس مسلح سپہ سالار کا ترکش کبھی بھی تیروں سے خالی نہ ہونے پائے۔ اس کا ترکش ہمیشہ تیروں سے بھرا رہے۔ اگر اس کا ترکش تیروں سے خالی ہو جائے تو اس کو نئے تیروں سے بھردو +

منتر ۱۱۔ اے بہت زیادہ زیریہ سینچنے والے سپہ سالار! تیرے ہاتھ میں جو تیر و کمان ہے۔ تیرے مطیع جو فوج ہے تو اس تیر و کمان اور فتح نصیب فوج کے ذریعے ہماری سب طرف سے حفاظت کر۔ اور ہماری پرورش کر +

منتر ۱۲۔ اے سپہ سالار! تو اپنی تیر انداز کمان کے ساتھ ہماری دور نزدیک سب طرف سے رکھشا کر۔ آپ ہمارے نزدیک ہی اپنے ترکش کو تیروں سے بھر کر دھارن کیجئے +

منتر ۱۳۔ اے میدان جنگ میں چاروں طرف نظر دوڑانے والے تیرد

کمان سے مسلح فوج کے سپہ سالار! تو اپنی کمان کو پھیلا اور تو کدار تیر دشمنوں پر چلا۔ اور ان کو ہلاک کر کے ہمیں دلی راحت دینے والے ہو جا۔

منتر ۱۴۔ اے میدان جنگ میں لڑنیوالے اور اپنی تمام تدابیر کو پوشیدہ رکھنے والے۔ اور بالکل نربھے اور نڈر رہنیوالے سبھاپتی! آپ کو اناج پراپت ہو میں آپکو اور آپکے اچھی طرح لڑنیوالے بہادروں کو دونوں کو اناج سے محفوظ کرتا ہوں۔

منتر ۱۵۔ اے میدان جنگ میں لڑنے والے بہادر! تم ہمارے عالم فاضلوں۔ اور معصوم بچوں۔ نوکتخداؤں کو حاملہ عورتوں کو۔ بوڑھے باپ کو ماتا کو اور ہماری عورتوں کے پیارے جسموں کی ہرگز ہرگز بے حرمتی مت کرو۔ اور ان کو ہلاک مت کرو +

منتر ۱۶۔ اے سپہ سالار! تو ہمارے نوزائیدہ بچے کو۔ پانچ برس کی لگ بھگ عمر کے بچے کو۔ سن رسیدہ بوڑھوں کو۔ گائے بھیڑ۔ بکری وغیرہ کو۔ گھوڑے ہاتھی۔ اونٹ۔ وغیرہ کو مت مار۔ اور ہمارے پرجوش بہادروں کو مت ہلاک کر۔ ہم لوگ انواع واقسام کے تحفہ تحائف سے آپ کی آؤ بھگت کرتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے قوت بازو رکھنے والے۔ فوج کے سپہ سالار! تجھے ہتیار پراپت ہوں۔ اے راج کی چاروں طرف سے رکھشا کرنیوالے تجھے اناج پراپت ہوں۔ اے سورج کی کرنوں کو جذب کرنے والے آم وغیرہ درختوں کی رکھشا کرنے والے ڈھنیار گرہن کر۔ اے گائے وغیرہ پشوؤں کی رکھشا کرنیوالے تجھے ستکار پراپت ہو۔ اے شہوت پرستی سے دور رہنے والے اور عدل وانصاف کے زیور سے آراستہ۔ تیرے لئے نمسکار ہو۔ اور مسافروں کی رہزنوں سے حفاظت کرنے والے تیرے لئے نمسکار ہو۔ اے خوبصورت سنہری بالوں والے یگیوپویت پہنے ہوئے تجھے اناج وغیرہ پراپت ہوں۔ اے بہادروں کی حفاظت کرنے والے تیرے لئے نمسکار ہو +

منتر ۱۸۔ راج ادھیکاری پرشوں کو چاہیئے کہ وہ روگوں کی دوا دارو کریں اناج وغیرہ کی حفاظت کرنیوالوں کی عزت کریں۔ اناج کثرت سے پیدا کریں تاکہ رعایا کی خوب ترقی ہو۔ انسانوں اور حیوانوں کے سوامی کا ستکار کریں۔ دشمنوں کو

رُلانیوالے اور دشمنونکی فوج کو مٹی میں ملانے والے بہادرونکو اناج وغیرہ دیں۔ کاشتکاروں کی حفاظت کریں۔ کشتری سے برہمن کی کنیا میں پیدا ہوئے ہوئے بہادروں اور کسی کو نہ مارنیوالی راج پتنی کا ہر طرح سے آدر ستکار کریں۔ اور جنگلوں کی رکھشا کرنیوالے پرشونکو اناج وغیرہ پدارتھ دیں +

منتر ۱۹۔ راج پرشوں کو چاہیئے۔ کہ وہ سکھوں میں زیادتی کرنے والے اور راج کی رکھشا کرنے والے سپہ سالار کو۔ آم وغیرہ درختوں کی پرورش کرنے والے باغبانوں کو۔ نیک اطوار خدمت گزار نوکر چاکروں کو اور سوم لتا وغیرہ جڑی بوٹیوں کی حفاظت کرنیوالے ویدیہ کو اناج وغیرہ دیں۔ راج مستری اور تجارت پیشہ لوگوں کی عزت کریں۔ گھروں میں رہنے والونکی حفاظت کرنیوالے اور رات کے وقت بلند آواز سے پہرہ دینے والے چوکیدار کو اناج وغیرہ دیں۔ عدل وانصاف کرنیوالے حاکم کی عزت کریں۔ فوج کے مختلف دستوں اور رجمنٹوں کی کمان کرنیوالے پرشونکا ستکار کریں +

منتر ۲۰۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ سمپورن لابھ کے لیئے ادھر ادھر بھاگنے والے کو اناج دیں۔ پراپت پدارتھوں کی رکھشا کرنیوالے کا ستکار کریں۔ طاقتور اور دشمنونکو سزا دینے والے پرش کو اناج دیں۔ دشمن کی فوج کو مارنے والے اور اپنی فوج کی حفاظت کرنیوالے سپہ سالار کی عزت کریں۔ جس کے پاس تلوار۔ توپ۔ بندوق وغیرہ بہت سے ہتیار ہوں۔ اسکو اناج وغیرہ دیں۔ وچارشیل بزرگوں کی سیوا کرنیوالے پرش کا ستکار کریں جو دوسروں کے مال ومتاع کو چھینتا اور ان کا خون چوستا ہو اسکو متنبہ ودنیے ہلاک کریں۔ جنگلوں کی حفاظت کرنیوالے پرش کو اناج وغیرہ دیں +

منتر ۲۱۔ راج پرشونکو چاہیئے۔ کہ وہ رہزنوں۔ قزاقوں۔ چوروں۔ ٹھگوں۔ کی سرکوبی کریں۔ اور انکے سرغنوں کی بیخ کنی کریں۔ راج کی رکھشا کرنے والے تیر وتفنگ سے مسلح پرشونکو اناج دیں۔ چوری کرنیوالے اور چوری کرانے والونکو سزا دیں۔ شریف اور بھلے مانسوں کو ایذا دینے والوں کو پکڑکر زمین پر گرانیوالے کا ستکار کریں۔ رات کے وقت ڈاکہ مارنیوالے مسلح ڈاکوؤں کی

ہتیاروں سے سرکوبی کریں۔ اور گسٹھ کتروں کو مار کر گرا نیوالے کا ستکار کریں +

منتر ۲۲۔ ہم راج اور پرجا پرش خوبصورت پگڑی باندھنے والے گاؤں کے چودھری کا۔ پہاڑوں میں رہنے والے اور جنگلوں کی حفاظت کرنے والے جنگلی پرشو نکا اور دوسرونکے پدارتھ انکو چھین لینے والے کو مار گرانے والے پرش کا ستکار کرتے ہیں۔ بہت سے تیر رکھنے والے اور تم میں سے کھلی پر کار کمان کا استعمال کرنیوالونکے لیئے اناج پراپت ہو۔ دوسرونکو سکھ دینے والونکا ستکار ہو۔ تم میں دشمنونکو مارنے کے لیئے ہتیار باندھنے والونکے لیئے ستکار ہو۔ دشٹوں کو برے کرموں سے روکنے والونکو ہم اناج دیتے ہیں۔ تم جو دشٹوں پر ہتیار چلاتے ہو۔ ہم تمہارا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! تم سب کو بتادو۔ کہ ہم لوگ دشمنوں پر ہتیار چلانے والوں کو تم میں سے دشمنوں کو ہتیار سے مارنے والوں کو اناج دیں گے۔ سوتے ہوئے۔ جاگتے ہوئے اونگھتے ہوئے۔ آسن پر بیٹھے ہوئے۔ کھڑے ہوئے دوڑتے ہوئے تم لوگوں کو اناج دینگے +

منتر ۲۴۔ انسانونکو سب کے لئے ایسا اپدیش کرنا چاہیئے۔ کہ ہم عدل و انصاف کرنے والی استریونکا اور تم میں سے سبھا کی رکھشا کرنیوالے راجاؤں کا ستکار کرینگے۔ گھوڑوں کو گھوڑونکی رکھشا کرنیوالونکو دشمنونکی فوج کو مارنیوالی اپنی فوج کو اور تم میں سے جو استریاں دشمنونکی فوج کے بہادرونکو مارنیوالی ہوں اور جو مختلف ترکوں والی ہوں اور میدان جنگ میں دشمنونکو مارتی ہوئی استریونکو اناج دینگے اور انکا حقہ ستکار کرینگے +

منتر ۲۵۔ اے انسانوں! جس طرح ہم سیوکوں کو اور سیوکونکے رکھشک تم لوگونکو اناج دیں۔ منشوں کا اور منشوں کے رکھشک تم لوگونکا اور پدارتھوں کے اوصاف کو ظاہر کرنیوالے ودوانونکا اور بدھیمانونکے رکھشک تم لوگونکا اور مختلف روپ رکھنے والونکا اور تمام روپ رکھنے والے تم لوگونکا ستکار کریں۔ یا اناج دیں۔ ویسے ہی تم بھی ستکار کرو۔ اور اناج دو +

منتر ۲۵۔ اے راج اور پرجا پرشو! جس طرح ہم لوگ سپہ سالار کا ستکار

کرتے ہیں۔ اور تم فوج کے کمانیروں وغیرہ کو اناج دیتے ہیں۔ رتھوں والے
پرشوں کا ستکار کرتے ہیں۔ اور رتھوں سے الگ پیدل چلنے والے تم لوگوں کا
ستکار کرتے ہیں۔ کھشتری کی کنیا میں شودر سے پیدا ہوئے ہوئے پرش
کو اناج وغیرہ پدارتھ دیتے ہیں۔ اور سامان حرب و ضرب کو کما حقہٗ جمع
کرنے والے تم لوگوں کا ستکار کرتے ہیں۔ علم و عمر کے لحاظ سے بزرگ انسانوں
کا بھوجن وغیرہ سے ستکار کرتے ہیں۔ اور تم نو آموز طالب علموں کا ستکار
کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی ستکار کیا کرو اور اناج وغیرہ دیا کرو +

منتر ۲۷۔ اے انسانو! جس طرح ہم راجہ لوگ پدارتھوں کو لطیف طریقہ
پر بنانے والے تم لوگوں کو اناج دیتے ہیں۔ اور جس طرح ہم لوگ تم میں سے
رتھ وغیرہ بنانے والوں کی محنت کی اناج وغیرہ کے ذریعے داد دیتے ہیں
اور جس طرح ہم مٹی کے برتن بنانے والے کاریگروں کو اناج دیتے ہیں۔
جس طرح ہم توپ۔ بندوق بنانے والے تم لوگوں کا آدر ستکار کرتے ہیں۔
اور جس طرح ہم لوگ جنگل اور پہاڑ میں رہنے والوں کو اناج دیتے ہیں۔ اور
جس طرح ہم مختلف زبانیں جاننے والے تم لوگوں کا ستکار کرتے ہیں جس طرح ہم
کتوں کو تعلیم دینے والے تم لوگوں کو اناج دیتے ہیں۔ اور جس طرح جنگل میں ہرن
وغیرہ جانوروں کو چاہنے والے تم لوگوں کا ستکار کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۸۔ اے انسانو! جس طرح ہم ممتحن لوگ کتوں کو اور کتوں کو تعلیم
دینے والے تم لوگوں کو اناج دیں۔ اور نیک اوصاف سے موصوف لوگوں کا دشمنوں
کو رلانے والے بہادر کا۔ دشمنوں کو مارنے والوں کا۔ گائے وغیرہ پشوؤں کی
حفاظت کرنے والوں کا اور نیلے کنٹھ اور کالے کنٹھ والے کا ستکار کرتے اور
اناج دیتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی دیا کرو +

منتر ۲۹۔ گرہستی لوگوں کو چاہئے کہ وہ جٹا دھاری برہمچاری کو اور تمام بال مونڈے
ہوئے سنیاسی کو اور سنیاس کی خواہش کرنے والے کو اناج دیں۔
اور بیشمار رگ رتھوں کے مضامین کو دیکھنے والے برہمن کا اور تیر و کمان کے
کرتب سکھانے والے کھشتری کا ستکار کریں۔ پہاڑوں کے سہارے

سونے والے بان پرستھی کا۔ اور پشوؤنکی پرورش کرنے والے ویش کا اور شودر کا ستکار کریں۔ درختوں۔ باغوں یا کھیتوں کو پانی دینے والے کسان کو اور باغبان کو اور اچھے اچھے تیروں والے بہادروںکو اناج دیں +

منتر ۲۰۔ گرہستی لوگوں کو چاہیئے کہ وہ بچوں کو۔ اور گیانیوں کو۔ عالموں فاضلونکو اناج دیں علم وعمر کے لحاظ سے بڑھوں کا۔ دیہاتیوں کا ضعیف العمر انسانوں کا۔ اپنے ہم جولیوں کا۔ اپنے متروں کا اور نیک اعمال کرنے میں پیش قدمی کرنے والوں کا اور مشہور و معروف پرشوں کا ستکار کریں +

منتر ۲۱۔ اے انسانوں! تم لوگ باد رفتار اور سوارونکو پھینک دینے والے گھوڑے ہاتھی۔ تیز رفتاری اور روانی میں مشہور و معروف انسانونکو اناج دو۔ ہوا کی مانند چلنے والوں۔ دور سے مختلف قسم کی بولیوں کو سننے اور سمجھنے والونکو ندی میں رہنے والوں اور جزیروں میں رہنے والوں اور اُنکے سمبندھیونکو اناج دو +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں! تم لوگ ضعیف العمروں۔ اور کم عمروںکا ستکار کرو۔ اپنے بڑے بھائی اور چھوٹے بھائی کا ستکار کرو۔ اپنے رشتہ داروں اور سسرال سو بھاؤ انسانونکا ستکار کرو۔ اور نیچ کرم کرنیوالے شودر یا ملیچھ اور آکاش میں رہنے والے بادل کی مانند فیاض آدمی کا اناج وغیرہ سے ستکار کرو +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! جاہ وحشمت والے دھرماتماؤں میں پیدا ہوئے ہوئے پرش کا ستکار کرو۔ عدل و انصاف میں مشہور۔ حفاظت کرنے والے منصف کا ستکار کرو۔ ویدوں کو جاننے والے اور کار دبار کو شروع کر کے بھلی پرکار سرانجام دینے والے پرش کا ستکار کرو۔ بہاپرشوں کے سوامی اور پدارتھوں کو جمع کرنے میں خاص دسترس رکھنے والے اور انکو خرچ کرنیکا کماحقہ طریقہ جاننے والے پرش کا ستکار کرو +

منتر ۲۴۔ اے انسانوں! وہ جو جنگل میں رہنے والونکو۔ پہاڑ کی ترائی میں رہنے والونکو۔ پہاڑوں کی گپھاؤں میں رہنے والوں کو بہت شاستروں کے سننے اور سنانے والوں کو۔ عہد کرنے والوں کو۔ عہد کو پورا کرنیوالونکو تیز رفتار فوج کے سپہ سالار کو۔ تیز رفتار رتھوں کے مالک کو اور رتھ چلانے والوں کو

دشمنونکو مارنے والے اور ان کو تتر بتر کرنے والے بہادروں اور ایلچیونکو اناج دیتے اور انکا ستکار کرتے ہیں۔ وہ فتح نصیب ہوتے ہیں +

منتر ۳۵۔ اے راجہ اور پرجا کے پرشو! تم لوگ علم اور تیغ لگانیوالے اور اُن کے مناسب استعمال کرنے والے پرشوں کا ستکار کرو۔ حفاظت نفس کے مختلف طریقوں کو جاننے والے اور عمدہ گھروں میں رہنے والے پرشوں کا ستکار کرو اور گھروں کی حفاظت کرنے والوں کو اناج وغیرہ دو۔ نیک اوصاف سے موصوف سپہ سالار اور کپتان افسروں کا اور باجہ بجانے والے بینڈ ماسٹر کا اور بہادروں کو میدان جنگ میں جوش دلانے کے لئے رزمیہ گیت گانے والے کا ستکار کرو +

منتر ۳۶۔ راج اور پرجا کے پرشوں کو چاہیئے کہ وہ نڈر۔ نربھے اور دڑھ دچار شیل۔ نرم مزاج پرش کا اناج وغیرہ سے ستکار کریں۔ بہت سے ہتیاروں سے مسلح اور تیروں سے بھرے ہوئے ترکش والے کا ستکار کریں۔ تیز ہتیاروں اور توپ بندوق سے مسلح فوج کے سپہ سالار کا ستکار کریں۔ خوبصورت ہتیاروں والے اور عمدہ کمانوں والے پرشوں اور انکے محافظونکو اناج دیں +

منتر ۳۷۔ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ ندی نالوں میں رہنے والوں۔ راستہ میں چلنے والوں اور راستہ کو صاف کرنے والوں کو۔ کنواں کھودنیوالونکو۔ تالاب کھودنیوالوں کو۔ نہر کھودنے والوں کو اور تالاب کھودنے کا کام بھلی پرکار جاننے والے کو ندیوں کے کنارے رہنے والونکو اور چھوٹے چھوٹے تالابونکے جیوونکو اناج وغیرہ دیں اور ان کا بھلی پرکار ستکار کریں +

منتر ۳۸۔ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ کنوئیں۔ گڑھے اور جنگلوں کے جیووں کو اناج دیں۔ کھلی ہوا اور روشنی میں رہنے والے۔ گاؤں میں رہنے والے کھیتی کرنے والے۔ بادلوں یا بارش کے سہارے رہنے والے۔ بجلی سے کام لینے والے۔ اگنی ودیا کے جاننے والے۔ بارش میں رہنے والے اور خشک ملک میں رہنے والے پرشوں کا آدر ستکار کریں +

منتر ۳۹۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ہوا کے علم میں ماہر ودوانوں کا اور

دشمنونکو مارنے میں مشہور و معروف بہادروں کا اناج وغیرہ سے ستکار کریں۔ تو اس ستھانوں میں رہنے والے اور تو اس ستھانونکی حفاظت کرنیوالے کا ستکار کریں۔ دولتمند پرش کو اور دشمنونکو رلانیوالے پرش کو اناج وغیرہ دیں۔ برے کاموں سے نفرت کرنیوالے اور اچھے کاموں میں دل لگانیوالے کا ستکار کریں۔

منتر ۴۰۔ جو انسان سکھ کو پراپت ہونے اور گائے وغیرہ پشوؤنکی حفاظت کرنے والے اور گائے وغیرہ کو بھی اناج دیتا ہے۔ تیج دھاری اور ڈر دکھانیوالے کا ستکار کرتا ہے۔ دشمنوں کو پہلے سے ہی گھیر لینے اور قید کر لینے والے کا اناج وغیرہ سے ستکار کرتا ہے۔ دشمنونکو مارنے اور ان کی بالکل بیخ کنی کرنے والے کو اناج وغیرہ دیتا ہے۔ اور دشمنونکو کاٹنے والے اور ہرے بالوں والے نوجوانوں یا ہرے درختونکو اناج اور پانی دیتا ہے اور دکھ سے پار کرنیوالے پرش کو اناج وغیرہ دیتا ہے۔ وہ سکھ کو پراپت ہوتا ہے۔

منتر ۴۱۔ جو انسان سکھ کے دینے والے پرمیشور اور سکھ کی تحصیل کا سادھن بتانے والے ودوان کا ستکار کرتے ہیں۔ اور سب کا کلیان چاہنے والے اور سب کو سکھ پہنچانے والے یسب کا منگل کرنے والے منگل سوروپ پرش کا ستکار کرتے ہیں وہ کلیان کو پراپت ہوتے ہیں۔

منتر ۲۔ جو انسان دکھوں سے پار ہوئے ہوئے یا دکھوں سے پار نہ ہوئے ہوئے کا ستکار کرتے ہیں۔ جو دریا کے اس کنارے سے اس کنارے پر پہنچانے والے یا اس کنارے سے اُس کنارے پر پہنچانیوالے کا ستکار کرتے ہیں۔ جو وید ودیا کے جاننے والے اور سمندر یا دریاؤں کے کنارے پر رہنے والے ترن اور بُدبُد کے کاموں میں ماہر پرشونکا ستکار کرتے ہیں وہ کلیان کو پراپت ہوتے ہیں۔

منتر ۴۳۔ جو انسان ریت سے سونا نکالنے میں ماہر اور بیل وغیرہ کو چلانے مشاق لوگوں اور پہاڑوں کی گفاؤں میں رہنے کی عادت رکھنے والے یا گاؤں کے نزدیک رہنے والے جٹا دھاری سادھو سنیاسیوں اور بڑے بڑے قد آور لوگوں بنجر زمین سے کام لینے والے اور دھرم مارگ پر چلنے والے پرشوں کا اناج وغیرہ سے ستکار کرتے ہیں۔ وہ سب کے نزدیک پیارے ہوتے ہیں۔

منتر ۴۴- جو انسان اپنے کاموں میں ماہر اور گائے وغیرہ کے ستھان کا عمدہ انتظام کرنیوالوں۔ گھاٹ وغیرہ بنانے کے کام میں ماہر۔ گھر میں رہنے والے سوچ وچار اور اپنے کام میں مگن رہنے والے۔ پوشیدہ اشیاء کو ظاہر کرنیوالے اور پہاڑ ونکی کندراؤں اور دشوارگزار گھاٹیوں میں رہنے والے پرشونکا اناج وغیرہ سے ستکار کرتے ہیں۔ وہ سکھ کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۴۵- جو انسان خشک پدارتھوں اور سرسبز پدارتھوں میں ماہر انسانونکو جل وغیرہ دیتے ہیں۔ دھول میں رہنے والے اور لوک لوکانتروں میں رہنے والے پرشونکا بھی ستکار کرتے ہیں۔ چیر پھاڑ کے کاموں میں ماہر انسانوں کا ستکار کرتے ہیں۔ دشمنونکو مارنے اور انکو تاڑنے کا کام کرنے والونکا ستکار کرتے ہیں۔ اُنکے تمام کام کامیابی کا منہ دیکھتے ہیں +

منتر ۴۶- جو منش پرتی اُپکار سے رکھشک کو اور پتوں کو کاٹنے والے کو بھی اناج دیتے ہیں۔ اچھی طرح سے کوشش کرنے والے اور رُو در رُو ہو کر دشمن کو مارنے والے کو۔ غریب کنگال کو۔ بھیک منگے کو۔ اناج وغیرہ دیتے ہیں۔ وہ ان سب کو اپنے آتما کی مانند سمجھتے ہیں۔ تیر و تفنگ چلانیوالے تمام لوگوں کو اناج وغیرہ دیتے۔ نیک اوصاف سے موصوف انسانونکا ستکار کرتے ہیں۔ دشمنوں پر فتح پانے والے اور مغلوب ہونے والے پرشوں کا بھی ستکار کرتے ہیں، وہ خوب جاہ و ثروت کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۴۷- اے نزوال سے ہماری حفاظت کرنے والے۔ اناج وغیرہ کے مالک غریبونکی مال ومتاع سے سیوا کرنے والے راجہ! تو انسانوں اور گائے وغیرہ حیوانوں کا محافظ بن۔ کسی قسم کا خوف مت کر۔ تو کسی قسم کی بیماری میں مبتلا مت ہو۔ ہم کو اور دوسرے بھی کسی آدمی کو بیماری میں مت مبتلا کر +

منتر ۴۸- اے دشمنونکو رلانے والے بہادر! جس طرح اس سنسار میں تمام جیوجنتو دکھ سے اوپر ہو کر سکھی ہوں اور طاقتور ہوں۔ اسی طرح ہم اور ہماری گائے وغیرہ پشو بھی طاقتور ہوں۔ ہم برہمچریہ کا سیون کرتے ہوئے دشمنونکا ناش کرتے ہوئے پاپیوں کو رلانے والے سپہ سالار کے لیئے ان بدعقیمان

پرشوں کا بھلی پرکار دھارن پوشن کرتے ہیں +

منتر ۴۹۔ اے شاہی حکیم یا راجہ کے وید تیری ذات سنودہ صفات ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ تیری دوائی دیکھنے میں عمدہ بیماری کو دور کرنیوالی مریض کو فائدہ دینے والی۔ تکلیف کو دور کرنے والی ہو۔ تو اس قسم کی دوائیوں سے ہماری زندگی کے تمام دنوں کو ہمارے لئے سکھ دینے کا موجب بنا +

منتر ۵۰۔ اے سکھ کی بارش کرنے والے راج پرش! سبھاپتی راجہ کا جو وجر ہے۔ آپ اسکے ذریعہ ہم کو دشٹ آچار کرنے والے اور کرودھ کی آگ میں جلنے والے پرش سے الگ کیجئے۔ ہم کو حماقت سے بچائیں۔ دھن والوں سے حاصل کی ہوئی قابل تعریف دیرپا عقل سے نوزائیدہ بچے کو اور دیگر کمار و نکو بہرہ ور کیجئے۔ اور اس عقل کے ذریعہ سب کو سکھ دیجئے +

منتر ۵۱۔ اے پراکرمی اور کلیان کرنیوالے سپہ سالار! آپ ہمکو دلی راحت دینے والے ہوں۔ آپ ہماری حفاظت کی خاطر تلوار۔ توپ اور بندوق کو گرہن کریں۔ آپ ہرن کی کھال کو پہنے ہوئے تیر و کمان سے مسلح ہو کر ہماری حفاظت کے لئے آئیں۔ اور دشمنوں کی زبردست فوج کو درخت کی مانند کاٹکر فتح حاصل کیجئے۔

منتر ۵۲۔ اے سورج کی مانند سونے سے نفرت کرنیوالے مختلف مال و متاع رکھنے والے جاہ و حشمت کے سوامی راجہ! آپ کو نمسکار ہو۔ آپکے جو انواع و اقسام کے ہتھیار ہیں۔ وہ ہمارے سوائے دوسرے دشمنوں کو مارنیکا موجب ہوں +

منتر ۵۳۔ اے خوش قسمت سپہ سالار! آپ اپنے زور آور بازوں سے بیشمار ہتیاروں کا کما حقہ استعمال کرنیوالے ہیں۔ آپ اُنکے استعمال پر کما حقہ دسترس رکھتے ہوئے ہمارے دشمنوں کے منہ کو پھیر کر اُن کو ہم سے دور کیجئے +

منتر ۵۴۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ ہزاروں جیو جنتوؤں سے بھری ہوئی ہوا اور زمین پر کے ہزاروں یوجن لمبے چوڑے دیش دیشانتروں میں اپنی کمان کو چلّے پر چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۵۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ اس بہت بڑے سمندر کی مانند بے پایاں آکاش میں موجود جیو جنتوؤں اور ہوا کو استعمال میں لاتے اور

ہزاروں یوجن لمبے چوڑے دیش دیشانتروں میں اپنے کمان یا دھان وغیرہ اناج کو زیادہ سے زیادہ وسعت دیتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۶۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ نیلے کنٹھ والے اور سفید کنٹھ والے سورج کے سہارے قایم جیووں سے بھرے ہوئے ہزاروں یوجن والے دیش میں اپنے ہتھیاروں کو پھیلائیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۷۔ اے انسانوں! نیلے کنٹھ والے یا کالے کنٹھ والے جو ابدا رسان جیو ہیں۔ جو نیچے کو یا زمین پر رینگتے ہیں۔ اُنکو ہم ہزاروں یوجن والے دیش سے دور کرنے کے لئے اپنی کمان کو چلے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۵۸۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ آم وغیرہ درختوں میں چھپے ہوئے نیلی گردن والے اور کالی گردن والے کاٹ کھانے والے سانپ وغیرہ جو جیو ہیں۔ ان کو ہزار یوجن کے دیش سے نکال دینے کے لئے اپنی کمان کو چلے پر چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۹۔ اے انسانوں! جس طرح یہ جانداروں یا بیجانوں کی حفاظت کرنیوالے چوٹی نہ رکھنے والے سنیاسی اور جٹا دھاری برہمچاری لوگ اُن پرانیوں کے بھلے کے لئے ہزار یوجن کے دیش میں ہمیشہ گھومتے رہتے ہیں اور جہالت کو دور کرنیکے لئے علم کی روشنی کو پھیلاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی گھوما کرو +

منتر ۶۰۔ ہم لوگ جو راستوں سے تعلق رکھنے والے یا راستے پر چلنے والے لوگوں کی حفاظت کرنے والے پرشوں کی مانند اس زمین پر مختلف پداوِتھوں کو ترقی دینے والے پوری عمر میں جنگ کرنیوالے خدمتگزار ہوکر اُن کے ہزار یوجن والے دیش میں اپنی کمان کو چلے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۶۱۔ ہم لوگ جو ہاتھوں میں ہتھیار لئے ہوئے ترکش میں تیر بھرے ہوئے پرشوں کی مانند ویدوں کی سچی تعلیم کا پرچار کرتے ہیں اُن کے ہزار یوجن والے دیش میں کمان کو چلے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۶۲۔ ہم لوگ اُن کو جو کھانے کے قابل اشیا میں یا پینے کے برتنوں میں زہر وغیرہ ملا کر غیر کی طرح انسانوں کو گھائل کرنے والے ہیں۔ اُنکو ہٹانے

کے لئے ہزار دل یوجن والے دیش ہیں اپنی کمانوں کو چلّے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۶۳۔ ہم لوگ اوپر بیان کئے گئے اور ان سے بھی بڑھکر جو پران دھاری جیو چاروں اطراف میں موجود ہیں۔ اُنکے ہزار یوجن کے دیش میں اکاش کے اویوول (اعضاء) کو مخالف سمت میں پھیلاتے ہیں +

منتر ۶۴۔ جو لوگ علم و ہنر کے زیور سے مزین ہیں۔ جن کے تیر بارش کی مانند برسنے والے ہیں۔ ہم لوگ دشمنوں کو رلانے والے ان بہادروں کا ستکار کرتے ہیں۔ جو مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب اور افق کی دس پرکار کی سمتوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان سر و ہنکاری راج پرشوں کے لئے ہمارا ستکار ہو۔ ایسے پرش ہماری رکھشا کریں۔ جن سے ہم لوگ نفرت کرتے ہیں۔ یا جو ہم کو دکھ دیتے ہیں۔ ان کو ہم ان ہواؤں کے منہ میں اس طرح ڈالکر دکھ دیں۔ جس طرح بلّی کے منہ میں چوہا +

منتر ۶۵۔ وہ جو ہوائی جہازوں میں بیٹھکر ہوا میں اُڑتے ہیں۔ جن کے تیر ہوا کی مانند چلنے والے ہیں۔ ان پرانوں کی مانند بہادروں کو ہمارا ستکار ہو۔ جو شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب اور افق کی دس قسم کی اطراف کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان سر و ہتکاری پرشوں کو اناج وغیرہ پراپت ہوں۔ ایسے پرش ہماری رکھشا کریں۔ اور وہ ہم کو سکھی کریں۔ وہ اور ہم جس سے نفرت کریں۔ یا جو ہم کو دُکھ دے۔ اس کو ان ہواؤں کے منہ میں ڈالکر اس طرح دکھ دیں۔ جس طرح بلّی کے منہ میں چوہا +

منتر ۶۶۔ وہ جو ریل گاڑی وغیرہ میں سوار ہوکر زمین پر چکر لگاتے ہیں۔ جن کے کہانے کے لایق اناج تیر کی طرح ہیں۔ ان پرانوں کی مانند بہادروں کو ہمارا نمسکار ہو۔ جو شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب اور اوپر کی دس قسم کی اطراف میں دیاپت ہوتے ہیں۔ ان سب کا منگل کرنے والے راج پرشوں کو ہمارا اناج وغیرہ پراپت ہو۔ وہ ہماری سب طرف سے حفاظت کریں اور ہم کو سکھ دیں ہم لوگ جس کو ناراض کریں یا جو ہم کو دکھ دے۔ ان کو ہم ان ہواؤں کے منہ میں ڈالکر اس طرح دکھ دیں۔ جس طرح بلّی کے منہ میں چوہا +

سترھواں ادھیائے

منترا - اے دان شیل اور ہوا کی مانند اپنے کاروبار میں چست و چالاک انسانو! تم پہاڑ کی مانند آکار والے بادلوں میں قایم بجلی پراکرم اور اناج کو ہمارے لئے دھارن کرو - اور تالابوں - جڑی - بوٹیوں اور پیپل وغیرہ درختوں سے دھارن کئے ہوئے رس اور اناج کو پراکرم کو اور مذکورہ بالا بجلی کو دھارن کرو - اے انسان! جو تیرا بادل میں رس اور پراکرم ہے وہ مجھ میں بھی ہو - جو تیری بھوک ہے - وہ مجھ میں بھی ہو - اتفاق ہم ایک دوسرے کے سکھ دکھ میں شریک رہیں - اور جس دُشٹ سے ہم لوگ دولیش کریں - اس کو تیرا شوک پراپت ہو +

منتر۲ - اے ودوان پرش! جس طرح میری یہ اعلیٰ آنند کو دینے والی یگیہ کی ساگری دودھ دینے والی گائے کی مانند ہو - ویسے ہی وہ تیرے لئے بھی ہو - ایک کا دس گنا دس - دس کا دس گنا سو - سو کا دس گنا ہزار اور ہزار کا دس گنا دس ہزار - اور دس ہزار کا دس گنا لاکھ - اور دس لاکھ کا دس گنا کروڑ - دس کروڑ کا دس گنا ارب - دس ارب کا دس گنا کھرب - کھرب کا دس گنا دس کھرب - دس کھرب کا دس گنا نکھرب - نکھرب کا دس گنا مہاپدم - مہا پدم کا دس گنا سنکھ - سنکھ کا دس گنا سمندر - سمندر کا دس گنا مدھیم - مدھیم کا دس گنا انت - اور انت کا دس گنا پرارودھ ہے - اے ودوان یہ میری ویدی کی اینٹیں اس لوک میں اور دوسرے لوک میں - اگلے جنم میں دودھ دینے والی گائے کی مانند ہوں +

منتر۳ - اے استریو! تم بسنت وغیرہ موسموں کی مانند ہو - موسم برسات میں جس طرح ندی نالے پانی سے بھر جاتے ہیں - اسی طرح تم نکو کاری سے معمور رہو - تم بسنت وغیرہ موسموں میں قایم ہونے اور سچائی کو بڑھانے

والی ہو۔ تم گھی اور میٹھا دودھ دینے والی۔ رکھشا کرنے کے لائق
قسم کے اوصاف سے موصوف کامناؤں کو پورن کرنے والی گو کی
مانند ہو۔ تم ہم کو ہر پرکار سے سکھی کرو +

منتر ۴۔ اے آگ کی مانند تیج والے سبھاپتی! جس طرح ہم آکاش
بیچ رکھشا کرنے والی کریا سے آپ کو سب طرف سے پراپت ہوئے
اسی طرح آپ بھی ہمیں پوتر کریں اور ہمارے لئے منگل کاری ہوں +

منتر ۵۔ اے آگ کی مانند تیج والے سبھاپتی! جس طرح سردی کو دور
کرنیوالے کپڑوں اور آگ سے آپ کو سب طرف سے ڈھانپتے ہیں۔ اسی
طرح آپ بھی ہمارے لئے پوتر کرنے والے اور منگل کرنے والے ہوں +

منتر ۶۔ اے آگ کی مانند تیج والی پڑھی لکھی اور زیوروں سے آراستہ
استری! تو اس زمین پر ندیوں اور پدارتھوں کے وستار کو عبور کر۔ جس
طرح آگ پران اور جلوں کے تیج کا روپ ہے۔ اسی طرح تو بھی ان پران
اور جلوں کی مانند ہمیں نزدیک سے پراپت ہو۔ تو ہمارے اس آگ کی
گرہ آشرم روپی یگیہ کو بھلی پرکار کلیان کاری کر +

منتر ۷۔ اے ودوان! یہ آکاش پانی اور پران کا جائے قیام ہے
تو اس آکاش میں قایم سمندر کی مانند گرہ آشرم کو پراپت ہو۔ پوتر کرم کر۔ اور ہمارے
لئے منگل کاری ہو۔ آپکی ترقی کو دیکھکر آپ کے دشمن دکھ کو پراپت ہوں +

منتر ۸۔ اے انسانوں کے دلوں کو پاک کرنے والے عمدہ تعلیم کا اپدیش
کرنیوالے پرش! آپ آنند کو سدھ کرنیوالی راست کلامی سے نیک اوصاف کا پرکاش
اور اپدیش کرتے ہو۔ اور ست سنگ کرتے ہو +

منتر ۹۔ اے پاکیزہ دل۔ دشمنوں کو جلانے والے۔ نیک و بد میں تمیز
کرنے والے ودوان۔ آپ مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہیں جس
یہ آگ ہوم کئے گئے پدارتھوں کو بھلی پرکار پراپت کرتی ہے۔ اسی طرح ہم لوگ
اس سنسار میں گرہ آشرم اور عالموں فاضلوں کو بھلی پرکار حاصل کریں

منتر ۱۰۔ جو بہادر صبح کی پوتر کرنے والی اور چیتن کرنے والی شفق کی مانند

آج بھومی میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اور جو سوار ہوتے وقت گھوڑے کو بجلی پرکار سیدھا چلاتا ہے۔ اور ربھو کا پیا سامیدان جنگ میں لڑتا اور فتح پاتا ہے۔ وہی راج کرنے کے لایق ہوتا ہے +

منتر ۱۱۔ اے دکھ دور کرنے والے سبھاپتی! تجھے ہمارا نمسکار ہو۔ اے پوری پاک تعظیم کے لایق! تیرے لئے ہمارا استکار ہو۔ تیری مسلح فوج ہمارے سوائے دشمنوں کو دکھ دینے والی ہو۔ آپ ہمارے لئے پوترا اور انصاف کے دینے والے ہو جیئے +

منتر ۱۲۔ اے سبھاپتی! آپ ارا کین دربار میں مسند انصاف پر بیٹھیں۔ آپ بھری فوج کے ساتھ مسند انصاف پر بیٹھیں۔ آپ رعایا کو فارغ البال کرنے کی تجاویز سوچیں۔ جنگلات میں رہنے والوں کا انصاف کیجئے۔ آرام چاہنے والوں کو حوصلہ دیجئے +

منتر ۱۳۔ وہ جو ودوانوں میں ہوم کئے بغیر بھوجن پاتے ہیں۔ یا گیہ ان پڑھنے والوں میں یوگ ابھیاس وغیرہ یگیہ کے لایق ودوان لوگ آگ کی مانند بھر نک پرماتما کی بھلی پرکار اپاسنا کرتے ہیں وہ اس یگیہ میں شہد اور ہون کے لایق پدارتھوں کا بھوجن کریں +

منتر ۱۴۔ جو پورن ودوان ہیں وہ اپنے جیسے ودوانوں میں اُٹھتے بیٹھتے ہیں۔ وہ اس پرمیشور کو جس کے بغیر کوئی بھی سکھ کا ستھان پوتر نہیں ہوتا۔ پہلے سے ہی پراپت ہوتے ہیں۔ وہ سورج لوک یا پرتھوی کے کسی بھی حصے میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتے +

منتر ۱۵۔ اے راجہ! آپ کی ذات ستودہ صفات ہم کو طاقت اور زندگی دینے۔ دکھ کو دور کرنے۔ وگیان دینے۔ سب دیاؤں کو شکتی دینے۔ ست دھرم پر قائم رکھنے والی ہے۔ آپ کے ہتھیار ہم کو چھوڑ کر باقی دشمنوں کو دکھی کرنے والے ہوں۔ آپ پاکیزگی کا پرچار کرتے ہوئے ہمارے لئے منگل کاری ہوں +

منتر ۱۶۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس طرح آگ اپنے تیج سے تمام چیزوں کو جلا دیتی ہے۔ جس طرح بجلی کے ذریعے ہمارے تمام کام سدھ ہوتے ہیں اسی طرح آپ بھی ہمارے لئے ہو جیئے +

منتر ۱۷ - اے انسانو! پرمیشور علم کل ہے۔ وہ سب پدارتھوں کو دینے اور گرہن کرنے والا ہے۔ وہ ہمارا رکھشک ہے۔ وہ تمام لوک لوکانتروں میں سرودیاپک ہے۔ وہ تمام لوکوں کو دھارن کرنے والا ہے۔ وہ ہمارے لئے اپنے اشیرواد سے دھن کو دینا چاہتا ہے۔ وہ تمام اشیا کو وسعت دیتا ہے۔ وہ تمام اکاش میں بھی پورن ہے +

منتر ۱۸ - اس تمام جگت کا ادھشٹاتا کون ہے؟ اس کائنات کا مول کارن کیا اور کس پرکار دلیل سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ پرمیشور ہی گوناگون کائنات کو پیدا کرنے والا وہی تمام کائنات کو دیکھنے والا وہی ارض و سما کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی مہما مہان ہے +

منتر ۱۹ - اے انسانو! پرمیشور حاضر و ناظر ہے۔ اور وہ سب کو نیک اپدیش کرنے والا ہے۔ وہ طاقت کل ہے۔ وہ سرودیاپک ہے۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ نور کل ہے۔ وہ کارن روپ پرمانوؤں سے کارج روپ ارض و سما کو پیدا کرتا ہے۔ وہ اپنی قدرت سے تمام جگت کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۲۰ - اے من کو مارنے والے یوگی لوگو! تم ودوانوں سے پوچھو۔ کہ جنگلوں اور بنوں میں ہم کس کی پوجا کریں۔ اس سنسار کا پیدا کرنے والا کون ہے کس نے سورج اور زمین کو علیحدہ علیحدہ بنایا ہے۔ (جواب) جس نے تمام لوک لوکانتروں کو بنایا۔ جو ہوا، آگ، پانی وغیرہ کو دھارن کرتا ہے۔ جو ان سب کا ادھشٹاتا ہے۔ اسی کو تم برہم جانو اور اس کی ہی عبادت کرو +

منتر ۲۱ - اے بہت اناج والے۔ اعلیٰ کرم کرنے والے جگدیشور! آپ کی پیدا کی ہوئی کائنات میں جو ادنیٰ۔ اعلیٰ اور درمیانہ درجے کے سب پدارتھوں کا سہارا جنم ستھان یا نام ہیں ان سب کو دینے لینے یوگیہ ویوہار میں آپ سنگت کیجئے۔ اور ہمارے جسم کی حفاظت کیجئے۔ ہم آپ کے فرمانبردار متر ہیں۔ آپ ہمیں اعلیٰ اپدیش کریں +

منتر ۲۲ - اے اعلیٰ کام کرنے والے سبھاپتی! جس طرح نیک اوصاف سے موصوف ہو کر اور ترقی کو پایا ہوا پرماتما زمین اور سورج کو ایک

دوسرے سے سنگت کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی سب کی سنگت کرتا ہوا اس سنسار میں قابل تعریف دولت مند اور عالم آدمی بن۔ تاکہ تجھے دیکھکر ہمارے دوسرے دشمن رشک کریں +

منتر ۲۳ - اے انسانو! ہم لوگ اپنی حفاظت کے لئے جس دیو بانی کے رکھشک من کی مانند تیز رفتار۔ نیک کردار مہاتما پرش کو میدان جنگ میں بلاویں۔ وہ سب کو سکھ دینے والا اور دھرم کے مطابق کام کرنے والا دوان ہماری رکھشا کے لئے سب گرہن کرنے کے قابل پدارتھوں کو گرہن کرے +

منتر ۲۴ - اے نیک اعمال کے کرنیوالے راجہ! تم جس شخص کو اپنا منتری بناؤ۔ وہ منتری پد کے لایق ہونا چاہیئے۔ تمام علوم وفنون میں ترقی کرنیوالا کسی کو نہ مارنیوالا۔ سب کی رکھشا کرنے والا۔ جاہ وحشمت والا ہونا چاہیئے۔ اسکے بارے میں پہلے تمام رعایا کے پرتی ندھیوں کی رائے کو حاصل کرلینا چاہیئے۔ منتری کو چاہیے کہ وہ بڑا چست و چالاک اور تمام کاروبار میں خوب ماہر ہو

منتر ۲۵ - اے پرجا کے پرشو! جو تم عدل و انصاف کرنے والا دھرم کا اپدیش کرنے والوں کی رکھشا کرنے والا شانت چت و تیج والا طاقتور ہو۔ اس کو راجہ کا ادھیکار دو۔ راجا اور پرجا ایک دوسرے کے جذبات کی پرواہ کرتے ہوئے نیک اعمال کرتے ہوئے ارض وسما کی مانند ایک دوسرے سے وابستہ ہو کر دنیا میں شہرہ آفاق ہوں۔ اور جسم کے آخری اعضا کی مانند بڑھیں اور ایک دیر پا راج کو بھوگیں +

منتر ۲۶ - اے انسانو! پرمیشور تمام کائنات کا خالق ہے۔ وہ علم کل ہے وہ سرو ویاپک ہے۔ ارض وسما کا دھارن کرنے والا اور رچنے والا ہے سب کو دیکھتا ہے۔ سب سے اعلیٰ ہے۔ وحدہ لاشریک ہے۔ پانچ پران سوتر آتما اور دھنجے والو کو پراپت ہو کر جیو آتما اسی میں حسب خواہش آنند کو حاصل کرتا ہے۔ اور وہی پرماتما ان جیودنکے سکھ دینے والے کاموں کو سدھ کرتا ہے +

منتر ۲۷ - وہ پرماتما ہی ہمارا پتا ارنغات پالنے والا ہے۔ وہی تمام پدارتھوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمام کرموں کا پھل دینے والا ہے۔ وہ تمام لوگ

لوکانتروں کو جاننے اور ان کا نام دھارن کرنے والا ہے۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ اسی کے سہارے تمام لوک لوکانتر قائم ہیں۔ اے انسانوں! تم اسی پرماتما کی بھلی پرکار تلاش کرو +

منتر ۲۸۔ وہ جو اپنے علم و فضل سے سب کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ویدوں کے جاننے والے ہیں۔ وہ جو لوگوں کو ظاہری و باطنی تعلیم دیتے ہیں اور دین دنیا کی باتوں میں ماہر کرتے ہیں۔ وہ اپنے تن من دھن سے اسی پرماتما کی آگیا کو پالن کرتے ہیں +

منتر ۲۹۔ اے انسانوں! وہ جو ان تمام سورج وغیرہ روشن کروں اور زمین وغیرہ خاکی کروں سے اوپر ہے۔ وہ جو عالموں فاضلوں اور ان پڑھوں کے علم و عقل سے اوپر ہے۔ جو پرانوں کا بھی پران ہے۔ جس میں تمام پدارتھ قایم ہیں جسکو پورن ودوان لوگ گیان چکشو سے دیکھتے ہیں۔ وہی برہم ہے +

منتر ۳۰۔ اسی برہم میں کارن روپ پران اور تمام لوگ لوکانتروں کی پیدایش کا آنادی کارن پرکرتی قایم ہے۔ روشن ضمیر یوگی لوگ اس کو حاصل کرتے ہیں۔ وہ تمام جڑ اور چیتن کا سوامی ہے۔ وہ قایم بالذات ہے۔ وحدہٗ لاشریک ہے۔ تمام کائنات اسی میں قایم ہے۔ اے انسانوں! تم اسی کو برہم جانو +

منتر ۳۱۔ کہر یا دھوئیں کی مانند جہالت کی تاریکی میں پھنسے ہوئے یا کم علم لوگ روحانی علم کو چھوڑ کر محض بحث مباحثے کے ذریعے اس برہم کو نہیں جان سکتے۔ اسی طرح تم بھی محض جھگڑے قضیئے کی باتوں میں پھنس کر اس برہم کو نہیں پا سکتے ہو۔ جو تمام کائنات کا خالق ہے۔ جو تمہیں روحانی آنند دیتا ہے۔ وہ جیو سے قطعی علیحدہ سب میں براجمان ہوتا ہوا بھی سب میں موجود ہے +

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! وہ جو تمام عمدہ کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے والی ہوا ہے۔ وہ پہلے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد زمین کو دھارن کرنیوالا اور روشنی دینے والا سورج یا سوتر آتما وایو پیدا ہوتا ہے۔ اس سے جل اور جل سے نباتات کی پیدائش اور پرورش ہوتی ہے۔ نباتات کی رکھشا کرنیوالی اور پانیوں سے لبریز بادل تیسرے درجے پر پیدا ہوتا ہے +

منتر ۳۳۔ وہ جو تمام انسانوں میں چست و چالاک ہو۔ تمام اشیا کی ماہیت

کو جاننے والا ہو۔ طاقتور بیل کی مانند خوف دلانیوالا ہو۔ دشمنونکو رات دن مارنے ڈرانے اور رلانیوالا جریدہ روزگار رہو۔ ایسا بہادر ہم لوگوں میں سے دشمنوں پر فتح پانیوالی اور دشمنوں کو باندھنے والی فوجوں کا سپہ سالا ہو +

منتر ۳۴۔ اے جنگجو بہادرو! تم ہمیشہ دشمنوں سے لڑتے بھڑتے اور انکو دکھ دیتے رہو۔ خوب جوش سے کام کرو۔ تمہارے ہاتھ میں ہمیشہ ہی مضبوط تیر رہیں اور تم بہادروں کے ساتھ مل کر یا اُن سے الگ ہو کر حسب موقع دشمنوں کو رلاتے ہوئے اور اپنر فتح پاتے ہوئے اور جاہ و حشمت کو حاصل کرتے ہوئے مذکورہ بالا سپہ سالار کے ماتحت رہ کر دشمنوں پر نمایاں فتح حاصل کرو۔ اور اگر غنیم کے مقابلہ میں تم کو کسی قسم کا دکھ بھی ملے۔ تو اس کو برداشت کرو +

منتر ۳۵۔ سپہ سالار کو چاہیئے کہ وہ توپ بندوق تلوار اور دیگر آتشیں اسلحہ سے مسلح فوج کو ہر وقت مستعد رکھے۔ وہ تمام اسلحہ کا استعمال جاننے والا اور اپنے محسوسات پر کماحقہ قادر ہو۔ ایسا سپہ سالار ہی سامنے آئے ہوئے دشمنوں پر فتح پاتا ہے۔ وہ سوم رس کو پیتا ہے۔ اس کے بازوؤں میں طاقت ہوتی ہے۔ اس کی کمان تیز ہوتی ہے۔ وہ میدان جنگ کا عاشق ہوتا ہے وہ خوب ہتیار چلاتا اور دشمنوں کو مارتا ہے۔ ایسا سپہ سالار ہی ایک قواعد دان فوج کے ساتھ دشمنوں پر فتح پاتا ہے +

منتر ۳۶۔ اے بزرگوں کی حفاظت کرنے والے۔ دشٹوں کو مارنے والے دشمنوں کو دور کرنیوالے۔ انکو کھلی پر کار مارنے والے اور انکی افواج کو تتر بتر کرنے والے۔ تُو رتھوں میں سوار فوج کے ساتھ دشمنونکو چاروں طرف سے کاٹتا ہوا فتح کو حاصل کر اور ہم لوگوں کے رتھوں کی رکھشا کرنیوالا بن +

منتر ۳۷۔ اے سپہ سالار! تو اپنی فوج کی طاقت کو بڑھانیوالا ہے۔ تو بڑا بہادر۔ طاقتور اور شاستروں کا جاننے والا ہے۔ تو سکھ دکھ کو برداشت کرنے والا اور دشمنوں کو بڑی پھرتی سے مارنے والا ہے۔ میدان جنگ میں لڑنے والے بہادر آپکی آنکھ کے اشارے پر چلنے والے اور آپ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ تو بڑا شہ زور اور صاحب مال و متاع ہے۔ تو اپنے بہادرول

کے ساتھ زمین - سمندر یا آکاش میں چلنے والے رتھوں میں سوار ہو +

منتر ۳۸ - اے ایک ہی ملک میں پیدا ہوئے ہوئے اور ایک دوسرے کی سہائتا کرنے والے مترو! وہ سپہ سالار جو کہ اپنی عقل اور طاقت سے دشمنوں کے جتھوں کو چھن بھن کرتا - ان کی جڑ کاٹتا - ان کی زمین کو چھین لیتا اور اپنے ہاتھ میں ہتھیار لئے رہتا ہے - اور میدان کارزار میں اچھی طرح دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے - اور اُن پر فتح پاتا ہے - ایسے سپہ سالار کو تم ہر طرح سے حوصلہ دو - اور جنگ کو شروع کرو +

منتر ۳۹ - اس میدان جنگ میں جہاں پر کہ ہر ایک قسم کے جوڑ توڑ کئے جاتے ہوں - وہ سپہ سالار جو کہ پوری طاقت کے ساتھ دشمنوں کا بیج ناش کرتا ہوا اور ان کو اچھی طرح پاؤں کے نیچے روندتا ہوا اور ان پر کسی قسم کا رحم نہ کرتا ہوا اور ہر ایک قسم کے غیض و غضب سے بھرا ہوا دشمنوں کی فوج کو مغلوب کرتا ہے - اور اُن کو آئندہ لڑنے کے قابل نہیں رہنے دیتا - ایسا بہادر شخص ہماری فوجوں کی کمان کرے - اور وہی سپہ سالار ہو +

منتر ۴۰ - جب میدان جنگ میں دشمن کی فوج کو سب طرف سے مارتی ہوئی اور اُن پر فتح پاتی ہوئی قواعد دان فوج کا سپہ سالار اُن کے پیچھے پیچھے چلے - اور فوج کے تمام ادھیکاروں کا رکھنے والا دائیں طرف اور فوج کو جوش دینے والا بائیں طرف چلے - اور ہوا کی مانند تیز رفتار اور جنگجو بہادر آگے چلیں +

منتر ۴۱ - سپہ سالار وہی ہونا چاہیے - جو طاقتور ہو - اعلیٰ صفات سے موصوف ہو منصف ہو - خاندانی ہو - وچارشیل ہو - دشمنوں پر فتح پانے والے عالموں میں شردھا رکھنے والا ہو - سپہ سالار کو چاہیئے کہ سب سے پہلے وہ میدان جنگ میں جوش دلانے والا گیت باجہ کے ذریعہ بلند کروائے +

منتر ۴۲ - اے بادلوں کی طرح دشمنوں کو چھن بھن کرنے والے قابل تعریف سپہ سالار! آپ ہماری فوج کے جنگجو بہادروں کے ہتھیاروں کو فتح نصیب کیجئے - آپ ہماری فوج کے بہادروں کے دلوں کو بڑھائیں اور ہمارے گھوڑوں کی تیز رفتاری کو زیادہ کریں - ہمارے فتح نصیب

رتھوں سے جے جے کے نعرے بلند ہوں +

منتر۴۳۔ اے فتح چاہنے والے عالم لوگو! آپ ہمارے بوقلموں رنگوں والے جھنڈوں کو علیحدہ علیحدہ رتھوں پر قایم کیجئے۔ فتح کا خواہش مند سپہ سالار اور ہماری قواعدوان فوج دونوں ہی دشمنوں کو میدان جنگ میں پسپا کریں۔ ہمارے جنگجو بہادر فتح کے بعد تک زندہ رہیں۔ اور ہماری ہر طرح سے رکھشا کریں +

منتر۴۴۔ اے دشمنوں کی جان لینے والی رانی! تو اپنی عورتوں کی فوج کے دلوں میں اتساہ پیدا کر۔ تو اس عورتوں کی فوج کے مختلف دستوں کو گرہن کر۔ ادھرم سے دور رہ۔ تو اپنی فوج پر اپنے مقاصد کا اظہار کر۔ اور دشمنوں کو بھسم کر۔ تاکہ یہ دشمن اپنے دلوں میں غمگین ہو کر رات کی تاریکی کی طرح گمراہ و سرگردان ہوں +

منتر۴۵۔ اے تیر اندازی کے علم میں اور ویدوں کے جاننے والے سپہ سالار کی استری! تو میدان جنگ کی خواہش کرتی ہوئی دور دیش میں جا کر دشمنوں سے لڑائی کر۔ اور اُن کو مار کر فتح حاصل کر۔ تو اُن دور دراز کے ملکوں میں رہنے والے دشمنوں میں سے ایک کو بھی مارنے کے بغیر مت چھوڑ +

منتر۴۶۔ اے انسانو! جس طرح تم دشمنوں کا مقابلہ کرتے ہو۔ ان پر فتح پاتے ہو۔ اسی طرح تمہارا سپہ سالار بھی تم لوگوں کو گھر دے۔ تمہارے بازو مضبوط ہوں۔ اور تم کبھی بھی دشمنوں کی دھمکی میں نہ آنے والے بنو +

منتر۴۷۔ اے موسموں کے مطابق یگیہ کرنے والے ودوانو! تم ہمیں ترکیب بتاؤ۔ کہ دشمنوں کی جو زبردست فوج جنگ کے ارادہ سے ہمارے مقابلہ میں آئے ہم اُس کو کاٹنے والے ہتیاروں اور توپ وغیرہ کے دھوئیں سے اس طرح ڈھانپ دیں۔ کہ غنیم کی فوج کے سپاہی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکیں +

منتر۴۸۔ جس میدان جنگ میں چھوٹے چھوٹے بچوں کی طرح چوٹی والے اور بغیر چھوٹی والے تیروں کی خوب بارش ہوتی ہے۔ وہاں پر سپہ سالار زخمیوں کو بخوبی ڈھارس دے۔ اور سبھا کے سبھاسد ہم لوگوں کو سکھ دینے والے گھر عطا کریں +

منتر ۴۹۔ اے جنگجو بہادر! میں تیرے میدان جنگ میں چوٹ کھائے ہوئے اعضا کو زرہ بکتر وغیرہ سے ڈھانپتا ہوں۔ شانتی پسند راجہ تجھے زندگی دینے والی اوشدھی سے ڈھانپے۔ اور ہمہ صفت موصوف راجہ تیری جاہ وحشمت میں ترقی دے۔ عالم لوگ تجھے دشمنوں کے پائمال کرنے کے لئے جوش دلائیں +

منتر ۵۰۔ اے گھی پینے والے سپہ سالار! تو فتح نصیب فوج کے ان بہادروں کو اعلیٰ مراتب پر سرفراز کر۔ اور ان کو خوب دھن دولت دے۔ تاکہ ان کے بال بچے خوب بڑھیں +

منتر ۵۱۔ اے سکھوں کے دینے والے سپہ سالار! تو اپنی عمر والے ودوانوں میں فتح کو حاصل کرتا ہوا اس بہادر آدمی کو بھلی پرکار نیتی سکھا۔ تاکہ وہ اپنی اندریوں پر فتح پا سکے۔ تو اس کو علم کے زیور سے آراستہ کر۔ تاکہ وہ لوٹ کے مال کا جدا جدا حصہ دینے والا ہو۔

منتر ۵۲۔ اے ودوان پروہت! ہم لوگ جس راجہ کے گھر میں ہوم کریں تو اس کو اتساہ دے۔ اور دوسرے ودوان لوگ بھی اس کو بھلی پرکار اپدیش کریں۔ اور یہ ویدوں کا پالن کرنیوالا یجمان بھی اس کو اپدیش دے +

منتر ۵۳۔ اے سبھاپتی! تمام عالم و فاضل تجھے اچھے اچھے علم و ہنر سے دھارن کریں۔ تو بھی ہمارے لئے منگل کرنے والا اور عمدہ علم دینے والا اور تمام فنون سے بہرہ ور کرنے والا ہو +

منتر ۵۴۔ جہالت کی تاریکی اور خراب بدھی سے نجات پائی ہوئی اعلیٰ صفات سے موصوف یہ پڑھی لکھی استری تمام کاروبار سے بھلی پرکار خبردار ہو کر گرہ آشرم کی خواہش کرتی ہوئی اپنے سوامی کی سب طرح سے سیوا کرے۔ تاکہ یہ گرہ آشرم ہر طرح سے مالا مال ہو سکے +

منتر ۵۵۔ اے انسانو! جس طرح ودوان لوگ اچھی طرح جلتی ہوئی آگ میں اگنی ہوتر کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس اگنی ہوتر کو کیا کرو۔ جو کہ قابل تعریف ہے۔ جس میں ویدوں کے منتر پڑھے جاتے ہیں۔ جس کو سجن لوگوں نے گرہن کیا ہے۔ اور جو بہت تیج والا ہے +

منتر ۵۶۔ اے انسانو! جس طرح یگیہ کی خواہش کرنے والے وِدوان لوگ وِدوانوں کی خوشنودی کے لئے گرہ آشرم میں داخل ہوتے ہیں جس طرح ہمہ صفت موصوف۔ دھارن شیل۔ پریتی کرنے والے یگیہ کرتا دھن دولت کو حاصل کرتے ہیں۔ جس طرح ہر ایک قسم کے سکھ دینے والے پدارتھوں کے دینے والے یگیہ میں یکجان موجود ہوتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ بھی علم و ہنر کے زیور سے آراستہ ہو کر گرہ آشرم میں داخل ہوؤ+

منتر ۵۷۔ اے انسانو! اگر آشری کو چاہیئے کہ وہ شانت سبھاؤ ہو۔ یگیہ کرنے کے لئے مستعد رہتا ہو۔ بد عادات سے چھٹکارا پانے والا ہو۔ ہوم کرنے کے لایق چار قسم کے پدارتھوں کو آگ میں چھوڑتا ہوں اور جہاں کہیں بھی اسکو یگیہ کے لایق پدارتھ ملتے ہوں۔ انکو وید منتروں کے ذریعے آگ میں چھوڑتا ہو۔ تمام آرزوؤں کے پورا کرنے والے اس قسم کے یگیہ کو ہم بھلی پرکار کریں +

منتر ۵۸۔ اے انسانو! یہ سورج پہلے سے ہی روشنی کو دیتا ہے۔ اس کی کرنیں ہرے رنگ کو پیدا کرنیوالی ہیں۔ یہ سورج تمام جگت کو طاقت دینے والا ہے۔ وِدوان لوگ بھلی پرکار اسکے متعلق علم کو حاصل کرتے ہیں۔ اسکی روشنی سے تمام ستارے اور زمین وغیرہ لوک لوکانتر روشن ہوتے ہیں +

منتر ۵۹۔ یہ سورج منڈل آکاش میں بھلی پرکار چلنے والا۔ انترکش اور زمین کو اپنے تیج سے روشنی دینے والا ہے۔ اور اپنے محور پر قایم ہے اسکی کرنیں دنیا کو روشن کرتی اور جل کو کھینچتی ہیں۔ آگے آگے رات پیچھے پیچھے دن رہتا ہے۔ ان دونوں کے بیچ میں روشنی ہے۔ وِدوان لوگ ایسا ہی جانتے ہیں +

منتر ۶۰۔ اے انسانو! پرماتما نے سورج کو پرکاش میں قایم کیا ہے۔ بارش کا باعث ہے۔ وہی پانی کا گرانے والا ہے۔ وہ سورج لال رنگ والا ہے۔ وہ بھلی پرکار پرورش کرنے والا ہے۔ اس کی کرنیں بوقلموں ہیں۔ وہ بادل کی مانند مختلف کرات کو اپنی کشش سے ادھر ادھر گھماتا اور ان کی رکھشا کرتا ہے۔ اس پورن تیج دھاری سورج منڈل کی تہ میں جو کارن روپی بجلی یا آگ ہے۔ پرماتما اس میں بھی موجود ہے +

منتر ٦١۔ اے انسانوں! تم اسی پرماتما کی پوجا کرو۔ جو کہ آکاش کی مانند سرو ویاپک ہے۔ تمام آنند دینے والے پدارتھوں اور دیگر اشیار کا مالک ہے۔ گیانی پرشوں کا سوامی ہے۔ جو کہ تمام جیو جنتوؤں کا پالنے والا ہے۔ تمام وید اسی کی مہما بیان کرتے ہیں +

منتر ٦٢۔ اے انسانوں! پوجا کے لایق اور عالموں کو بلانیوالا پرمیشور ہمیں ستیہ اپدیش کرے۔ اور استیہ سے ہمیں بچا دے۔ سکھوں کو بلانے والا اور پوجا کرنیکے لایق پرمیشور ہمیں سکھ دے اور دکھونکو دور کرے۔ نور کل پرماتما ہمیں اعلیٰ اعلیٰ صفات سے موصوف کرے اور ہمیں مختلف نعمتوں سے محظوظ کرے +

منتر ٦٣۔ اے انسانوں! جس طرح پالنا کرنیوالا۔ خاص گیان دینے والا ایشور مجھے اچھی طرح گرہن کرے۔ اسی طرح جو پرش میرے دشمنونکو نیچا دکھانیوالا اور ان کو فتح کرنیوالا اور میری رکھشا کرنیوالا ہو۔ اس کو تم اپنا سپہ سالار بناؤ +

منتر ٦٤۔ عالموں کو چاہیئے کہ وہ لین دین سے دھن کو بڑھائیں۔ اسکے بعد وہ سپہ سالار بجلی اور آگ کی مانند میرے مخالفونکو اٹھا اٹھا کر زمین پر پٹکیں +

منتر ٦٥۔ اے بہادرو! تم بجلی سے سکھ حاصل کرو۔ اور برتنوں میں پکائے ہوئے دال کڑھی وغیرہ کو ہاتھ میں لے کر جنگ و جدل کرو اور اس طرح اس سکھ کو حاصل کرو۔ جو کہ عالموں فاضلوں کو عدل و انصاف سے حاصل ہوتا ہے اور جس کی سب لوگ خواہش کرتے ہیں +

منتر ٦٦۔ اے دشمنوں کو جلانے والے سبھاپتی! پورب دشا تیرے لئے موافق ہو۔ تو اس راج میں آتشین اسلحہ سے آگ کی مانند تمام کاروبار کی ماہیت کو جتلانے والا بن۔ اور چاروں اطراف کو سورج کی مانند روشن کرتے ہوئے ہمارے انسانوں اور گائے وغیرہ پشوؤں کے لئے اناج وغیرہ پدارتھونکو دھارن کر۔ اور علم و انکساری سے سب کو بے خوف و خطر کر +

منتر ٦٨۔ اے انسانوں! جس طرح میں یوگ کے تمام انگوں ارتھات دھارنا۔ دھیان۔ سمادھی میں کمال حاصل کر کے زمین پر اکاش کو اڑ جاؤں۔ یا اکاش میں چمکنے والے سورج لوک تک چڑھ جاؤں۔ یا سکھ کے

دینے والے روشن سورج لوک کے بہت ہی نزدیک جا کر سکھ اور گیان کو حاصل کر سکوں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۶۸۔ جو اچھے گیانی اور یوگ ابھیاس کو کماحقہ کرنے والوں کی مانند اعلیٰ سکھ کی خواہش کرتے ہیں۔ وہ اکاش اور پرتھوی میں چڑھ جاتے ارتھات لوک لوکانتروں میں حسب مرضی آ جا سکتے ہیں۔ وہ روشنی دینے والی یوگ ودیا کو کماحقہ حاصل کر کے غیر فانی سکھ کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۶۹۔ اے ودوان! تو پڑھے لکھوں اور ان پڑھوں کے ساتھ کمال نرمی اور محبت سے سلوک کرتا ہوا ان میں زندگی بسر کر اور ان کے اعمال کی دیکھ بھال کرتا ہوا ان کو اچھا اپدیش دے۔ تو سب کو یکساں سکھ دینے والا اچھے کرم کرنیوالا اور دیگر عالموں کی طرح سب کو سکھ دینے والا بن +

منتر ۷۰۔ اے انسانوں! جس طرح ایک سے وچاروں اور ایک سی محبت کرنے والی دائی اور ماتا ایک بچہ کو دودھ پلاتی ہیں۔ اسی طرح صبح اور شام کے دونوں وقت جگت کو دودھ پلانے یا آنند دیتے ہیں جس طرح آگ اکاش کو روشن کرتی ہے۔ اسیطرح عالم اور ودوان شیل لوگ اپنی ودیا سے انسانوں کی جہالت کو دور کریں +

منتر ۷۱۔ اے ہزاروں باتوں کا گیان رکھنے والے اور سینکڑوں انسانوں میں کمال بدھی والے آگ کی مانند تیج دھاری یوگی! آپ جسم میں قایم پرانوں کو سینکڑوں قسم کے سادھنوں سے اپنے جیون میں سدھ کرنے والے ہو۔ آپ پران وایو کے جو کہ ہزاروں جیووں کا سہارا ہے۔ سوامی ہیں۔ آپ جیسے تیجسوی اور یوگی کا ہم شردھا پورک ستکار کرتے ہیں +

منتر ۷۲۔ اے ودوان یوگی! آپ روحانی روشنی کے طفیل سے عمدہ عمدہ اوصاف سے موصوف ہیں۔ آپ کا من بڑا ہے۔ آپ سورج منڈل کی طرح زمین پر قائم ہو۔ آپ ہوا کی مانند انسانوں کو سکھ دینے والے ہیں جس طرح سورج اپنی روشنی سے آکاش کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح تو راج نیتی سے راج کو ترقی دے۔ جس طرح آگ اپنے تیج سے چاروں طرف حرارت دیتی ہے۔ اسی طرح تو پرجا کی ترقی کر +

منتر ۷۳۔ اے یوگ ابھیاس سے منور۔ پہلے سے ہی ستکار پوروک بلائے ہوئے نیک اوصاف والے یوگ ودیا کے دینے والے آچارج! آپ نیک اعمال کے ذریعے اس شریر میں رہتے ہوئے بھی پرماتما میں قائم ہیں۔ اے یوگیو! آپ سب ہر وقت سچائی کا ہی پرچار کرو۔ اور اس پر قائم رہو +

منتر ۷۴۔ جس طرح عقلمند آدمی اس قابل قبول پرماتما کی عجیب و غریب تمام جگت کو پیدا کرنے والی طاقت کو اور بے شمار پیدا رکھنوں کو دھارن کرنے والی اور چیزوں کو کما حقہ پرکاشت کرنے والی اتم بدھی اور بانی کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح میں بھی اسکو بھلی پرکار قبول کرتا ہوں +

منتر ۷۵۔ اے یوگی! تیرے اس پچھلے جنم کے تمام ادنی ستسکار یوگ کی سدھیوں سے اعلیٰ ہو چکے ہیں۔ ہم ایک ہی ساتھ رہتے ہوئے تیری سیوا کرتے ہیں۔ جن سادھنوں سے تو ہمیں بھلی پرکار حاصل ہو سکتا ہے۔ میں ان ہی عمدہ سادھنوں کو کروں جس طرح ہوم کرنے والے لوگ بھلی پرکار آگ میں چیزوں کی آہوتی دیتے ہیں۔ اسی طرح ہم لوگ یوگ کی آگ میں دکھوں کی آہوتی دیں +

منتر ۷۶۔ اے عظیم طاقت رکھنے والے آگ کی مانند دکھوں کا ناش کرنیوالے یوگی! آپ بڑے تیج والے ہیں۔ آپ ہمیں غیر فانی یوگ سے حاصل ہونیوالے سکھ کی موجوں سے محظوظ کیجئے۔ آپکو سدا ہی اعلیٰ سے اعلےٰ گیان والے پرش ملتے جاتے ہیں +

منتر ۷۷۔ اے بجلی کی مانند پراکرم والے۔ اور گھوڑے کی مانند یا بدھی کی مانند کلیان کرنے والے اور اطمینان قلب کے دینے والے یوگی! ہم پچھلے منتریں کی ہوئی تعریف کے مطابق آج تجھ کو حاصل کر کے پالنا کرنے وغیرہ اوصاف کے ذریعے روز افزوں ترقی حاصل کریں +

منتر ۷۸۔ اے انسانوں! جس طرح میں دگیان اور گھی سے جمع کرنیکے لایق اشیا کو گرہن کرتا ہوں۔ یا جس طرح اس دنیا میں سب طرف سے روشن یگیہ کے کرنیوالے بڑھتے ہیں۔ اور جس طرح عالم لوگ سکھوں کی خواہش کرتے ہوئے اس سنسار میں نیک اعمال کرتے ہوئے سب کی پرورش کرنیوالے

جگدیشور کے لئے عمدہ سے عمدہ اشیا کی یگیہ میں آہوتی ڈالتے ہیں۔ یا جس طرح میں آہوتی ڈالتا ہوں اسی طرح تم بھی ڈالو +

منتر ۷۹۔ اے تیج والے وِدوان! جس طرح آگ یا سورج کی کرنیں سات قسم کی ہیں۔ یا جس طرح جسم میں سات قسم کی پران وایو کام کرتی ہے۔ یا جس طرح سات قسم کے لوک لوکانتر ہیں۔ یا جس طرح سات قسم کے یگیہ کرنیوئے ہوتے ہیں۔ یا جس طرح وِدوان لوگ اس آگ کو سات طرح سے شعلہ زن کرتے ہیں۔ یا جس طرح یہ آگ گھی اور وید منتروں کے ذریعے شعلہ زن ہو کر سات قسم کے سکھ دینے کا موجب ہوتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ان تمام نیک اعمال سے سکھ کو حاصل کر +

منتر ۸۰۔ اے انسانوں! جس طرح ایشور کا نور پاک۔ عجیب و غریب غیر فانی اور لامحدود ہے۔ جس طرح وہ شدھ سوروپ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے عیوب سے مبرا ہے۔ اور ستیہ کی رکھشا کرنے والا ہے۔ اسی طرح تم بھی بنو +

منتر ۸۱۔ جو انسان ایشور کی مانند اور اس کی طرح سب کو یکساں دیکھنے والا۔ اور سب کے لئے متر بھاؤ رکھنے والا قابل عزت۔ نیک و بد کی کماحقہ تمیز کرنیوالا اور دھارنا شکتی والا ہوتا ہے۔ وہی تمام سدھیونکو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۸۲۔ اے انسانوں! پرماتما ستیہ کا جاننے والا۔ بذات خود ستیہ ہے۔ وہ قایم بالذات ہے۔ سب کا سہارا ہے۔ سب کو دھارن کرنے والا ہے۔ سب دھارن کرنے والونکا دھارن کرتا ہے۔ اور تمام کامونکا وہی دھارن کرانے والا ہے۔ اسی کی پوجا کرو +

منتر ۸۳۔ وہ ستیہ گیان کو بڑھانے والا ہوتا ہے۔ دھرم کو ترقی دینے والا ہوتا ہے۔ فوج پر فتح پانے والا۔ عمدہ فوج والا۔ اور نزدیک سے متر کی مانند مدد کرنے والا ہوتا ہے۔ جس سے دشمن دور بھاگتے ہیں ایسا انسان ہی برگزیدہ ہوتا ہے +

منتر ۸۴۔ اے موسم کے مطابق یگیہ کرنے والے وِدوان! تم میں سے جو مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہیں۔ پکشپات رہت ہیں۔ شاستروں کو

پڑھے ہوئے ہیں۔ وہ ہم کو پراپت ہوں۔ جو ترازو کی طرح سچ جھوٹ کو الگ الگ کردینے والے اور تمام چیزوں کو کماحقہ جتا دینے والے اور اس یگیہ سے تمام پرانیوں کی پشٹی کرنیوالے ہوں۔ وہ آج ہم لوگوں کی رکھشا کریں +

منتر ۸۵۔ جو آدمی اپنے آدمیوں کی ترقی کرنے والا۔ اور جو انواع و اقسام کے پدارتھوں والا۔ اور اچھی طرح دشمنوں کو سزا دینے والا۔ اور جس کا گھر تمام خوبیوں کا منبع ہوتا ہے۔ اور جو ہنس مکھ اور طاقتور ہوتا ہے۔ وہ سب کے من کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے +

منتر ۸۶۔ اے راجہ! جس طرح یگیہ کرنے والے و دوان لوگ جاہ و حشمت والے راجہ کے مطابق چلنے والے ہوں۔ اسی طرح آپ بھی پرانوں کی مانند پیارے شاستروں کو جاننے والے پرجا کی رکھشا کرنیوالے۔ اور پرمیشور کے احکام کے مطابق چلنے والے ہوجیئے۔ اسی طرح پڑھے لکھے اور ان پڑھ پرجا کے لوگ ایسے سجن راجہ کے مطابق آچرن کریں اور سکھ دینے والے ہوں +

منتر ۸۷۔ اے آگ کی مانند تیج والے پرش! تو دودھ سے بھرے ہوئے تھن کی مانند اس قابل تعریف زور کرنے والے جل کے رس کو پی۔ وہ جس سے پدارتھ گیلے ہوتے ہیں۔ اور جو بہتوں میں قابل تعریف ہے۔ ایسے گنوئیں کا استعمال کر۔ اے گھوڑوں کی مانند برتاؤ کرنے والے تو سمندر میں جہازوں کے ذریعے بھلی پرکار سفر کر +

منتر ۸۸۔ اے سمندر میں جانے والے انسان! آپ بھلی پرکار جل کا استعمال کریں۔ اس مادی آگ کا گھر گھی ہے۔ وہ گھی کے سہارے سے بڑھتی ہے۔ یہ آگ پانی میں بھی موجود ہے۔ اس آگ کے ذریعے تو بھوجن بنانے کا کام لے۔ ہم پر سکھ کی بارش کرنیوالے! جس طرح تو ویدوں کی ہدایات کے مطابق لینے دینے کے قابل پدارتھوں کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تو ہم کو بھی آنند دے کر +

منتر ۸۹۔ جو جل سمندر سے سورج کی کرنوں کے ساتھ اوپر کو اٹھتا ہے۔ وہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور امرت کی طرح خوشذائقہ اور لذیذ ہوتا ہے۔ وہ جو جل کی نہایت ہی لطیف حالت ہے۔ اور جو ودوانوں کی کلام کی مکتی کا آنند دلانیوالی

ہے۔ اے انسانو! تم سب ان کا استعمال کرو +

منتر ۹۰۔ وہ جس کے چاروں وید سینگوں کی مانند ہیں۔ جو ویدوں کو کماحقہ جاننے والا ہے۔ وہ انکا اپدیش کرے اور نزدیک سے سُنے۔ وہ جو گھی یا پانی کی نہایت ہی لطیف حالت کا نام ہے۔ ہم اسکا دوسروں کو بھی اُپدیش دیں اور اسکا گرہ آشرم کے دیوہاروں میں اناج وغیرہ پدارتھوں کے ساتھ استعمال کریں +

منتر ۹۱۔ اے انسانو! وہ جس کے تین (گزشتہ۔ موجودہ۔ آئندہ زمانہ) پاؤں (یہ اپنی کے سادھن) ہیں۔ جس کے چار (رگ یجو۔ سام۔ اتھرو) سینگ ہیں۔ جس کے دو (علت و معلول) سر ہیں۔ جس کے سات (گائیتری چھند) ہاتھ ہیں۔ جو تین پرکار (منتر۔ برہمن۔ کلپ) سے بندھا ہوا ہے۔ جو سکھوں کی بارش کرنے والا عظیم الشان یگیہ ہے۔ جس کی وید منتروں کے ذریعے دھوئیں بلند ہوتی ہے۔ اور جو تمام انسانوں میں پرویش کرتا ہے اس کو پورا کر کے سکھ کے بھاگی بنو +

منتر ۹۲۔ اے انسانو! جس طرح تمام اشیا کی ماہیت جاننے والے ودوان تین قسم کے پدارتھوں کے گیان کو ویدوں کی تعلیم پانے کے بعد حاصل کرتے ہیں۔ جس طرح عالم و فاضل مختلف کریاؤں سے بجلی کے ایک قسم کے گیان کو اور سورج کے دوسری قسم کے گیان کو حاصل کرتے ہیں۔ یا جس طرح سورج اور بجلی کثیف اشیاء کو لطیف پرمانوؤں میں تبدیل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۹۳۔ وہ کلام الہٰی جس کو چور کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ جو سینکڑوں طریقوں پر ادا کی جاتی ہے۔ وہ ہردے آکاش سے نکلتی ہے۔ یہ ویدوں کی بانی جو آگ میں گھی کی دھاروں کی مانند انسانوں میں ظہور پذیر ہوتی ہے جو بیچ والی اور سندر ہے۔ میں اس کی تم کو سب طرف سے تعلیم دیتا ہوں +

منتر ۹۴۔ جو اُپدیش انسانوں کے دل سے اور صاف باطن سے پورا ہو کر اس طرح نکلتا ہے۔ جس طرح سمندر کی طرف ندی جاتی ہو۔ اس کو پا کر لوگوں کے دل میں علم باطنی کی لہریں اس طرح موجزن ہوتی ہیں جیسے

طرح کو شکاری کے خوف سے ڈر کر جنگلی ہرن بھاگتے ہیں +

منتر ۹۵ - جس طرح اپنی گزرگاہ میں ندی چلتی ہے۔ جس طرح ہوا سے لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ جس طرح غنیم کے ملک کو فتح کرنے والے بہادر کے جسم سے پسینہ ٹپکتا ہے۔ جس طرح زمین کو طے کرتا ہوا تیز رفتار گھوڑا چلتا ہے۔ اسی طرح ایک عالم باعمل اپدیشک کے مُنہہ سے جو گمبھیر اور عالمانہ اپدیش نکلتا ہے۔ وہ اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتا +

منتر ۹۶ - جس طرح اپنے تبسم بزیر لب سے۔ اپنے خاوند کا کلیان چاہنے والی۔ ایک جیسا من رکھنے والی استریاں اپنے خاوندوں کو خوش کرتی ہیں۔ اسی طرح شبد۔ ارتھ سمبندھ سے پیدا ہوئی ہوئی پاکیزہ گیان کو دینے والی جو کلام تیج دھاری پرش کو سب طرف سے پراپت ہوتی ہے۔ اس کلام کا سیون کرتا ہوا گیانی ودوان تیج کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۹۷ - جس طرح خوبصورت اور پڑھی لکھی کنیائیں اپنی مرضی کے مطابق اپنے خاوند کو پسند کرتی ہیں۔ اسی طرح جہاں جاہ وحشمت کا دینے والا یگیہ ہوتا ہے۔ وہاں سب طرف سے پوتر کرنے والی گیان کی دھار بہتی ہے۔ میں گیان کو دینے والی اس کلام کو بھلی پرکار حاصل کروں +

منتر ۹۸ - اے شادی شدہ استری پرشو! تم گھربار کے کاروبار کو بھلی پرکار جانو۔ دودھ۔ دہی وغیرہ کو کما حقہ حاصل کرو۔ اور ہم لوگوں کو بھی آنند دینے والے دھن سے مالامال کرو۔ اور ہم کو بھی اس گرہ آشرم کے دیوہار کو پراپت کراؤ جس شیریں کلامی سے ہمارے تمام بزرگ خوش ہوں۔ اسی کو ہم سب اختیار کریں +

منتر ۹۹ - ہے پرماتمن! تمام برہمانڈ آپ میں قایم ہیں۔ تمام پرانیوں کی پیدائش کا جائے قیام یہ تمام جگت آپ میں ہی قایم ہے۔ ہم آپکو حاصل کر سکیں۔ اے بھائی تیرے پرانوں میں۔ تیرے دل میں تیری زندگی میں جو تیری پرجا اور فوج کے بارے میں فرض کا بوجھ دھرا ہے۔ ہم تیرے اس فرض کو پورا کرنے میں کما حقہ گیان کو حاصل کر سکیں۔ اور تیرا ہاتھ بٹا سکیں +

اٹھارھواں ادھیائے

منتر ۱۔ میرا اناج اور خاص گیان۔ میری حشمت اور اسکا ڈھنگ۔ میری دوڑ دھوپ اور اس کے سادھن۔ میرا انتظام اور حفاظت۔ میری دھارنا اور دھیان۔ میری بدھی اور اتساہ۔ میری آزادی اور اعلیٰ تیج۔ میری شعر کہنے کی طاقت اور میرا کلام۔ میرا اسننا اور میرا اسنانا۔ میری وید ودیا اور اس کے مطابق سمرتی۔ میری ودیا کا پرکاش ہونا اور دوسرے کی ودیا کا پرکاش کرنا۔ میرا اسکھ اور دوسروں کا سکھ۔ یہ جاکر نیکے لایق پرمیشور یا دنیا کی بہبودی کے کاروبار سے سامرتھ ہووں +

منتر ۲۔ میرا پران یا ہردے میں رہنے والی ہوا۔ میرا اپان یا کنٹھ میں رہنے والی ہوا۔ میرا ویان یا ناف سے نیچے حرکت کرنیوالی ہوا۔ میرا اسمان یا ناف میں رہنے والی ہوا۔ میرا اودیان یا جسم کے جوڑوں میں رہنے والی ہوا۔ میرا دھننجے یا جسم کے خون میں گردش دینے والی ہوا۔ میرا ناگ۔ اور دوسری ہوائیں۔ میرا چت اور بدھی۔ میرا گیان اور گیان کی چیز۔ میری کلام اور سننا۔ میرا من اور میرا آہنکار۔ میری آنکھ اور پرتیکھ پرمان میرا کان اور دید کا پرمان۔ میری چترائی اور میرا بھان میرا بل اور میرا پراکرم یہ سب دھرم کے انوشٹھان سے سامرتھ ہوں +

منتر ۳۔ میرے شریر کا تیج۔ اور میری فوج۔ میرے شریر کا بل اور میرا من۔ میرا سوروپ اور میرا اسامرتھ۔ میرا شریر۔ اور میرے سمبندھی۔ میرا گھر اور میرے گھر کے پدارتھ۔ میری زرہ بکتر اور میرے ہتیار۔ میرے سر وغیرہ اعضائے رئیسہ اور میری انگلیاں وغیرہ چھوٹے چھوٹے اعضا۔ میری ہڈی اور میرے پٹھے میرے نرم متعلق اور جیون کے کارن میرے سمبندھیوں کے جسم اور جسم کے چھوٹے چھوٹے اعضا۔ میری زندگی اور زندہ رہنے کے سادھن۔ میرا بڑھاپا اور میری جوانی یہ تمام پدارتھ ستکار کے قابل پرمیشور سے سامرتھ ہوں +

منتر ۴۔ میری پرشنسا اور میرے اتم پدارتھ۔ میرا مالک ہونا۔ اور میرا

میرا ابھیمان اور میری شانتی - میرا کرودھ - اور سہن شیلتا - میرا گھرا ور گھر کے پدارتھ - میرا جل اور دودھ وغیرہ پدارتھ - میرا جیتنا اور فتح پانا - میری مہا اور پرتشٹھا - میری بڑائی اور اعلیٰ برتاؤ - میرا پھیلاؤ - اور پھیلے ہوئے پدارتھ میرا بڑھاپا اور لڑکپن - میری بزرگی اور میری خوردی - میرا بہت سا دھن اور تھوڑا دھن - میری بردھی اور میری سامرتھ دھرم کی رکھشا کرنے سے سامرتھ ہوویں ✤

منتر ۵ - میری راستگوئی اور سب کی بھلائی - میری شردھا اور شردھا کو سدھ کرنے والے پدارتھ - میرا جگت اور اس میں قائم پدارتھ - میرا سونا وغیرہ دھن اور میرے اناج - میرا سروسیہ اور سب پر اوپکار کرنا - میری تعریف کے قابل اشیا اور میرا استکار - میرا کھیلنا اور کھیلنے کے پدارتھ - میرا ہرش اور پرم آنند - میرا پیدا ہوا پدارتھ اور جو پیدا ہوتا ہے - میرا پیدا ہونے والا اور اس سے سمبندھ رکھنے والا - میرا اچھی طرح سے کہا ہوا - اور اچھی طرح سے وچارا ہوا میرا اچھی طرح سے کیا ہوا کام اور اس کے سادھن یہ سب پدارتھ ستیہ دھرم کی اُنتی کرانیوالے اپدیش سے سامرتھ ہوویں ✤

منتر ۶ - میرا اپنھارتھ وگیان - اور اس کو سدھ کرنیوالے پدارتھ - میرا گیہ سے بچا ہوا اناج اور پینے کے لایق رس - میرا تپ دق وغیرہ امراض سے محفوظ جسم اور روگوں کو دور کرنیوالے کام - میری روگ رہت عمر اور اسکی سدھی کرنیوالی دوائیں - میرا جینے کا عمل اور طرز زندگی - میری طول عمری اور برہمچریہ - میرے متر اور پکشپات رہت کام - میری نربھیتا اور بہادری میرا آنند اور آنند کے سادھن میری نیند اور نیند لانے کے اسباب - میرا صبح کا وقت اور اس وقت کے کام - میرا دن اور دن کے تمام کام یہ سب کے سب نیک اعمال سے سامرتھ ہوویں ✤

منتر ۷ - میرا نیم کرنے والا - اور نیمت پدارتھ - میرا دھارن کرنے والا - اور دھارن کیا ہوا - پدارتھ - میری رکھشا اور رکھشا کرنے والا - میری دھارنا اور سہن شیلتا میرے سمبندھ میں آنیوالا جگت اور اس کے مطابق چلنا - میرا بڑا کرم اور بڑا ویوہار - میری پرتگیا اور جانا ہوا وشے - میرا گیان اور جاننے کے لایق پدارتھ - میری اُتپتی کرانے والی برتی اور اُتپتی کا وشے - میری کھیتی کو

سدھ کرانے والے ہل وغیرہ اور کھیتی کرنے والے۔ میرا ایکتا کو پراپت کرانے والا وشئے اور مجھ میں ایکتا کو پراپت ہوا ہوا گیان وغیرہ یہ سب اچھے نیموں کے آچرن سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۸۔ میرا تمام سکھ اور سکھ کی سامگری۔ میرا پرتیکش آنند اور اسکے سادھن۔ میرا پیارا اور اس کے سادھن۔ میری دھرم کے انوکول کامنا اور جس سے یا جس میں کامنا کرتے ہیں۔ وہ سادھن۔ میرے چت کا اچھا ہونا اور اس کے سادھن۔ میرا الیشورج کا سموہ اور اس کے سادھن میرا آنند اور آنند کے سادھن۔ میرا اگلی کا سکھ اور اس کے سادھن۔ میرا بہت زیادہ بسنے والا اور اسکی سامگری۔ میری کیرتی اور اس کے سادھن سب کے سب سکھ کی سدھی کرنے والے ایشور سے سامرتھ ہوویں۔

منتر ۹۔ میرا اچھی طرح سے پکایا ہوا اور خوشبودار بھوجن۔ میری شیریں کلامی اور راست گفتاری۔ میرا دودھ اور اچھی طرح سے پکائی ہوئی اوشدھی میرا تمام پدارتھوں کا سار اور اوشدھیوں سے نکالا ہوا رس۔ میرا گھی اور گھی سے بنی ہوئی چیزیں۔ میرا شہد اور کھانڈ۔ گڑ وغیرہ۔ میرا ایکسا بھوجن اور بھوجن پانے کے سادھن۔ میرا ایک ساجل کا پینا اور چوسنے کے لایق پدارتھ۔ میری زمین کی جتائی اور گیہوں وغیرہ اناج۔ میری بارش اور اور ہوم کی آہوتیوں سے ہوا کی صفائی۔ میرا جیتنے کا سوبھاؤ۔ اور قواعد دان فوج میری زمین توڑ پھوڑ کر نکلنے والی جڑی بوٹیاں اور پھل پھول یہ سب پدارتھ تمام رسوں اور کرموں کو بڑھانے والے کرم سے سامرتھ ہوں +

منتر ۱۰۔ میری دنیا کی کانتی اور پرشارتھ۔ میرے قابل تعریف مال و متاع اور ریکھوان۔ میرے پشٹ پدارتھ اور صحت و تندرستی۔ میری ہستی اور کھان پان کا طریقہ۔ میرا تمام وشیوں میں دیاپت من۔ اور پرماتما کا دھیان۔ میرا سامرتھ و بوہار اور تمام سامرتھ۔ میرا پورن کام کا کرنا اور اس کا سادھن میرے گھوڑے۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری۔ وغیرہ پدارتھ اور سب کا اوپکار کرنا۔ میرا خراب جو وں سے نہ ملا ہوا اناج اور دھان چاول وغیرہ۔ میرا کھٹے رہت پدارتھ اور رہتی

میرا کھانے کے لایق اناج اور مصالح وغیرہ میری بھوک کی سیری اور پیاس کا بجھانا یہ سب کے سب دھن دینے والے پرماتما سے سامرتھ ہوویں،

منتر ۱۱ - میرا وچار ا ہوا وشے اور میرا وچار۔ میرا وچار نے کے لایق وشے اور وچار نے والا۔ میرا گزرا ہوا وقت اور موجودہ وقت۔ میرا آنیوالا وقت اور تمام وقتوں کے نیک اعمال۔ میرا سوگم مارگ اور اُچیت کرم۔ میرا سوگم یکت آہار دیوہار کا ہونا اور سب کاموں میں پرتھم کارن۔ میرا اچھی طرح سے بڑھا ہوا پدارتھ اور اس کی سدھی۔ میری یوگ سے پائی ہوئی اچھی ترقی اور قناعت۔ میرا سامرتھ کو پراپت ہوا کام اور کلپنا۔ میری سامرتھ کی کلپنا اور ترک۔ میرا وچار اور پدارتھوں کا وچار کرنا۔ میری عمدہ بدھی اور اچھی نشستھا۔ یہ سب شم دم وغیرہ نیموں سے یکت یوگ ابھیاس سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۲ - میرے چاول اور ساٹھی کے دھان۔ میرے جو اور ارہر۔ میرے اُرد اور مٹر۔ میرے تل اور ناریل۔ میرے مونگ اور اس کا بنانا۔ میرے چنے اور ان کا سدھ کرنا۔ میری کنگنی اور اس کا بنانا۔ میرے سوکشم چاول اور ان کا پکانا۔ میرا سوانک اور منڈھوا۔ چینا وغیرہ چھوٹے چھوٹے اناج میرے بنا بوئے پیدا ہونے والے چاول اور ان کا پکانا۔ میرے گیہوں اور ان کا پکانا۔ میری مسور اور اُن کے سمبندھی اناج یہ سب کے سب تمام اناجوں کے دینے والے پرمیشور سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۳ - میرا پتھر اور ہیرا وغیرہ رتن۔ میری اچھی مٹی اور معمولی مٹی۔ میرے میگھ اور بادل۔ میرے چھوٹے بڑے پہاڑ اور پہاڑوں میں ہونیوالے پدارتھ۔ میری بڑی بڑی ریت (بالو) اور چھوٹی چھوٹی ریت (بالو)، میرے بڑ وغیرہ درخت اور میرے آم وغیرہ درخت۔ میرا سب قسم کا دھن اور میری چاندی۔ میرا لوہا۔ اور لوہے کے ہتیار۔ میرا نیلم اور پکھراج۔ میرا سونا اور دیگر چمکدار دھاتیں۔ میرا سیسہ اور لاکھ۔ میرا جست اور پیتل وغیرہ یہ سب کے سب سنگ کرنے کے لایق دیوہار سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۴ - میری آگ اور بجلی۔ میرے پانی اور پانی میں پیدا ہونیوالے

موتی وغیرہ میری گچھیدار بیلیں اور ساگ۔ میری سوم لتا اور پھل پھول میرے کھیتوں میں پکتے ہوئے اناج اور عمدہ اناج۔ میرے جنگل میں پکنے والے اور پہاڑوں پر پکنے والے اناج۔ میرے گاؤں میں رہنے والے پشو اور نگر میں رہنے والے جانور۔ میرے بن میں رہنے والے ہرن وغیرہ اور شیر وغیرہ جانور۔ میرا پایا ہوا پدارتھ اور سب دھن۔ میری پراپتی اور پانیکے لایق اشیا۔ میرا روپ اور بوقلموں پدارتھ۔ میرا ایشورج اور اس کا سادھن یہ سب پدارتھ میل کرنے کے لایق پدارتھ ودیا سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۵۔ میرا وستو اور پیارے پدارتھ۔ میری بستی اور نوکر چاکر۔ میرا کام اور کام کرنے والے۔ میرا سامرتھ اور میرا پریم۔ میرا تمام پدارتھوں کا اکٹھا کرنا اور اکٹھا کرنیوالا۔ میرا اچھا یتن اور بدھی۔ میری وہ ریتی جس سے میں دیوہارونکو جانتا ہوں۔ اور نیکی میری چال اور چھلانگیں مارنا وغیرہ کریایہ سب پدارتھ پرشارتھ کے انوشٹھان سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۶۔ میرا پرسدھ سورج روپ اگنی اور پرتھوی پر ملنے والی مادی آگ۔ میرا بجلی روپ اگنی اور ہوا۔ میرا شانتی گن والا پدارتھ اور بارش کا پانی میرا اسبھاپتی اور سبھاسد۔ میرا ایشورج یکت کام اور اسکے سادھن۔ میرا ادھیاپک اور ودیارتھی۔ میری بانی اور راستگوئی۔ میرے ودیارتھی کی جہالت کو ناش کرنیوالا اپدیشک اور سننے والے۔ میرا اشٹی کرنے والا بھوجن اور سونا وغیرہ۔ میری پشٹی کرنے کی ودیا میں ماہر وید۔ میرا بڑے بڑے دیوہاروں کی رکھشا کرنے والا راجہ۔ میرے تمام ایشورج کو بڑھانیوالا سیناپتی یہہ سب ودیا اور ایشورج کی ترقی کرنے سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۷۔ میرے پران ارتھات ہردے میں رہنے والی ہوا۔ اور سمان ارتھات ناف میں رہنے والی ہوا۔ میری بجلی روپ اگنی اور تیج۔ میرا اُدان ارتھات کنٹھ میں رہنے والی ہوا۔ اور تمام جسم میں پھرنے والی ہوا۔ میرا سورج اور اس کی کشش۔ میرا دھارن کرنے والا اور دھیرج۔ میرا پرم ایشورج کا پراپت کرانے والا اور دنیا کے یکت پرشارتھ۔ میری پدارتھوں کو منتشر کرنیوالی آگ اور

صنعت وحرفت - میرا دشمنوں کو ہلاک کرنے والا اور کاریگری - میری اس
برھمانڈ میں رہنے والی ہوائیں اور جسم کے دھاتو - میری سر و تر ودیا یک بجلی اور
اس کا کام - میرے تمام پدارتھ اور میرا سب کچھ - اعلیٰ گنوں والی پرتھوی میرے
لئے پرم ایشوریہ کا داتا اور اس کا روپ یوگ یہ سب ہوا کی ودیا کے دھان
کرنے سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۱۸ - میری وسیع زمین اور اس میں موجود پدارتھ - میری بجلی روپی کریا
اور بل دینے والی ورزش - میرا بناش رہت آکاش اور آکاش میں ٹھہرے
ہوئے پدارتھ میرا تمام ایشوریہ کا آدھار اور اس کا پریوگ میری پرکاش
کے کام کرانے والی ودیا اور اس کے سدھ کرنے والے پدارتھ - میرے تمام
پدارتھوں کو چھن بھن کرنے والا سورج - اور چھن بھن کئے جانے کے لایق پدارتھ
میرے سال اور سال کے وقت کے حصے - میرا سمے کے گیان کا نمت اور گنت
ودیا - میرے نکشتر اور ان میں رہنے والے پرانی - میری بجلی اور بجلی سے
تعلق رکھنے والے پدارتھ - میری پورب وغیرہ سمت اور ان میں ٹھہری ہوئی
اشیاء - میرا اطراف کے گیان کا دینے والا دھرو ستارہ یہ سب پدارتھ پرتھوی
اور سمے کا گیان دینے والے کام سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۱۹ - میرا دیاپتی والا سورج اور اس کا پرتاب - میرا بھوجن کرنے کا
دیوہار - اور انیک پرکار کا بھوجن میرا بناش رہت اور رکھشا کرنے والا میرا
سوامی اور ستھان - میرا جاپ اور ایکانت وچار - میری بیچ میں چلنے والی ہوا
اور طاقت - میرا بجلی کی طاقت سے تعلق پیدا کرانے والا کام اور جل - میری
پران اور اوان کے ساتھ چلنے والی ہوا - اور ویان وایو - میرا سورج چاند
کے بیچ میں رہنے والا تیج اور پربھاؤ - میرا چلنے کے بارے میں برتاؤ رکھنے
والا بھرمن - میرا شبد سوروپ اور ویہ کرنے والا - میرا بلونے کے سوبھاؤ
والا - اور دودھ اور کاٹھ وغیرہ آگ کے پریوگ سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۲۰ - میرا اگھن یئے جھینے میں سدھ ہوا گیہ اور اس کی سانگری - میرا تمام
ودوانوں سے سمبندھ کرنے والا وچار اور اس کا پھل - میرا انشچل دیوہار

اور اس کے سادھن۔ میرا تمام انسانوں کا سنکار اور ستکار کرنے والا۔ میرا ہوا اور بجلی سے سدھ کیا ہوا کام اور اس کے سادھن۔ میرا تمام بڑے لوگوں کا ویوہار اور انکے سادھن۔ میرے ہواؤں سے تعلق رکھنے والے کام اور انکا پھل۔ خالص سکھ کے دینے والا کام اور اس کے سادھن۔ میرا سورج کا پرکاش اور اس سے اپکار۔ میرا پانی سمبندھی ویوہار اور انکا پھل۔ میرا قابل تعریف یگیہ سمبندھی استری والے کا کام اور اس کے سادھن۔ میرا گھوڑوں کو رتھ میں جوڑنیوالے کا کام اور اسکی سامگری پدارتھوں کے میل کرنے سے سامرتھ ہوویں+

منتر ۲۱۔ میرا اگر چھا اور اسکی شدھی۔ میرے یگیہ کے برتن اور انکے پدارتھ۔ میرے ہواؤں میں اچھے پدارتھ۔ اور ہوا کی شدھی کرنیوالے کام۔ میرا یگیہ کی کریا کا کلش اور اندازہ کرنے والے برتن۔ میرے سل بٹا وغیرہ پتھر اور اوکھلی موسل۔ میرے سوم لتا گھوٹنے پیسنے کے سادھن اور کوٹنا پیسنا۔ میرا اناج صاف کرنیوالا چھاج اور جھاڑو۔ میرا دھونے کا برتن اور ملکہ۔ میری ہوم کرنیکی بیدی اور میرا چار کونوں والا کشا کا آسن۔ میرا یگیہ کے لایق پدارتھ اور میرا یگیہ کے اختتام کے بعد کا نہانا۔ اور چندن وغیرہ کا لیپ کرنا۔ میرا پدارتھوں کو حاصل کرنے والا کرم۔ اور پدارتھوں کو پوتر کرنا یہ سب ہوم کرنے کی کریا سے سامرتھ ہوویں+

منتر ۲۲۔ میری آگ اور اس کا کام میں لانا۔ میری پسینہ بہانے والی محنت اور میری شانتی۔ میری ستکار کے لایق خاص سامگری۔ اور اسکو صاف کرنے کا عمل۔ میرا سورج اور میری خوراک کا باعث۔ میری زندگی کا باعث اندر کی ہوا اور باہر کی ہوا۔ میرا راجیہ دیش اور میری راج نیتی۔ میری بھومی اور اس میں قایم پدارتھ۔ میری الکھنڈنیتی اور اندریوں کو بس میں رکھنا۔ میری کھنڈت سامگری۔ اور غیر فانی جسم۔ میرے دھرم کا پرکاش اور دن رات میری انگلی۔ میری طاقت۔ چاروں دشائیں۔ اور اپ دشائیں یہ سب میل کرنے کے لایق پرماتما سے سامرتھ ہوویں+

منتر ۲۳۔ میری ستیہ آچرن کے نیم کی پالنا اور ستیہ بولنا ستیہ اپدیش کرنا۔ میرے بسنت وغیرہ موسم اور تمام اُن دکشنائیں۔ میرا پرانایام۔ اور تپسیا کرنا۔ میرا

سال اور کلپ مہا کلپ وغیرہ۔ میرے دن رات۔ میری ٹانگیں میرا خوبصورت رتھ میرے گھوڑے اور بیل سب کے سب دھرم گیان کے آچرن سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۴۔ جمع کرنے سے میری ایک اور دو (۱+۲=۳) تین اور میری تین اور دو (۳+۲=۵) پانچ اور میری پانچ اور دو (۵+۲=۷) سات اور میری سات اور دو (۷+۲=۹) نو اور میری نو اور دو (۹+۲=۱۱) گیارہ اور میری گیارہ اور دو (۱۱+۲=۱۳) تیرہ اور میری سترہ اور دو (۱۷+۲=۱۹) اُنیس اور میری اُنیس اور دو (۱۹+۲=۲۱) اکیس اور میری اکیس اور دو (۲۱+۲=۲۳) تیئیس اور میری تیئیس اور دو (۲۳+۲=۲۵) پچیس اور میری پچیس اور دو (۲۵+۲=۲۷) ستائیس اور میری ستائیس اور دو (۲۷+۲=۲۹) اور میری انتیس اور دو (۲۹+۲=۳۱) اکتیس اور میری اکتیس اور دو (۳۱+۲=۳۳) تینتیس۔ علیٰ ہذا القیاس جمع کرنے کے قاعدہ سے سامرتھ ہوویں ÷

منتر ۲۵۔ جمع کرنے سے میری چار اور چار سنکھیا (۴+۴=۸) آٹھ میری آٹھ اور چار سنکھیا (۸+۴-۴=۱۲) بارہ۔ میری بارہ اور چار سنکھیا (۱۲+۴=۱۶) سولہ۔ میری سولہ اور چار سنکھیا (۱۶+۴=۲۰) بیس۔ میری بیس اور چار سنکھیا (۲۰+۴=۲۴) چوبیس۔ میری چوبیس اور چار سنکھیا (۲۴+۴=۲۸) اٹھائیس۔ میری اٹھائیس اور چار سنکھیا (۲۸+۴=۳۲) بتیس۔ میری بتیس اور چار سنکھیا (۳۲+۴=۳۶) چھتیس۔ میری چھتیس اور چار سنکھیا (۳۶+۴=۴۰) چالیس۔ میری چالیس اور چار سنکھیا (۴۰+۴=۴۴) چوالیس اور چار سنکھیا (۴۴+۴=۴۸) اڑتالیس علیٰ ہذا القیاس جمع کرنے کے قاعدے سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۶۔ میرا تین قسم کی بھیڑوں والا۔ اور اس کے علاوہ سامان۔ میری تین قسم کی بھیڑوں والی استری اور ان سے پیدا ہوئے ہوئے گھی وغیرہ میرے کاموں میں پڑے ہوئے بچھڑوں کو دور کرنے والا اور اس کے سمبندھی میری اُن ہی کریاؤں کو پراپت کرانے والی گائے وغیرہ اور اس کی رکھشا میرا پانچ قسم

کی بھیڑوں والا اور اس کا گھی وغیرہ پانچ قسم کی بھیڑوں والی استری اور اس کے اد یوگ وغیرہ میرا تین بچھڑے والا اور اس کے بچھڑے وغیرہ میری تین بچھڑے والی گائے اور اس کا گھی وغیرہ میرے چوتھے برس کو پراپت ہوا بیل اور اسکو کام میں لانا میری چوتھے برس کو پراپت ہوئی گائے اور اسکی تربیت یہ سب پدارتھ پشوؤں کے پالن کے ودھان سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۲۷ - میرے پیٹھ سے بوجھ اٹھانے والے ہاتھی؛ اونٹ وغیرہ لدو جانور اور اُنکے سمبندھی ، میری پیٹھ سے بوجھ اٹھانے والی اونٹنی - گھوڑی وغیرہ اور اُن سے اٹھائے گئے پدارتھ - میرا ویریہ سینچنے میں طاقتور سانڈ اور ویریہ دھارن کرنے والی گائے - میری بندھیا (بانجھ) گائے اور میرا ویریہ ہین (بوڑھا) بیل - میرا طاقتور بیل اور طاقتور گائے - میری حمل استقاط کرنیوالی گائے اور میری بوڑھی گائے - میرا ہل اور گاڑی چلانے والا بیل اور گاڑیبان میری نئی بیائی دودھ دینے والی گائے اور اُس کو دُہنے والا سب کے سب پشو پالن و دیا کے کرم سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۲۸ - اے ودوان ! آپ میدان جنگ میں مردانگی کی داد دینے والے ہیں - نیک اولاد پیدا کرنے والے ہیں - گرہن کرنے کے لایق نیک کام کرنے والے ہیں - وگیان کے لئے یوگ ابھیاس کرنے والے ہیں - گرہست آشرم کے لئے دھن جمع کرنے والے ہیں - دنوں کے متعلق وقت کا گیان دینے والی کریا کرنے والے ہیں - موہ میں پھنسے ہوئے یا تنزل کی طرف جانیوالے کو نیک اپدیش کرنیوالے ہیں - ناش ہونیوالے اور ادنیٰ درجہ کے مکانات میں رہنے والوں کے لئے آپ ستنیہ کا اپدیش کرنیوالے ہیں - بیچ کل میں پیدا ہوئے ہوئے کے لئے آپ ستنیہ اپدیش کرنیوالے ہیں - دنیا کے مالک کی حمد و ثنا کرنیوالے ہیں - راجونکو پرجا کی پرورش کا اپدیش کرنیوالے ہیں - اور ان کو راج نیتی سکھانیوالے ہیں - آپ کا یہ خاص دستور العمل ہے - آپ نیک اوصاف کو لینے والے اور دینے والے منتروں کا مناسب ستکار کرنے والے ہیں - ہم آپ کو پراکرم کے لئے بار بار کے لئے پرجاؤں کے لئے اپنا مالک قبول کرتے ہیں +

منتر ۲۹ - اے انسان تیری عمر اچھے مہاتماؤں کی سیوا کرنے میں لگے۔ تیرے پران ست سنگ کرنے سے سامرتھ ہوں۔ تیری آنکھیں پرمیشور کے ستکار سے سامرتھ ہوں۔ تیرے کان ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہوں تیری زبان ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ تیرا من ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ تیرا آتما ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ چاروں ویدوں کا جاننے والا ودوان۔ ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ نیائے کا پرکاش ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ سکھ ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ جاننے کی خواہش پڑھنے پڑھانے کے عمل سے سامرتھ ہو۔ حاصل کرنیکے لایق دھن ستیہ ویوہار سے سامرتھ ہو جس سے استتی ہوتی ہے۔ وہ اتھرو وید اور جن سے جیو یگیہ وغیرہ کرتا ہے۔ وہ یجروید۔ اور استتی کا سادھک رگ وید۔ اور سام وید کا بڑا حصہ بھی ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ اے ودوان! جس طرح ہم لوگ جنم۔ مرن کے دکھ سے چھوٹ کر مکتی کے آنند کو حاصل کریں۔ اور پرماتما کے مطیع و فرمانبردار بندے بنے رہیں۔ اور قول و فعل میں نیک ہوں۔ اسی طرح تم بھی بنو +

منتر ۳۰ ہم لوگ قسم قسم کے اناج پیدا کریں۔ قابل عزت زمین کو معمور کریں شیریں کلام ہوں۔ جس زمین پر یہ تمام جسم رکھنے والے موجود ہیں۔ پرماتما اس زمین پر ہمیں دھرم کے کام کرنے کی توفیق دے +

منتر ۳۱ - آج اس زمین پر معطر ہوائیں چل رہی ہیں۔ تمام پرانی اور تمام پدارتھ بھلی پرکار آنند منگل منا رہے ہیں۔ آگ کی مانند تیج رکھنے والے انسان ہماری رکھشا کریں۔ تمام ودوان لوگ آئیں۔ اور ہماری رکھشا کریں تا کہ ہم کو ہر ایک قسم کا مال و متاع حاصل ہو۔

منتر ۳۲ - ودوانوں کی بدولت ہم لوگوں کو اس دنیا میں اناج وغیرہ ہر ایک قسم کے پدارتھ حاصل ہوں۔ ہم لوگوں کی شاستر ودیا ساتویں لوک لوکانتروں میں اور چاروں طرف دور دور تک پھیلے اور پدارتھوں کی رکھشا کرے +

منتر ۳۳ - اے انسانوں! جس طرح آج ہمارے لئے اناج دوسروں کو دان دینے کیلئے ہو اسی طرح مختلف رنگوں کو پیدا کرنے والا بسنت کا موسم

ہم میں عمدہ عمدہ اوصاف پیدا کرے۔ اناج کے ذریعہ میں اعلیٰ سے اعلیٰ بہادروں کو پیدا کروں اور میں اسکا دھشٹا ہوکر چاروں طرف فتح کو حاصل کروں +

منتر ۳۴۔ اناج دینے لینے اور کھانے سے ہم کو پہلے اور بیچ میں اچھی طرح بڑھا دے۔ اس سے ہم میں نیک اوصاف پیدا ہوں۔ وہ اناج مجھ کو عمدہ بہادروں کو پیدا کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ میں اناج کی رکھشا کروں اور چاروں اطراف پر فتح حاصل کروں +

منتر ۳۵۔ اے رس و دیا کے جاننے والے وددوان! میں زمین کے رس کے ساتھ اپنے آپکو ملاتا ہوں۔ اور عمدہ عمدہ پانیوں اور سوم لتا وغیرہ نباتات کے ساتھ اپنے آپکو ملاتا ہوں۔ میں اناج کا سیون کرتا ہوں تو بھی اسکا سیون کر +

منتر ۳۶۔ اے وددوان! تو اس زمین پر جس رس یا دودھ کو یا نباتات کے عرقیات کو پیتا ہے۔ اس کو میں بھی پیوں۔ جس طرح تمام اطراف تیرے لئے رس دینے والی ہوں۔ اسی طرح میرے لئے بھی ہوں +

منتر ۳۷۔ اے وددوان راجہ! میں آپ کو تمام کائنات کے پیدا کرنیوالے نورکل پرماتما کے جگت میں سورج اور چاند کی روشنی کی مانند پران کی مانند طاقتور ہاتھوں کے ذریعہ وگیان اور ویدبانی کے منتروں کے ساتھ بجلی وغیرہ کی تمام صنعت وحرفت والے راج میں ستھاپن کرتا ہوں۔ اسی طرح آپ بھی مجھے سکھ دینے والے ہوں +

منتر ۳۸۔ اے انسانوں! وہ جو راستگو اور راست کردار ہے۔ جو ٹھیک مقام پر ٹھہرتا ہے۔ زمین پر حکومت کرتا ہے۔ آگ کی مانند تیج والا ہے۔ پانی میں اگنے والی آنند دینے والی خوبصورت جڑی بوٹیوں کی طرح ہم لوگوں کو آنند دینے والا ہے۔ ایشور بھگتوں اور کھشتریوں کی رکھشا کرتا ہے۔ اسی کو تم اپنا راجہ بناؤ۔ اور مذکورہ بالا اوشدھیوں کا ٹھیک استعمال کرو +

منتر ۳۹۔ اے وددوان! آپ اس سورج کی کرنوں کو جو کہ تمام اشیا پر پڑتی ہیں۔ اور جو زمین کو دھارن کرتے ہوئے آکاش میں سے گزرتی رہتی ہیں۔ اور اشیا کو منتشر کرتی ہیں۔ اے سام وید کے جاننے والے وددوان آپ

ان سے کوئی اعلیٰ کام لیں۔ آپ سورج کا کماحقہٗ گیان رکھتے ہیں۔ آپ ہمارے خاندان اور ہمارے بہادروں کے کاروبار کی رکھشا کریں +

منتر ۴۰۔ اے ودوانوں! چندرلوک سورج کی کرنوں کو دھارن کرنیوالا اور اعلیٰ سکھ دینے والا ہے۔ آکاش میں پھیلی ہوئی کرنیں اور مختلف نکشتر اسکے نام سے پرسدھ ہیں۔ یہ چندرلوک ہم لوگونکو تعلیم دینے والے ادھیاپکوں اور ہماری رکھشا کرنیوالے کھشتریوں کی سب طرح سے رکھشا کرے۔ اس چندرلوک کے لئے اور اُن کرنوں کو کلیان کاری بنانے کے لئے تم کو اُتم کریا کرنی چاہئیں +

منتر ۴۱۔ اے انسانوں! وہ ہوا جس کی خواہش کی جاتی ہے۔ جو اس تمام سنسار میں ویاپت ہے۔ جو زمین اور کرنوں کو دھارن کرتی ہے۔ اور جو ادھر چلتی رہتی ہے۔ جس کے پران اوان وغیرہ حصے ہیں۔ جو کہ انترکش میں آنے جانیوالے اور طاقت دینے والے ہیں۔ وہ ہم لوگونکو تعلیم دینے والے ادھیاپکوں اور ہماری رکھشا کرنیوالے کھشتریونکے کُل کی رکھشا کرے۔ تم بھی مذکورہ بالا ہوم کے لئے ستیہ کریا اور اتم بانی کو دھارن کرو +

منتر ۴۲۔ اے انسانوں! وہ یگیہ جو کہ سکھونکی بارش کرنیوالا پرورش کرنیوالا۔ بانی کو دھارن کرنیوالا ہے۔ جس میں کہ اچھے اچھے مستحق ودوانوں کو دکھشنا دیجاتی ہے۔ اور جو کہ پرانوں میں پرویش کرکے انکو شدھ کرتا ہے۔ وہ یگیہ ہمارے ادھیاپکوں اور کھشتریوں کے لئے کلیان کاری ہو۔ تم اس یگیہ کو اتم کریا سے اور اعلیٰ دکھشنا سے پورا کرو +

منتر ۴۳۔ وہ نیک اعمال کے کرنے والے سب کی رکھشا کرنیوالے۔ شیریں مقال۔ صاف باطن۔ رک اور سام کے منتروں کو من میں دھارن کرنیوالے۔ ودیا کا دان دینے والے مشہور و معروف دھرماتما پنڈت ہیں وہ ہم لوگونکی خاطر ویدوں کے جاننے والے اور کھشتریوں کی رکھشا کریں۔ ایسے مہاتما لوگوں کا ہم اپنے قول و فعل سے ستکار کرتے ہیں +

منتر ۴۴۔ اے گھر کے مالک اور پرجا کی رکھشا کرنے والے منش! تو اس سنسار میں اعلیٰ کام کر۔ گرہست آشرم کو اچھی طرح چلا۔ تیرے تمام کام اچھے

ہوں۔ تو اس وید کے جاننے والے اور پرجا کی رکھشا کرنے والے کھشتری کو ستیہ کریا سے بہت گہرا سکھ کو دے +

منتر ۴۵۔ اے عالم باعمل! تو بہت سے پانیوں اور ٹھنڈے اوصاف والے سمندر کی مانند ہے۔ تو نیک اعمال کے ذریعے عمدہ سکھوں کو حاصل کرتا ہوا مجھ کو سب طرف سے پراپت ہو۔ تو ہواؤں کے تعلقات کو جاننے والے ودوانوں کی مانند ہے۔ تو اس جسم کے تمام سکھوں کو دینے والا ہوتا ہوا مجھ کو سب طرف سے پراپت ہو۔ تو ستکار کے قابل اپنی رکھشا چاہنے والے کی مانند ہے۔ تو اپنے لئے خاص سکھ کا پیدا کرنیوالا ہوتا ہوا مجھے سب طرف سے پراپت ہو +

منتر ۴۶۔ اے ودوان! جس طرح سورج کی کرنیں چاروں طرف سورج کی روشنی کو پھیلاتی ہیں۔ اسی طرح آپ آج ہمیں اپنے جاہ وجلال سے محفوظ کرو۔ اور جو انسان سب سے محبت کرتا ہے۔ ہم کو اس کے تعلق میں قایم کرو +

منتر ۴۷۔ اے پدارتھوں کی پالنا کرنے والے ایشور اور ودوان منشو! جس طرح تم اپنے آپ میں اور جڑ اور چیتن جگت میں پریتی رکھتے ہو۔ یا جس طرح ان تمام پدارتھوں میں آگ یا بجلی موجود ہے۔ ہمکو بھی ان تمام اشیا سے پریتی کرنیکی توفیق دو +

منتر ۴۸۔ ہے جگدیشور! آپ ہم لوگوں کے وید جاننے والے لوگوں میں پریتی سے پریتی کو دھارن کرو۔ آپ ہمارے کھشتری لوگوں میں پریتی سے پریتی کو دھارن کرو۔ ہمارے ویشیوں اور شودروں میں اور مجھ میں بھی پریتی سے پریتی کو قایم کرو +

منتر ۴۹۔ اے بہتوں کی تعریف کرنیوالے اعلیٰ ودوان! جس طرح تو ویدوں سے حمد وثنا کرتا ہوا۔ یگیہ کرتا ہوا ستکار کو پراپت ہوتا ہوا ہوم کرنیکے لایق اچھے اچھے پدارتھوں سے سکھ کی امید کرتا ہے۔ اسکو میں بھی حاصل کروں میرے فیض سے جس طرح میں سو برس کی عمر کو حاصل کروں۔ اسی طرح تو بھی کر۔ تو اس سنسار میں اس طرح عمر کی برکت کو جان۔ اور تو ہماری عمر کو مت گھٹا +

منتر ۵۰۔ اے انسانوں جس طرح ستیہ کریا سے سکھ کی مانند پرتاپ ستیہ کریا سے سکھ کی مانند اگنی۔ ستیہ کریا سے سکھ کی مانند ہوا۔ ستیہ کریا سے سکھ کی مانند بجلی کی روشنی۔ ستیہ کریا سے سکھ کی مانند سورج ہو۔ اسی طرح تم بھی آچرن کرو +

منتر ۵۱- میں آیو کی دیاپتی سے بڑھے ہوئے پاکیزہ اوصاف میں پرسدھ ہونے والے بھلی پرکار رکھشا کرنے والے اگنی کو طاقت دینے والے خوشبودار پدارتھوں سے ٹیکت کرتا ہوں۔ اس سے ہم لوگ بڑے سے بڑے سکھ کو حاصل کر سکیں اور دکھ سے خالی ستھان کو پراپت کریں +

منتر ۵۲- اے آگ کی مانند تیج والے ودوان! آپ کے کبھی نشٹ نہ ہونے والے کاریہ کارن روپ اوچ شبرینی کے جو پدارتھ ہیں۔ آپ ان کے ذریعے دشٹوں کو دور کرتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعہ سجنوں کے قابل دید اس آنند کو پراپت ہوں۔ جس آنند کو پہلے ایشور بھگتوں۔ عالموں فاضلوں اور ویدوں کے جاننے والے رشیوں نے حاصل کیا تھا +

منتر ۵۳- اے سبھاپتی۔ آپ چاند کی مانند شیتل سوبھاؤ والے ہیں۔ طاقتور صاحب تدبیر ہیں۔ باز کی مانند چست و چالاک ہیں۔ ستیہ وادی ہیں۔ مال و دولت والے ہیں۔ طاقت والے ہیں۔ سب کی پالنا کرنیوالے ہیں۔ سب سے بڑے ہیں۔ آپ دوسروں کے ساتھ ایک ہی ستھان میں رہنے والے ہیں۔ ہے راجہ! آپ مجھے مت ماریں۔ آپ کے لئے ہمارا نمسکار ہے +

منتر ۵۴- اے ودوان آپ صاحب اقبال ہیں۔ آپ زمین کی ناف کی مانند پانی اور نباتات کے رس کی مانند سو برس تک جاہ وحشمت سے زندہ رہنے والے ہیں۔ آپ ستیہ مارگ پر چلیں۔ آپکو ہر طرح کا اناج اور سکھ ملیگا +

منتر ۵۵- اے ودوان آپ تمام کے سروں پر چمکنے والے سورج کی مانند بلند اقبال ہیں۔ آپ کا من سرو دیاپک ایشور میں قایم ہو۔ آپ کی زندگی پرانوں سے بڑھے۔ آپ پران کو دیتے۔ سمندر کو عبور کرتے ہیں۔ جس طرح سورج اپنی کرنوں سے زمین سے بادلوں کو اٹھا کر اکاش میں لے جا کر بارش کرنے سے سب کی رکھشا کرتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہماری رکھشا کریں +

منتر ۵۶- اے ودوان! جس یگیہ کو پورن ودیا والے۔ دسو نام ودوانوں نے اپنی آرزو کو پورا کرنے کے لئے پورا کیا ہے۔ آپ بھی اس عمدہ یگیہ کو کر کے اس سنسار میں ہم لوگوں کے دھن کو پراپت ہوجئے +

منتر ۵۷- سنسکار کئے ہوئے پدارتھوں کی آہوتیوں سے بڑھائی ہوئی یہ آگ ہمارے سکھ کو پورا کرے۔ اور ہماری رکھشا کرے۔ یہ پراپت ہونیوالا اناج ودوانوں کو پراپت ہو +

منتر ۵۸- اے ستیہ اسنتیہ گیان کی خواہش کرنیوالے۔ انسانوں! جو ستیہ گیان آتما میں اتساہ پیدا کرنے والا اور پران - من - بدھی۔ آنکھ۔ کان سے دیکھا جانچا یا دھارن کیا گیا ہو۔ اسی کو حاصل کرو۔ ہم سے پہلے پیدا ہوئے۔ اسی مکتی کو تم لوگ بھی حاصل کرو +

منتر ۵۹- ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے رہنے والے۔ گیان والے۔ یگیہ کی پالنا کرنے والے جس ایشور کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی سرو ویاپک پرماتما کی تحصیل کا میں تجھے اپدیش کرتا ہوں۔ میں جس ستیہ دھرم کا تم سب لوگوں کو اپدیش کرتا ہوں۔ تم اس کو جانو +

منتر ۶۰- اے باہمی محبت سے رہنے والے ودوانو! تم سرو ویاپک پرماتما کو جو ستندر چت۔ آنند ہے جانو۔ جس پرماتما کو دھرم کے مارگ پر چلنے والے ودوانوں نے جانا اور پراپت کیا ہے۔ تم بھی اسی کو حاصل کرو۔ اور سدا وید وکت یگیہ وغیرہ کرم کیا کرو +

منتر ۶۱- اے یگیہ کرنے والے اٹھ۔ یجمان کو بیدار کر۔ تم دونوں یگیہ کی سامگری کو پیدا کرو۔ اے ودوان اور یجمان لوگو! تم سب ایک ہی آسن پر بیٹھکر ایک ہی جگہ یگیہ کرو +

منتر ۶۲- اے ودیا دینے والے پُرش! آپ ودیا کے پرکاش انسانوں میں مختلف قسم کا بودھ پیدا کرتے ہو۔ ویدوں کا گیان دیتے ہو۔ اور اس سے دوسروں کا کلیان کرتے ہو۔ آپ کا یہ ودیا دان کا یگیہ ہم کو سکھ دینے والا ہو +

منتر ۶۳- اے ودوان! آپ ہوم کرنے کی ویدی کو۔ ہوم کرنے کے برتن۔ ہوم کی کریا۔ آسن۔ یجروید۔ رگ وید وغیرہ سے یگیہ میں ڈالے جانے کے لائق پدارتھوں کو ہمارے لئے سکھ کا دینے والا بناؤ +

منتر ۶۴- اے گرہستی ودوان! آپ دھرماتماؤں کو ہر ایک قسم کی سامگری اور رکھشا دینے والے اور اُن سے ستیہ اپدیش لینے والے ہیں۔ اے آگ کی مانند

تیج والے وِدوان! آپ کرم اور گیان اندریوں سے کما حقہ کام لینے والے ہیں۔
آپ ہم کو دھرم میں قایم کریں +

منتر ۶۵۔ جس یگیہ میں وِدوان لوگ میٹھی چیزیں اور گھی وغیرہ ڈالتے ہیں۔ گھی کی ان
دھاروں سے جو آگ اور حرارت پیدا ہوتی ہے۔ وہ ہمیں دنیا کے تمام کاروبار
میں سکھ کو دینے والی ہوتی ہے +

منتر ۶۶۔ میں تمام چیزوں میں فطرتی طور پر موجود رہنے والی آگ کی مانند ہوؤں
جس طرح آگ گھی سے روشن ہوتی ہے۔ اسی طرح میں بھی روشنی کو حاصل کروں
جس طرح آگ میں ڈالی ہوئی آہوتی آنند کو دینے والی ہوتی ہے۔ اسی
طرح میں بھی بنوں۔ جس طرح یگیہ ست۔ تم۔ رج کو دھارن کرنے والے
آکاش میں ہوا کے ذریعے چاروں طرف پھیلتا ہوا خوشبو دیتا ہے۔ اسی طرح
میں بھی رفاہ عام کے کاموں کو کرکے سب کے ستکار کا مستحق بنوں +

منتر ۶۷۔ اے وِدوان! میں رگ۔ یجو۔ اور سام وید کے منتروں کی کان
ودیا کا پرکاش کرتا ہوں۔ تو مجھ سے وید ودیا کا گرہن کر۔ جس طرح اس زمین
پر آگ سب میں اعلیٰ ہے۔ اسی طرح تو اشرف المخلوقات ہے۔ تو ہمارے جیون
کے لئے نیک کرموں کی تعلیم دے +

منتر ۶۸۔ اے سپہ سالار! جس طرح ہم تیرے ساتھ زبردست دشمن کے
مارنے اور اس کے حملوں کو بڑی شہ زوری سے برداشت کرنیکے لئے چاروں
طرف سے نیک سلوک کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ہمارے ساتھ نیک سلوک کر +

منتر ۶۹۔ اے عالموں کی تعظیم کے لایق اور دشمنوں کو مارنے والے سپہ سالار! جس
طرح سورج آکاش میں رہنے والے گرجنے والے اور چاروں طرف پھیلے ہوئے
بادل کو بغیر ہاتھ پاؤں کے چکنا چور کر دیتا ہے۔ اسی طرح اے سپہ سالار! تو
بھی اپنے دشمنوں کو تمام طاقت سے مار +

منتر ۷۰۔ اے سپہ سالار تو فتح نصیب ہو۔ تیری فوج ہمارے دشمنوں کو منہ کے بل
گرائے۔ جو ہمیں مارنا چاہتا ہے۔ تو اس کو ادہوگتی روپ اندھکار میں پھینک +

منتر ۷۱۔ اے سپہ سالار! تو ٹیڑھی چال چلنے والے۔ پہاڑوں میں بسنے والے

شیر کی مانند خطرناک دشمنوں کو دور دراز کے ملکوں میں چاروں طرف سے گھیر۔ اور دشمنوں کو پاک کرنیوالے ہتیار کو اچھی طرح تیز کر کے ان کی فوج پر حملہ کر اور ان کو عبرت دے۔ اور فتح حاصل کر +

منتر ۲۔ ۷۔ اے سپہ سالار! جس طرح سورج تمام دور دور کی چیزوں کو روشنی دیتا ہے۔ اسی طرح آپ ہمارے نزدیک رہکر ہماری حفاظت کیجئے۔ جس طرح بجلی تمام اشیا میں موجود رہتی ہے۔ اسی طرح آپ ہماری حمد و ثنا کو سنیں +

منتر ۳۔ ۷۔ جس طرح سورج چمکتا ہے۔ زمین پر آگ روشن ہوتی ہے ہوا چلتی ہے۔ اور تمام اشیا میں بجلی موجود ہے۔ جس طرح حرارت غریزی رات دن ہماری رکھشا کرتی ہے۔ اسی طرح اے سپہ سالار۔ آپ ہم کو ایذا دینے والے پرانیوں سے بچاؤ +

منتر ۴۔ ۷۔ اے سپہ سالار! ہم تیری زیر حفاظت اپنی آرزوؤں کو پورا کرسکیں۔ اور اچھے اچھے دھن اور بہادروں کو حاصل کریں۔ میدان جنگ میں ہماری فتح ہو۔ اے نوجوان سپہ سالار! ہم لوگ تیری بدولت جاہ وحشمت کو پاسکیں +

منتر ۵۔ ۷۔ اے ہم کو جہالت سے نکال کر بے خوف کرنے والے عالم ہم آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔ اور آج سے آپ کی آگیا پالن کرتے ہیں۔ جس طرح بدھیمان پرش ثابت قدم ہو کر اپنی تمام طاقت سے اچھے کام کرتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی نیک اعمال کریں +

منتر ۶۔ ۷۔ اے ودوان۔ چاروں ویدوں کے جاننے والے ویدوں کا پٹھن پاٹھن کرنے والے تمام گیانی دھیانی لوگ ہم کو آگ۔ بجلی اور تمام پدارتھوں کا گیان دیں۔ اور ہم کو نیک اعمال کا اپدیش کریں +

منتر ۷۔ ۷۔ اے مکمل نوجوانی کو رکھنے والے راجہ! تو دیا کا دان دے۔ لوگوں کی حفاظت کر۔ اور انکی عرض و معروض کو سن۔ جو بہادر آدمی میدان جنگ میں مرجائے تو اس کے بچوں اور استری کی دل و جان سے رکھشا کر +

انیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے وَید تو! سوم کی مانند جاہ وحشمت والا ہے۔ میں تجھے اچھی طرح جڑی بوٹیوں کی تعلیم دیتا ہوں۔ جس طرح رس والے۔ سکھ دینے والے۔ تیز ذائقہ والے۔ امرت رس۔ دکھ کو دور کرنے والے سوم لتا وغیرہ کے رس کو پرسدھ کرتا ہوں۔ اسی طرح تو بھی ان رسوں کو مرد و عورت کی خاطر تیار کر۔ بڑی مکھی عورت کے لئے پکا۔ سب کو دکھ سے بچانیوالے جاہ وحشمت والے مرد کے لیے پکا +

منتر ۲۔ اے انسانوں! وہ جو عمدہ۔ کھانے کے لائق۔ لذیذ اناج ہے۔ جسکو کہ اتم لوگ دھارن کرتے ہیں۔ جو معمولی پانی اور بادلوں کے پانیوں کے ذریعہ بڑھنے والی سوم لتا وغیرہ بیلیں ہیں۔ تم سب ان کو بھلی پرکار بڑھاؤ +

منتر ۳۔ اے انسانوں! سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کے اوصاف پر کاشت کنندہ ہے۔ تیز رفتار ہوا ہے۔ شدھ کرنے والے کرم سے اندریوں نے ادھشٹاتا کا جیون کے لیے متر کی مانند ہوتے ہیں۔ سوم رس جسم میں جذب ہو کر خوب طاقت دیتا ہے۔ خون کو ہوا کی مانند پاک و صاف کرتا ہے راجہ کے لئے وہ ایک جاہ وحشمت والے متر کی مانند ہے۔ اے انسانو تم اس کا استعمال کرو +

منتر ۴۔ اے انسانوں! صبح کی سفیدی یا شفق اپنی روشنی کے باعث سورج کی بیٹی کی مانند ہے۔ وہ اپنے روپ میں انادی ہے۔ وہ بہتر سے گرہن کرنے کے قابل جڑی بوٹیوں کے رس کو پوتر کرتی ہے۔ تو اس سے اوشدھی کا سیون کر +

منتر ۵۔ اے سکھ کے دینے والے دو دوان! شدھ کرنے والے۔ آنند کے دینے والے۔ یہ اگرنیکی کریا سے پیدا کیا گیا۔ اچھی طرح روگ کو دور کرنیوالی اوشدھیوں کا رس گرہن کر۔ اس سے تیرا من اور اندریاں تیج کو پراپت ہونگے

یہ رس برہمن اور کھشتری کو پوتر کرتا ہے۔ تو اس رس سے ملے ہوئے اناج کو دھرماتماؤں کے لئے دھارن کرا ور اس سے ودوانوں کو خوش کر +

منتر ۶ - اے دوست! جو کسان لوگ اناج کی تحصیل کے لئے اور جو وغیرہ اناجوں کی ترقی کے لئے اپدیش دیتے ہیں۔ تو انکے پدارتھوں کا اس سنسار میں بھوجن کیا کر جس طرح کسان لوگ جو کو بھوسا وغیرہ سے الگ کر لیتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ان کے شریک حال ہو کر طاقت کو حاصل کر۔ تاکہ تو ترقی کر سکے۔ میں تجھکو پرکاش اور بھومی کی ودیا کیلئے۔ کاشتکاری کی ودیا کیلئے دشمنوں کو مارنیوالے اچھے محافظ کے لئے۔ نڈرتا کے لئے پراکرم کیلئے نیک اعمال کیلئے اپدیش کرتا ہوں +

منتر ۷ - اے راجہ اور پرجا کے لوگو! تم دونوں ودوانوں سے اختیار کیئے گئے مختلف اقسام کے کاروبار کو کرو۔ سوم لتا وغیرہ جو جسم میں داخل ہو کر اپنی پیدائش سے ہی طاقت دینے والی ہے۔ بدھی کو بڑھانے والی ہے۔ اس کا تم دونوں استعمال کرو۔ اور سستی لانے والے پدارتھوں کا مت استعمال کرو۔ اے ودوان پرش! تو اس سوم لتا کو اور مجھ کو مت ہلاک کر +

منتر ۸ - اے راجہ! تو دھرم کے کام کرنے والا ہے۔ تیرا راج دھرم پر مبنی ہے۔ تو سورج اور چاند کی مانند روشن ہے۔ تیری کلام میں بجلی کی سی طاقت ہو۔ سب لوگ تجھ کو ہرش کے دیئے۔ سکھ کے لئے۔ پراکرم کے لئے گرہن کریں +

منتر ۹ - اے راجہ! تیرا تیج۔ تیرا پراکرم۔ تیرا بل۔ تیری سامرتھ۔ تیرا دشمنوں کو ڈنڈ دینے کے لئے کرودھ میں آنا۔ تیری سہن شیلتا وغیرہ تمام اوصاف مجھ میں بھی آئیں +

منتر ۱۰ - راجہ کی رانی جو مختلف پدارتھوں کی سوچنا کرنے والی۔ شیر بھیڑیئے اور جھپٹا مار کر دوسرے جانوروں کو مارنے والے شکاری پرندوں اور ہاتھی وغیرہ کو مارنے والے شیر وغیرہ کو ۔ رکر پرجا کی رکھشا کرتی ہے۔ وہ اس راجہ کی اپرادھ سے رکھشا کرے +

منتر ۱۱ - اے ودوان! جو آنند دینے والا۔ ماتا کے دودھ کو پینے والا۔ ماتا کو سب طرح سے دینے والا پتر ہے۔ میں اس سے اپنے ماتا پتا کے رن کو اُتار کر

کلیان کو پراپت ہوتا ہوں۔ اے ستیہ کی پالنا کرنے والے ودوانو! مجھے کلیان کاری بناؤ۔ اے پاپ سے دور رہنے والے ودوانو! مجھکو پاپ سے دور کرو اور مجھے اس جنم اور اگلے جنم کے سکھ کو دینے والے بنو ◆

منتر ۱۲۔ اے انسانو! جس طرح صحیح سلامت آنکھ وغیرہ اعضا کو دھارن کرنے والی۔ ویدک ودیا کو جاننے والی ویدک شاستر میں ماہر استری اور اوشدھی ودیا کے بانٹنے والے ودوان دکھ درد کے دور کرنے والے جاہ و حشمت کے دینے والے یگیہ کو چاروں طرف پھیلائیں۔ اسی طرح تم بھی کرو ◆

منتر ۱۳۔ اے انسانو! سب کو سکھ دینے والے نیک کام کرو۔ یگیہ کی رکھشا کرو۔ عمدہ عمدہ اشیاء کی خرید و فروخت کرو۔ پاک و صاف دھان اور پکے ہوئے پھل پھول اور شہد جو کہ سوم رس سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کو خوب بسترت کرو ◆

منتر ۱۴۔ اے انسانو! جو سنیاسی ہمیشہ ادھر اُدھر بھرمن کرتے رہتے ہیں۔ ان کا ستکار کرو۔ جو بہادر ہیں۔ ان کا بھی ستکار کرو۔ جو ننگ دھڑنگ رہتے ہیں۔ ایسے مہاتماؤں کا تین دن رات ستکار کرو۔ اور سوم رس کا گرہن کرو ◆

منتر ۱۵۔ اے استریو! جو سوم وغیرہ اوشدھی پڑھی لکھی استری سے گرہن کی جاتی ہے۔ اور جو سوم رس سکھ کا دینے والا ہے۔ اور جو ویدک ودیا کے جاننے والے ودوانوں کے لئے دُہا ہوا سوم رس جاہ و حشمت کا دینے والا ہے۔ اور جو بجلی وغیرہ کا علم سب طرف سے سدھ کیا جاتا ہے۔ اس کو تم بھی حاصل کرو۔

منتر ۱۶۔ اے انسانو! تم کو چاہئے کہ یگیہ کے لئے سب طرف سے بھلی پرکار ریتیوں کی جاننے والی کریا کرو۔ اس سکھ دینے والی ویدی کو جس پر کہ راجہ لوگ بیٹھتے ہیں۔ دھان وغیرہ پدارتھوں سے۔ زندگی دینے والی سوم رس سے بھری ہوئی دُسرا دھانی، گاگر (صراحی)، اور اناج وغیرہ پدارتھ ویدی کے اتر کی طرف خوب سجا کر رکھو۔ یگیہ کے کرانے والے اور وید لوگ ان تمام چیزوں

کاسنگرہ کریں +

منتر ۱۷ - اے انسانوں! یگیہ کی سامگری سے ویدی کو ڈھانپ دو۔ بڑی محنت سے دھن کو حاصل کرو۔ نیک اعمال کرو۔ بجلی اور آگ سے کما حقہ کام لو +

منتر ۱۸ - اے گرہستی پرشو! تم دونوں استری پرش یگیہ کا دھارن کرو۔ استری کو چاہیئے کہ وہ یگیہ کرنے اور یگیہ کرانے والے خاوند کی فرمانبرداری کرے۔ تاکہ وہ تمام سکھوں کو حاصل کر سکے خاوند کو چاہیئے۔ کہ وہ گھر کو اپنی عورت کے لئے کلیان کاری اور سکھ کا دینے والا بنائے۔ دونو کو دھرم کے مطابق گھر کے کاروبار کو چلانا چاہیئے +

منتر ۱۹ - جو شخص نوکروں سے وہی کام لیتا ہے۔ جو ان کی طاقت میں ہوں جو ان کو خوش رکھتا ہے۔ جو برہمچار کرنے والی استریوں کی عزت کرتا ہے یگیہ کے لیئے موافق اشیا کو جمع کرتا ہے۔ اور پاک وصاف اشیاء کو یگیہ میں ڈالتا ہے۔ وہی سکھ کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۲۰ - اے گرہستی لوگو! گائے وغیرہ پشوؤں کی پالنا کرو۔ پکے ہوئے پاک صاف پدارتھوں کو منتر پڑھکر یگیہ میں ڈالو۔ خوبصورت لکڑیوں سے آگ کو روشن کرو۔ اور یگیہ کے متعلق تمام مناسب کاموں کو کر کے آنند کو حاصل کرو +

منتر ۲۱ - اے انسانوں! تم ہوم کرنے کے لایق مشین سے کھینچے جا بنوالے سوم رس کو۔ جو کہ بھونے ہوے اناج سے متعلق کیا (کھینچا) جاتا ہے۔ اس کے روپ کو۔ جن اناجوں سے ستو بنتے ہیں۔ انکے بونے کو۔ دودھ کو۔ دہی کو۔ دودھ اور دہی سے بنی ہوئی مٹھائیونکو اور شہد کو بھلی پرکار جانو +

منتر ۲۲ - اے انسانوں! تم لوگ بھنے ہوئے جو وغیرہ اناجوں۔ بیر جیسے نرم پھلوں۔ پیسنے کے لایق مختلف قسم کے گیہوں کو۔ جس سے کہ ستو بنائے جاتے ہیں۔ بیر کی مانند رنگ رکھنے والے دہی ملے ہوئے ستو اور جو کو اچھی طرح جانو +

منتر ۲۳ - اے انسانوں! تم جو وغیرہ اناجوں کو پینے کے لایق پانی

اور دودھ وغیرہ کو موٹے موٹے پکے ہوئے بیروں وغیرہ پھلوں کو۔ دہی کو اور اناج کے نشاستہ کو۔ سوم رس کو اور دودھ دہی سے بنی ہوئی مٹھائیوں کو اور سوم وغیرہ جڑی بوٹیوں کے رس کو کماحقہ کھایا پیا کرو +

منتر ۲۴۔ اے ودوان ادھیاپک! تو ودیا رتھیوں کو عملی پرکار ودیا کا اُپدیش کر۔ جو تعریف کے قابل ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں ان کی تعریف کر۔ جس طریقہ پر یگیہ ہونا چاہیئے۔ اسی طرح یگیہ کو کر۔ یگیہ کے موقع پر بڑی میٹھی آواز سے منتروں کا اچارن کر۔ اس طرح یگیہ کے بارے میں تمام ہدایتوں کو کماحقہ جان +

منتر ۲۵۔ جو ودوان منتروں کے نصف حصے سے ویدک سنوتر وں کا سوروپ اور اس کے پدوں اور اونکاروں سے شستروں کا سوروپ کماحقہ جانتے ہیں۔ اور جل کے ساتھ سوم اوشدھی کا رس حاصل کرتے ہیں وہی لوگ ویدوں کے جاننے والے کہلاتے ہیں +

منتر ۲۶۔ جو انسان سورج اور چاند کے نکلنے سے پہلے صبح کے وقت یگیہ کرتے ہیں اور بجلی وغیرہ سے حاصل ہونے والے جاہ وحشمت کے لئے دوپہر کے وقت صحت وتندرستی کے لئے ہوم وغیرہ کی کریا کرتے ہیں اور تمام ودوانوں کا شیریں کلامی سے ستکار کرتے ہیں۔ وہی پراوپکاری کہلاتے ہیں +

منتر ۲۷۔ جو انسان ہوا کے اوصاف کو اور ہوا کے ذریعے مکمل ہونے والے کاموں کو اور اُن کو حسب موقع پورا کرنے کو اور ماپ تول کے برتن ڈونے اور کلش کو۔ اناج اور پانی کے برتنوں کو سدھ کئے ہوئے رسوں کو پکائی ہوئی چیزوں کے ڈالنے والی تھالیوں اور دیگر برتنوں کو پراپت ہوتا ہے۔ وہی ودوان ہوتا ہے +

منتر ۲۸۔ یجروید سے گھر کے بارے میں تمام کاروبار اور کرم کانڈ کی ودیا پڑھا رتھوں کی کماحقہ تعریف۔ سنوتر گائتری وغیرہ چھند اور دھارن کرنے کے لایق ہتیار وغیرہ کی تعلیم حاصل ہوتی ہے۔ اور سام وید سے اُچارن کی صفائی کی تعلیم حاصل ہوتی ہے +

منتر ۲۹۔ جو ودوان لوگ زمین سے کھانے کے لایق اناج وغیرہ کو پیدا کرتے ہیں۔ اور ویدوں کے سوکتوں سے اپنی آرزوؤں کو پورا کرتے ہیں۔ جو بیوی سے وفادار رہکر گھر کے آنند کو حاصل کرتے ہیں۔ جو یجروید میں بیان کئے گئے اچھے ستھان کو حاصل کرتے ہیں۔ وہی اس دنیا میں سکھی ہوتے ہیں +

منتر ۳۰۔ جو لڑکا یا لڑکی برہمچریہ کے نیموں کو پالن کرنے کی دیکشا پاتا ہے وہ اس دیکشا سے پرتشٹھا کو۔ اور پرتشٹھا سے ستیہ کو اور ستیہ سے شردھا کو۔ اور شردھا سے پرمیشور کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۳۱۔ جو انسان اس یگیہ کو جس کے سوروپ کو ودوانوں اور چاروں ویدوں کے جاننے والے نے پرکاشت کیا ہے جس یگیہ میں کہ یگیوپویت دھارن کیا جاتا ہے۔ جو ایسے پرسدھ یگیہ کو پراپت ہوتا ہے۔ وہ ودیا آرمبھ کرتا ہے +

منتر ۳۲۔ جو انسان مہاں اور پوجنیہ ہیں۔ اچھے اچھے پدارتھوں کے ساتھ یگیہ کرنے والے ہیں۔ سوم رس کے پینے والے ہیں۔ عمدہ عمدہ جسم والے اور اس دنیا میں اعلیٰ طاقت رکھنے والے بہادروں کو پراپت کرانیوالے یگیہ کو بڑھانے والے ہیں۔ اور نیک اعمال کرنے اور نیک اصحاب کی صحبت سے فیض یاب ہونے کی تعلیم دینے والے ہیں۔ ایسے اصحاب کو حاصل کر کے ہم لوگ سدا ہی آنند کو پراپت ہوں +

منتر ۳۳۔ اے ودوان! سوم لتا وغیرہ جڑی بوٹیوں سے نکلنے والا جو بیش قیمت کا جو سوم رس ہے جس کو کہ دانشمند استری نے اچھی طرح تیار کیا ہے۔ جو بہت طاقت دینے والا ہے۔ تو اس آنند دینے والے رس کو سب سکھ دینے والے یجمان۔ پڑھی لکھی عورت۔ ودیا کا دان دینے والے ادھیاپک۔ سپہ سالار اور آگ کی مانند دشمنوں کو جلانے والے جنگجو بہادر دیکھ کر خوش کر +

منتر ۳۴۔ اے انسانو! میں اس سنسار میں اندریوں کی طاقت کے لئے سوم رس کو خود پیتا اور دوسروں کو پلاتا ہوں۔ اس سوم رس کو پڑھی لکھی عورت یا سبھاپتی اور سپہ سالار سدھ کرتے ہیں۔ وہ پرشار تھی بنانیوالا۔

چمکدار جاہ وحشمت کا دینے والا۔ خوشذایقہ۔ بادل کے پانیوں سے بھی زیادہ طاقت کا دینے والا اور نہ چھوڑے جانے کے لایق ہے +

منتر ۳۵۔ اے انسانوں! جس طرح اس سنسار میں سورج اپنی کرنوں کے ذریعے پانی کو پیتا ہے۔ اسی طرح میں اس سنسار میں ہی ملنے والے اناج سے تیار کیئے گئے قابل تعریف رس کو اور چمکدار سوم رس کو صاف باطنی سے پیتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی اس کو پیا کرو +

منتر ۳۶۔ ہم لوگ جن اناج اور پانی کے چاہنے والے گیانی لوگوں کو بھوجن دیتے اور ان کا ستکار کرتے ہیں۔ بہت بھوجن کے چاہنے والے پتا کے پتا کو بھوجن دیتے اور ستکار کرتے ہیں۔ اعلیٰ بھوجن کے چاہنے والے پتا مہا کے پتا کو بھوجن دیتے اور ستکار کرتے ہیں۔ ایسے سب بزرگ۔ ادھیاپک۔ اپدیشک لوگ ہمارے بھوجن کو کھا کر۔ ترپت ہو کر آنندت ہوں۔ اور ہمیں آنندت کریں +

منتر ۳۷۔ چاند کی مانند شانت سوبھاؤ والے بلند اقبال گیان دینے اور ہماری پرورش کرنے والے بوڑھے ماتا پتا مجھ کو سو برس تک پاکیزہ زندگی بسر کرنے کی توفیق دیں۔ چاند کی مانند آنند دینے والے میرے دادا وغیرہ مجھ کو سو برس کی عمر سے پوتر کریں۔ علم کے زیور سے آراستہ۔ شانت سوبھاؤ والے پتا کے پتا مجھ کو آنند دینے والی سو برس کی عمر تک نیکی کرنے کی توفیق دیں میرے شانت سوبھاؤ پردادا مجھ کو سو برس کی عمر تک دھرم آچرن کرنے کی توفیق دیں۔ تاکہ میں مکمل عمر کو حاصل کرسکوں +

منتر ۳۸۔ اے ہمارے باپ دادا اور پردادا آپ ہماری زندگی کو پوتر کریں۔ آپ ہماری آرزوؤں اور ہماری محنت کو ہر طرح سے کامیابی دیں جو انسان کتوں کی مانند عادات والے ہمارے دور اور نزدیک بستے ہیں ہم کو اُن کی صحبت سے الگ رکھیے +

منتر ۳۹۔ اے تمام انسانوں میں گیانی انسان! جس طرح عالم لوگ علم اور محبت سے مجھ کو پوتر کریں۔ میری بدھی کو پوتر کریں اور تمام پرانی ماتر مجھ کو پوتر کریں۔ اسی طرح آپ بھی مجھ کو پوتر کریں +

منتر ۴۰۔ اے علم وعقل کی روشنی دینے والے عالم باعمل مہاتمن! پہلے آپ کی زندگی پوتر ہو۔ اس کے بعد آپ مجھے پوتر کیجئے۔ پہلے آپ کی عقل روشن ہو۔ اس کے بعد آپ میری عقل کو پوتر کیجئے +

منتر ۴۱۔ اے نور کل پرماتمن! آپ شدھ سوروپ ہیں۔ آپ سب سے الگ اور سب میں موجود ہیں۔ آپ میں جو چاروں ویدوں کا پوتر گیان ہے اس گیان سے آپ مجھ کو پوتر کیجئے +

منتر ۴۲۔ جو ایشور ہم میں موجود ہے۔ اور جو سب کو شدھ کرنے والا روحانی روشنی کا دینے والا ہے۔ وہی ہمارا پوتر کرنیوالا ہے۔ وہی پرماتما آج مجھکو پوتر کرے +

منتر ۴۳۔ اے سکھ کے دینے والے نیک اعمال کی توفیق دینے والے جگدیشور! آپ مجھے پاکیزہ اعمال اور نیک کرداری اور علم وعقل کی روشنی سے بہرہ اندوز کرکے ہر طرح سے پاک باطن بنائیں +

منتر ۴۴۔ جو کنیا تمام پڑھی لکھی عورتوں میں ہوشیار ہو سب کو پاکیزہ نصیحت کرنے والی۔ تمام علوم کو جاننے اور پڑھانے والی ہو۔ وہ ہم کو پراپت ہو۔ تاکہ اس کے ذریعے ہم دوسری بہت سی کنیاؤں کو بھی علم وعقل کے زیور سے آراستہ کرسکیں۔ ایسی ایسی پڑھی لکھی عورتوں کو حاصل کرکے ہم لوگ دنیا میں مال و متاع اور تمام سکھوں کو حاصل کرسکیں +

منتر ۴۵۔ جو مہاتما لوگ پاک باطن۔ عالم باعمل۔ لوگوں کو علم وعقل سے بہرہ اندوز کرنے والے ہیں۔ راجہ کو چاہئے۔ کہ وہ ایسے بزرگ مہاتماؤں کا ہر طرح سے آدر ستکار کرے۔ اور ایسے ایسے ودوانوں کی مدد سے اپنے راج میں عدل وانصاف کو قایم کرے +

منتر ۴۶۔ جو اس دنیا میں زندوں میں سمان گن۔ کرم۔ سوبھاؤ رکھنے والے سمان دھرم رکھنے والے میرے زندہ پتا وغیرہ موجود ہیں۔ ان کی نظر عنایت اور ان کا سایہ سو برس تک میرے سرپر موجود رہے +

منتر ۴۷۔ میں سنتا ہوں کہ ماتا پتا اور ودوان دو حالتوں سے خالی نہیں ہیں۔ وہ مرتے ہیں اور پیدا ہوتے ہیں۔ اس تمام جگت میں یہی دو حالتیں دیکھے

میں آئی ہیں۔ تم لوگوں کو یہ جاننا چاہیئے کہ ماتا پتا ایک جسم کو چھوڑ کر دوسرے جسم کو بھی دھارن کرتے ہیں +

منتر ۴۸۔ آگ کی مانند سکھ دینے والا خاوند میرے لیئے بہت سی اولاد پیدا کرے۔ مجھ میں جو سنتان پیدا کرنے کی شکتی ہے۔ میں اس کے ذریعہ نیک اعمال کرنے والے دس بچے پیدا کروں۔ میں اپنی تمام اولاد کے ساتھ آتما کا سیون کروں۔ تمام لوک لوکانتروں کا سیون کروں۔ اور بالکل نڈر ہو کر کام کروں۔ میری اولاد سکھ دینے والی ہو۔ اے ہمارے ماتا پتا آپ ہمارے لیئے نیک اولاد۔ اناج۔ دودھ اور ویریہ کو دھارن کرو +

منتر ۴۹۔ وہ جو چوری وغیرہ عیوب سے پاک۔ سچائی کے جاننے والے میدان جنگ میں جان توڑ کر لڑنیوالے ہمارے بزرگ ہیں۔ وہ ہماری بھلی پرکار حفاظت کریں۔ جو شانت سوبھاؤ۔ اعلیٰ درجہ کی یا درمیانہ درجہ کی اوستھا والے ہمارے وددان بزرگ ہیں۔ وہ ہمیں بھلی پرکار جنگ کی پریرنا کریں +

منتر ۵۰۔ وہ جو تمام ودیاؤں کے جاننے والے اور نتئے نئے مضامین کا اپدیش کرنیوالے کسی کو کوئی تکلیف نہ دینے والے۔ اعلیٰ علم والے۔ جاہ وحشمت والے ہمارے پتا وغیرہ گیانی لوگ ہیں۔ ہم لوگ ان نیک اعمال کرنے والوں کی اعلیٰ عقل۔ اور کلیان کرنے والی بدھی کو حاصل کرنے کے سادھنوں میں مشغول ہوں۔ تم بھی ایسا ہی کرو +

منتر ۵۱۔ وہ جو شانتی والے اوصاف سے موصوف۔ دولت مند ہماری پرورش کرنیوالے۔ سوم رس پینے اور پلانیوالے ہمارے پہلے بزرگ ہیں۔ ایسے بزرگوں سے راہ و ربط کر کے سکھ کی خواہش کرنیوالے اور اپنی آرزوؤں میں کامیاب ہونیکی خواہش رکھنے والے انسان بھلی پرکار سکھ کو حاصل کریں +

منتر ۵۲۔ اے جاہ وحشمت والے روشن ضمیر! تو اپنی روشن ضمیری سے جس سکھ دینے والے مارگ کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی مارگ پر تو مجھے بھی چلا۔ اے چاند کی مانند آنند دینے والے۔ تیری جس اُتم نیتی پر یوگی۔ بزرگ اور وددان بھلی پرکار چلکر دین و دنیا کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اسی پر ہم بھی چلیں +

منتر ۵۳-۱- اے نیک اعمال کرنے والی اولاد! ہمارے پہلے بزرگ جس طرح تیرے ساتھ نیک کرموں کو کرتے آئے ہیں۔ وہی نیک اعمال ہم بھی کریں تم کسی کو ایذا مت دو۔ دھرم مارگ پر چلو۔ بہادر بنو۔ گھوڑوں وغیرہ کے ساتھ ہمارے دشمنوں کے تمام راستوں کو روکو۔ اور ہمارے درمیان جاہ و حشمت کو حاصل کرو +

منتر ۵۴-۱- اے چاند کی مانند آنند دینے والے نیک بچو! تم اپنے بزرگوں کے ساتھ پر تگیا کرو۔ کہ تم اس سورج اور زمین کے سامنے دھرم انوکول چلو گے۔ اور دھرم کا ہی اپدیش کرو گے۔ اے نیک بچو! ہم تمہارے لئے سکھ دینے والے کام کریں۔ اور اپنے تن من دھن سے تمہاری پرورش کرنے والے بنیں +

منتر ۵۵-۱- اے معزز سبھا میں بیٹھنے اور انصاف کرنیوالے بزرگو! ہم تمہاری خوشنودی کے لئے جن اچھے اچھے بھوجنوں کو تیار کرتے ہیں۔ آپ ان کو خوش ہو کر کھائیں۔ آپ ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ اور ہماری رکھشا کریں۔ اور ہمیں نیک نصیحت کرکے آنندت کریں۔ تاکہ ہم تمام دکھوں سے دور رہیں +

منتر ۵۶- ہمارے جو ہمہ صفت موصوف بزرگ اس دنیا میں موجود ہیں اور جو خوشبودار اور خوشذائقہ بھوجنوں کا سیوان کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ اور ہمیں غیر فانی۔ لایزال۔ جگت کے پیدا کرنے والے پرماتما کا گیان دیکر آنندت کریں۔ میں ایسے بزرگوں کو جانوں اور ان کی عزت کروں +

منتر ۵۷- ہمارے جو بزرگ جاہ و حشمت والے ہیں۔ نہایت ہی اعلیٰ ہیں محبت کرنے والے ہیں۔ علم و عقل کی دولت سے مالامال ہیں۔ ہم ان کو مدعو کرتے ہیں وہ ہمارے قدم رنجہ فرمائیں۔ ہمارے پاس بیٹھیں۔ ہماری باتوں کو سنیں۔ ہمیں دھرم کا اپدیش کریں۔ اور ہماری رکھشا کریں +

منتر ۵۸- ہمارے جو بزرگ چاند کی مانند شانت سوبھاؤ والے ہیں۔ بجلی اور آگ کی ودیا میں ماہر ہیں۔ ہمیں ودیا کا دان دینے والے ہیں۔ وہ آپت پرشو کے طریقوں پر چلتے ہوئے ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں اور ہمیں ودیا کا دان دیں نیک اپدیش کریں۔ ہماری رکھشا کریں۔ ہم بھی انکی سدا بھوجن وغیرہ سے سیوا کریں +

منتر۵۹- اے نیائے دھرم پر چلنے والے۔ آگ وغیرہ کی ودیا میں ماہرہماری رکھشا کرنے والے بزرگو! آپ لوگ اس موجودہ وقت میں ودیا پرچار کے لئے ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ آپ جس جس گھر میں جائیں۔ اسجگہ اچھی طرح سے بنائے ہوئے بھوجن کو کھائیں۔ اس کے بعد ودیا کے پرچار میں مگن ہوکر ہمارے لئے بہادرونکو حاصل کرنے کے دھن کو دھارن کرو +

منتر۶۰- وہ جو آگ کی ودیا کو گرہن کرنے والے اور آگ کے علاوہ دوسرے پدارتھوں کی ودیا کو جاننے والے ہیں۔ اور اپنے وگیان سے عمدہ اشیاء کو حاصل کرکے آنند کو پانے والے ہمارے بزرگ ہیں۔ نرمل پرماتما ہمارے ایسے بزرگوں کے جسم کو بہت دیر تک قایم رکھے۔ ہم ایسی ہی خواہش کریں +

منتر۶۱- جو سوم رس کو پیتے ہیں۔ تمام موسموں میں نیک اعمال کرنیوالے ہیں اگنی ودیا کو جاننے والے ہیں۔ ایسے بزرگوں کو ہم سوسائٹی کے اعلیٰ قواعد کے مطابق مدعو کرتے ہیں۔ وہ تمام بزرگ ہمیں ودیا کا دان دینے والے ہوں اور ہم انکی بدولت علم وعقل سے مالا مال ہوں +

منتر۶۲- اے پتر لوگو! تم کسی طرح بھی ہماری محنت کو ضایع مت کرو۔ ہم لوگ سکھ کو حاصل کرسکیں۔ ہم تمہارے گناہوں کی تلافی کریں۔ آپ ہمیں نیکوکاری کی تعلیم دیں۔ ہم آپ کے سامنے دوزانو ہوکر آپکی دکھشن طرف میں بیٹھکر آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر۶۳- اے پترلوگو! تم اس گھر میں گورے رنگ کی استریوں کے پاس بیٹھے ہوئے بچوں کے لئے اور دان شیل پرشوں کے لئے دھن کو دہارن کرو۔ اور اس کی باقاعدہ تقسیم کرو۔ تاکہ وہ بچے اور استری وغیرہ سب کے سب پراکرمی ہوں +

منتر۶۴- اے ودوانوں کو عمدہ پدارتھ دینے والے۔ آگ کی مانند پرکاش رکھنے والے! آپ بڑی شیرین کلامی سے ہمارے لئے اس ودیا کا اپدیش کریں۔ جس کو کہ آپ جانتے ہیں۔ جو کہ سب کو سکھانے کے لایق ہے۔ جس سے کہ ودوان لوگ مالا مال ہوتے ہیں +

منتر ۶۵- وہ جو ودوانوں سے بتائے ہوئے نیک اعمال کو کرتا ہے۔ آگ کی مانند تیج والے۔ ویدونکی ودیا جاننے والے بزرگونکا ستکار کرتا ہے۔ اسکو چاہیئے کہ وہ جس نگہبان کو ودوانوں اور پتروں سے گرہن کرتا ہے وہ سبکو اسکا اُپدیش کرے۔

منتر ۶۶- اے آگ کی مانند پوتر اور شاعرونکی نکتہ سنجی کو حاصل کئے ہوئے فرزند! تو قابل تعریف۔ خوشبودار بھوجن تیار کر کے اپنے عالم و فاضل بزرگونکو کھلایا کر۔ تیرے بزرگ لوگ بھی تیرے لذیذ بھوجن کو کھایا کریں۔ اے بزرگ عالم! تو بھی خاص کوشش سے پکائے ہوئے بھوجن کو کھایا کر +

منتر ۶۷- اے روشن ضمیر عالم باعمل! ہمارے جو بزرگ یہاں پر موجود ہیں۔ اور وہ جو موجود نہیں ہیں۔ جنکو ہم جانتے ہیں۔ اور وہ جن کو ہم نہیں جانتے۔ ایسے تمام بزرگوں کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ وہ آپ کو بھی جانتے ہیں۔ آپ لذیذ کھانوں سے اُنکی سیوا کریں۔ یہی اُنکا ستکار ہے +

منتر ۶۸- وہ جو ہم سے عمر میں بڑے ہیں۔ وہ جو بان پرستھ یا سنیاس آشرم میں چلے گئے ہیں۔ وہ جو اس زمین پر رہتے ہوئے بال بچونکو کماحقہ سیدھے راستہ پر چلنے کی تعلیم دینے والے ہیں۔ ان بزرگونکو آج یہ لذیذ کھانا پراپت ہو +

منتر ۶۹- اے ودوان! ہمارے جو بزرگ اعلیٰ التعلیم دینے والے ہیں پاکیزہ صداقتوں کو جانتے والے ہیں۔ ودیا کا پرکاش کرنے والے ہیں۔ سوشیل استریوں اور نواس بھومی کو حاصل کرنے والے ہیں۔ اودیا کا ناش اور ودیا کا پرکاش کرنے والے ہیں۔ ایسے بزرگوں کی تو سدا ہی سیوا کیا کر +

منتر ۷۰- اے فرزند! ہم چاہتے ہیں کہ تو علم و ہنر میں ماہر ہو۔ ہم چاہتے ہیں۔ کہ تجھے علم کے زیور سے آراستہ کریں۔ ہم جو اچھے اچھے کھانونکی خواہش کرتے ہیں تو ہمیں بھی ایسے لذیذ بھوجن دیکر ہماری خوشنودی کو حاصل کر +

منتر ۷۱- اے سورج کی مانند سپہ سالار! جس طرح سورج پانی سے بھرے ہوئے گھنگھور گھٹا سے اندھیرے میں نہ آکر بادلونکو چھن بھن کر دیتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ایسی فوج حاصل کر۔ جو چاروں طرف چھائے ہوئے دشمنونکو تتر بتر کر کے تجھے فتح نصیب کرے +

منتر ۷۲- جو راجہ راست گفتار اور راست کردار ہے۔ پاک وصاف بھوجن پاتا ہے

کھانے پینے میں احتیاط سے چلتا ہے۔ تمام کاموں میں کامیابی دینے والے دھن کا
کماحقہ استعمال کرتا ہے۔ اور تمام اندریوں کو نیک کاموں میں لگاتا ہے جل دودھ
امرت روپ اوشدھی اور شہد کا سنگرہ کرتا ہے۔ ایسا سنسکاری راجہ امرت
روپ آنند کو پاکر بڑی آسانی سے موت کے دکھ کو عبور کرکے مکتی کو حاصل کرتا ہے۔
منتر ۷۳۔ وہ جو اگر اسے تعلیم پائے ہوئے وِدوان کی طرح جل اور دودھ
کو پرندے کی طرح آہستہ آہستہ پیتا ہے۔ یتھارتھ یوگ ابھیاس کی دولت
سے مالا مال ہوتا ہے۔ وہ جو بھوجن کا کماحقہ استعمال کرتا ہے۔ اور اعلیٰ رس اور
روگ ناشک اوشدھی کا سیون کرتا ہے۔ وہ ستیہ گیان۔ ستیہ کلام۔ روحانیت
شیرین کلامی اور قوائے باطنی کو حاصل کرتا ہے ۔
منتر ۷۴۔ جو دکھ کو دور کرنے والے روشن ضمیر پاکیزہ انسانوں کی صحبت میں
بیٹھتا ہے۔ اور کھلی پر کار سنسکار کئے ہوئے جل یا سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں
کے رس کو پیتا ہے۔ ایسا شخص ستیہ گیان سے اناج سے نکلے ہوئے
سوم رس کو پیتا ہے۔ اور کھشتری گھرانے کو گرہن کرتا ہے۔ وہ ستیہ
گیان کو حاصل کرتا ہے۔ اندھکار کو دور کرتا ہے۔ پراکرمی ہوتا ہے پرجا
کی رکھشا کرتا ہے۔ نیک اعمال کرتا ہے۔ اور پرماتما کے دئے ہوئے
راج کا پربندھ کرتا ہے۔ وہ مکتی کے میٹھے آنند کو بھوگتا ہے ۔
منتر ۷۶۔ مرد کا لنگ عورت کی یونی میں داخل ہوکر ویریہ کو خصوصیت سے
چھوڑتا ہے۔ اس سے الگ وہ پیشاب کو چھوڑتا ہے۔ وہ ویریہ ایک جھلی
سے ڈھپا ہوا رحم میں قیام کرتا ہے۔ پیدائش کے وقت وہ اس جھلی کو چھوڑ
کر باہر آتا ہے۔ اور باہر کی ہوا میں آکر مختلف قسم کی لطیف اور پاک وصاف
کھانے پینے کی اشیاء کو۔ دیگر سمبندھیوں کو دھن۔ دولت کو غیر فانی گیان
کے رس کو حاصل کرنے کے لئے گیان اندریوں کو حاصل کرتا ہے ۔
منتر ۷۷۔ کائنات کا مالک پرمیشور ستیہ گیان کے ذریعہ سچ اور جھوٹ
کے روپ کو گیان درشٹی سے دیکھکر مختلف طریقوں سے اپدیش کرتا ہے۔
وہ دروغگوئی سے بچنے کی ہدایت کرتا ہے۔ اور راست گفتاری کو دھارن کراتا

ہے۔ وہ ادھرم سے بچنے۔ پاکیزہ اعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ وہ ستیہ سوروپ ہے۔ وہی مقلب القلوب ہے۔ وہی مکتی کا آنند دینے والا ہے۔ وہی سب کا خالق اور سب کی پوجا اور جاننے کے لایق ہے +

منتر ۷۸۔ وہ جو دوسرے جیووں کی رکھشا کرتا ہے۔ ویدوں میں بیان کیئے گئے دھرم پر چلتا ہے۔ ستیہ گیان کو حاصل کرتا ہے۔ اسی کو مختلف قسم کے پاک صاف بھوجن۔ پینے کے لایق لطیف رس۔ جل۔ دودھ اور دھرم آچرن میں لگائے جانے کے لایق دھن۔ غیر فانی گیان میٹھے پدارتھ اور ایشوریہ گیان حاصل ہوتا ہے +

منتر ۷۹۔ جو سب پر حکومت کرنے والا رعایا کا مالک راجہ بیقرار رتھ ویوہار سے اوشدھیوں میں پیدا ہوئے رس کو خصوصیت سے پیتا ہے۔ اور ودیا کو حاصل کرتا ہے۔ وہ شدھ اناج کے استعمال سے حاصل ہونیوالے۔ ویریہ والے ودوان سے سیون کیئے گئے اندری کو اور موت کے دکھونکو دور کرنیوالے ودیا کے میٹھے رس کو اور ایشور کے بنائے ہوئے پدارتھونکو حاصل کرتا ہے +

منتر ۸۰۔ اے انسانوں! جس طرح عالم اور عاقل لوگ سیسے کے برتن کی مانند اون کے سوت سے بال بچوں کو ڈھانپنے کے لیئے کمبل بناتے اور اپنی ذہانت سے کلیں تیار کرتے ہیں جس طرح تحصیل علم کی پریرنا کرنے والا پرش اور پڑھی لکھی استری یگیہ کو کرتے ہیں۔ جس طرح وید مہاشے تمام روگونکو دور کرکے لوگوں کو تندرستی دیتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۸۱۔ اے انسانوں! اچھی طرح ودیا دینے والے۔ ودیا لینے والے اور امتحان لینے والے تین اصحاب اور لمبے لمبے بالوں والے جٹا دھاری برہمچاری یا سنیاسی جس یگیہ کو بھلی پرکار دھارن کرتے ہیں۔ تم بھی اس یگیہ کے ناش رہت روپ کو جانو۔ اس یگیہ کا انوشٹھان بالک نہیں کر سکتے۔ اس یگیہ میں جانوروں کی زبان۔ مانس اور بھنا ہوا خشک اناج نہیں ڈالا جاتا +

منتر ۸۲۔ جس طرح عالمہ استری خوبصورتی کو بڑھانے والے ہڈی اور اسکے اندر کے مغز کو مضبوط کرنیوالے مختلف اوشدھیوں کے رس کو تیار کرتی ہے اسی طرح وید پرشوں کو بھی چاہیئے کہ وہ جل میں اُگنے والی اور زمین پر اُگنے والی

ادشدھیوں کو سب کے سکھ کے لئے حاصل کریں +

منتر ۸۳۔ جس طرح پڑھی لکھی عورت علم کے زور سے تمام اعضاء کو موزونیت دینے والے۔ اور دکھوں کا ناش کرنیوالے۔ دیکھنے کے قابل۔ سب طرح سے آنند دینے والے رس کو کماحقہ تیار کرتی ہے۔ اسی طرح بُرے اعمال سے دور رہنے والے خاوند کو بھی چاہیئے کہ وہ اشیا کا گرہن کر کے علم و عقل کے زیور سے آراستہ ہو +

منتر ۸۴۔ جو عالم لوگ بیوقوفی اور جہالت کو دور کرتے ہوئے لوگوں کو وبھچار سے ہٹاتے ہوئے سب پدارتھوں میں موجود جل اور دودھ یا سوم رس کو پیدا کرتے ہیں۔ اور وہ موتر کرنے والی اندری سے طولعمر سنتان اتپن کرنیکا کام لیتے اور شدھ ویریہ پیدا کرتے ہیں۔ وہی اولاد والے ہوتے ہیں +

منتر ۸۵۔ اے انسانوں! جس طرح روگ سے جسم کی رکھشا کرنے والا حکیم۔ روگ کو دور کرنے والا سریشٹ وددوان۔ اور وید اپنے آتما کی مانند دوسروں کا علاج کرتا ہے۔ اور پاک وصاف بھوجن پانے اور تازہ ہوا میں سانس لینے کی ہدایت کرتا ہے۔ اور دل کے دائیں طرف کے گوشت کے ٹکڑے گلے کی بڑی رگ۔ اور دل کے دونوں طرف کی ہڈیوں کو ادھیت کو نشٹ نہیں کرتا۔ اسی طرح تم بھی انکو مت خراب کیا کرو +

منتر ۸۶۔ عقلمند آدمی کو چاہیئے کہ وہ بڑی عقلمندی سے دال بھاجی بنانے یا دیگر کہانے پکانے کے برتنوں کو آگ پر چڑھا کر گائے کے دودھ میں کھیر بنا کر اس میں شہد ڈالکر کہادے۔ اس سے قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے۔ اور قبض دور ہوتی ہے۔ خون صاف ہوتا ہے۔ اور وہ بڑی اچھی طرح سے چاروں طرف گردش کرتا ہے۔ اس سے ماتا کے ناف کی ناڑی سب طرف سے رس کو کھینچ کر معدہ کو طاقت دیتی ہے +

منتر ۸۷۔ جو پُرش گھوڑے کی مانند ویریہ وغیرہ دھاتوں سے بھرپور بسم دہاگ کرنے والے بچوں کو پیدا کرنے والا۔ اچھی طرح بھوجن کرنے والا مختلف طاقتیں رکھنے والا۔ نیک اعمال اور نیک گفتار کنوئیں کی مانند تمام کاروبار کو پایہ تکمیل تک پہنچانے والا ہو۔ اسی طرح جو استری اناج سے بھرے ہوئے

کھیتے کی مانند ہے۔ انکو چاہیئے کہ پتروں کو اناج دیں۔ اور جس گربھاشیہ میں بیاگربھ دھارن کیا جاتا ہے۔ اس کی رکھشا کریں +

منتر ۸۸۔ اے انسانو! جس طرح زبان سے رس گرہن کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پڑھی لکھی استری کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے خاوند کے خوبصورت اعضاؤں کے ساتھ اپنے اعضاؤں کو ملائے۔ اور ایک آرام دہ پوزیشن میں ہو کر سر کے ساتھ سر اور منہ کے ساتھ منہ کو پوتر کرے۔ اسی طرح دونوں استری پرش گربھادان کی کریا کریں۔ جس پرش کا اُپسھتر اندرے (لنگ) ویدک کرپا سے ہر ایک قسم کے روگوں سے محفوظ دریچہ کی مانند نردوش ہوتا ہے۔ اور جو بڑے زور سے اس (فعل) کو کرنے والا ہے۔ اس کو چاہیئے۔ کہ وہ یہ سب کچھ ایک ایسے طریقہ سے کرے جس سے نہ صرف شانتی ہی حاصل ہو بلکہ یہ اولاد پیدا کرنیکا بھی باعث ہو +

منتر ۸۹۔ جس طرح ایک دوسرے کو گرہن کرنیوالے پڑھے لکھے استری پرش گونا گون کھانے کھاتے اور ریشم وغیرہ کے بنے ہوئے خوبصورت کپڑے یا شال دوشالے پہنتے اور اوڑھتے ہیں جس طرح وہ بکری وغیرہ کے دودھ میں پکائے ہوئے چاول وغیرہ کو کھاتے ہیں۔ اور گیہوں وغیرہ پاک وصاف پھلوں پیدا کرتے ہیں کے ساتھ جو کہ دیکھنے میں اچھے معلوم ہوں۔ ویدمنتروں کے ذریعے یگیہ کر کے تیج روپی امرت کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی حاصل کرو +

منتر ۹۰۔ جس طرح ایک دوسرے کو گرہن کرنے والے استری پرشوں میں پڑھی لکھی استری سنتان (اپنے بچے) کے لئے اس طرح یتن کرتی ہے جس طرح کہ بیروں کی تحصیل کے لئے یتن کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پران وایو جس کا کہ دائمی راستہ ناک ہے۔ ویریہ کو اتمجن کرتا ہوا طاقت دیتا ہے۔ اور دیان وایو جو کہ تمام جسم میں پھیلا ہوا ہے۔ پران اور تمام دھاتوؤں کو طاقت دیتا ہے +

منتر ۹۱۔ جس طرح یوگ کی کریا کرنے والے یوگی لوگ قوت سامعہ اور قوت شامہ کی صفائی اور ترقی کے لئے جو وغیرہ کی کھچڑی اور پاک وصاف شہد اور پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ اور آنکھ اور پیشانی کی درمیانی جگہ پر پرانو کا نروودھ کرکے ایشور کو ساکشات کرتے ہیں۔ اسی طرح گرہستی لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ

گرہست کے تمام ایشور رج کو پیدا کریں +

منتر ۹۲۔ اے انسانوں وہ جو پرماتما کو اپنے آتما میں ساکشات کرتے ہیں بھیڑیوں کے بالوں کی مانند۔ یا شیر کے بالوں کی مانند منہ پر داڑھی مونچھ اور سر پہ شیر کے بالوں کی مانند چوٹی کو بڑھاتے ہیں۔ اُن کی آنکھ۔ کان۔ ناک وغیرہ اندریاں بڑے تیج اور کانتی کو حاصل کرتی ہیں +

منتر ۹۳۔ جس طرح دید روگ کی چکتسا کرتا ہے۔ اسی طرح ایشور کو سدھ کرنے والے استری اور پرش کے یوگ تمام انگوں کو پورا کر کے اپنے آتما کو سمادھی اوستھا میں لے جا کر ایشور کو ساکشات کرتے ہیں۔ اور سو برس تک زندگی بسر کرتے ہوئے آنند اور امرت روپی رس کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۹۴۔ اے یوگ کے کرنے والے پُرش! جس طرح پڑھی لکھی استری اپنے خاوند کی صحبت سے اپنی یونی میں پُنہ روپ گربھ کو دھارن کرتی ہے۔ یا جس طرح راجہ اپنے ارکین کے ساتھ پرانوں کو تازہ کرنے والے سکھ دینے والے جاوں کے رس کو پیتا۔ اور جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی یوگ کی تحصیل میں کوشش کر +

منتر ۹۵۔ اے انسانوں! جس طرح دوددوان لوگ و بدک چکتسا کو جانتے اور اسدھ کو سدھ کرتے ہیں۔ اور گائے وغیرہ کے بافراط ملنے والے دودھ کے استعمال سے اپنی اندریوں کو مضبوط کرتے ہیں اور اس سے کھانے پینے کے اعلیٰ عمدہ قسم کے میٹھے بھوجن بناتے ہیں۔ اور جس طرح کہ پڑھی لکھی عورت کے ساتھ کبھی بھی نہ ٹوٹنے والا محبت کا رشتہ پیدا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی جاہ و حشمت کو حاصل کرو +

بیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے راجہ! تو راج کا سہارا ہے۔ کھشتری کُل کی زندگی ہے۔ تجھے کوئی بھی ایذا نہ دے سکے +

منتر ۲۔ اے راجہ! آپ روشن عقل اور روشن ضمیر ہو۔ نیک اعمال کرنے والے ہو۔ نیک اوصاف رکھتے ہو۔ آپ کا راج چکرورتی ہو۔ آپ عدل و انصاف سے حکمرانی کریں۔ آپ ہماری قبل از وقت موت سے حفاظت کیجئے۔ اور آتشین ہتیاروں کے ذریعے ہماری رکھشا کیجئے +

منتر ۳۔ اے راجہ! میں پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں دھرم کے اپدیشک کی حیثیت میں پوری طاقت سے تجھ کو راج دیتا ہوں۔ ہوا کی مانند پرشارتی انسانوں کی طرف سے تجھے راج تلک دیتا ہوں۔ ڈاکٹروں یا ویدوں کی طرف سے تجھ کو راج تلک دیتا ہوں۔ وید ودیا کے پڑھنے پڑھانیوالوں کی طرف سے تجھ کو راج تلک دیتا ہوں۔ میں تجھ کو ہر ایک قسم کی اوشدھی۔ طاقت شیریں کلامی اور اناج وغیرہ پداتھوں کی تحصیل کیلئے راج تلک دیتا ہوں۔ جاہ و حشمت مال و دولت۔ طاقت و ثروت۔ راج لکشمی اور ترقی کیلئے راج تلک دیتا ہوں +

منتر ۴۔ اے رہنماؤ سب کا متحمل کرنے والے اور عدل و انصاف سے کام لینے والے سب کو سکھ دینے والے راج اور پرجا پر شور تمہارا دیا ہوا تاج میرے سر کی زینت ہو۔ میرا منہ ست بولنے کا موجب ہو۔ میری داڑھی مونچھ اور سر کے بال عدل و انصاف کی روشنی سے منور ہوں۔ میرے پران میرا غیر فانی آتما۔ میری آنکھیں اور شاستروں کے سننے والے میرے کان سب کے سب دھرم کے مطابق چلنے والے ہوں +

منتر ۶۔ میری زبان شیریں کلام ہو۔ میری گفتار ویدوں کے مطابق ہو۔ میرا من دشمنوں پر کرودھ کرنے والا ہو۔ میری عقل روشن ہو۔ میرا ضمیر الہی روشنی

سے منور اور زندہ ہو۔ میری انگلیاں اور میرے جسم کے باقی تمام اعضا میرے لئے کلیان کاری اور متر کی مانند ہوں +

منتر ۷۔ میرا بل۔ میرا حس۔ میرے بازو۔ میرے کرم۔ میرا پراکرم۔ میرے ہاتھ۔ میرا آتما۔ میرا ہردے دکھ سے رکھشا کرنے والے ہوں +

منتر ۸۔ میرے راج میں میری رعایا۔ میری پیٹھ۔ میرے پیٹ۔ میرے کندھے۔ میری گردن۔ میرے سینے۔ میرے بازو۔ اور بازوؤں کے درمیانی حصے۔ میری رانوں اور دیگر اعضاؤں کی مانند ہے +

منتر ۹۔ میرا اپت۔ میری ناف۔ میرا گیان۔ میری گدا اندری۔ میری بچہ پیدا کرنے والی یونی۔ ویریہ پیدا کرنے والے میرے انڈکوش۔ اور میرا لنگ سینجوگ (استری ثمن) سے پیدا ہونے والے سکھ کا دینے والا اور خوش نصیب۔ نیک اولاد پیدا کرنے والا ہو میری رانیں۔ میرے پاؤں پرتشٹھا کو پراپت ہوں۔ اور میں پکشپات رہت ہو کر تمام پرجا پر نیائے دھرم کے مطابق راج کروں +

منتر ۱۰۔ میں رعایا کا پرتی ندھی راجہ کشتری کل میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ میں اپنے راج میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ میں گھوڑوں وغیرہ سے پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ میں گائے وغیرہ سے پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ میں راج کے مختلف صوبوں میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ میں آتما میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ پرانوں میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ طاقت میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ سورج اور چاند کی مانند عدل و انصاف میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں۔ والموں۔ فاضلوں کی صحبت اور نیک اعمال سے پرتشٹھا کو پراپت ہوں +

منتر ۱۱۔ تین قسم کے اعلیٰ صفات والے پدارتھ اور دودھ والی میری حفاظت اور ترقی کا موجب ہوں۔ سب کا بھلا کرنے والا اور سب کی پالنا کرنے والا سورج تمام کاموں کے کرنے والے پران۔ اپان۔ ویان۔ اُدان۔ سمان۔ ناگ۔ کرما۔ کرکل۔ دیودت۔ دھننجے اور جیوآتما پرتھوی اور پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں پرتھوی وغیرہ تینتیس پدارتھ میری جاہ و حشمت کا باعث ہوں +

منتر ۱۲۔ پہلے بیان کئے ہوئے پرتھوی وغیرہ آٹھ وسو اور دسویں گیارہویں

تیسرے بارہ مہینے - غیر فانی علت اولین صنعت و حرفت - یجروید میں بیان کی گئی یگیہ کی ودیا - سام وید میں بیان کی گئی گان ودیا - رگوید میں بیان کی گئی اشیاء کی ماہیت - اتھروید میں بیان کی گئی کاروبار کی تعلیم - اور یگیہ کے سمبندھ میں یگیہ کی کریا - اتم کرموں کے ساتھ اتم کریا - یگیہ کی آہوتیاں اور ستیہ کریا - یہ سب کے سب اس زمین پر میری تمام آرزوؤں کو سدھ کرنیوالے ہوں +

منتر ۱۳ - میرے تمام روم - میری جلد - میرا ماس - میری ہڈیاں - میری ہڈیوں کا گودا سب کے سب صحت و تندرستی بڑھانے والے اور مجھے پر شمار رکھنی اور سہن شیل بنانے والے ہیں +

منتر ۱۴ - اے آگ کی مانند تیج والے ودوان! اگر ہم ادھیاپک اور اپدیشک یا دیگر لوگ آپس میں ایک دوسرے کا اناودر کریں - تو آپ ہمیں اس اپرادھ اور بری عادت سے دور کریں +

منتر ۱۵ - اے ہوا کی مانند آپت پرش! ہم لوگ جو دن کے وقت یا رات کے وقت نادانستہ گناہ کرتے ہیں - آپ اس گناہ یا بری عادت سے ہمیں دور کریں +

منتر ۱۶ - اے سورج کی مانند علم و عقل کی روشنی سے روشن پرش! ہم لوگ جاگتے وقت یا سوتے وقت جس قدر گناہ کرتے ہیں - آپ ہمیں ان تمام پاپوں اور بری عادتوں سے دور کریں +

منتر ۱۷ - اے مہاتمن! ہم لوگ جو گاؤں میں جنگل میں سبھا میں - من میں - شودروں میں - ویشیوں میں - دھرم میں یا ایک دوسرے کے حق میں کسی قسم کے گناہ یا قصور کرتے ہیں - آپ ہمیں ان گناہوں سے چھڑانے والے ہیں +

منتر ۱۸ - اے سریشٹھ ودوان - ہم لوگ پرانوں کے ذریعے جس قدر اپرادھ کرتے ہیں - یا بے ایذا پشوؤں کو دکھ دیتے ہیں - یا جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں آپ ہمیں ان تمام پاپوں سے الگ کیجئے - اے علم کی روشنی سے منور اور ہر ایک چیز کی تہ کو پہنچنے والے ودوان! تو ہمیں آنند کا دینے والا ہے - تو ہماری ہر ایک قسم کی ایذا سے حفاظت کر - تو ودوانوں کے گناہوں کو اور عام انسانوں کے گناہوں کو دور کرتا ہے +

منتر ۱۹ - اے شش! تیرا دل آکاش کی طرح وسیع ہو - تیرا انتہ کرن پوتر ہو

تجھے ہر ایک قسم کے پھل پھول اور میٹھے پانی حاصل ہوں۔ ہمارے لئے تمام نباتات اور پانی بہتر کی مانند سکھ دینے والے ہوں۔ وہ جو ہم سے نفرت کرتے ہیں۔ یا جن سے ہم نفرت کرتے ہیں۔ اُن کے لئے یہ تمام چیزیں دشمن کی مانند دکھ دینے والی ہوں +

منتر ۲۰۔ اے پانی کی مانند صاف وودوانوں! جس طرح درخت سے پھل پتے الگ ہو جاتے۔ یا جس طرح پسینہ سے لت پت انسان پانی سے نہا کر میل سے رہائی پاتا ہے۔ یا جس طرح پوتر کرنے والے پدارتھوں سے گھی پوتر ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ مجھ کو گناہوں سے پاک کیجئے +

منتر ۲۱۔ ہم لوگ تاریکی سے نکل کر روشنی کی طرف آئیں۔ اور ہر طرف پرماتما کی قدرت کا جلوہ دیکھیں۔ وہ پرماتما جو کہ تمام سکھوں کا دینے والا ہے۔ سب سے سوکشم اور سب سے بالا و برتر ہے۔ اس کو حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے علم کی روشنی سے بہرہ ور عالم! میں جل کی ودیا میں کماحقہ ماہر پاک و صاف پانی کا مناسب استعمال کروں۔ آپ مجھ کو ویدوں کی ودیا۔ بال بچوں۔ مال و متاع سے خوش وقت کیجئے +

منتر ۲۳۔ ہے پرماتمن! جس طرح ایندھن آگ کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح آپ ہمارے علم و عقل کو بڑھانے والے ہیں۔ آپ عقل کل ہیں۔ آپ مجھ میں گیان کا پرکاش کیجئے۔ آپ سرود و پاک ہیں۔ آپ نے زمین کو۔ شفق کو۔ سورج کو ایک اعتدال میں پیدا کیا ہے۔ آپ نے اس تمام جگت کو اعتدال پر پیدا کیا ہے۔ آپ ہی اس تمام جگت کو چلانے والے ہیں۔ آپ کی کرپا سے ہم لوگ نیکی کی طرف قدم اٹھائیں۔ اور اس دنیا کی چیزوں کا کماحقہ استعمال کرتے ہوئے سکھ کو حاصل کریں +

منتر ۲۴۔ اے برتوں کے سوامی نورِ کل پرماتمن! میں آگ میں لکڑی کی آہوتی کی مانند تجھ میں قایم ہو کر تجھ میں ہی دھیان لگاتا ہوں۔ میرا ستیہ برت اور میری شردھا۔ میرا دیا گرہن کرنے کا عہد تیری کرپا سے مکمل ہو +

منتر ۲۵۔ اے انسانو! جس طرح میں اس پرماتما کو جس کی کرپا سے ویدوں

کے جاننے والے وددوان اور دوسروں کی رکھشا کرنے والے جنگجو بہادر ایک دوسرے کی رکھشا کرتے اور پریم سے رہتے ہیں۔ اور تجارت پیشہ لوگ تجارت کرتے اور وددوان لوگ بجلی وغیرہ کے علم کو جانتے اور اس سے مناسب کام لیتے ہیں۔ دیکھتا اور جانتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی جانو +

منتر ۲۶۔ اے انسانوں! جس طرح میں اس پرماتما کو جانتا ہوں جس میں بجلی اور وایو ساتھ ساتھ ملے ہوئے موجود ہیں۔ اور جو برہم غیر فانی ہے۔ پاکیزہ گیان سے جانا جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی جانو +

منتر ۲۷۔ اے وددوان! تیرے من کے ساتھ اندریوں کا اور پرانوں کا میل ہو۔ اور تو اس زمین کی تمام جاہ وحشمت کو حاصل کرکے آنند کو بھوگ سکے +

منتر ۲۸۔ جو طاقت کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ سوم رس کو آگ میں کھینچ کر تیار کرتے اس کو خاطر خواہ پیتے۔ گرہن کرتے اور بجلی پرکار پوتر ہوتے اور طاقت کو حاصل کرتے ہیں۔ اور جو "یہ کچھ نہیں۔ یہ کچھ نہیں" ایسا کہتے ہیں۔ وہ کچھ آنند نہیں پاسکتے +

منتر ۲۹۔ اے سکھ کی خواہش کرنے والے! تو ہمارے اچھی طرح سے پکائے ہوئے اور اچھی طرح سے سدھ کئے اناج کے مال پوڑے وغیرہ اور اعلیٰ گیان کے دینے والے رسوں کو صبح کے وقت کھایا پیا کر +

منتر ۳۰۔ اے وددوان لوگو! راست گوئی میں ترقی کرو۔ تاکہ پرماتما تم کو ہر ایک قسم کا سکھ دے۔ اور تم جاہ وجلال کو حاصل کرو جس طرح سورج بادلوں کو برساتا ہے۔ اسی طرح تم بھی پرماتما کی حمد کے گیت گاؤ +

منتر ۳۱۔ اے یگیہ کے کرنے والے! تو بادلوں سے پیدا ہوئے پوتر جل کو اور سوم لتا وغیرہ سے نکالے گئے رس کو اپنے کاروبار میں لا۔ اور پوتر ہوکر جاہ وحشمت کو حاصل کر +

منتر ۳۲۔ اے سب کا بھلا چاہنے والے! وہ جو کہ تمام بھوتوں اور پرتھوی وغیرہ کا سوامی ہے۔ آکاش سے بھی بڑا ہے۔ جو سب کا پالنے والا ہے۔ جس میں تمام لوک لوکانتر قایم ہیں۔ میں اسکے لئے تجھکو گرہن کرتا ہوں میں تجھکو اپنے میں گرہن کرتا ہوں +

منتر ۳۳ - اے وِدوان! تو پورن وِدیا والے ادھیاپک یا اپدیشک سے اعلیٰ قواعد کے مطابق گرہن کیا گیا ہے۔ ادھیاپک کے ساتھ تیرا بڑا گہرا وِدیا کا سمبندھ ہے۔ میں تجھکو اچھی بانی کے لئے تجھکو جاہ و حشمت کے لئے اور اچھی طرح رکھشا کرنے والے کے لئے۔ اعلیٰ صفات سے موصوف استری کے لئے۔ اعلیٰ کاروبار کے لئے اور اعلیٰ رکھشا کے لئے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۳۴ - اے ادھیاپک! تو میرے پران کا رکھشک ہے۔ میرے آپان کا رکھشک ہے۔ میری آنکھوں کا۔ میرے کانوں کا۔ میری زبان کا رکھشک ہے۔ تو مختلف اوشدھیوں کے ذریعہ میرے من کا مختلف علوم و فنون سے تعلق جوڑنے والا ہے +

منتر ۳۵ - اے وِدوان! میں تجھ سے مدعو کیا گیا ہوں۔ میں تیری اعلیٰ صفات کے لئے۔ پڑھی لکھی استری سے اور اچھی طرح رکھشا کرنے والے عالم راجہ کی طرف سے تیار کئے گئے بھوجن کو کھاتا ہوں +

منتر ۳۶ - اے وِدوان جس طرح مشرق سے طلوع ہو کر کرنوں کا ڈھیر لئے ہوئے آہستہ بڑھنے والا سورج صبح کے وقت پرتھوی وغیرہ تینتیس پدارتھوں کو روشن کرتا اور بادل کو مارتا ہے۔ اور دروازوں کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی دشمنوں کو مار

منتر ۳۷ - اے انسانوں۔ وہ جس کی سب تعریف کرتے ہیں۔ وہ جو یگیہ کے ستھان کا اور دوسرے عمدہ عمدہ پدارتھوں کا بنانے والا ہے۔ وہ جو کہ قطعی نڈر اور جسم کو کبھی بھی ہلاک نہ کرنے والا۔ گائے بیل وغیرہ سے کھیتی کرنے میں ماہر عمدہ رسوں کا رکھنے والا سونے چاندی سے مالا مال۔ روشن عقل اور یگیہ کا کرنے کرانے والا ہے۔ وہ ہماری پشت پناہ ہو +

منتر ۳۸ - اے سپہ سالار! آپکے گھوڑے بڑے اعلیٰ ہیں۔ آپ کے بازوؤں میں طاقت ہے۔ آپ دشمنوں کو مارنے والے ہیں جس طرح سورج پانی کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اسی طرح تو اپنی فوج کو تیار کر۔ اے وِدوانوں سے تعریف کئے گئے اور یگیہ کے کرنے والے۔ عالموں سے مدعو کئے گئے علم کا دان دینے اور لینے والے۔ سہن شیل اور آنند سے رہنے والے آپ ہمارے یگیہ کو بجلی پر کا۔ پراپت ہو جئے +

منتر ۳۹ - اے وِدوان جس طرح سورج آکاش کو روشن کرتا ہوا اپنی

کرنوں کے ساتھ نہینوں اور زمین وغیرہ کے پانیوں کو دھارن کرتا ہے۔ اور زمین سے اوپر پراچین زمانہ سے ساکھ دینے والے مقام پر قایم ہے۔ اسی طرح تو ہمارے درمیان قایم ہو+

منتر ۴۰۔ اے انسانوں! جس طرح فصیح الکلام۔ وبریہ دان دینے والے جاہ و ثروت والے بہادروں کے گھر میں دوڑنیوالی اولاد پیدا کرنے والی استریاں ہوں جس طرح مشہور و معروف بہادر ہمہ صفت موصوف۔ اچھے گھرانے کے لوگ پڑھی لکھی استریوں کو بھلی پرکار اپنے گھر میں سہارا دیں۔ اسی طرح تم بھی کیا کرو+

منتر ۴۱۔ اے انسانوں! جس طرح روشن دن اور تاریک رات زمین وغیرہ سے تعلق رکھنے والے عظیم الشان اور چاروں طرف روشنی دینے والے سورج منڈل کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی عالموں فاضلوں اور بہادروں کا ست سنگ کیا کرو+

منتر ۴۲۔ وہ جو ودوان ہیں۔ تمام اشیا کی ماہیت کو جاننے والے دان شیل شیریں کلام۔ یگیہ کے کرانے والے اعلیٰ طبقہ کے لوگ ہیں بیشمار انسانوں کا اوپکار کرنے والے نیک اوصاف سے موصوف ہیں۔ اور یگیہ کے ذریعہ چاروں طرف روشنی پھیلاتے اور جاہ و ثروت کو بڑھاتے ہیں۔ وہ تمام انسانوں سے عزت کئے جانے کے لایق ہیں+

منتر ۴۳۔ اے انسانوں! اس تمام جگت میں چاروں طرف موجود جو روشنی ہے۔ اور جو گیان ہے۔ اور جو دھارن کرنے والی طاقت ہے یہ تین قسم کی طاقتیں جو اس جگت میں کاروبار میں لانے کے لایق موجود ہیں۔ تم چاروں طرف شبد کو لے جانے والی بجلی کی ان مسلسل دھاروں کو اسی طرح استعمال میں لاؤ جس طرح کہ تم استری سے سنتان آپن کرتے ہو+

منتر ۴۴۔ اے ودوان! جس طرح بجلی کی مانند طاقت والا عالم آدمی چاروں طرف علم کی بارش کرتا ہے۔ جاہ و جلال کو ترقی دیتا ہے۔ اور دوسروں کے مال و دولت پر وندان طمع تیز کرنے والوں کو روکتا ہے۔ اور بہت سے پدارتھوں کو دھارن کرکے جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے۔ اور بادل کی مانند پراکرمی ہوتا ہے۔ اعلیٰ قسم کے ودوانوں کی سنگت کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی کر+

منتر ۴۵۔ جس طرح باڑہ وغیرہ کے ذریعے برکھشوں کی حفاظت کرنے والا۔ آگیا کاری پرش کی طرح اپنے آتما کی آواز کی پرواہ کرنے والا انسان سکھ کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح عمدہ کاروبار کے ذریعے پرشارتھی آدمی دولت جمع کرتا ہے۔ اور شہد اور گھی وغیرہ سے یگیہ کرتا کراتا ہوا ان پدارتھوں سے آنند اٹھاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۴۶۔ جو بہادر۔ نیک صفات سے موصوف۔ دشمنوں کو مارنے والا پرش چھوٹے درجے کے آدمیوں کے ساتھ بھی کشادہ دلی سے ملتا اور اُنکو خوش کرتا ہے۔ اُس قسم کے تمام عالم فاضل۔ پاک باطن۔ راستگو انسان امرت رس سے آنندت ہوتے ہوئے ہم کو بھی آنندت کریں +

منتر ۴۷۔ وہ جو جاہ و حشمت والا ہے۔ جس کی موجودہ زمانے میں سب لوگ تعریف کرتے ہیں۔ جو قطعی نڈر ہے۔ ودوانوں سے تعلیم پائے ہوئے ہے۔ فوجوں کی طاقت کو بڑھانے والا ہے۔ جس کا راج سورج کی مانند دشمنوں کو نیچا دکھانے والا ہے۔ ایسا پرش ہمیں طاقت دے۔ اور ہماری ہر طرح سے رکھشا کرتا ہوا ہمارے نزدیک ہی عمدہ ستھان پر قایم ہو +

منتر ۴۸۔ وہ جو ہر طرح سے سکھ دینے والا ہے۔ جس کے بازوؤں میں طاقت ہے۔ وہ جو راجوں کا راجہ ہے۔ جو بہادروں کے ذریعہ دشمن انسانوں کو ڈنڈ دینے والا۔ دشمنوں کو مارنے والا سپہ سالار ہے۔ وہ تمام کارندوں میں دور و نزدیک سے ہماری رکھشا کیلئے آوے۔ اور ہمارے جنگ کرنیوالے بہادروں کی رکھشا کرے +

منتر ۴۹۔ وہ جو قابل تعریف وصف رکھتا ہے عظیم الشان علم کی طاقت رکھتا ہے۔ علم اسلحہ میں ماہر ہے۔ ایسا سپہ سالار عمدہ عمدہ گھوڑوں کے ساتھ اور ہمارے مال و دولت کی رکھشا کرنے کے لیئے میدان جنگ میں قایم ہو۔ اور عدل و انصاف کو اپنے راج میں ترقی دے +

منتر ۵۰۔ اے راجہ تو میدان جنگ میں ہماری رکھشا کرتا اور دشمنوں کو مارتا ہے۔ تو ہم سے محبت کرتا اور ہمیں وصف و دولت دیتا ہے۔ میں تجھے دشمنوں کو ناش کرنے اور راج کا دھارن کرنے اور تمام کاروبار کو چستی و چالاکی سے کرنے

کے لئے بڑی قدر و منزلت کے ساتھ مدعو کرتا ہوں۔ تو بہت دولت والا اور فوج والا ہے۔ تو ہمیں سکھ دینے والا بن +

منتر ۵۱ - جو اچھی طرح رعایا کی رکھشا کرنے والا۔ عمدہ فوج والا۔ جاہ و حشمت والا۔ سکھ دینے والا۔ ثروت کا بڑھانے والا راجہ جو عدل و انصاف سے رعایا کی رکھشا کرے۔ وہ دشمنوں کو دور کرے۔ سب کو نیچ فنا کرے۔ اور خود بھی نڈر ہو کر راج کرے۔ اور ہم بھی ایسے راجہ کی اپنی مقدور بھر طاقت سے حفاظت کریں +

منتر ۵۲ - وہ اچھی طرح رعایا کی حفاظت کرتا ہے۔ اور خاندانی ہے سبھا کا سوامی ہے۔ ہمارے دور اور نزدیک کے دشمنوں کو ہر وقت ہم سے دور رکھتا ہے یگیہ کے ذریعہ انوشٹھان کئے جانے کے لایق ایسے راجہ کی مرضی اور عقل کے مطابق ہم لوگ فرمانبرداری کریں اور وہ بھی سدا ہم پر حکومت کرتا رہے +

منتر ۵۳ - اے سپہ سالار! تو مور کے بالوں کی مانند بال رکھنے والے عمدہ عمدہ گھوڑوں کے ساتھ دشمنوں پر فتح پانے کے لئے جا۔ جانوروں کو پکڑنیوالے شکاری کی طرح دشمن تجھے اپنی کمند میں نہ پھانس سکے۔ تو اپنے تیر و کمان کے ساتھ دشمنوں پر فتح پاکر واپس آ +

منتر ۵۴ - اے بہت واس کرنے والے! جس طاقتور مسلح اور دشمن کو مارنے والے کی وِدوان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ تو بھی اس کا ستکار کر۔ وہ تعریف کا مستحق راجہ عمدہ عمدہ پشوؤں اور بہادروں سے بھرے ہوئے راج کو گرہن کرے۔ تم لوگ ہمیشہ ہی ہم کو سکھوں سے آنندت رکھو +

منتر ۵۵ - جس طرح اس سنسار میں دودھ دینے والی گائے کی مانند شاستروں کی دگیان بھری پاکیزہ کلام جاہ و حشمت کو دیتی ہے۔ اسی طرح میں بھی سب کو دوں۔ اے نیک اوصاف رکھنے والے استری پرشو! جس طرح روشنی دینے والے۔ حرارت پیدا کرنے والے یگیہ کی آگ تمام دنیا کی رکھشا کرتی ہے اسی طرح میں بھی سب کی رکھشا کروں +

منتر ۵۶ - اے انسانو! جس طرح لوگوں کے جسموں کی رکھشا کرنیوالے دیندار مرد اور عورتیں اپنی اعلیٰ ودیا کے ذریعہ اس متھاس بھرے سنسار میں قایم

ہوکر راجہ اور پرجا کو کہاں پان کے عمدہ طریقے بتلا کر ان کو صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی تندرست بنو +

منتر ۵۷۔ وید لوگ اس پیدا ہوئے سنسار میں دکھوں کا ناش کرنے کے لئے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کا دھارن کریں۔ اور لوگوں سے تعریف کیگئی شیریں کلامی اور سب کو آنند دینے والے آچار ویوہار کو اختیار کریں +

منتر ۵۸۔ وہ جس کی سب لوگ تعریف کرتے ہیں۔ وہ جو پڑھی لکھی استری ہے۔ وہ اپنے جاہ اقبال والے خاوند کے لئے طاقت دینے والی اشیا کو جمع کرتی اور اپنے خاوند کی عزت کو بڑھانے والے کاروبار میں مشغول ہوتی ہے۔ اسی طرح ویدک ودیا کے جاننے والے وید لوگ اعلیٰ اعلیٰ اوشدھیوں اور طاقت و توانائی دینے والے اناج وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کریں +

منتر ۵۹۔ جو استری یا پرش نیک اعمال اور نیک اوصاف والے ہوکر دینے والے جاہ و ثروت کو بڑھانے والے اور بہت ہی سخت روگوں کو دور کرنے والی۔ رکھشا کرنے والی۔ طاقت دینے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کو دھارن کرتے ہیں۔ وہ سدا سکھی رہتے ہیں +

منتر ۶۰۔ بجلی۔ آگ۔ سورج اور چاند کی طرح علوم و فنون کی روشنی سے منور استری اس طرح کامناؤں کو پورا کرنے والی ہوتی ہے جس طرح کہ سورج کی روشنی چاروں طرف زمین اور آکاش میں پھیل کر گھر اور گھر کے درواندوں کو روشن کر دیتی ہے۔

منتر ۶۱۔ اے ودوانو! جس طرح سورج اور چاند سب کو روشنی دیتے ہیں جس طرح صبح کی سفیدی رات کا اور شام کی تاریکی دن کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے آتما کی طاقتوں کا اظہار کرتے ہوئے دنیا میں شہرہ آفاق بنو +

منتر ۶۲۔ اے ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! تم لوگ رات اور دن کے وقت ہماری رکھشا کرو۔ اے ماتا! تو ہماری رکھشا کر۔ اے سب لوگوں کو سکھ دینے والے وید لوگو! تم اس پیدا ہوئے جگت میں سوم لتا کے رس کی رکھشا کرو +

منتر ۶۳ - اے انسانو! جس طرح اچھی تعلیم پائی ہوئی - بانی کو دھارن کرنیوالی ماتا اور سب کو دھرم کا اُپدیش کرنیوالی آپدیشکا اور صحت و تندرستی کے کے دینے والے وید یہ تینوں کے تینوں پانی کے جھرنے کی مانند سب کو آنند دینے والی اور تندرستی عطا کرنیوالی دوائی کا استعمال کرائیں۔ اسیطرح تم بھی کرو +

منتر ۶۴ - ہمارے ادھیاپک اور ہماری ماتائیں ہمارے لئے اس پیدا شدہ سنسار میں ہر ایک قسم کی طاقت اور جاہ و ثروت دینے والی بوقلمون اوشدھیوں کیرتی اور لکشمی کو دھارن کریں +

منتر ۶۵ - جس طرح دودھ دینے والی گائے کی مانند گیان سے بھری ہوئی بانی - سب طرف سے جھرنے والے پانی کی مانند مختلف فوائدے معمور اور چاروں طرف پھیلنے والا بڑ وغیرہ کا درخت شہد اور اناج وغیرہ وید دونکے ذریعے مفید بنائے جاکر کامناؤں کو پورا کرتے ہیں - اسی طرح میں بھی کروں +

منتر ۶۶ - اے تعلیمیافتہ ویدلوگو! تم رس بھری چاولوں وغیرہ سے بنائی ہوئی مٹھائی وغیرہ سے - ستیہ بانی سے ستیہ کریاؤں سے - جاہ و حشمت کی تحصیل کے لئے گائے وغیرہ کے عمدہ اور میٹھے دودھ کو اوشدھیوں کے رس کے ساتھ ملا کر اچھی طرح دھارن کرو +

منتر ۶۷ - اچھے وید اور تعلیمیافتہ استری کو چاہیئے کہ بدھی سے غیرفانی علت اوبین کو گرہن کریں - من کو قابو میں کریں - پانی میں پیدا ہونیوالی اوشدھیوں کا کماحقہ سیون کرکے پراکرم - دھن اور جاہ و حشمت کو حاصل کریں +

منتر ۶۸ - تمام علوم کو حاصل کئے ہوئے ادھیاپک یا استری کو چاہیئے کہ وہ پانی کے اجزات کو بادل کی شکل میں لانے کے لئے گھر میں اچھی طرح سے بنائی ہوئی سامگری سے ہون کریں - اس سے ان کا اقبال بڑھیگا وہ عمدہ طاقت اور عزت کو حاصل کرینگے +

منتر ۶۹ - اے انسانو! جس طاقت دینے والے سوم رس کو وید اور ادھیاپک لوگ دھارن کریں - اس کو پڑھی لکھی عورت بھی دھارن کرے جس نباتات یا پھل پھول کو گائے وغیرہ پشو کھاتے ہیں - اس کی سامگری

بنا کر یگیہ کرنے والے یگیہ میں دھارن کریں +

منتر ۷۰- جو لوگ جاہ وحشمت کے لئے دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ وہ سکھ پاتے ہیں۔ جو انسان جاہ وحشمت کی خواہش رکھتا ہو۔ اس کو چاہئے کہ وہ ہوم کرنے کے لایق پدارتھوں کی رکھشا کرے۔ اور یگیہ کرانیوالے کی تن من۔ دھن سے سیوا کرے۔

منتر ۷۱- جو سرشٹ دھارمک۔ اور سب کی رکھشا کرنے والا انسان یگیہ کرانے والے کو دھن دیتا ہے۔ وہ آتمک اور شاریرک بل کو حاصل کرتا اور دھرم میں ترقی کرتا ہے +

منتر ۷۲- اے انسانوں! جس طرح شریف۔ جاہ وحشمت کا پیدا کرنے والا سب کی رکھشا کرنے والا راجہ! راج اور دھن دولت کو اور یگیہ کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کیرتی اور بل کو حاصل کرو +

منتر ۷۳- ادھیاپک اور اپدیشک۔ پڑھی لکھی استری وید ونکی رکھشا کرنے والے۔ گائے اور گھوڑوں کی حفاظت کرنے والے اور پرشارتھ سے دھن کمانے والے۔ طاقتور۔ جاہ وحشمت رکھنے والے یگیہ کے کرنے کرانے والے پرش کی سدا ہی تعریف کریں +

منتر ۷۴- اے جاہ وحشمت والے وِدوان۔ آپ اور آپکی استری استیہ سے دور رہنے والے۔ خوبصورت۔ سونے۔ چاندی کا دان دینے والے پڑھنے پڑھانے اور اپدیش کرنے والے مختلف قسم کے پدارتھوں کے رکھنے والے ہیں۔ آپ اپنے علم وعقل سے ہماری سب طرح سے حفاظت کریں +

منتر ۷۵- اے انسانوں! جس طرح جسم اور آتما کی بیماریونکو دور کرنے والے وید اور اپدیشک لوگ یا جس طرح تمام کامناؤنکو پورا کرنیوالی پڑھی لکھی عورت یا جس طرح بادل کو ہلاک کرنیوالا سورج سب کو نیک نصیحت تندرستی اور روشنی دیتے اور مالا مال کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۷۶- اے ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! جس طرح تم دونوں ملکر لوگونکی جسمانی اور روحانی فیض پہنچاتے ہو۔ جس طرح سرشٹ پرجا کے لوگ یا دل

کی مانند جاہ وحشمت دینے والے کرم کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی کریں +

منتر ۷۷۔ اے اتم دھن۔ ودیا اور جاہ وحشمت رکھنے والے وِدوان اتوبھل اوشدھی (سراتم) کے جس رس کو پینا ہے۔ اس کو سوچ سمجھ کر پی۔ پڑھی لکھی استری تجھ کو نزدیک سے سیون کرے۔ ادھیاپک اور اپدیشک دونوں کے دونوں ہی شاعروں سے بیان کئے ہوئے کرموں کے مطابق تیری اس طرح رکھشا کریں۔ جس طرح ماتا پتا اپنے بچے کی رکھشا کرتے ہیں +

منتر ۷۸۔ اے وِدوان! جس طرح گھوڑے۔ بیل۔ سانڈ۔ بندھیا گائے۔ مینڈھا اچھی طرح سدھائے جاتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سوم ودیا کے جاننے والے اناج کے رس کو پینے والے۔ روشن عقل اور روشن دماغ انسان کے نزدیک جا کر علم وعقل کو سیکھ۔ اور اس کا اظہار کر +

منتر ۷۹۔ اے اعلیٰ تعلیم پائے ہوئے پرش! تو نے جو نکہ یگیہ میں ہوم کرنے کے لایق گھی وغیرہ پدارتھ کو سروے بین یا پیچھے بن رکھ کر یگیہ میں ڈالا ہے۔ اس لئے تو ہم میں بہت اُتم ہے۔ تو ہمارے بہادروں کے حصے میں آنیوالے اناج کے حصہ اور جاہ وحشمت کو دینے والی راج لکشمی کو دھارن کر +

منتر ۸۰۔ اے انسانو! جس طرح ودیا وتی استری۔ ادھیاپک اور اپدیشک سبھا کا سوامی۔ جاہ وحشمت کی تحصیل کے لئے پراکرم۔ تیج۔ آنکھ۔ زبان۔ بل اور اندریوں سے کام لیں۔ اسی طرح تم بھی کام لو +

منتر ۸۱۔ اے نیک اعمال کرنے والے۔ دشمنوں کو رُلانے والے اور پڑھے لکھے لوگو! جس طرح تم گائے اور گھوڑے کی کماحقہ پرورش کر کے انسانوں میں ایشور کے بھاگی بنتے ہو۔ اسی طرح ہم بھی ان کی رکھشا کریں +

منتر ۸۲۔ اے راجہ! وہ جو ہم کو دکھ دینے والے انسان ہیں یا دوسرے دشمن ہیں تو ایسا یتن کر کہ وہ ہم سے دور ہوں۔ اور دشمن ہمارے قابو میں آجائیں +

منتر ۸۳۔ اے سپہ سالار اور راجہ! تم دونوں روشن عقل ہو۔ تم ہمیں سونے وغیرہ سے مالا مال کرو۔ تاکہ ہم اس کا کماحقہ استعمال کر سکیں +

منتر ۸۴۔ اے ودیا دینے والے ادھیاپک لوگو! تم ہمیں اعلیٰ تعلیم دو۔

جس سے ہمارا دل پاک ہو۔ عقل روشن ہو۔ اور اس پاک تعلیم کے ذریعہ ہم اپنے یگیہ کو پورا کر سکیں +

منتر ۸۵۔ اے استریو! جس طرح عمدہ تعلیم کے ذریعہ فصیح الکلام، روشن عقل اور وگیان کو دینے والی ہو کر میں اس یگیہ کو دھارن کرتی ہوں اسی طرح تم بھی اس کو دھارن کرو +

منتر ۸۶۔ اے استریو! جس طرح بانی گیان کے ذریعے اس وسیع آکاش میں ٹھہرے ہوئے شبد کو جتلاتی ہے۔ اور تمام کی عقل کو مختلف طریقوں سے پریرنا کرتی ہے اسی طرح تم بھی مختلف ودیاؤں کو حاصل کرو +

منتر ۸۷۔ اے مختلف علوم میں ماہر سبھاپتی! آپ ان تمام پدارتھوں کو جو کہ اظہر من الشمس اور پاک وصاف ہیں۔ پراپت ہو جیئے +

منتر ۸۸۔ اے جاہ و حشمت والے۔ علم و عقل سے کام کرنے والے عالموں سے تعلیم پائے ہوئے اور وید بانی کو جاننے والے پرش تو علم و عقل کے ذریعہ سدھ کئے گئے تمام پدارتھوں کو کماحقہ حاصل کر +

منتر ۸۹۔ اے عمدہ گھوڑوں والے۔ جاہ و حشمت کے بڑھانیوالے وددان! آپ ہمارے نزدیک آئیں۔ اور بڑی مستعدی سے کام لیکر ہمارے لئے اس پیدا شدہ سنسار میں دھرم کرم سے ملنے والے دھن اور کہانے کے لایق اناج کو دھارن کیجئے +

منتر ۹۰۔ اے انسانو! جس طرح ادھیاپک اور اُپدیشک لوگوں کی یکساں خدمت کرتے ہیں۔ اور ان کو علم و عقل کے امرت رس سے سیراب کرتے ہیں۔ جس طرح جاہ و حشمت رکھنے والا شخص سورج کی مانند سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں میں پیدا ہونیوالے میٹھے رس اور اناج کا سیون کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

اکیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے عالم باعمل! میں اپنی رکھشا کی خاطر تیری خواہش کرتا ہوں تو میری حمد وثنا کو سُن۔ اور مجھے آج آنندت کر +

منتر ۲۔ اے عالم باعمل! جس طرح یجمان تحفے تحائف سے اس (تجھ) کی خواہش کرتا ہے۔ اسی طرح میں وید منتروں سے حمد وثنا کرتا ہوا تجھ کو پراپت ہوتا ہوں۔ اے بہت سے انسانوں سے تعریف کیے گئے تو مجھ سے ستکار کو پراپت ہو۔ تو اس سنسار میں ہمارے جیون یا وگیان کو مت چرا۔ اور ہمیں شاستروں کا بودھ کرا دیا کر +

منتر ۳۔ اے آگ کی مانند پُر جلال۔ بہت یگیہ کرنے والے بہت پراپتی کرانیوالے۔ شدھ کرنیوالے۔ عالم باعمل! تو سرلیشٹ ودوانوں کا آنادر مت کر۔ تو ہمارا آنادر مت کر۔ اور ہم سے تمام ایرشا دویش کے کاموں کو چھڑا دے +

منتر ۴۔ اے آگ کی مانند پُر جلال عالم باعمل! جس طرح یہ صبح کے وقت سورج کی کرنیں بہت نزدیک سے اپنی حرارت سے ہماری رکھشا کرنے والی ہیں۔ اسی طرح تو بھی محبت سے ہماری رکھشا کرنے والا بن۔ اور ہم میں نیک اوصاف پیدا کر۔ آپ رمن کرتے ہوئے ہر طرح سے سُکھ دینے والے اور ہم کو ودیا کا اعلیٰ دان دینے والے ہو جیئے +

منتر ۵۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ ماتا کی مانند قایم اور نیک اطوار راست کردار عورت کی مانند درتمان۔ بہت سے دھن۔ دولت والی۔ بڑھاپے سے مبرا مال ومتاع کے دینے والی۔ عمدہ گھر اور اچھی نیتی سے نکیت اعلیٰ الکھنڈت زمین کو رکھشا وغیرہ کے لیئے گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی گرہن کرو +

منتر ۶۔ اے کاریگرو! جس طرح ہم لوگ سکھ کے لئے بھلی پرکار رکھشا کرنے والی وسیع اور روشنی کے سامان سے مہیا۔ کسی قسم کی تکلیف نہ

دینے والی. مختلف گھردں سے سجی ہوئی - بالکل اکھنڈت اور راجہ اور پرجا جنوں کی نیتی سے مکت - بلّی پر بلّی لگی ہوئی - بالکل بے عیب - اور ہر ایک قسم کے سوراخوں سے مبرا - عالموں کی کشتی پر سوار ہوتے ہیں - اسی طرح تم بھی اس پر چڑھو +

منتر ۷ - اے انسانو! جس طرح ہم سکھ کی خاطر سوراخوں اور دیگر نقائص سے پاک مختلف لنگروں والی خوبصورت کشتی پر چڑھیں - اسی طرح تم بھی چڑھو +

منتر ۸ - اے پران اور اُدان وایو کی مانند کام کرنیوالے عقلمند کاریگرو! تم ہمارے لئے نیچے اور اوپر تمام لوک لوکانتروں کے پانیوں کو سب طرف سے عبور کرو +

منتر ۹ - اے دونوں بازوؤں کی مانند ملنے اور الگ کرنے والے متر اور ورن دو والو! تم ہمارے جیون کے لئے مجھ کو پراپت ہوؤ - اور ہمیں ہر ایک طرح سے علم کے آب حیات سے سیراب کرو - اور مختلف قسم کی حمد و ثنا کو بخوبی پرکاش سے سناؤ - اور میرے آدمیوں ہیں اس بحث مباحثے کو سنو +

منتر ۱۰ - اے عمدہ سامانوں سے بہرہ ور اور دیکھ بھال کر چلنے والے عالموں کی مانند بڑھاؤ کرنیوالے - اعلیٰ وگیان سے بہرہ اندوز لین دین ہو رہیں ماہر لوگو! جس طرح سورج بادل کو پرے ہٹا دیتا ہے - اسی طرح آپ بھی دشمنوں کو مار کر ہمارے لئے سناتن سکھ کے دینے والے ہو - اور ہمارے روگوں کو دور کرو +

منتر ۱۱ - اے اپنی ذات میں غیر فانی رسنیہ کے جاننے والے - وگیانی اور عاقل لوگو! تم تمام جنگلوں ہیں اور مال و دولت میں ہماری رکھشا کرو - اور اس میٹھے رس کو نوش کرو - اور اس سے خاص آنند کو حاصل کرو - اور اس سے تریپت ہو کر اسی راستہ پر چلو جس راستہ پر کہ وہ وان لوگ چلتے رہیں +

منتر ۱۲ - جس طرح آگ روشنی کو اور سورج پرکاش کو - اور گرہن کرنے کے لائق شخص گائیتری چھند سے من کی پوترتا کو پراپت ہوتا ہے - اور جس طرح شریر - اندری - آتما ان تینوں کی رکھشا کرنے اور پرسنشا کرنیوالا شخص جیونکو دھارن کرتا ہے - اسی طرح ودوان لوگ بھی دھارن کریں +

منتر ۱۳ - جیسے دھرم کے مطابق نیک اعمال کرنے والا انسان جسم کو بیماری

سے بچاتا ہوا اس کی رکھشا کرتا ہے جس طرح بانی اور اوشنک وغیرہ چھند کو
جیو اندریوں کے ذریعہ دھارن کرتا ہے۔ جس طرح فانی پدارتھوں سے
فائدہ اٹھانے اور پرماتما کی حمد وثنا کرنے والا شخص اچھی خواہش کو بڑھاتا
ہے۔ اسی طرح ودوان لوگ بھی ان کو دھارن کریں +

منتر ۱۴۔ جس طرح آگ کی مانند پُر جلال۔ اپنی ذات میں غیر فانی۔ جاہ و
حشمت والا۔ قابل تعریف عالم باعمل۔ پانچوں اندریوں سے حفاظت
کیا گیا۔ علم کی روشنی سے بہرہ اندوز پُرش حمد وثنا سے انوشٹپ چھند
اور گیان وغیرہ ویوہار کو سدھ کرنے والے من اور ترپتی کو دھارن
کرتا ہے اسی طرح دیگر سب لوگ بھی دھارن کریں +

منتر ۱۵۔ جس طرح طاقت دینے والے اوصاف سے موصوف اکاش
کو دیاپت ہونے والا۔ اپنی ذات میں غیر فانی اکاش کو سدھ کرنے والا۔
آگ کی مانند پر جلال انسان اور برہتی چھند جیو کے جینے کو دھارن کریں۔
اور جسم۔ اندری۔ من کے انوگامی بے ایذا سب کو فائدہ پہنچانیوالے انسان
ترپتی حاصل کریں۔ اسی طرح سب لوگ اس کو دھارن کریں +

منتر ۱۶۔ اے انسانو! جس طرح اس لوک میں ہوا چاروں اطراف میں
انترکش میں موجود ہے جس طرح عظیم الشان سورج سب کی پالنا کرنے
والا ہے جس طرح پنکتی چھند دھن کا دھارن کرنیوالا ہے جس طرح دودھ دینے
والی گائے زندگی دینے والے دودھ کو دھارن کرتی ہے۔ اسیطرح تم بھی جیونکو دھارن کرو +

منتر ۱۷۔ اے انسانو! جس طرح اس جگت میں خوبصورت عظیم الشان
صبح کی شفق کی مانند دوادھیاپکہ استریاں۔ اور رتووں کے لحاظ سے
آنادی زمین وغیرہ کرے اور ترشٹپ چھند پیٹھ سے بوجھ اٹھاہوا سے
بیل افزونئے نسل اور دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۸۔ اے انسانو! جس طرح جاہ حشمت سے ادویات کا مناسب
استعمال کرانیوالے ہوشیار عقلمند علم کے دینے والے دو عمدہ ویدیہ بیل گائے
اور جگتی چھند رسند دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۹- جیسے اس جگت میں پرتھوی۔ پانی اور دھارنا والی بدھی یہ تینوں کے تینوں ہوا یتنتفسوں مختلف اقسام کے بل۔ دھن اور دودھ دینے والی گائے کی مانند قابل تحصیل اشیا کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ان کو دھارن کرکے برتاؤ کرو +

منتر ۲۰- اے انسانوں! جس طرح عجیب و غریب گن۔ کرم۔ سوبھاؤ والے بہت جلدی پراپت ہونے والے اور اشیا کو لطیف بنانے والے۔ طاقت کو بڑھانے والے۔ ہوا اور آگ دونوں کے دونوں ہی دو پاؤں (مصرع) والے چھند کان وغیرہ اندریوں کو سینچنے کی طاقت رکھنے والے بیل کی مانند جیون کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی دھارن کرو +

منتر ۲۱- اے انسانوں! شانتی دینے والا۔ تمام نباتات کی پرورش کرنیوالا سورج دھن کو پیدا کرنیوالا رکوپ چھند۔ اندریاں۔ بانجھ عورت۔ استقاط حمل کرنیوالی عورت اس جگت میں ہمارے پراپت ہونیکے لایق جس چیز کو دھارن کریں۔ اسکو تم لوگ بھی جانو۔ اور اس سے مستفید ہو +

منتر ۲۲- اے انسانوں! جس طرح سرشیٹ۔ اتم۔ دولتمند آدمی ستیہ کریا سے یگیہ کے لایق اوشدھی کوانی چھند۔ عمدہ بیل۔ بڑے جاہ و حشمت اور عمدہ کاروبار کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم سب کو دھارن کرنا چاہیئے +

منتر ۲۳- اے انسانوں! جو زمین وغیرہ آٹھ وشو یا پہلی شیرینی کے نیک اوصاف سے موصوف۔ قابل تعریف۔ تینوں زمانوں میں موجود رہنے والے سکھ دینے والے وروانوں کی بسنت کے موسم میں جبکہ رتھ وغیرہ میں ہوا خوری۔ سیر کیجاتی ہے۔ اور سورج کی دھوپ بڑی سہاونی ہوتی ہے ست سنگ کرنے اور عمر بڑھانے والی اشیاء کا دھارن کرتے ہیں انکو تم بھی جانو۔ اور ست سنگ کرو +

منتر ۲۴- اے انسانوں! وہ جو تعریف کئے گئے دس پران اور گیارھویں جیو آتما یا مدھم شیرینی کے نیک اوصاف سے موصوف عالم فاضل پندرہ قسم کے کاروبار میں سب رسونکو کھینچنے والے گرمی کے موسم میں یا جیو آتما میں گرہن کرنیکے لایق بل اور جیونکو دھارن کرتے ہیں۔ ان کو تم لوگ بھی جانو +

منتر ۲۵- اے انسانوں! وہ جو برسات کے موسم میں جبکہ چاروں طرف گوناگوں سبزہ زار ہو- اور نئی اُمنگیں موجزن ہوں- ہمہ صفت موصوف ودوانوں کی سنگت کرتے ہیں۔ وہ سترہ قسم کے قابل تعریف عمدہ کاروبار جیو آتما سے حاصل کئے جانے کے لایق کال کے بارے میں گیان کو دھارن کرتے ہیں +

منتر ۲۶- اے انسانوں! وہ جو اکیس قسم کے کاروبار میں ماہر عقلمند قابل تعریف- ہمہ صفت موصوف ودوان ہیں- وہ موسم سرما میں وراٹ چھند میں پرکاشمان ارتھ کو شوبھا اور لکشمی کو- اندریوں کی طاقت کو اور قابل تعریف سکھ کو دھارن کرتے ہیں +

منتر ۲۷- اے انسانوں! وہ جو ستائیس قسم کے کاروبار میں ماہر قابل تعریف ہمہ صفت موصوف ودوان ہمینت رتو میں گائے وغیرہ کے دودھ سے بل اور لینے دینے کے قابل سکھ کو جیو آتما میں دھارن کرتے ہیں تم لوگ انکی سیوا کرو +

منتر ۲۸- اے انسانوں! وہ جو اپنے سوروپ سے نتیہ تعریف کے قابل- اچھے گن- کرم- سبھاؤ والے تینتیس قسم کے وسو ودوانوں کے مجموعہ کے ذ ودوان دھن والی دشمنوں کی فوجوں کو عبور کرنیوالی پر جاؤں اور جیو آتما میں لینے دینے یوگیہ دھن یا راجیہ اور من بھاؤنے سکھ کو دھارن کرتے ہیں انسے تم زمین کے متعلق علم حاصل کرو +

منتر ۲۹- اے یگیہ کرنیوالے! جس طرح ہون کرنے والا اناج کے سمبھاں پرتھوی پر لکڑیوں وغیرہ سے سورج اور چاند کی مانند جاہ وحشمت اور دیدبانی کی تحصیل کے لئے یگیہ کی آگ روشن کرتا ہے- اور یگیہ کی سامگری کے لئے کالے رنگ کے مانند کسی جیو گیہوں اور بیروں وغیرہ کو حاصل کرکے اُنسے اوشدھی کو سنگت کرتا ہے- اس قسم کی ہنسا کے سادھنوں سے جو تیج- مدبر جل دھن- دودھ اور اناج اور رس سے بھری ہوئی اوشدھیوں کا سموہ- گھی اور شہد پراپت ہوں- ان کے ساتھ گھی کا ہوم کرو +

منتر ۳۰- اے ہون کرنیوالے جس طرح جسم کی پالنا کرنے والا اور گرہن کرنے والا اچھا شے گیان سے بھرپور پانی کو اور بھیڑ- بکرے کی مانند بہت سے بانی والے مارگ سے جڑی بوٹیوں کو دھارن کرتا ہوا جاہ وحشمت کے لئے

سورج چاند اور پراکرم کو بیر اور اپدیش روپی کریاؤں سے اوشدھی کو سنگت کرتا ہے۔ اسی طرح تو اپنے عیال و اطفال کو ساتھ لے کر جل اور رس بھری اوشدھیوں گھی اور شہد کو حاصل کر کے گھی کے ساتھ ہون کیا کر +

منتر ۳۱۔ اے ہون کرنے والے! جس طرح دانی پرش کی لوگ تعریف کرتے ہیں جس طرح مالک لوگ ننگ دھڑنگ پھرنے والے منشوں کو چھپانے میں ڈالدیتے ہیں۔ جس طرح جل کے ساتھ دوا کا استعمال کرنیوالے (مالک) کے بہادر آدمی بل کو حاصل کرتے ہیں جس طرح اُپدیش کرنے والا فصیح البیانی کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح وید لوگ دوا دارو میں ماہر ہوتے ہیں جس طرح مختلف قسم کی سواریوں اور دھن دولت والا آدمی زمین اور آکاش میں چلنے پھرنے اور اُڑنے کے کام کرتا ہے۔ اُن کی مانند تو بھی اپنے عیال و اطفال کے ساتھ دودھ اور رس بھری جڑی بوٹیوں گھی اور شہد وغیرہ کو حاصل کر کے گھی کا ہون کر +

منتر ۳۲۔ اے ہون کرنے والے۔ جس طرح قابل تعریف بانی سے اور آدر ستکار سے قابل تعریف منش کو مدعو کیا جاتا ہے۔ جس طرح بل سے بانی اور جاہ وحشمت کو حاصل کیا جاتا ہے۔ جس طرح عمدہ بیلوں کے ذریعہ زمین کو کاشت کر کے اور اناج پیدا کر کے دھن کو حاصل کیا جاتا ہے۔ اور اس سے جاہ وحشمت ملتی ہے۔ جس طرح بیروں وغیرہ کے اوصاف کو جاننے والے اوشدھی وغیرہ اور میٹھے پھل پھول سے مختلف قسم کے بھانت تیار کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی رس سے بھری ہوئی اوشدھیوں اور شہد اور گھی کو حاصل کر کے گھی کا ہون کر +

منتر ۳۳۔ اے ہون کرنیوالے! جس طرح دان دینے والا دوسروں کے جسم کو کپڑوں وغیرہ سے ڈھانپتا۔ جس طرح وید لوگ اور تیز رفتار گھوڑی انترکش کو بھرپور کرتے ہیں جس طرح ستیہ دیوہار کے کرنیوالے وید لوگ ویدک ودیا کا پرچار کرتے ہیں۔ جس طرح اتم وگیان والی بانی اور سادھارن وید لوگ جیو کے لئے کلیان کا موجب ہوتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی رس سے بھری ہوئی اوشدھیوں۔ جل۔ دودھ۔ گھی۔ شہد وغیرہ کے ساتھ ہون کیا کر +

منتر ۳۴۔ اے دان دینے والے مہاشے! جس طرح گرہن کرنیوالا مہاشے سوراخ والی چیزوں کی مانند دروازوں اور چاروں طرف پھیلی ہوئی دشاؤں کو اندر اور اگنی کی مانند دروازوں اور دشاؤں کو بجلی کی مانند بھرپور کرنیوالے آکاش اور پرتھوی کو اور گائے کی مانند وگیان والی بانی کو جیو کے لئے سورج اور چاند کو ویرج کو بڑھانیوالی جل کی مانند اوشدھی کو پرکاش کرنیوالے من وغیرہ کو پری پورنتا کے لئے سنگت کرتا ہے۔ اسی طرح تجھے جو سب طرف سے رس سے بھرپور دودھ۔ اوشدھی گھی۔ اور شہد پراپت ہوں۔ ان کے ساتھ تو گھی کا ہون کیا کر +

منتر ۳۵۔ اے دان دینے والے مہاشے! جس طرح خوبصورت استریاں کام چیشٹا کو جلا دیتی ہیں۔ جس طرح سورج اور چاند رات اور دن میں موجود رہتے ہیں۔ اور وگیان یکت بانی سے جاہ وحشمت والے پرانی میں جلوہ گر ہوتے اور جل کو بھلی پرکار پرگٹ کرتے ہیں۔ اُنکی مانند اور دوسرے لوک لوکانتروں میں موجود ودوانوں کی مانند لکشمی اور شوبھا کو گرہن کرنیوالے کی مانند من بھاونے اور اچھے اچھے پدارتھوں کو سنگت کرنے والے کی مانند تو سب طرف سے پراپت ہونے والے۔ اوشدھیوں کے رس جل شہد وغیرہ قابل تحصیل اشیاء کے ساتھ گھی کا ہون کر +

منتر ۳۶۔ اے دان دینے والے مہاشے! جس طرح گرہن کرنیوالا اچھے صفت موصوف ہوتا ہے۔ جس طرح وید روگ کو مٹاتا ہے۔ اور آگ اور ہوا کو بجلی کی مانند سنگت کرتا ہے۔ جس طرح اعلیٰ ویدک شاستر جاننے والی استری اپنے کاروبار کو کماحقہ پورا کرنے کے لئے راتدن کوشش کرتی ہے جس طرح وید لوگ جل کا کماحقہ استعمال کرتے ہیں۔ اور جس طرح یودھا لوگ کمان کے استعمال سے بڑی طاقت سے دھن کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح سب طرف سے پراپت ہونیوالے رس۔ دودھ۔ اوشدھی گھی۔ شہد کے ساتھ تو ہون کیا کر +

منتر ۳۷۔ اے ودیا دینے والے ودوان! جیسے ودیا لینے والا تین قسم کی نیتی کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ اوشدھی کا کماحقہ سیون کرتا ہے جس طرح کرم کرنیوالے ست رج۔ تم کو دھارن کرتے ہیں۔ جس طرح روشن آنکھ ناک شے

دو پد بجلی میں دھارن کیا جاتا ہے۔ جس طرح سورج اور چاند یا قابل تعریف دھارنا والی بُدھی کی مانند پڑھی لکھی استری علم و عقل کے ذریعہ اپنے سوامی کو جاہ و حشمت دینے کا باعث ہوتی ہے۔ اسی طرح سب طرف سے پراپت ہونیوالے رس۔ دودھ۔ اوشدھی شہد وغیرہ کے ساتھ تو ہون کیا کر +

منتر ۳۸۔ اے دان دینے والے جس طرح گرہن کرنے والا اچھے پراکرمی بیل اور وگد کو دور کرنیوالے جاہ و حشمت والے شخص کو گرہن کرتا ہے۔ ہوا بجلی اور اعلیٰ وید کی مانند بہت وگیان یکت بانی کو بل سے پراپت ہوتا ہے جس طرح وید وجر کی مانند۔ من کی تیزی کو۔ دھن اور اناج کو جل کے ذریعہ اوشدھی کو دھن دینے والی کریا سے اچھے پکے ہوئے اناج کو پراپت کرتا ہے اسی طرح تو سب طرف سے لینے والے اور پینے کے لایق اوشدھی کے رس اور شہد سے ہون کیا کر +

منتر ۳۹۔ اے گرہن کرنیوالے! جس طرح وید یا یگیہ کرنیوالا سورج کی کرنوں کو دھن پراپتی کا ذریعہ بناتا ہے۔ جس طرح شانت سوبھاؤ منش اننت بُدھی کو حاصل کرتا ہے جس طرح دوسرونکو ڈرانیوالا غصہ کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح راجہ شیر کی مانند سب پر حکومت کرتا ہے جس طرح اعلیٰ وگیان والی استری اور سبھا اور سیناپتی کرودھ سے پوری پورن ہوں۔ اسی طرح پرشارتھ سے حاصل کیئے گئے دھن کے ساتھ۔ اور شہد و دل کے رس کے ساتھ اور گھی اور شہد وغیرہ کیساتھ تم ہون کیا کرو +

منتر ۴۰۔ اے یگیہ میں آہوتی دینے والے! جس طرح گرہن کرنیوالا گھی اور اچھی طرح سے رکھشا کئے گئے روغنی پدارتھوں سے اگنی کو جدا جدا طریقہ پر بھلی پرکار روشن کرتا ہے۔ جس طرح وہ راج کے سوامی اور پشوؤنکے پالن کرنیوالے کو دکھ کے دور کرنیکے لئے حاصل کرتا ہے۔ اور وگیان یکت بانی سے۔ اتم کریا سے سب کو سیراب کرنیوالے یگیہ کو حاصل کرتا ہے۔ جاہ و حشمت کے لئے پرم اتم کریا سے سرلیشٹ پرشارتھ کرتا ہے۔ جو اپنی طاقت سے دشمنونکو ہلاک کرتا ہے۔ اس کے لئے اتم بانی سے دھن کو دیتا ہے۔ اتم کریا سے آگ کی مانند تیج دینے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کو من کی اور اندریوں کی شانتی کے لئے استعمال

کرتا ہے۔ جو دیا کے ذریعہ سپہ سالار کو۔ وید لوگوں کی رکھشا کرنیوالے جاہ وحشمت
کے دینے والے سریشٹ پرش کو جنگلوں کی رکھشا کرنیوالے اتم پرش کو ودیا اور
پرورش کرنیوالے اناج وغیرہ اور اوشدھی کو سنگت کرتا ہے۔ جس طرح وگیان
کی رکھشا کرنیوالے وودوان لوگ چکتسا کرنیوالے کی سیوا کرتے ہوئے آگ کی مانند
تیج کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی چاروں طرف سے پراپت ہونیوالے
رس۔ دودھ۔ اوشدھی۔ گھی۔ شہد وغیرہ کے ساتھ ہون کیا کرو +

منتر ۴۱۔ اے یگیہ کرنے اور یگیہ کرانیوالے مہاشیو! تم اچھے اچھے کاروبار
کو کرو پشوؤں کی پرورش کھیتی کرنا۔ بکرا۔ گائے بھینس وغیرہ کی پرورش
کرنا۔ بیج بونا۔ اور سوت کے کپڑے وغیرہ بنانا۔ اور چکنے پدارتھوں کا کماحقہ
استعمال کرنا۔ وغیرہ کا ویوہار کرو۔ اے یگیہ کرنے والو اور یگیہ کرانیوالو! تم
لوگ مینڈھے کی نسل کو بڑھانیوالی کریا کرو۔ اور چکنے پدارتھ آگ میں چھوڑ دو
سنسکار کئے ہوئے اناج اور شیریں کلامی کا استعمال کرو۔ ان تمام چیزوں کو کماحقہ
آپس میں ملاکر یگیہ میں ڈالو۔ اے یگیہ کرنے اور کرانیوالے تو بیل کی نسل کو بڑھانے
والی کریا کر۔ اور چکنے پدارتھوں کو یگیہ میں چھوڑ۔ اور جاہ وحشمت دینے والے
کی سیوا کر۔ ان تمام اشیاء کا کماحقہ استعمال کر۔ اور یگیہ کو پورا کر +

منتر ۴۲۔ اے یگیہ کرنے اور کرانے والے۔ پڑھنے اور پڑھانیوالے پرشو!
جس طرح وگیان سے بھری ہوئی بانی کو پرجا کی رکھشا کرنے والا راجہ پراپت
ہوتا ہے۔ جس طرح اچھا دان دینے والے جاہ وحشمت والے ابھی شیک
کئے ہوئے سبھاسد دکھ دور کرنیوالے پدارتھوں یا بکرا وغیرہ پشوؤں کی قسم
سے اور قابل دید پدارتھوں یا مینڈھے اور سریشٹ پدارتھوں یا بیلوں اور
ہمسکونکی قسم کے دیگر پشوؤں کے بچوں۔ اور بھونے ہوئے اناجوں اور پکے ہوئے
چاولوں کا کماحقہ استعمال کرتے ہیں۔ اور میٹھے بتلوں اور دودھ وغیرہ مدھر گن والے
امرت رس کو پی کر آنندت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تمہارے لئے ایک ستھان
سے دوسرے ستھان تک جس قدر پدارتھ بنائے ہیں۔ تم ان کو حاصل کرو۔ جس
طرح سنسکار پایا ہوا پرش اور پڑھی لکھی استری۔ سب کی رکھشا کرنے والا بازوؤں کو

چھن بھن کرنیوالے سورج کی مانند تیج والے سجن پرش شانتی دینے والے میٹھے رسونکا سیون کریں ۔ ہیویں ۔ آنندت ہوں ۔ اور تمام ودیاؤں کو حاصل کریں اسی طرح تم بھی تمام پدارتھوں سے کماحقہ کام لیا کرو ۔

منتر ۴۲ ۔ اے دان دینے والے ! جس طرح دان لینے والا پڑھنے پڑھانیوالوں کو سنگت کرتا ہے ۔ اور جس طرح وہ آج بکرے وغیرہ پشوؤں کے بیچ سے الگ کئے ہوئے اور لینے کے لایق پدارتھ کا پچھلا حصہ لیتا ہے جس طرح اتم اسری سے دئے گئے اناج کو اتم ! کل دشٹوں سے پہلے کھائے ہیں جس طرح کھانے کی چیزوں میں سے آنند دینے والی پر تکو سب سے پہلے دشٹوں کو رلانیوالے موٹے موٹے کپڑوں کے اوڑھنے ۔ پہننے والے اور اگنی ودیا کو بھی پرکار گرہن کرنیوالے منشوں کو دیا جاتا ہے اس طرح ان سب پرانیوں کے دھڑوں ۔ رانوں ۔ اور معدوں اور دوسرے انگوں کو وید لوگ کاٹتے اور ان سے مناسب استعمال لیتے ورنہ کورہ بالا پدارتھوں سے نے کے لایق پدارتھوں کا سیون کرتے ہیں ۔ اسی طرح تم بھی سب پدارتھوں دیو کر یکی سنگتی کیا کرو ۔

منتر ۴۴ ۔ اے دان لینے والے ! جس طرح دان دینے والا آج اپدیش دینے والے منش کے عمدہ سوبھاؤ سے دینے کے قابل پدارتھ کے رنگ کئے ہوئے نیچے کے چکنے پدارتھ کو اور بانی کو پراپت ہوتا ہے اور سنسکار کرتا ہے ۔ اور شترؤں سے پہلے ہی اتم اسری سے تیار کئے ہوئے بھوجن کو کھاتا ہے جو بھوجن کھانے میں لذیذ ۔ گوناگون خوش ذائقہ ہو ۔ اس کے ذریعہ اگنی ودیا کو جاننے والے موٹے کپڑے پہننے والے ودوانوں کو سنسکار کرتا ہے جس طرح دان دینے والا کی بھاگ سے ۔ اور جسم سے تیاگ ہونیوالی چیزوں اور تمام اعضا سے گرہن کرنے کے قابل ویوہاروں کا سیون کرتا ہے ۔ اسی طرح تو بھی گرہن کرنے کے قابل پدارتھوں اور ویوہاروں کی سنگتی کیا کر ۔

منتر ۴۵ ۔ اے دان دینے والے جس طرح دان لینے والا پرش ملے جلے بھوجن کو پراپت ہوتا ہے ۔ اور معدہ میں کام کرنیوالی حرارت کو کام میں لاتا ہے موٹے جھوٹے کپڑے پہنتا ہے ۔ وشٹوں کو رلانیوالے اور جب ودوان

سیوا کرتا ہے۔ جس طرح وید جسم کے ہر انگ سے بیماری کو دور کرنیوالی دوائی بناتا ہے۔ اور جاہ و حشمت والا راجہ اس کا سیون کرتا ہے۔ جس طرح آج یہ راجہ پدارتھوں کے بیچ میں پیدا ہوا ہوا اچھی طرح سے سنبھالا ہوا چکنا پدارتھ بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ یا جس طرح دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا پرش بھلی پرکار ودیا کو گرہن کرتا اور بھوجن پاتا ہے۔ اسیطرح تو بھی تمام کاروبار کو کیا کر+

منتر ۴۶۔ اے دان دینے والے! دان لینے والے پرش کو چاہیئے۔ کہ وہ اچھی طرح سے پسی ہوئی اور خوب بڑھنے والی اشیا کو۔ سورج اور چاند کی روشنی میں بڑھنے والے گھاس کو کھانے والے بکرے اور دیگر دینے کے لایق اشیا کو ایک سندر ستھان میں ندی کے کنارے لے جائے۔ اسی طرح وہ مینڈھے اور دیگر گرہن کرنے کے لایق پدارتھوں کو سندر ستھان میں لیجا کر جاہ و حشمت والے مہاشے کی خوشنودی کو حاصل کرے۔ اسی طرح دیگر دینے کے لایق اور من کو کھینچنے والے پدارتھوں کو ایک عمدہ جگہ میں آگ روشن کر کے جہاں پر نباتات اور سبزہ زار ہو۔ دل کو فرحت دینے والی ہوا چل رہی ہو۔ بڑ وغیرہ درختوں کا سایہ ہو۔ پینے کے لایق پانی موجود ہو۔ زمین صاف ستھری ہو۔ وہاں پر ان تمام اشیا کو حسب موقع ترتیب وار کام میں لائے۔ اور جاہ و حشمت والے پرش کا آدر ستکار کرتا ہوا خود بھی ان کا سیون کرے۔ اور ان کو اچھے دیوہارمیں استعمال کرے۔ جس طرح سورج اپنی کرنوں سے اور آگ اپنی حرارت سے سب کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے ذریعہ پکے ہوئے پدارتھوں کا تو سیون کر۔ نباتات کی رکھشا کر۔ اور ان کو دھارن کرتا ہوا تگیہ کیا کر+

منتر ۴۷۔ اے دان دینے والے۔ جس طرح دان لینے والا حسب دلخواہ اشیا کے مل جانے پر اگنی کو پراپت ہو۔ اور اس کی پرشنسا کرے۔ جس طرح مادی آگ۔ ہوا بجلی۔ بکرا وغیرہ پشو اور گرہن کرنیکے لایق پدارتھ کے منوہر جسم ستھان اور نام کو پراپت ہو۔ جس طرح پانی سے دوسروں کو جینے کی خواہش کرنیوالے پرانی اور گرہن کے لایق پدارتھ کے جائے قیام کی پرشنسا کرے جس طرح جاہ و حشمت والے نیک اوصاف والے راجہ اور گرہن کرنے والے نیک اعمال۔

کے لایق پدارتھ ادبجلی روپ اگنی۔ جاہ وحشمت۔سپہ سالار۔پدارتھ وگیان اعلیٰ
انسان۔عمدہ جل۔بڑ وغیرہ درخت۔آنند دینے والے پھل پھول جاننے کے لایق
پدارتھوں کی رکھشا۔ ودوانوں کے نام۔پانی کو گرہن کرنے والے سورج کے
جائے قیام کی پرشنسا کرے۔اور اُن کی عظمت کو اپنے دل میں جگہ دے اور علم و
عقل کے ذریعہ نیک خواہشوں اور نیک ارادوں میں مشغول ہو۔اسی طرح اسکو
چاہئے کہ وہ ہنابش رہت یگیہ کا سیون کرے۔اسی طرح تو بھی اس یگیہ کو کیا کر۔

منتر ۴۸۔اے ودوان! جس طرح قابل تعریف تعلیم یافتہ دنیا کے سکھ کے
لئے اعلیٰ صفات سے موصوف پڑھے لکھے خوبصورت خاوند کی انترکش کی مانند
اپدیش کرنیوالے کی مانند۔اور آنکھ کے تیج کی مانند تعریف کرتی اور اس کی
سنگت کرتی ہے۔جس طرح ودوان لوگ دھن کے دینے والے ویوہار کو دیکھ
بھال کر دھارن کرتے ہیں۔اور پراپت کرتے ہیں۔اسی طرح تو بھی اسکو دھارن کر۔

منتر ۴۹۔اے ودوان! جس طرح ہوا اور سورج اور خاص گیان رکھنے
والی استری اور وید لوگ۔جاہ وحشمت کے لئے آنے جانے کے دروازوں کو
پراپت ہوتے ہیں جس طرح وہ سانس کے آنے جانے کے راستوں بل اور ویریہ
کو اور جسم کے دیگر مل موتر خارج کرنیوالے اعضا کو دھارن کرتے ہیں۔اور جس طرح
ودوان لوگ دھن کو دھارن کرتے ہیں۔اسی طرح تو بھی تمام کاروبار میں سنگتی کیا کر۔

منتر ۵۰۔صبح نور کے تڑکے پڑھی لکھی عورت کو اتم کاروبار کرنا چاہئے۔وہ جو سورج
اور چاند کی روشنی میں اچھے کام کرتے ہیں۔وہ دھن کو۔جاہ وحشمت کو۔بل کو اور
دویا کو حاصل کرتے ہیں۔اے انسان تو بھی اسی طرح یتن کیا کر۔

منتر ۵۱۔اے ودوان! جس طرح روشنی دینے والے۔گیان کا باعث صبح کے
وقت۔ہوا۔آگ اور بجلی سورج کو بڑھاتے ہیں۔جس طرح صبح کے وقت اور شام
کے وقت انسان کیرتی کو سنتا اور دھارن کرتا ہے جس طرح وہ دھن کو اور دھن
کوش کو خصوصیت سے حاصل کرتے ہیں۔اسی طرح تو بھی حاصل کیا کر۔

منتر ۵۲۔اے ودوانو! جس طرح خوبصورت شفق۔جاہ وحشمت کے لئے
اناج کی آہوتی۔خاص گیان دینے والی استری۔سکھ دینے والے وید لوگ۔

پڑھانے اور اُپدیش دینے والے وددان لوگ شدھ جل کی مانند پرکاش کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی چھاتیوں کے گرہن کرنے کے لایق جو کریا ئیں ہیں۔ انکو دھارن کرو۔ اور اس دھن سے پری پورن سنسار میں دھن کا سیون کرنے والے کے لئے دھن کو دھارن کرو جس طرح ان پدارتھوں کو دوسرے انسان حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ان کاموں کو کیا کر۔

منتر ۵۳۔ اے وِدوانوں! جس طرح سکھ دینے والے وِدوانوں میں جسم کا سکھ دینے والے ویدک ودیا سے بہرہ ور ویدلوگ ودیا کا پرکاش کرتے ہیں اور نیک افعال کے ذریعے جاہ و حشمت کو حاصل کرتے ہیں جس طرح پڑھی لکھی عورت اپنی عقل کو علم سے منور کرتی ہے۔ جس طرح یہ دونوں دھن کو بانٹنے والے کے لئے شدھ من کو دھارن کرتے ہیں۔ اور پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی دھارن کرو +

منتر ۵۴۔ اے ودیارتھی! جس طرح ماتا۔ اُپدیشکہ اور ادھیاپکہ یہ تینوں ہی علم کے زیور سے آراستہ ہوتی ہیں۔ جس طرح دھن کی خواہش کرنیوالوں کے لئے اس سنسار میں دھن موجود ہے۔ اسی طرح کنیاؤں کو ادنیٰ۔ درمیانہ اور اعلیٰ درجہ کی تعلیم دینی چاہیئے۔ مرد عورتیں پڑھنے اور پڑھانے اور اپدیش کا کام کریں۔ تعریف کرنے والی اور پڑھی لکھی عورت اپنی ناف میں بل کی مانند من کو دھارن کرے۔ جس طرح یہ سب مذکورہ بالا پدارتھوں کو حاصل کریں اسی طرح تو بھی سب دیوہار کیا کر +

منتر ۵۵۔ اے وِدوان! جس طرح آگ اور پانی سے اچھی طرح چلایا ہوا رتھ اُن لوگوں کو منزل مقصود پر پہنچاتا ہے۔ جن کے کہ زمین۔ زمین کے نیچے اور انترکش میں گھر ہیں۔ جو کمال جاہ و حشمت والے وِدوان ہیں۔ جو عمدہ تعلیم و تربیت سے لوگوں کو عمدہ تعلیم دیتے ہیں۔ جس طرح دکھ کا ناش کرنیوالا سکھ دینے والے بل اور ویریہ کی مانند روپ کو اور سنسار میں دھن کی سیوا کرنے والے جیو کے لئے کان۔ آنکھ وغیرہ اندریوں کو دھارن کرتا ہے۔ جس طرح یہ سب مذکورہ بالا پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح

تو بھی سب ویوہاروں کی سنگتی کیا کر+

منتر ۵۶۔ اے ودوان! جس طرح سورج لوک جل اور بجلی روپ آگ سے پرکاش کرنیوالے گنوں کے ساتھ پرکاشمان تیج سوروپ اور کرنوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ جس طرح شاندار پیپل کا درخت جانوروں وغیرہ کے لئے میٹھے پھلوں کو پکاتا اور سدھ کرتا ہے۔ جس طرح پانی زور سے چلتا ہے جس طرح مضبوط آدمی کرودھ کرتا ہے۔ جس طرح بڑ وغیرہ کا درخت دھن سے بھرپور دنیا میں ہم لوگوں کے لئے یا دھن کی خواہش کرنے والوں کے لئے دھن کو دھارن کرتا ہے۔ جس طرح مذکورہ بالا تمام پدارتھوں کو یہ سب دھارن کررہے ہیں۔ اسی طرح تو بھی تمام کاروبار کو کماحقہ کیا کر+

منتر ۵۷۔ اے اپنی اندریوں کے مالک جیو! پانی سے جو تجھے سکھ ملتا ہے تو اس میں قائم ہو۔ جس طرح عالم لوگ ہوا اور آگ سے مختلف کام لیکر صنعت و حرفت کو سدھ کرتے ہیں۔ جس طرح وہ انترکش اور پانی میں چلنے والی سواریوں سے کام لیتے ہیں جس طرح وہ جاہ وحشمت کے لئے وچارپوروک اتم کام کرتے ہیں۔ جس طرح وہ پرجلال راجہ کی مانند زمین کے سہارے انترکش میں زمین وغیرہ سے کماحقہ کام لینے والے جیون کے لیے دھن کو دھارن کرتے اور پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سب پدارتھوں کو دھارن کر+

منتر ۵۸۔ اے ودوان! جس طرح جاہ وحشمت کی خواہش کرنے والے منش کے لئے اس سنسار میں سکھ کے دینے والی آگ اور زمین کماحقہ پراپت ہو جس طرح پدارتھوں کو گرہن کرنے والے ہوا اور بجلی روپ آگ سورج اور چاند کو خصوصیت سے چلاتے ہیں۔ اور جس طرح تیج پانی کو وگیان نکیت کرتا ہے جس طرح سندر اور سب سے چاہا ہوا اور سب کی پرورش کرنیوالا جاہ وحشمت والا راجہ۔ سورج۔ جل کا مجموعہ اور تمام روگوں کو دور کرنے والا وید۔ اور خوبصورت پیپل کا درخت۔ سکھ کے دینے والے اور ودوانوں سے پینے کے لائق رس اور اسکو پینے والے بجلی کا استعمال جاننے والے۔ دان دینے والا اور تمام کاموں کو سدھ کرنیوالا یگیہ۔ اور تمام کاموں کو پورا کرنے والی آگ۔ اور دان دینے والے

کی تعریف کرنیوالی کان وغیرہ اندریاں بل اور ستکار کو دھارن کرتے ہیں۔ اور ان کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح توبھی تمام دیوہاردں کی سنگتی کیاکر +

منتر ۵۹۔ اے انسانوں! جس طرح آگ یا حرارت غریزی کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ یگیہ کے تمام پدارتھوں کو پکاتی ہے جس طرح یگیہ کرنے والا اس آگ کو سویکار کرکے تمام سکھوںکو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح پران اور آپان کی طاقت کے لئے بکری اور گیان یکت بانی کے لئے بھیڑ۔ اور پرم ایشورج کے لئے بیل کو باندھتے ہیں۔ جس طرح پران، آپان گیان یکت بانی کے لئے اور بھلی پرکار سب کی رکھشا کرنیوالے راجہ کے لئے عمدہ عمدہ پدارتھوں کا رس نکالتے ہیں۔ اسی طرح توبھی رس نکال +

منتر ۶۰۔ اے انسانوں! جس طرح آج اعلےٰ صفات سے موصوف پرش نزدیک ہی قیام کرنیوالے بڑ وغیرہ کی قسم کے درختوں سے پران اور اپان کے لئے۔ دکھ کا ناش کرنیوالے بکری وغیرہ پشوسے بانی کے لئے مینڈھے سے، اور جاہ وحشمت کے لئے بیل سے بھوگ کریں۔ اور ان خوبصورت موٹے تازے پشوؤں سے ہضم کرنے کے لایق اشیا کو حاصل کرکے عمدہ طریق پر پکائے ہوئے اناج کے استعمال سے ترقی کو حاصل کریں۔ اور پران۔ آپان۔ قابل تعریف بانی کو طاقت دینے والے اور کھینچ کر نکالے جانے والے عرقیات کو جاہ وحشمت والا راجہ ہووے۔ اسی طرح تم بھی ہو +

منتر ۶۱۔ اے منتروں کا ارتھ جاننے والے۔ اور اے منتروں کا ارتھ جاننے والوں میں ممتاز پرش! آج یہ منتروں کا ارتھ جاننے والوں کا فرزند ارجمند جو یگیہ کرنیوالے اور سب میں ممتاز ادھیاپک کو گرہن کرتا ہے۔ تو جو ایسا وِدوان ہے۔ تو میرے دھن اور جل کو سویکار کر۔ اے وِدوان! وہ دھن جس کا کھا حقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور جس کا دوان لوگ دان دیتے ہیں۔ تم ان سب پدارتھوں کو اس یگیہ کرنے والے کے لئے بھلی پرکار بیان کرو۔ تم بھلی پرکار ودیا گرہن میں کوشش کرو۔ اے ودیا کا دان دینے والے۔ سب ہی لوگ تیری خواہش کرتے ہیں۔ تیری تعریف وتوصیف کرتے ہیں۔ اے انسانوں! ایسے دوانوں کا ذکر خیر کرتے رہو۔ تاکہ تم ان سے ودیا جیسا اعلیٰ دان پاسکو +

بائیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے وِدوان! میں سب کو روشنی دینے والے اور تمام کائنات کو پیدا کرنیوالے ایشور کے پیدا کئے گئے جگت میں بجلی اور ہوا کو دھارن کرنیوالے بازوؤں اور طاقت دینے والے سورج کی کرنوں کی مانند ہاتھوں سے تجھکو گرہن کرتا ہوں۔ تو اپنی ذات میں غیر فانی ہے۔ تو دیریہ والا اور پر جلال ہے۔ تو اپنی عمر کی حفاظت کر۔ اپنی لمبی عمر کے ذریعے میری عمر کی بھی رکھشا کر +

منتر ۲۔ اے انسانو! بدھی ستیہ کارن کو حاصل کرتی اور رشبد کو پرگٹ کرتی اور ستیہ کی ودیا کھیا کرتی ہے۔ یگیہ کرنیوالے اس بدھی عمر کے بڑھانیوالے یگیہ وغیرہ کرموں میں بھلی پر کار گرہن کرتے اور کام میں لاتے ہیں۔ یہی بدھی اس پیدا شدہ سنسار میں ہم لوگوں کے تمام کاروبار کو پائیہ تکمیل تک پہنچاتی ہے +

منتر ۳۔ اے ودوان! تو پانی کی مانند سرد ہے۔ شیریں کلام ہے۔ نیم پوردک چلنے والا ہے۔ تو ان تمام دیوتاؤں کو جو کہ ستیہ کریا سے سدھ ہوتے ہیں دھارن کرنیوالا ہے۔ تو اپنی ذات میں پر جلال اور تمام پدارتھوں میں افضل آگ کو جان +

منتر ۴۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! میں تجھکو اپنے قدموں پر آپ کھڑا ہونیوالا کرتا ہوں۔ میں عالموں اور گرہستیوں کی رکھشا کرنیوالے گرہستی کے لئے سرد و پاک اگنی گن کو باندھونگا۔ تاکہ میں اس کے ذریعہ اعلیٰ صفات اور اپنی اولاد کی پرورش کرنیوالے گرہستی کے لئے بھلی پر کار سدھی کو حاصل کروں۔ تو بھی اس کو باندھ۔ تم سب اس کے ذریعے نیک اوصاف والے انسانوں اور بال بچوں کی پرورش کرنے والوں کے لئے بھلی پر کار سدھی کو حاصل کرو +

منتر ۵۔ اے ودوان! جو اعلیٰ اور نیک خصلت آدمی تیز رفتار گھوڑے کو چابک لگاتا اور چلاتا ہے۔ وہ اس کو بھلی پر کار حاصل کرتا ہے۔ وہ جو کتے کی مانند بد عملی کرنے والے ہیں ان کو ان کی بداعمالیوں سے روکنے کے لئے میں تجھ کو پرجا

کی رکھشا کرنے والا اور سب سے پیار کرنے والا جان کر بھلی پر کار سر سبز کرتا ہوں۔
میں تجھ کو بڑی محبت سے چھوا ور آگ کی رکھشا کرنے کی خاطر سر سبز کرتا ہوں۔ ہوا
کے لئے تجھ کو سر سبز کرتا ہوں۔ تمام غیر جاندار پدارتھوں کی رکھشا کرنے کے
لئے میں تجھکو بھلی پرکار سر سبز کرتا ہوں +

منتر ۶۔ اگر انسان آگ کیلئے اتم کریا۔ جڑی بوٹیوں کے لئے اتم کریا آنند دینے والے پانیوں
کے لئے اتم کریا۔ سورج منڈل کے لئے اتم کریا۔ ہوا کیلئے اتم کریا بجلی روپ آگ کے لئے
اتم کریا۔ بڑے نیچی پالنا کرنیوالے کیلئے اتم کریا۔ متروں کیلئے اتم کریا۔ سرلیشٹ
پرشوں کے لئے اتم کریا کریں۔ تو اُن کو تمام آنند پراپت ہوں +

منتر ۷۔ جن انسانوں نے چھینک مارنے والوں کے لئے اور جس نے
چھینک ماری۔ اس کے لئے اتم کریا کی۔ جس نے رونے والوں کیلئے مدھم
آواز سے بلانے والوں کے لئے۔ تمام کاموں کو بھلی پرکار کرنے والے کے لئے
سب طرف پری پورن کے لئے۔ خوشبو والی چیزوں کے لئے۔ سونگھے گئے
پدارتھوں کے لئے۔ نرنتر پرویش کرنے والے۔ اٹھنے بیٹھنے والے کے
لئے دیئے جانے کے لایق اشیا کے لئے جاتے ہوئے کے لئے۔ بیٹھے ہوئے
کے لئے۔ سوتے ہوئے کے لئے۔ اونگھتے ہوئے کے لئے۔ جاگتے ہوئے
کے لئے۔ بڑبڑاتے ہوئے کے لئے۔ اعلیٰ گیان والے کے لئے بھلی پرکار
جماہی لینے والے کے لئے عمدہ مصنف کے لئے۔ پدارتھوں کو ترتیب دینے والے
کے لئے۔ بھلی پرکار گیان کی تفصیل کے لئے۔ اشیا کو دوسروں تک پہنچانیوالے
کے لئے اتم کریا کی۔ اُن تمام انسانوں کے دکھ دور ہو جاتے ہیں +

منتر ۸۔ جو انسان بھلی پرکار کوشش کرنے والوں کے لئے۔ دوڑنیوالوں کے لئے
اوپر جانیوالے کیلئے پدارتھوں کے لئے۔ نفاست کو حاصل کئے ہوئے کے
لئے۔ چپ چاپ بیٹھے ہوئے کے لئے۔ کھڑے ہوئے کے لئے۔ تیزی کے
لئے۔ بل کے لئے۔ خاص طور سے جلوہ افروز ہونے والے کے لئے۔ خاص
طور پر پرتاڑے کئے جانے والے کے لئے۔ پدارتھوں کو بھلی پرکار اوپر
نیچے کرنے والے کے لئے۔ اور جس نے پدارتھوں کو اوپر نیچے کیا اس

کے لیے۔ سننے والے کے لیے۔ سننے ہوئے کے لیے۔ دیکھتے ہوئے کے لیے۔ دیکھے ہوئے کے لیے۔ آنکھ جھپکنے کے لیے۔ پینے والے کے لیے۔ پیشاب کرنے والے کے لیے۔ پیشاب کروانے والے کے لیے جس نے کیے اس کے لیے اتم کریا کرتے ہیں۔ وہ سب سکھوں کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۹۔ اے انسانو! پرماتما تمام جگت کو پیدا کرنیوالا ہے۔ وہ نورکل ہے۔ وہی پوجا کے لایق ہے۔ تمام پاپوں کو دور کرنیوالا ہے۔ ہم لوگ اسی پرماتما کو دھارن کرتے ہیں۔ تم بھی اسی کو دھارن کرو۔ وہ پرماتما ہم سب کی بدھیوں کو پریرے +

منتر ۱۰۔ اے انسانو! پرماتما سب کی رکھشا کرتے ہیں۔ سورج کی روشنی اسی سے قایم ہے۔ وہی پوجا کے لایق ہے۔ میں اسی جگدیشور کو اپنے دھیان میں پکارتا ہوں۔ وہی ستیہ گیان کا دینے والا ہے۔ اور وہی عبادت کے لایق ہے +

منتر ۱۱۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ کائنات کے خالق چیتن سوروپ عبادت کے لایق پرماتما کی اوپاسنا کر کے ستیہ کو سدھ کرنیوالی عظیم الشان روشن عقل کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس پرماتما کی بھگتی کر کے عقل سلیم کو حاصل کرو +

منتر ۱۲۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ خالق کائنات کی حمد وثنا کر کے اس سے عقل سلیم کے لیے پرارتھنا کرتے ہیں۔ تاکہ ہم اعلیٰ گیان کو پاسکیں۔ اسی طرح تم میں سے جو لوگ اعلیٰ صفات کے طالب ہوں۔ ان کو عقل سلیم کے لیے ہی پرماتما سے بھلی پرکار پرارتھنا کرنی چاہیے +

منتر ۱۳۔ اے انسانو! جس طرح میں تمام اچھے اچھے اوصاف کی تحصیل کے لیے کائنات کے خالق اور عمدہ عمدہ نعمتوں کے دینے والے جیودں کی پالنا کرنیوالے جگدیشور کی دھیان پوروک اپاسنا کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۴۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ تمام سکھوں کے دینے والے پرماتما سے علم و عقل کے نور سے منور ہو کر تمام ودوانوں کے لیے ودیا اور بدھی کا دان مانگتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی مانگو +

منتر ۱۵۔ اے ودوان! وہ روشن آگ جو کہ عمدہ پدارتھوں کو ہمارے لیے ہوا میں منتشر کرتی ہے۔ تم اس اپنی ذات میں غیر فانی آگ کو لکڑیوں سے اچھی طرح روشن کرو +

منتر ۱۶۔ اے انسانوں! اپنی ذات میں غیر فانی اور روشن آگ ہوم کے پدارتھوں کو دُوت کی مانند ایک دیش سے دوسرے دیش میں پہنچاتی ہے۔ یہی آگ اناج کی پرابتی کا سادھن ہے۔ اسی آگ کے ذریعہ تمام صنعت و حرفت کے کام بھلی پرکار سرانجام پاتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے انسانوں! آگ ہی اس سنسار میں عمدہ بھوگوں کو دینے اور بھوگنے کے لایق پدارتھوں کی تحصیل کروانے والی اور دُوت کی مانند کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والی ہے۔ میں اس آگ کو آگے دھرتا ہوں۔ تم کو بھی ایسا ہی کرنے کی ہدایت کرتا ہوں +

منتر ۱۸۔ اے پوتر کرنیوالے پرماتمن! تو آگ اور روشن سورجکو پرگٹ کرتا ہے۔ تو ان تمام پدارتھونکو اور گائے وغیرہ کی زندگی کے باعث پانیونکو بھلی پرکار دھارن کرتا ہے +

منتر ۱۹۔ اے اطراف کے پالنے والے ودوانوں! وہ آگ جو ماتا کی مانند پرتھوی میں ویاپک ہے۔ پتا کی مانند ہوا سے طاقت حاصل کرنیوالی ہے۔ چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ گھوڑے کی مانند تیز ہے۔ نرنتر جاننے والی ہے۔ سکھ دینے والی ہے۔ سب کو پراپت ہونیوالی ہے۔ تمام مادی پدارتھوں کو ملانیوالی ہے۔ تیز ہے۔ بارش کرنے والی ہے۔ تمام پدارتھوں میں من کی مانند تیزی سے موجود ہے۔ جو پدارتھوں کی تحصیل کا باعث ہے۔ اور عمدہ نام والی ہے۔ جو تمام پدارتھوں کو لطیف کرتی ہے۔ جو مہینوں کو تغیر و تبدل دیتی اور موسمونکو ملاتی ہے تم اس ویاپت ہونیوالی آگ کو ستیہ کریا سے عمدہ عمدہ بھوگونکے لئے عمدہ اوصاف کی تحصیل کیلئے بھلی پرکار محفوظ رکھو۔ تاکہ تم اس سنسار میں سکھ سے زندگی بسر کرسکو اور اس دنیا میں عمدہ اعمال کرتے ہوئے اعلیٰ پدارتھونکو دھارن کرسکو +

منتر ۲۰۔ جن انسانوں نے سکھ کے سدھ کرنیوالے کے لئے اور سکھ سوروپ کے لئے۔ بہتوں میں ورتمان کے لئے بھلی پرکار پدارتھوں کو دھارن کرنیوالے کے لئے۔ ودیا اور بدھی کے لئے۔ پرجا کی پالنا کرنیوالے کے لئے من کے لئے۔ خاص طور سے جانے ہوئے کے لئے۔ چت کے لئے۔ پرتھوی کے لئے دیدبانی کے لئے۔ ودوانوں کے قابل عظمت کلام کے لئے۔ طاقت دینے

والے کے لئے۔ آرام دینے والے بھوجن کے لئے۔ طاقت کے لئے۔ اپدیش دینے والے کے لئے۔ پرکاش کرنے والے کے لئے۔ کشتیوں کو چلانے والے کے لئے مختلف روپ والے اور پرکاش کرنے والے کے لئے ویاپت ہونے والے کیلئے۔ دوسروں کی رکھشا کرنے والے کے لئے۔ سرد و یا پاک کیلئے۔ زندہ مخلوق میں موجود ہونیوالے ایشور کے لئے ستیہ کریا کی۔ وہ سدا سکھی رہتے ہیں ✦

منتر ۲۱۔ جس طرح تمام انسان سب دیوہاروں کی تحصیل کروانے والے ودوان کی دوستی کو سوئیکار کرتے ہیں۔ جس طرح تمام انسان دھن کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کو چاہیئے۔ کہ وہ ستیہ کریا اور ستیہ بانی سے طاقت حاصل کرنے کے واسطے دھن اور یش کو سوئیکار کریں ✦

منتر ۲۲۔ ہے پرماتمن! ہمارے راج میں ویدوں کے جاننے والے براہمن پیدا ہوں۔ تیر چلانے والا۔ دشمنوں کو مارنے والا بڑے بڑے رتھوں والا بہادر راج پُتر پیدا ہو۔ دودھ دینے والی گائے ہوں۔ تیز رفتار گھوڑے ہوں اچھے اچھے کام کرنیوالی استریاں ہوں۔ رتھوں پر چڑھکر دشمنوں کو جیتنے والا اور سبھا کو شوبھا دینے والا جوان مرد ہو۔ دوسروں کو سکھ دینے والے راجہ کے راج میں دشمنوں کو مارنیوالا بہادر پیدا ہو۔ ہمارے تمام کاموں میں کامیابی ہو۔ بارش خوب برسے نباتات خوب پھل لاوے۔ ہم جن جن اشیا کی خواہش کریں۔ وہ ہمیں ملجائیں ✦

منتر ۲۳۔ جو انسان! پران۔ ویان۔ آنکھ۔ کان۔ زبان اور من سے کماحقہ کام لیتے ہیں۔ وہ ودوان ہوتے ہیں ✦

منتر ۲۴۔ جو ودوان مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب اور ان اطراف میں سے دو دو کے درمیان کی کونے کی سمت اور تحت و فوق کے بارے میں جوتش شاستر کا دھیان کرتے ہیں۔ وہ آنند کو پراپت ہوتے ہیں ✦

منتر ۲۵۔ جن انسانوں نے پانیوں کو پاک و صاف کرنیکے لئے۔ اتی اتم جلوں کو شدھ کرنے کے لئے۔ بخارات کی شکل میں اوڑ جانے والے پانیوں کیلئے بہتے ہوئے پانیوں کے لئے۔ تیزی سے چلتے ہوئے جلوں کے لئے۔ آہستہ آہستہ چلنے والے پانیوں کے لئے۔ کنوئیں کے پانی کے لئے۔ بارش کے پانی کے لئے۔ دھارن

کرنیکے قابل پانیو نکے لیئے۔ ندیو نکے لیئے سمندر کے لیئے اور اتی سندر منوہر جل کو رکھشا کرنیوالی کریا کی۔ وہ سب کو سکھ دینے والے ہوتے ہیں +

منتر ۲۶۔ جن انسانوں نے ہوا کو شدھ کرنیوالی یگیہ کی کریا۔ دھوئیں کے لیئے یگیہ کریا۔ بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ میگھ کے لیئے یگیہ کریا۔ بجلی والے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ کڑکتی ہوئی بجلی کے لیئے یگیہ کریا۔ نیچے آتی ہوئی بجلی کے لیے یگیہ کریا۔ برسنے والے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ نیچے والے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ موسلادھار برسنے والے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ سب سے اوپر کے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ طاقت دینے والے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ آہستہ آہستہ برسنے والے بادل کے لیئے یگیہ کریا۔ گھنگھور گھٹا کیلیئے لیئے یگیہ کریا۔ گڑگڑاتے ہوئے بادلوں کے لیئے یگیہ کریا اور کہر کیلیئے یگیہ کریا کی۔ وہ سب کے پیارے ہوتے ہیں +

منتر ۲۷۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ پیٹ میں طعام کو ہضم کرنیوالی آگ کے لیئے اتم رس کے لیئے۔ بجلی یا جیو کے لیئے۔ پرتھوی کے لیئے۔ آکاش کے لیئے۔ پرکاش کے لیئے۔ نکات سمت کے لیئے۔ کونے کے اطراف کے لیئے۔ موسموں کے تغیر و تبدل کے لیئے۔ نیچے کی سمت کے لیئے اتم کریا کریں +

منتر ۲۸۔ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ غیر فانی پدارتھوں۔ اور غیر فانی پدارتھوں کے مجموعہ کے لیئے۔ دن رات کے لیئے۔ شُکل اور کرشن پکش کے لیئے۔ مہینوں کے لیئے۔ موسموں کے لیئے۔ موسموں کے پدارتھوں کے لیئے۔ سالوں کے لیئے۔ پرکاش اور بھومی کے لیئے۔ چندر لوک کے لیئے۔ سورج لوک کے لیئے۔ سورج کی کرنوں کے لیئے۔ پرتھوی وغیرہ لوکوں کے لیئے۔ دس پرانوں کے لیئے۔ وقت کے مختلف حصوں کے لیئے۔ ہواؤں کے لیئے۔ تمام اعلیٰ اوصاف کے لیئے۔ جڑوں کے لیئے۔ شاخوں کے لیئے۔ پھولوں کے لیئے پھلوں کے لیئے۔ اوشدھیوں کے لیئے اتم کریا کریں +

منتر ۲۹۔ جو انسان۔ زمین کے لیئے۔ انترکش کے لیئے۔ بجلی کے لیئے۔ سورج کے لیئے چاند کے لیئے۔ دیگر سیاروں کے لیئے۔ جلوں کے لیئے۔ اوشدھیوں کے لیئے۔ درختوں کے لیئے۔ اجرام فلکی کے لیئے۔ جڑ چیتن کے لیئے۔ سانپوں وغیرہ

رینگنے والوں کے لئے یگیہ کیا کرتے ہیں۔ وہ سب کو شدھ کرتے ہیں +

منتر ۳۰۔ اے انسانوں! اتم پرانوں کے لئے جیو آتما کے لئے۔ ہوا کے لئے سورج کے لئے۔ بجلی کے لئے پدارتھوں کے مجموعہ کو پالنے والی ہوا کے لئے۔ سامنے آنے والے کے لئے۔ راجہ کے لئے۔ بل اور تیزی کے لئے۔ رینگنے والے جیووں کے لئے۔ سونے کے لئے۔ سورج اور چاند کی روشنی کے لئے چوروں کے لئے۔ دن کے مالک سورج کے لئے کما حقہ یگیہ کیا کرو +

منتر ۳۱۔ اے انسانوں! اتم میٹھا پیدا کرنیوالے چیت کے مہینے کے لئے۔ مدھر یں میں اتم بیساکھ کیلئے۔ جل کو نرمل کرنیوالے جیٹھ کیلئے۔ اشاڑھ کیلئے۔ شراون کے لئے بھادوں کے لئے۔ کارتک کے لئے۔ اگھن کے لئے۔ پوش کیلئے۔ ماگھ کے لئے پھاگن کیلئے۔ اور مہینوں میں ملے ہوئے پالنے والے کیلئے اتم کیا کرو +

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! اتم اناج کے لئے۔ پدارتھوں کو اتپن کرنیکے لئے بدھی کیلئے۔ سکھ کیلئے۔ سر کے لئے۔ ویرج کے لئے۔ ویوہار کیلئے جو سنسار میں پرسدھ ہوتا ہے۔ اسکے لئے۔ پرماتما کے لئے۔ سب کے ادھشٹاتا کے لئے۔ سب کی پالنا کرنیوالے کے لئے سب کے سب بجلی پر کار اتم کیا کرو +

منتر ۳۳۔ اے انسانوں تم کو ایسی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ کہ ہماری عمر وددوانوں کے ستکار کے لئے اور پرماتما کی بھگتی کے لئے مخصوص ہو ہمارے پران یوگ ابھیاس کے لئے مخصوص ہوں۔ ہمارے آپان اعلےٰ کاموں کے لئے مخصوص ہوں۔ ہمارا ویان۔ ہمارا اُدان۔ ہمارا سمان وایو۔ ہماری آنکھ۔ ہمارے کان۔ ہماری زبان۔ ہماری زبان۔ ہمارا من۔ ہمارا آتما۔ ہم میں چاروں ویدوں کے جاننے والے۔ ہمارا گیان۔ ہمارا سکھ۔ ہمارا وادودادھ ہمارا یگیہ سب کے سب اتم کریا کے ساتھ مخصوص ہوں +

منتر ۳۴۔ اے انسانوں تم کو ایک پرماتما کے لئے۔ دو یعنی کاریہ اور کارن کے لئے۔ انیک پدارتھوں کے لئے۔ ایک سو ایک پدارتھوں اور ویوہاروں کے لئے۔ پدارتھوں کو جلانیوالی پرکاش کرنے والی آگ کے لئے سکھ کو حاصل کرنے کے لئے بجلی پرکار اتم کریا کرنی چاہیے +

تیسواں ادھیائے

منترا۔ اے انسانوں! اس پیدا شدہ جگت سے پہلے پرماتما موجود ہوتا ہے سورج چاند اور ستارے وغیرہ کارن روپ سے اس میں موجود ہوتے ہیں اور وہ بھلی پرکار سرو ویاپک ہے۔ وہ ایک ہی پرماتما ہے۔ اور وہ اپنی ذات میں ممتاز اور پرورش کرنیوالا ہے۔ وہ اس وسیع زمین اور سورج وغیرہ لوک لوکانتروں کو رچ کر تینوں زمانوں میں دھارن کرتا ہے۔ اس سکھ دینے والے پرماتما کی جس طرح ہم اپنا سب کچھ دان کر کے سیوا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر۲۔ ہے پرماتمن! آپ یوگ ابھیاس کے یم نیموں کے ذریعہ ہردے آکاش میں پرگٹ ہوتے ہیں۔ میں آپکی سیوا کرتا ہوا پرجا کے پالنے والے راجہ کی رکھشا کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ آپ کی یہ پرکرتی جگت کا کارن ہے۔ آپکا پیدا کیا ہوا سورج منڈل عظیم الشان ہے۔ دن اور رات باقاعدہ چلتے ہوئے آپ کی عظمت کے مظہر ہیں۔ ہوا آپ کی تقدیس کو آکاش میں پھیلا رہی ہے۔ بجلی اور سورج آپ کی ہی عظمت کا نشان دے رہے ہیں۔ آپ جو اس قدر پر جلال اور مقدس ہیں۔ میں آپ سے عقل سلیم کے لئے بھلی پرکار پرارتھنا کرتا ہوں +

منتر۳۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ اس وحدہ لا شریک پرماتما کی جو کہ عظیم الشان ہے۔ جس نے تمام دیکھنے والے پرانیوں۔ پرندوں چرندوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ جو کہ اس تمام سنسار کو چلانیوالا ہے۔ اور جو اس سنسار کا واحد مالک ہے۔ دلی پریم سے بھگتی کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر۴۔ اے پرماتمن! آپ ستیہ کرموں یا یوگ ابھیاس وغیرہ کے ذریعے گرہن کئے ہوئے ہیں۔ میں آپ کی حمد و ثنا کرتا ہوا آپ کو رعایا کی پرورش کرنے والے راجہ کی رکھشا کے لئے من میں قایم کرتا ہوں۔ آپ کے پیدا کئے گئے سنسار میں یہ جل۔ چاند۔ سورج۔ رات دن اور برس آپ کی ہی تقدیس

کر رہے ہیں۔ آپ کی پیدا کی ہوئی سرشٹی میں انترکش۔ بھومی اور آگ میں آپ کا جلوہ نظر آتا ہے۔ تمام نکشتروں۔ اور چندر لوک میں آپ کی ہی مہما ظاہر ہو رہی ہے۔ ہم صدق دل سے آپ کی تقدیس کرتے ہوئے عالموں اور فاضلوں راجوں اور مہاراجوں کی رکھشا کے لئے آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں +

منتر ۵۔ جو انسان ستھاور جیوں کو پراپت کرتے ہوئے بجلی کی مانند پرانوں کے نازک اعضا ؤ نکی رکھشا کرتے ہیں۔ وہ سرو ویاپک پرماتما کو اپنے آتما میں انوبھو کرتے ہیں۔ اور وہ سورج کی کرنوں کی مانند پرماتما میں پرکاشمان ہوتے ہیں +

منتر ۶۔ اے انسانو! جس طرح کوچوان خوبصورت تیز رفتار سدھائے ہوئے لال رنگ کے دو مضبوط گھوڑوں کو رتھ میں جوڑ کر انسانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجاتے ہیں۔ اسی طرح یوگی اپنے من اور اندریوں۔ پرانوں اور اننت کرن کو پرماتما میں لگاتے ہیں +

منتر ۷۔ اے حمد و ثنا کرنے والے! جس طرح کاریگر لوگ بجلی کے خوبصورت عظیم الشان جسم کو ہوا کی مانند حاصل کر کے کلا روپی گھوڑے اور رجلوں کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی بجلی سے تیز چلنے والی تیز رفتار سواریوں کو حاصل کرتے ہوئے ہم لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں +

منتر ۸۔ اے پرجا کی پرورش کرنے والے راجہ! پہلے شیرینی کے ودوان لوگ گائتری چھند سے آپ کی آرزو کریں۔ درمیانہ درجہ کے ودوان لوگ ترشٹب چھند سے آپکی آرزو کریں۔ اعلیٰ درجہ کے ودوان لوگ جگتی چھند سے آپکی آرزو کریں۔ آپ اس اناج کو کھائیں۔ اے ودوانو! تم لوگ جو کے کھیت میں گائے کے دودھ اور دہی سے ملے ہوئے اس اناج کو کھاؤ۔ اور اپنی اپنی شیرینی میں جلوہ افروز ہوتے ہوئے تم لوگ اس دنیا کو۔ انترکش کو اور پرکاشمان سورج لوک کو حاصل کرو +

منتر ۹۔ اے ودوانو! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ اکیلا چلنے والا کون ہے۔ بار بار ظاہر ہونے والا کون ہے۔ سردی کی دوا کیا ہے۔ اور بیج بونے کا بڑا مقام کیا ہے +

منتر ۱۰۔ اے جاننے کی خواہش کرنے والے انسانو! سورج بغیر کسی دوسرے سہارے کے اپنے محور پر گردش کرتا ہے۔ چاند بار بار روشن ہوتا ہے۔ سردی کی دوا آگ ہے۔ بیج بونے کا بڑا مقام پرتھوی ہے +

منتر ۱۱-اے وِدوانو! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں۔ کہ یادداشت کا پہلا مضمون کیا ہے۔ اڑنے والا سب سے بڑا جانور کونسا ہے۔ پلپلی چیز کونسی ہے۔ روشنی کو نگل جانے والی چیز کونسی ہے؟

منتر ۱۲-اے جاننے کی خواہش کرنے والو۔ یادداشت کا پہلا مضمون بارش ہے۔ اڑنے جانور کی مانند آگ ہے۔ اناج پیدا کرنے والی پلپلی چیز زمین ہے۔ روشنی کو نگل جانے والی چیز رات ہے +

منتر ۱۳-اے وِدیارتھی۔ تیری قوت ہاضمہ تیز ہو۔ ہوا تیرے لئے کلیان کاری ہو کالی چوٹیوں والی آگ تیرے کاٹنے پھاڑنے کے کام آئے۔ بادل درختوں کو سرسبز کریں۔ کپاس کا درخت تیری پوشش کرے۔ وہ چوپائے جو کہ سڑکوں پر چلنے میں تیز اور سکھوں کے دینے والے ہیں۔ وہ تجھے پراپت ہوں چاروں ویدوں کا جاننے والا۔ ہمارے اندھکار کو دور کرنے والا اور ہم کو نیک اوصاف سے موصوف کرنیوالا ہے۔ ہم اس وِدوان کا بھوجن وغیرہ سے ستکار کریں +

منتر ۱۴-سورج کی کرنوں سے چلنے والا جو بھ کاریگروں سے بجلی پر کار بنایا جاتا ہے۔ جو گھوڑا لگام وغیرہ کے ذریعہ بجلی پر کار سدھایا جاتا ہے۔ جس سٹیم سے اچھی طرح کام لیا جاتا ہے جس یوگی سے اوشدھیوں کا گیان پراپت ہوتا ہے۔ وہ سب کے سب سکھ کے دینے والے ہوتے ہیں +

منتر ۱۵-اے جاہ وحشمت کے طالب! تو اپنی کوشش سے اپنے جسمانی محسوسات پر غلبہ پا۔ ست پرشوں کی سنگت کر۔ ان کی سیوا کر۔ تاکہ تو عظمت کو حاصل کرے۔ اور دوسرے انسانوں کی طرح ہلاک نہ ہونے پائے +

منتر ۱۶-اے وِدیارتھی! جہاں دھرماتما لوگ بیٹھتے اور سکھ کو پراپت ہوتے ہیں جس عمدہ راستہ پر چل کر تو اچھے وِدوانوں کو حاصل کرتا ہے۔ جہاں اس قسم کے وِدوان موجود ہوں۔ تو وہاں جا۔ تاکہ تو خود بھی ہلاکت سے بچے اور دوسروں کو بھی ہلاک نہ ہونے دے۔ پرماتما تجھے ایسی ہی جگہ جانے کی توفیق دے +

منتر ۱۷-اے وِدیا کے چاہنے والے پرش! اس سنسار میں جو دیکھے جانے کے لائق آگ ہے جس طرح یگیہ کرنے والے اس میں یگیہ کرتے ہیں۔ اسی طرح

تو بھی کر۔ جس طرح وہ ودوان اس دیکھنے کے لایق مقام کو فتح کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی فتح کر۔ اگر تو اس کو فتح کریگا۔ تو وہ آگ تجھے نظر آئے گی۔ تو یگیہ سے شدھ کئے ہوئے جاول کو پی۔ جس میں وہ ہوا دیکھنے کے قابل ہے۔ اور جس سے یگیہ کرنے والے یگیہ کرتے ہیں۔ تو بھی اس سے یگیہ کر۔ جس طرح وہ ودوان اس وایو منڈل کو جیتتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ہوا پر فتح حاصل کر اگر تو اس ہوا پر فتح پائے گا۔ تو تو عجیب وغریب نظارے دیکھیگا۔ تو یگیہ سے شدھ ہوئی ہوئی ہوا کو دھارن کر۔ اس کے ذریعے تو سورج منڈل کو دیکھیگا۔ یگیہ کرنیوالے اس میں یگیہ کریں۔ جس طرح وہ ودوان اس سورج منڈل کے ٹھہرنے کے لوگ کو جیتتا ہے۔ اسی طرح تو بھی جیت۔ اگر تو اس پر فتح پائے گا۔ تو تو اس سورج منڈل کے نظاروں کو دیکھیگا۔ تو سنسار میں جلوہ گر یگیہ سے شدھ کئے ہوئے سورج کے پرکاش کو گرہن کر +

منتر ۱۸۔ اے ماتا۔ اے دادی۔ اے پردادی! جس دھن دولت کو پاکر ایک چست و چالاک آدمی بھی آرام طلب ہو کر کاہل ہو جاتا ہے۔ میں اس دولت کو حاصل کرکے ایسا سست الوجود نہ بنوں بلکہ میں اپنے پران۔ آپان وغیرہ جسم کے تمام افعال کو عمدہ عمدہ کاموں میں لگائے رکھوں +

منتر ۱۹۔ اے سب کی پالنا کرنے والے رب الافواج ہم آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں اے اس سندر کائنات میں سب سے سندر پرماتمن! ہم آپ کی تقدیس کرتے ہیں اے علم و عقل کی رکھشا کرنیوالے عقل اولین! ہم آپکی تعریف کرتے ہیں۔ اے تمام پرانی ماتر کو احاطہ کئے ہوئے پرماتمن! آپ میرا بنائے کریں۔ آپ نے جس پرکرتی کو دھارن کر رکھا ہے۔ اے اجنما پرماتمن! میں آپکو بھلی پرکار جانوں +

منتر ۲۰۔ اے راجہ اور رعایا۔ جس طرح تم دونوں اس سنسار میں سکھ کے دینے والے دھرم ارتھ۔ کام اور موکش کو حاصل کرو۔ اسی طرح ہم ادھیاپک اور اپدیشک بھی اس سکھ کو چاروں طرف پھیلائیں۔ جس طرح دوسروں سے رابطہ اتحاد رکھنے والا اور دشمنوں کی طاقت کو زائل کرنے والا عالم راجہ رعایا میں اپنے رعب داب کو قائم کرتا ہے۔ اسی طرح پرجا کے لوگ بھی

اس کے دبدبہ کو قایم رکھنے میں مدد کریں +

منتر ۲۱۔ اے راجہ۔ شرابی۔ کبابی۔ زناکار مرد اور عورت کو باندھو اور انکو الٹا کر کے سزا دو۔ اور اپنی رعایا میں عمدہ سکھ کو دھارن کرو۔ اور کھلم کھلا سب کا انصاف کرو +

منتر ۲۲۔ جس پرجا میں راجہ اپنے راج کے ادھیکاروں کو بھلی پرکار جانتا ہے۔ اس کو راج دھارن کر کے پرجا سکھ کو حاصل کرتی ہے۔ پرجا چھوٹے چھوٹے جانوروں کی مانند کمزور رہے۔ راجہ مزروعہ زمین پر لگان حاصل کر کے پرجا کی ہر طرح سے حفاظت کرے +

منتر ۲۳۔ اے یگیہ کی مانند آچرن کرنے والے راجہ! تو ہمارے سامنے جھوٹ مت بول۔ تیرا منہ ایک بیہودہ بکواس کرنے والے گپی آدمی کی طرح نہ ہو۔ کیونکہ اگر راجہ بیہودہ بکواس کرتا ہے۔ تو وہ ایک کمزور جانور کی طرح اپنی تمام جاہ وحشمت کو کھو کر تباہی کا منہ دیکھتا ہے +

منتر ۲۴۔ اگر آپکی پرتھوی کی مانند سہن شیل ماتا اور سورج کی مانند تیجسوی پتا اس سنسار میں جاہ وحشمت کو حاصل کر کے پرجا سے نیائے پوروک لگان لیکر راج کرتے ہیں۔ تو میں اس قسم کے پرجا پالن کرنیوالے راجہ سے بھلی پرکار پریتی کرتا ہوں +

منتر ۲۵۔ اے چاروں ویدوں کے جاننے والے سجن! تیرا پتا سورج کی مانند تجسوی ہے۔ اور تیری ماتا پرتھوی کی مانند سہن شیل ہے۔ وہ اس سنسار میں علم وعقل کے زیور سے آراستہ ہیں۔ تیرا منہ ایک بسیار گو انسان کی طرح نہیں ہونا چاہیئے۔ اور تجھے یاوہ گوئی سے پرہیز کرنا چاہیئے +

منتر ۲۶۔ اے راجہ تو پہاڑ پر بوجھ اٹھانے والے کی مانند اس جاہ وحشمت والی رعایا کی ترقی میں کوشش کر۔ تو اب اپنی رعایا میں دھن دولت کو حاصل کر کے اس طرح ترقی کر۔ جس طرح کہ پاک وصاف ہوا اور پانی سے کاشتکار لوگ اناج کو بڑھاتے ہیں +

منتر ۲۷۔ اے ودوانو! تم سب اس راجہ کو پہاڑ پر بوجھ اٹھانے کی مانند تمام کاروبار میں اپنا لیڈر تسلیم کرو۔ اس کے بعد تم ٹھنڈی ہوا میں بڑھنے والے اناج کی مانند جاہ وحشمت کو اسکے راجیہ میں ترقی دو +

منتر ۲۸- جہاں راجہ اور رعایا ایک دوسرے کی چھوٹی بڑی بھلائی کا دھیان رکھتے ہیں۔ وہاں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے فائدہ کے لئے کام کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں راجہ لوگ رعایا سے کسی قسم کا زبردستی لگان لینے سے اس طرح کانپتے ہیں۔ جس طرح گائے کے کھر سے بنے ہوئے گڑھے میں دو چھوٹی مچھلیاں بے آب تڑپتی ہوں +

منتر ۲۹- اے راجہ! جس طرح مرد اور عورت اپنے جسم کے عضو زیرین جن میں کہ خوبصورت اور گیلے پدارتھ موجود ہیں۔ اور جس سے حسب خواہش پھل ملتا ہے۔ ڈھانپ لیتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی پرتیکش ستیہ کا ویوہار کر۔ اور جس طرح شاستروں کے جاننے والے ودوان ستیہ کا پرچار کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی پرچار کر +

منتر ۳۰- جو راجہ اپنی رعایا کو بڑھانے کی بجائے اس طرح کھاتا ہے جس طرح کہ جنگلی جانور کھیت میں اُگے ہوئے جَو کو کھاتے ہیں۔ وہ اپنی جاہ و حشمت کو اس طرح کھو دیتا ہے۔ جس طرح کہ ایک آریہ کُل اُتپن سوامی شودر کی استری سے دبھیچار کر کے جلدی بوڑھا ہو جاتا ہے +

منتر ۳۱- جس طرح ایک شودر کل اتپن پرش اپنے مالک کی یا ویش کل اتپن استری سے زنا کر کے اپنی عمر کا ناش کر لیتا ہے۔ اور اپنی طاقت کو خراب کر دیتا ہے۔ اسی طرح جو راجہ کھیتی کو کھانے والے جنگلی جانوروں کی طرح اپنی رعایا کی خوشنودی کو خراب کرتا ہے۔ اس کا راج بالکل بیخ و بن سے اُکھڑ جاتا ہے +

منتر ۳۲- اے راجہ! جس طرح میں اس گھوڑے کی مانند جو دھارن پوشن کرنے والوں کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جو بہت تیز رفتار۔ فتح پانیوالا ہے۔ پراکرم کروں۔ اسی طرح آپ بھی ہم لوگوں کے خوشبودار منہ کی مانند بھلی پرکار پراکرم کریں۔ اور ہماری عمر کو دراز کریں +

منتر ۳۳- جو ودوان پنکتی چھند کے ساتھ گائے جانیوالی گائتری کی رکھشا کرتے ہیں تینوں قسم کے دکھوں کو دور کرنیوالے تری اشٹپ چھند۔ جگتی چھند۔ انوشٹپ چھند۔ اوشنک چھند۔ برہتی اور ککوبپ چھند کے ارتھوں کو جانتے ہیں۔ ایسے ودوان تجھے اس طرح شانتی دیں۔ جس طرح کہ سوئیوں سے کپڑا سیا جاتا ہے +

منتر ۳۴- جو ودوان لوگ تم کو دو پدوں والی - چار پدوں والی تین پدوں والی چھ پدوں والی - اور اس سے کم وبیش پدوں والی اور یکساں چھندوں والی سندھیوں کو ملانے کی ودیا سکھاتے ہوں - تم اُن کا ہمیشہ سیون کرو +

منتر ۳۵- اے گیان کے طالب! وہ وید بانی جس کا نام عظمت والا ہے - جو دھن کے دینے والی ہے - جاہ وحشمت کو بڑھانے والی ہے - چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے - بادل کی طرح سکھ کی بارش کرنے والی ہے - بجلی کی طرح چمک دمک والی ہے - تو اُس کو حاصل کر کے شانتی پا +

منتر ۳۶- جو کنیا تیز فہم ہو - آگیاکاری ہو - وہ ودوانوں کی استری ہو - جو بھوجن بنانے میں ماہر ہو - اور سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے والی ہو - وہ تیری استری ہو کر تجھے شانتی دے +

منتر ۳۷- جس طرح تندرست اور اچھے گنوں والی استری اپنے پتی کو کپڑے پہناتی ہے - اسیطرح دھرم کرم کرنیوالی - پریم والی ہوشیار اور پریم سے بندھی ہوئی استری اپنی مرضی کے مطابق اپنے لئے اپنے پیارے خاوند کا انتخاب کر کے سدا ہی آنند بھوگے +

منتر ۳۸- اے وگیانی منش! جس طرح کسان لوگ کھیتی کو کاٹتے اور بھوسے سے اناج کو الگ کر لیتے ہیں - اسی طرح تو بھی ان لوگوں کے نمنتروں کو جو کہ تجھے کھانے اور پینے کے لئے دیتے ہیں - شردھا پورک سویکار کر +

منتر ۳۹- اے ودیارتھی! کون تجھے پڑھنے سے روکتا ہے؟ کون تجھے تعلیم دیتا ہے؟ کون تیرے اعضا کو شانتی دیتا ہے - اور کون تیرے تحصیل علم کے یگیہ کو پورا کرنیوالا ہے؟

منتر ۴۰- اے ودیارتھی! جو ادھیاپک لوگ بسنت کی طرح تیری پرورش کرتے ہیں - اور تجھے علم کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں - اور علم کے عقل کے پانی سے تیری آتمک پیاس کو بجھاتے ہیں - تو ان کی ہمیشہ سیوا کیا کر +

منتر ۴۱- اے ودیارتھی! جس طرح دن اور رات - پندرھواڑے اور مہینے تیری عمر کو کاٹتے ہیں - اسی طرح ودوان لوگ تیرے عیوب کو دور کر کے اور تیری سخت کلامی سے تیری نجات کر کے تجھے شیریں کلام بنا دیں +

منتر ۴۲- اے ودیارتھی! اپنی رکھشا آپ کرنیوالے عالم با عمل ادھیاپک

لوگ تجھے خاص طور پر اپدیش کریں۔ اور تیرے عیوب کو دور کریں۔ تیرے اعضا کی دیکھ بھال کریں۔ پریم سے بندھی ہوئی عیوب کو دور کرتی ہوئی ماتا وغیرہ استریاں بھی تجھے ایسا ہی اپدیش کریں +

منتر ۴۳۔ اے پڑھنے پڑھانے والی استریو! بجلی۔ بھومی۔ آکاش۔ ہوا۔ سورج لوک۔ تارا گن۔ چندر لوک۔ تمہاری تمام اندریوں کے لئے سکھ دینے والے ہوں اور اس دنیا میں تمہارا ستیہ چاروں طرف پھیلے +

منتر ۴۴۔ اے ودیارتھی! پرتھوی تیرے جسم کے لئے سکھ کا موجب ہو۔ تیرے اعضاء رئیسہ اور دیگر چھوٹے موٹے اعضا۔ تیری ہڈیوں۔ مغز اور چربی کیلئے کلیان کاری ہو۔ اسی طرح ادھیاپک لوگ بھی تجھے اچھے اوصاف سے موصوف کریں +

منتر ۴۵۔ اے وِدوان! اس سنسار میں اکیلا چلنے والا کون ہے؟ بار بار ظاہر ہونیوالا کون ہے۔ سردی کی دوا کیا ہے۔ اور بیج بونے کا بڑا مقام کیا ہے؟

منتر ۴۶۔ اے جگیاسو! سورج اکیلا اپنے محور پر گردش کرتا ہے۔ چاند بار بار روشن ہوتا ہے۔ آگ سردی کی دوا ہے۔ بیج بونے کا بڑا مقام پرتھوی ہے +

منتر ۴۷۔ اے وِدوان! سورج کی مانند روشن کون ہے؟ سمندر کی مانند بڑا تالاب کون ہے؟ زمین سے بڑا کون ہے۔ اور وہ جس کا ماپ تول نہیں ہے۔ وہ کون ہے؟

منتر ۴۸۔ اے جگیاسو! سورج کی مانند روشن پرماتما ہے۔ سمندر کی مانند تالاب انترکش ہے۔ زمین سے بڑا سورج ہے۔ اور کلام کا ماپ تول نہیں ہے +

منتر ۴۹۔ اے وِدوانوں کے متر! اگر آپ یہاں پر دل سے میرے سوالونکا جواب دیں۔ تو میں آپ سے چیتن سوروپ۔ سرودیاپک تینوں لوکوں میں موجود سمپورن لوک لوکانتروں میں بخوبی پرکاریہ کا شمان ایشور کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں +

منتر ۵۰۔ اے انسانوں! میں تینوں لوکو نکار چنے والا ایشور ہوں۔ اور سب جگہ سرودیاپک ہوں۔ جو لوک لوکانتر سورج سے بھی اوپر ہیں اور یہ جو زمین اور خلا ہے۔ یہ سب کے سب میرے ایک حصے میں موجود ہیں۔ میں ان سب میں بھرپور رہوں +

منتر ۵۱۔ اے برہم ودیا کے جاننے والے! پرمیشور کن میں پر ویش کر رہا ہے۔ اور کون ہیں۔ جو پرمیشور میں قایم ہیں۔ اس بارے میں جو اُتم گیان ہو وہ ہمیں

بتائیں۔ ایسا ہم آپ سے پوچھتے ہیں ٭

منتر ۵۲ - اے جگیاسو! پرمیشور پانچ بھوتوں میں بھلی پرکار ورتمان ہے۔ وہ پانچ بھوت پورن پرماتما میں قایم ہیں۔ یہ بات اس جگت میں بھلی پرکار جانتا ہوا میں تجھے کہتا ہوں۔ اگر تو عقل سلیم رکھتا ہے۔ تو مجھ سے بہتر تیرے سوال کا سمادہان کرنے والا کوئی بھی نہیں ہے ٭

منتر ۵۳ - اے ودوان! اس جگت میں انادی کال سے مخفی رہنے والی کیا چیز ہے؟ اتپتی کا بڑا کارن کیا ہے؟ چکنی اور پلپلی چیز کیا ہے؟ اور کونسی چیز مرکبات کو نگل جانے والی ہے ٭

منتر ۵۵ - اے پڑھی لکھی استری! کونسی چیز گوناگوں رنگ بدلنے والی ہے؟ جو وغیرہ اناج کو کھانے والی کونسی چیز ہے۔ کونسی چیز بار بار مختلف چالوں سے چلتی ہے؟ اور پانی کی گزرگاہوں میں کون پسر کر چلتا ہے ٭

منتر ۵۶ - مختلف رنگ بدلنے والی پرکرتی ہے۔ اناج کو خراب کرنیوالی خرگوشنی ہے۔ خرگوش کی مانند سرسراہٹ کرکے ایک جگہ سے دوسری جگہ کود کر جانیوالی ہوا ہے۔ پانی کی گزرگاہ میں پسر کر چلنے والا بادل ہے ٭

منتر ۵۷ - اے ودوان! اس جگت کے قیام کے اسباب کتنے ہیں؟ اسکی پیدایش کے اسباب کتنے ہیں؟ اس میں لینے دینے کے قابل کتنی اشیاء ہیں؟ اس میں کتنے پدارتھ گیان کے پرکاشک ہیں؟ ہر ایک موسم میں اس میں ویوہار کرنیوالے کتنے ہیں۔ میں ان عالمانہ سوالوں کا جواب آپ سے پوچھتا ہوں ٭

منتر ۵۸ - اے جگیاسو! اس جگت کے قیام کے اسباب چھ موسم ہیں۔ جل وغیرہ اس کی پیدایش کے اسباب ہیں۔ اس میں بے شمار اشیاء لینے دینے کے قابل ہیں۔ اس میں گیان کے پرکاشک ادھیاتمک ودیا۔ ادھی دیوک ودیا اور ادھی بھوتک ودیا ہے۔ پانچ پران۔ من اور آتما یہ سات چیزیں اس میں ہر ایک موسم میں سنگت ہوتے ہیں۔ اس جگت کے بارے میں جو گیان ہے۔ وہ میں نے تجھ سے کہہ دیا ہے ٭

منتر ۵۹ - اے ودوان! کون اس سنسار کے مرکز کو جانتا ہے؟ کون سورج

زمین اور آکاش کو جانتا ہے؟ کون سورج منڈل کے اپادان اور نمت کارن کو جانتا ہے۔ کون اس کو جس سے چاند پیدا ہوا ہے جانتا ہے؟

منتر ۶۰۔ اے جگیاسو! اس سنسار کے مرکز پرماتما کو میں جانتا ہوں۔ سورج۔ زمین اور آکاش کو بھی جانتا ہوں۔ سورج کے اُپادان اور نمت کارن کو بھی میں جانتا ہوں۔ اس کے علاوہ جس پرماتما سے چاند پیدا ہوا۔ اس پرماتما اور چاند کو بھی میں جانتا ہوں +

منتر ۶۱۔ اے ودوان! میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ زمین کی حد کیا ہے؟ لوک لوکانتروں میں کشش کو قایم رکھنے والا کون ہے؟ پرش میں ویریہ سینچنے کی کی طاقت دینے والی کیا چیز ہے؟ دیدبانی کو بھلی پرکار جاننے والا کون ہے؟

منتر ۶۲۔ اے جگیاسو! زمین کے بیچ والی لکیر (قطر) زمین کی حد کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ جگدیشور ہی سنسار میں کشش ثقل کو قایم رکھنے والا ہے۔ سوم وغیرہ اوشدھیوں سے پرش میں ویریہ اتپن ہوتا ہے۔ چاروں ویدوں کا عالم ہی برھما کہلاتا ہے +

منتر ۶۳۔ اے جگیاسو! جس جگدیشور سے کائنات کی پرورش کرنے والا سورج پیدا ہوا ہے۔ وہ قایم بالذات ہے۔ وہ غیر فانی ہے۔ وہی اول و آخر ہے۔ وہی عظیم الشان پانیوں سے گھرے ہوئے سنسار میں حسب موقع بیج کو دھارن کرتا ہے۔ اسی کی عبادت کرنی چاہیئے +

منتر ۶۴۔ اے دان دینے والے! جس طرح دان لینے والا پرش جاہ و حشمت کے سوامی حمد و ثنا کے مستحق پرماتما کی پوجا کرے۔ اور اس کی خوشنودی کا طالب ہو۔ اور سوم رس کا پان کرے۔ اسی طرح تو بھی اس کی پوجا کر اور اعلیٰ سوم رس کو پیا کر +

منتر ۶۵۔ اے کائنات کی رکھشا کرنے والے ایشور! آپ سے بڑھ کر کوئی بھی دوسرا شخص اس زمین اور دوسری اشیاء کا مالک نہیں ہے۔ ہم جس جس چیز کی خواہش کرتے ہوئے آپ کی حمد و ثنا کریں۔ وہی مطلوبہ اشیاء ہم کو مل جائیں آپ کی کرپا سے ہم علم و دولت سے مالا مال ہوں +

چوبیسواں ادھیائے

منتر۱- تیز رفتار گھوڑے۔ مار خور بکرے۔ نیل گائے کا دیوتا سورج ہے۔ کالی گردن والے پشو کا دیوتا اگنی ہے۔ داغدار پیشانی والی بھیڑ کا دیوتا سرسوتی ہے۔ نیچی گردن کر کے ترچھی ٹانگیں کر کے چلنے والے پشوؤں کا دیوتا اشونی۔ سوم اور پوشن ہے۔ کالے رنگ والے تند خو۔ بائیں اور دائیں طرف سفید دھاریوں والے یا بالکل سیاہ ہاریوں والے پشوؤں کا دیوتا یم ہے۔ پاؤں کے جوڑ ونکے پاس بہت سے بال رکھنے والے پشوؤں کا دیوتا توشٹا ہے جس کی دم پر سفید داغ ہوں۔ اس پشو کا دیوتا وایو ہے۔ بغیر "بہار آئے" کے سانڈ سے جفتی کر کے حمل اسقاط کرنے والی گائے کا اور چھوٹے قد اور بڑھے ترچھے اعضاؤں والے پشو کا دیوتا وشنو ہے۔ ان تمام پشوؤں کو اچھے کرم کرنے والے انسان کے جاہ وحشمت کے لئے کماحقہ کام میں لانا چاہئے +

منتر۲- سرخ اور سرخی مائل سیاہ رنگ والے اور بیر کی مانند ارغوانی رنگ والے پشوؤں کا دیوتا سوم ہے۔ بنولے کی مانند خاکی رنگ والے یا طوطے کی مانند ہرے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا ورون ہے۔ جوڑ ونپر سفید داغوں والے۔ سارے جسم پر سفید چھینٹوں والے اور کہیں کہیں سفید داغوں والے پشوؤں کا دیوتا ساوتا ہے۔ اگلی ٹانگوں پر سفید داغوں والے۔ اگلے زانوؤں پر سفید داغوں والے پشوؤں کا دیوتا برہسپتی ہے جنکے تمام جسم پر چھینٹ کی مانند داغ ہوں۔ جنکے رنگ برنگ کے داغ ہوں۔ جنکے موٹے موٹے داغ ہوں۔ ان سب پشوؤں کا دیوتا مترا ورون ہے +

منتر۳- خوبصورت بالوں والے۔ بالکل پاک وصاف بالوں والے۔ چمکدار بالوں والے پشوؤں کا دیوتا سورج اور چاند ہے۔ سفید رنگ والے۔ سفید آنکھوں والے سرخ رنگ والے پشوؤں کا دیوتا پشوپتی رُدر ہے جن سے کام لیا جاتا ہے۔ ایسے پشوؤں کا دیوتا وایو ہے۔ موٹے جسم والوں کا دیوتا پران وایو ہے۔ آسمانی رنگ والے پشوؤں کا دیوتا میگھ ہے +

منتر۴- پوچھنے کے لایق دائیں بائیں نیچے اوپر سے آہٹ پا کر چونکنے ہو جانیوالے

پشوؤں کا دیوتا وایو ہے۔ پھلوں کو کھانے والے۔ لال پروں والے چنچل آنکھوں والے پشوؤں کا دیوتا سرسوتی ہے۔ جس کے کان پر انجیر کی طرح کے داغ ہوں جس کے کان سوکھے ہوئے ہوں۔ جس کے کان سنہری رنگ کے ہوں ایسے تمام پشوؤں کا دیوتا توشٹا ہے۔ کالی گردن والے۔ سفید جوڑوں والے موٹی ٹانگوں والے پشوؤں کا دیوتا پون اور بجلی ہے۔ مستانہ چال والے۔ آہستہ آہستہ چلنے والے۔ تیز چلنے والے پشوؤں کا دیوتا وشنا ہے +

منتر ۵۔ تمام صنعت و حرفت کے کاموں میں کام آنے والی خوبصورت بھیڑوں کا دیوتا وشوے دیو ہے۔ نیچی آواز والی اور مدھم آواز والی تین قسم کی بھیڑوں کا دیوتا آدتی (پرتھوی) ہے۔ نامعلوم بھیڑ اور دھارن کرنے کے لایق ایک ہی رنگ والی چھوٹی چھوٹی بچھڑیاں دو دانوں کی استریوں کے لئے جاننی چاہئیں +

منتر ۶۔ اکڑی ہوئی گردن والے پشوؤں کا دیوتا اگنی ہے۔ سفید بھوؤں والے پشوؤں کا دیوتا پرتھوی ہے۔ لال رنگ والوں کا دیوتا رودر ہے سفید رنگ والے اور آگے سے ٹکر مارنے والے پشوؤں کا دیوتا آدتیہ ہے آبی رنگ والے پشوؤں کا دیوتا میگھ ہے +

منتر ۷۔ بلند قد۔ خوبصورت اور چھوٹے قد والے پشوؤں کا دیوتا بجلی اور پون ہے۔ اونچے قد والے۔ شہ زور اور باریک پیٹھ والے پشوؤں کا دیوتا سورج اور وایو ہے۔ طوطے کے رنگ والے تیز رفتار چتکبرے پشوؤں کا دیوتا ماروت ہے۔ کالے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا پوشن (میگھ) ہے +

منتر ۸۔ مذکورہ بالا دو رنگوں والے پشوؤں کا دیوتا وایو اور بجلی ہے چھوٹے قد والے بیلوں کا دیوتا سوم اور اگنی ہے۔ بانجھ گائے کا دیوتا متر اور ورون ہے۔ ادھر ادھر سے ہانکی ہوئی گائے کا دیوتا متر ہے +

منتر ۹۔ کالے رنگ والوں کا دیوتا اگنی ہے۔ نیولے کے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا سوم ہے۔ سفید رنگ والے پشوؤں کا دیوتا وایو ہے۔ جن پر کوئی خاص نشان نہ ہو۔ ان کا دیوتا آدتی ہے۔ جن کا صرف ایک ہی رنگ ہو۔ ان کا دیوتا پون ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچھڑے اور بچھڑیوں کو سورج وغیرہ

کی کرنوں سے کام لینے والا جاننا چاہیئے +

منتر۱۰۔ کالے رنگ والے پشوؤنکا دیوتا بھومی ہے۔ دھوئیں کے رنگ والونکا دیوتا انترکش ہے۔ اچھی عادتوں والے بڑھنے والے۔ سفیدی مائل پشوؤنکا دیوتا بجلی ہے۔ جو منگل کاری پشو ہیں۔ وہ دکھ سے پار اُتارنیوالے ہیں +

منتر۱۱۔ موسم بسنت میں دھوئیں کے رنگ والے۔ موسم گرما میں سفید رنگ والے۔ موسم برسات میں کالے رنگ والے۔ موسم سرما میں لال رنگ والے۔ برف کے موسم میں موٹے تازے۔ اور نکلتی سردی میں زردی مائل سرخ رنگ والے پدارتھوں کو حاصل کرنا چاہیئے +

منتر۱۲۔ تین بھیڑوں والے گائتری کے لیئے۔ پانچ بھیڑوں والے ترِی اشٹپ ارتھات جسم۔ من اور آتما کے لیئے بناش نہ ہونے والی اور سنسار میں سکھ دینے والی کریا کریں۔ جنکے تین بچھڑے ہوں وہ انوشٹپ ارتھات پیچھے سے جوڑ کر کیجاتی ہے۔ اسکو روکنے کے لیئے یتن کریں۔ اور جو اپنے پشوؤں نے زندگی کی چوتھی منزل کو حاصل کرنیوالے ہیں۔ وہ وہی کام کریں۔ جن سے کہ آنند بڑھے +

منتر۱۳۔ جو انسان وراٹ چھند کیلیئے لدو جانوروں کو۔ برہتی چھند کیلیئے سانڈ کو۔ ککوپ چھند کیلیئے طاقتور بیل کو۔ پنکتی چھند کے لیئے ہل جتے بیل کو۔ اتی جگتی چھند کے لیئے دودھ دینے والی گائے کو سویکار کرتے ہیں۔ وہ سکھ کو حاصل کرتے ہیں +

منتر۱۴۔ کالی گردن والے پشوؤں کا دیوتا اگنی ہے۔ سب کا دھارن پوشن کرنیوالے پشوؤنکا دیوتا سوم ہے۔ نیچی گردن کرکے چلنے والے پشوؤنکا دیوتا ساوِتہ ہے۔ چھوٹی چھوٹی بچھڑیونکا دیوتا سرسوتی ہے۔ کالے رنگ والوں کا دیوتا پوشن ہے۔ جو پوچھنے کے قابل ہیں۔ انکا دیوتا ماروت (منش) ہے۔ جو بہت سے رنگوں والے ہیں۔ انکا دیوتا وشوائے دیوا (تمام ودوان) ہیں۔ جو خوب چمکدار ہیں۔ ان کا دیوتا آکاش اور پرتھوی ہے +

منتر۱۵۔ مذکورہ بالا اچھی طرح چلنے والے پشوؤں کا دیوتا اندرا اور اگنی ہے۔ جو زمین جوتنے والے ہیں۔ انکا دیوتا ورون ہے۔ جو انسان کی طرح مختلف اقسام ونشان والے اور ایذا رسان پشو ہیں۔ انکا دیوتا پرجاپتی ہے +

منتر ۱۶ - جس طرح عمدہ فوج رکھنے والے آگ کی مانند جلال والا سپہ سالار اعلیٰ
خاندان میں پیدا ہوئے ہوئے برہمچریہ کے ذریعے طاقتور ہوئے ہوئے پرانوں کی
مانند پرورش کرنیوالے انسانوں اور ہوا میں ایک ہی قسم کے پیدا رکھ اپنے گھر میں
عقل سلیم رکھنے والے بوڑھے اور تجربہ کار انسانوں اور عمدہ سوبھاؤ
والے آزاد رائے والے انسانوں سے ملتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ملو +

منتر ۱۷ - ان سب جانوروں کا دیوتا وایو اور بجلی ہے۔ اچھے سینگ والوں کا دیوتا
مہیندر ہے مختلف رنگ والے پشوؤں کا دیوتا وشوکرما ہے۔ سب کو اچھے صاف
ستھرے راستوں میں آنا جانا چاہیئے +

منتر ۱۸ - ایشانی سوبھاؤ پیدا کرنیوالے ماتا پتا کے لئے نیولے کی مانند خاکی رنگ والے
اور سبھا میں بیٹھنے والے بزرگوں کے لئے کالے رنگ والے اور دھوئیں کے رنگ
والے۔ اور طاقت دینے والے جنہوں نے اگنی ودیا گرہن کی ہے۔ ان بزرگوں کیلئے
کالے رنگ والے اور خوب موٹے تازے تین قسم کے نشان والے پشو ہیں +

منتر ۱۹ - اے انسانو! تم کو جو شوناسیر دیوتا والے کھیتی کرنیوالے آنے جانے
والے۔ ہوا کی مانند عمدہ گن رکھنے والے۔ رنگ والے سورج کی مانند پرکاشمان
سفید رنگ والے پشو بتائے ہیں۔ ان کو اپنے کاروبار میں لاؤ +

منتر ۲۰ - جانوروں کو جاننے والا موسم بسنت کے لئے پیڑھی۔ موسم گرما کے لئے
چڑیوں، موسم برسات کیلئے تیتروں۔ موسم سرما کیلئے بٹیروں۔ برف کے موسم کیلئے ککر نام کے
جانوروں۔ اور نکلتی سردی کیلئے پکر نام کے جانوروں کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے +

منتر ۲۱ - جس طرح سمندری جانوروں کو جاننے والا اپنے بچوں کو مارنے والے
ششمار جانوروں کو۔ اور میگھ کے لئے مینڈکوں کو۔ پانی کے لئے مچھلیوں کو اور
کلیپ نام کے جانوروں کو سورج کے لئے اور رنگچھو اور گھڑیال کو ورن دیوتا
کے لئے حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی حاصل کرو +

منتر ۲۲ - اے انسانو! جسطرح جانوروں کے گنوں کا گیان رکھنے والا منش چاند یا سوم کیلئے
ہنس کو ہوا کیلئے بگلوں کو۔ اندر اور اگنی کیلئے سارسوں کو۔ متر کیلئے جل کاگ کو۔
ورن کیلئے چکوے چکوی کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ٢٣-٢ - اے انسانو! جس طرح جانوروں کے گنوں کو جاننے والا منش اگ کے لئے مرغوں کو۔ بغیر پھول کے درختوں کے لئے الّوؤں کو۔ اگنی اور سوم کیلئے نیل کنٹھ کو۔ سورج اور چاند کے لئے سوروں کو۔ مترا اور ورون کے لئے کبوتروں کو اچھی طرح حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ٢٤-٢ - اے انسانو! جس طرح جانوروں کا جاننے والا منش جاہ و حشمت کے لئے بٹیروں کو۔ پرکاش کے لئے کولنک نام جانور کو۔ ودوانوں کی استریوں کے لئے گوؤں کو مارنے والے جانوروں اور ودوانوں کی بہنوں کے لئے کولیک نام کے جانوروں اور آگ کی مانند درشمان اور گھر والوں کی پرورش کرنے والے کے لئے روشن پکشیوں کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ٢٥-٢ - اے انسانو! جس طرح وقت کا جاننے والا دن کیلئے نرم آواز نکالنے والے کبوتروں۔ رات کیلئے سیچاپو نام جانوروں۔ دن رات کے ملنے کے دونوں وقتوں کیلئے جتو نام کے جانوروں۔ مہینوں کیلئے کالے کوؤں اور سال کیلئے بڑے خوبصورت پروں والے پکشیوں کو اچھی طرح حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ٢٦-٢ - اے انسانو! جس طرح بھومی کے جانوروں کے گن جاننے والا پرش زمین کیلئے چوہوں۔ انترکش کیلئے ایک قطار میں اڑنیوالے پکشیوں۔ پرکاش کے نام کے جانوروں پوربۂ وغیرہ دشاؤں کیلئے نیولوں اور کونے کی دشاؤں کے بھورے رنگ کے نیولوں کو بجلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ٢٧-٢ - اے انسانو! جس طرح پشوؤں کے گن جاننے والا اگنی وغیرہ کے لئے رش جاتی کے ہرنوں۔ پہاڑ وغیرہ رودروں کے لئے روجھ نامی پشوؤں۔ بارہ مہینوں کے لئے نینکو نام کے پشوؤں۔ تمام ودوانوں کے لئے پرشت جاتی کے ہرنوں اور سدھی کو حاصل کرنے والے ودوانوں کے لئے کلنگوں کو اچھی طرح حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ٢٨-٢ - اے راجہ! جو انسان صاحب قدرت کیلئے اور آپکے لئے پرشت نامی ہرن اور شر کیلئے سفید رنگ کے ہرنوں کو۔ ورون کیلئے بھینسوں کو۔ برہسپتی کیلئے نیل گائے گورا اور توشٹا کیلئے اونٹوں کو بجلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ وہ مالا مال ہوتا ہے +

منتر ۲۹- جو انسان پرجا پالنے والا راجہ کے لئے پرشوں اور ہاتھیوں کو بانی کے لئے پلشی نام کے جیو دل- آنکھ کے لئے مشکان نامی جنتوؤں کان کے بھنوروں کو حاصل کرتا ہے۔ وہ مضبوط حسوں والا ہوتا ہے +

منتر ۳۰- پرجا کی پالنا کرنیوالے اور اس کے سمبندھیوں کے لئے وایو اور وایو سے سمبندھ رکھنے والے پدارتھوں کے لئے نیل گائے وروں دیوتا کیلئے جنگل کا مینڈھا انصاف کرنیوالے کیلئے۔ کالا ہرن راجہ کیلئے شیر کے لئے بندر اور لال ہرن۔ سرشیٹ انسان کے لئے نیل گائے۔ باز کیلئے بطخ۔ نیلے رنگ کے چھوٹے کیڑے کے لئے چھوٹا کیڑا۔ بالکوں کو مارنے والے ششومار سمندر دیوتا کے لئے۔ اور سر بفلک پہاڑوں کے لئے ہاتھی بنایا گیا ہے +

منتر ۳۱- قابل نفرت انسان کا دیوتا پرجاپتی ہے۔ چھوٹے کیڑے شیر اور بلی دھارن کرنیوالے کے لئے ہیں۔ آکاش میں اڑنیوالی سفید چیل دھنکش جانور کا دیوتا اگنی ہے۔ چروٹا قسم کی چڑیوں۔ لال سانپ جو کہ تالاب میں رہتا ہے۔ ان کا دیوتا توشٹا ہے۔ اور سارس بانی کے لئے جاننا چاہیئے +

منتر ۳۲- کلنگ جنگلی بکرا- نیولا- ان سب کا دیوتا سوم ہے۔ خاص طاقت رکھنے والے پشوؤں کا دیوتا پوشن ہے۔ خاص اور عام گیدڑ جاہ وحشمت والے پرش کے لئے۔ گورا ہرن۔ خاص قسم کا ہرن یا کسی دوسری قسم کا ہرن اور کلکٹ نام کا ہرن اور چکوہ چکوی اگر انوسنی کے لئے یا سننے پیچھے سنانے والے کے لئے نکت کئے جائیں تو بہت کام کرنے کے قابل ہوں +

منتر ۳۳- بگلی کا دیوتا سورج ہے۔ پپیہے۔ سرج- شیانڈک۔ جانوروں کا دیوتا متر ہے۔ طوطی اور طوطے کا دیوتا سرسوتی ہے۔ خرگوشنی کا دیوتا بھومی ہے۔ شیر بھیڑیا۔ سانپ سب کے سب غصہ والے ہیں۔ شدھی کرنے والا اشوا جانور اور انسان کی طرح بولنے والا جانور کا دیوتا سمندر ہے +

منتر ۳۴- خوبصورت پروں والے جانور کا دیوتا میگھ ہے۔ اژدھا۔ کچھ پھوٹے کا دیوتا وایو ہے۔ پتنگ راج نامی جانور بڑے بڑے پدارتھوں اور کلام کی حفاظت کرنے والے کیلئے ہیں۔ الج نام کے جانور کا دیوتا انترکش ہے۔ بطخ- جل کاگ۔

مچھلی وغیرہ کا دیوتا سمندر ہے۔ کچھوے کا دیوتا پرکاش اور بھومی ہے +

منتر ۵ - ہیرش مرگ کا دیوتا چاند ہے۔ گوہ اور سارس درختوں سے تعلق رکھنے والا کٹھ پھوڑا۔ مرغا وغیرہ کا دیوتا ساوتہ ہے ہنس کا دیوتا وایو ہے۔ گرچھ کے بچے اور مگرمچھ اور دیگر آبی جانوروں کا دیوتا سمندر ہے۔ خرگوش لجا کے لئے جاننی چاہیئے +

منتر ۶ - ہرنی دن کے لئے۔ مینڈک۔ چوہا۔ تیتری سانپوں کے لئے۔ جنگل کے پوپاش نامی جانوروں کا دیوتا اشو ہے کالے رنگ کا ہرن رات کے لئے ہے۔ ریچھ اور جتو نام کا پشوا ور سوشیلکا پچھشی وے سب انسانوں کے لئے۔ انگوں کو سکیڑنے والا جانور دسنو دیوتا کے لئے +

منتر ۷ - کوکلا پکشی پندرھواڑوں کے لئے۔ رش جاتی کا ہرن۔ اور خوبصورت پروں والا مور کا دیوتا گندھرو ہے۔ آبی جانوروں کا دیوتا جل ہے کچھوے مرگ۔ کنڈرناچی اور گوسنکا جنگلی پشوؤں کا دیوتا سورج ہے۔ کالے رنگ کے پشوؤں کو مرینو کے لئے جاننا چاہیئے +

منتر ۸ - بارش کو بلانے والی مینڈکی۔ موسم بسنت کے لئے چوہیا ہے کش نام کا پشوا ور مانتھال نامی پشو پالنا کرنے والوں کے لئے ہیں۔ بل کیلئے بڑا سانپ ہے۔ بٹیر۔ ٹیٹری۔ کبوتر۔ آلو۔ خرگوش۔ جنگلی مینڈھا ورن دیوتا کے لئے جاننا چاہیئے +

منتر ۹ - خوبصورت پروں والے جانوروں کو موسموں کے بتلانے کے لئے۔ اونٹ اور دیگر زور آور پشو۔ نشکن والا بکرا سب کے سب بدھی کیلئے جاننے چاہئیں نیل گائے جنگل کے خاص ہرن۔ رد دیوتا والے ہیں۔ کوئی نام کا جانور۔ مرغا۔ کوا گھوڑوں کے لئے اور کوکلا بھلی پرکار کام لینے کے لئے جاننا چاہیئے +

منتر ۱۰ - اونچے اور تیز سینگوں والا گینڈا تمام دوانوں کے لئے۔ کالے رنگ کا کتا۔ بڑے کانوں والا گدھا اور سیاہ گوش سب کے سب دشمنوں کے لئے۔ سور راجہ کے لئے۔ شیر ماروت دیوتا کے لئے۔ گرگٹ پپیہا۔ اور دیگر جانور چاندماری کرنے والوں کے لئے۔ اور پرشٹ کی قسم کے ہرن دوانوں کے لئے جاننے چاہئیں +

پچیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے ودیارتھی! میں تجھے تیرے دانتوں۔ تیری کچلیوں۔ دانتوں کی جڑوں۔ دانتوں کی پچھلی طرفوں کے حفاظت کرنے والے مسوڑھوں وا۔ اہولیا بانی کو حاصل کرنیوالی زبان۔ زبان کی کونپل۔ جس تالو میں کہ زبان آزادی سے پھرتی ہے۔ اس تالو بھوڑی کے پاس والے حصوں۔ اناج کو گیلا کرنیوالے منہ کے لعاب۔ انڈکوش۔ لنگ۔ داڑھی۔ بھوں۔ آنکھوں وغیرہ کے بارے میں وددانوں سے بنائے گئے گیان کو بھلی پرکار سمجھتا ہوں۔ ویریہ کی حفاظت کے لئے تحصیل علم کے لئے بار بار اوپر نیچے ہونے والی پلکوں کی حفاظت کے لئے ندی کے کنارے اُگنے والے پونڈوں یا ندی کے دوسرے کنارے پر اُگنے والے دیگر پدارتھوں یا پرورش کرنے والی ایکھ وغیرہ کو بھلی پرکار گرہن کرنے کی تعلیم دیتا ہوں +

منتر ۲- اے ودیارتھی! میری ہدایت کے مطابق چل کر تو پران اور اپان دالیو اور باقاعدہ کام کرنے والے ناک۔ نیچے اور اوپر کے ہونٹ منہ۔ باہر کے تمام انگوں تمام اعضاؤں کو چلانے کی طاقت رکھنے والے سر۔ گرجنے والی بجلی۔ سر کی چربی۔ چمکدار بجلی اور آواز کو سننے والے کانوں اور قوت سامعہ کو سوکھے ہوئے حلق کو تر کرنیوالے جلوں۔ انتہ کرن۔ اس کی کریا بدھی اور نشو و نما پائے ہوئے دماغ اور بھلی پرکار طاقتور کئے گئے پرانوں کو حاصل کر اور اودیا وغیرہ کا ناش کر +

منتر ۳- اے انسانو! سر کے بالوں سے جاہ و حشمت کو۔ جانوروں کو سدھانے والے طریقوں سے گھوڑوں اور مچھروں کو اعلٰے اعلٰے کاموں کو کرانے سے شیریں کلام وددوانوں کو۔ بھدی چال کی کریا سے سارس وغیرہ کو پرانوں سے راستہ کو۔ تیزی۔ باز اور گدھوں سے چال کو۔ جامن وغیرہ کے پھل سے

بن اور آگ کو۔ نیک خواہش سے طاقت کو۔ بھج ونڈ سے راجہ اور پرجا کو حاصل کرو۔ اور کہنے سننے سے رولانے والے کو حاصل کرو +

منتر ۴۔ اے انسانوں! اول تم کو آگ کو چاروں طرف سے گرہن کرنے والی ہوا۔ دوم تمام اشیاء کے مول سورج۔ تیسرے چاند۔ چوتھے انترکش پانچویں بجلی کی روشنی۔ چھٹے ہواؤں کی۔ ساتویں ہنتو کی۔ آٹھویں بزرگوں کا ستکار کرنے والے کی۔ نویں دھارن کرنے والے کی۔ دسویں جاہ و حشمت والے کی۔ گیارھویں سریشٹ پرش کی۔ بارھویں اور تیرھویں راجہ کے ستکار کی کریا کرنی چاہیئے +

منتر ۵۔ اے انسانوں! تم کو سب سے پہلے سب طرف سے گرہن کرنیکے لائق اگنی اور وایو کی۔ والی کی۔ مقررہ وقت کی بنیاد کی۔ دوسری متر کی تیسری جلوں کی۔ چوتھی بھومی کی۔ پانچویں گرمی سردی کو پیدا کرنے والے آگ یا پانی کی چھٹی سانپوں کی۔ ساتویں دیا پک ایشور کی آٹھویں طاقت دینے والے کی۔ نویں روشنی والے کی۔ دسویں جیو کی۔ گیارھویں سریشٹ آدمی کی۔ بارھویں اور تیرھویں منصف راجہ کی استری کے لئے کریا کرنا چاہیئے۔ ان سب کریاؤں کو دکھشن طرف سے کرو۔ اور دو وانوں کے لئے اُتر طرف سے کرو +

منتر ۶۔ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ دو دانوں کی مانند کندھوں سے کام لیں منصف راجہ کی مانند انصاف کریں۔ سزا دینے والے کی مانند سزا دیں جس طرح پشو دُم سے ہوا کا کام لیں۔ اسی طرح وہ سارس وغیرہ پکشیوں سے کماحقہ کام لیں۔ سُرین کو ہوا اور سورج سے طاقت دیں۔ رانوں کے ذریعہ پران اور ادان کو طاقتور کرکے چال کو درست کریں کثیف پدارتھوں سے بل حاصل کرنا چاہیئے +

منتر ۷۔ اے انسانوں! تم طاقت حاصل کرنے کے لئے۔ کثیف گدا اندری کے ساتھ موجود بڑی آنتوں کی۔ گدا اندری سے تعلق رکھنے والی چھوٹی آنتوں کی ناف سے نیچے رہنے والے مثانہ کی۔ انڈکوش کی۔ اور تینوں میں آنے والے اور ویریہ کے ذریعے سنتان اتپتی کی کریا کرنے والے لنگ (آلہ)۔ بھوجن کو پچانیوالی ناڑی کی اور پیٹ کے دوسرے انگوں کی کماحقہ حفاظت کرو۔ اور انکو باقاعدہ چلاؤ +

منتر ۸۔ اے انسانوں تم کو چاہیئے کہ تم بجلی کے نزول۔ پرتھوی کے اناج۔ دشاؤنکی سندھی اور اکھنڈت پرکاش کی جیوتی کو میگھوں کو۔ جیو آتما کو۔ ہردے کو۔ ہردے آکاش کو۔ پیٹ کے رس کو۔ چکوے اور چکوی کی مانند پدارتھوں جڑوں کو۔ پرکاش کو۔ عیوب کو دور کرنے کے لئے پربتوں کو۔ بھوجن وغیرہ کی کریا سے دوسرے پادلوں کو۔ تلّی کے عمل کو۔ ہردے کے دائیں طرف جو رس پیدا کرنیوالے پدارتھ ہیں۔ انکو بڑی بڑی ندیوں۔ چھوٹے چھوٹے نالابوں کو۔ سکھ کے لئے سمندر کر پیٹ اور جلے ہوئے پدارتھونکی خاکستر سے اگنی کو بجلی پر کار رجانو +

منتر ۹۔ اے انسانوں! تم ناف سے دھارن کرنے کی شکتی کو۔ گھی کو۔ اس سے جاذبہ بجلی پر کار نیار کئے رس سے کرنونکو یشیش پورن پدارتھوں سے کہر کو۔ گرمی سے جمے ہوئے گھی کو۔ جیون سے زندگی کی کریا ؤنکو آنسوؤں سے پوشیدہ بھیدونکو۔ دکھ مولک کریاؤں سے پرورش کے باعث خون وغیرہ کو۔ انگوں اور روپ سے تاردن کو اور کھال سے پرتھوی کو جانکر اتی دیگ وان کے لئے سنتیہ بانی کا پریوگ کرو +

منتر ۱۰۔ پرماتما سورج وغیرہ پیدا شدہ روشن پدارتھوں سے پہلے بھی موجود تھا۔ وہ سب کا پرورش کنندہ ہے۔ وحدہ لاشریک ہے۔ حاضر ناظر ہے۔ وہ اپنی اکرشن شکتی سے سورج اور زمین وغیرہ کا سہارا ہے۔ ہم اس کائنات کے خالق پرماتما کی صدق دل سے پوجا کریں +

منتر ۱۱۔ پرماتما تمام جڑ چیتن کا سوامی چلا آتا ہے۔ وہ دوپایوں اور چوپایونکا پیدا کنندہ ہے۔ اسی کی ہم پوجا کریں +

منتر ۱۲۔ اسی کی قدرت سے یہ برفانی پہاڑ اور سمندر قائم ہیں۔ اسی کی قدرت سے دشا اور اپ دشا بازوؤنکی مانند موجود ہیں۔ اسکی ہم لوگ پوجا کریں +

منتر ۱۳۔ وہی آتمک بل کا دینے والا ہے۔ تمام کائنات اسی کی جہما گا رہی ہے۔ تمام ذی دوالن اس کے قوانین کے آگے سر خم کئے ہوئے ہیں۔ اس کا سہارا امرت اور اس کی عدول حکمی موت ہے۔ ہم اسی پرماتما کی تن من دھن سے پوجا کریں +

منتر ۱۴۔ ہم کو سب طرف سے کلیان کاری۔ بناش رہت۔ اتم دکھ دلدر کے ناش

کرنے والے بدھی بل پراپت ہوں۔ ہماری سبھا میں بزرگ اور ودوان
لوگ آکر براجیں اور ہماری رکھشا کریں +

منتر ۱۵۔ ہمیں ودوانوں کی سی عقل سلیم۔ اور مشکلوں کو حل کرنے والی
ودیا بھلی پرکار پراپت ہو۔ ہم عالموں کی دوستی کو حاصل کریں۔ عالموں
کی صحبت سے ہم لوگ کامل عمر کو حاصل کریں +

منتر ۱۶۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ اپنے بزرگوں سے قبول کی گئی
ودیا بانی سے ہوشیار۔ پرجا پالک۔ جاہ وحشمت کے سوامی۔ سب کے متر عالم باعمل
اہل ثروت۔ ادھیاپکوں۔ اور اپدیشکوں کو پانے والے ہوں۔ اور کلیان کاری
ودیا بانی سکھ دینے والی ہو۔ اسی طرح تم بھی ان کی خواہش کرو +

منتر ۱۷۔ اے پڑھنے پڑھانے والے اور دھارن کرنے والے سجنو! تم
لوگ ہم نے جو کچھ پڑھا ہے۔ اس کو سنو۔ ہوا ہم کو سکھ دینے والی اوشدھی
کو پراپت کراوے۔ ماتا بھومی اور پتا سورج ہمارے لئے مختلف قسم کے
اناج پیدا کرے۔ بادل مختلف قسم کی سکھ کارک نباتات پیدا کریں۔ یہ تمام
پدارتھ ہمارے لئے کلیان کاری ہوں +

منتر ۱۸۔ ہم لوگ چیتن کے محافظ عقل کل پرماتما کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے
لئے مال و دولت کا بڑھانے والا۔ طاقت دینے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ سب
کو سکھ دینے والا۔ کسی قسم کی ایذا نہ دینے والا ہو +

منتر ۱۹۔ سب کی سننے والا۔ جاہ وحشمت والا پرماتما ہمارے لئے سکھ کا موجب ہو
ویدوں کا پرکاشک۔ طاقت کل پرماتما ہمارے لئے آنند دینے والا ہو۔ گھوڑوں
وغیرہ کا دینے والا۔ بہت تتو کا سوامی پرماتما ہمارے لئے کلیان کا دینے والا ہو +

منتر ۲۰۔ وہ جو انترکش کی ہوا کی مانند تیز رفتار گھوڑوں کے سوامی ہیں۔ وہ
جو میدان جنگ میں فتح پانے والے ہیں۔ جو ودوانوں کا سنگ کرنے والے
اور فصیح الکلام ہیں۔ وہ جو سب کی رکھشا کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ایسے
ودوان ہم کو پراپت ہوں +

منتر ۲۱۔ اے یگیہ کرنے والے ودوانو! ہم آپ کی سنگت میں کلیان کاری شبد

سُنیں۔ ہم آنکھوں سے کلیان کو دیکھیں۔ اپنے جسم اور جسم کے انگ انگ سے اور اپنی عمر سے دِدوانوں کا ست سنگ کرتے ہوئے پرماتما کی حمد و ثنا کرتے رہیں +

منتر ۲۲۔ اے دِدوانو! آپ ہمیں ایسے اُپائے بتائیں۔ کہ جن سے ہمارے جسم مضبوط اور عمر دراز ہو۔ ہم کو نیک اولاد سے خوش قسمت کرو۔ اور ہم کو قبل از وقت مرنے سے بچاؤ +

منتر ۲۳۔ اے انسانو! تم کو چاہیئے کہ کارن روپ پرکاش۔ اکھنڈت اکرش ابناشی پرکرتی۔ سب کو پالنے والے پرماتما اور ایشور کی پتر کی مانند کارن روپ سے ابناشی سنسار۔ اعلیٰ گنوں والے پرتھوی وغیرہ پدارتھوں۔ کارن روپ سے بناش رہت تس یا پانچ پرانوں۔ کارن روپ سے ابناشی کارج روپ جگت کو اور کارن روپ سے ابناشی پیدا ہونے والے پدارتھوں کو جانو +

منتر ۲۴۔ اے دِدوانو! پران کی مانند سرشیشٹ پرش۔ منصف راجہ اور مہاتما لوگ ہماری عمر کو ناش کرنے کا موجب نہ ہوں۔ ہم لوگ اعلیٰ صفات سے موصوف چست و چالاک۔ اعلیٰ گھوڑوں کی مانند بہادر لوگوں کے میدان۔ میں جن طاقتور کاموں کا بیان کریں انکا کبھی ناش نہ ہو +

منتر ۲۵۔ جو منش اچھے مال۔ ار شخص کی دی اور لی ہوئی اشیا کو بھلی پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اور جو شخص بھلی پرکار تحقیقات کے لایق۔ ابناشی جیو۔ بجلی اور پون اور اچھے اچھے اناج کو اس سنسار میں ہر طرح سے پراپت ہوتا ہے وہ آنند کو پاتا ہے +

منتر ۲۶۔ یہ جو اول درجہ کے دِدوانوں میں سب سے عمدہ پشٹی کرنے والے کا سیون کیئے جانیکے لایق پدارتھوں کو چھن بھن کرنے والا پرانی ہے۔ اور جس کو تیز رفتار گھوڑے کے ساتھ پراپت کیا جاتا ہے جن کو پروڈش نام یگیہ کو پہنچا ہوا گھوڑوں کے ساتھ پدارتھوں کو سوکشم کرنے والے مذکورہ بالا بھاگ کو اعلیٰ اکیرتی کے لئے پاکر آنندت ہوتے ہیں۔ وہ ہمیشہ پالنے کے لایق پرانی ہیں +

منتر ۲۷۔ جو منش ہر ایک موسم میں عمدہ عمدہ پدارتھوں سے یگیہ کرتے اور دِدوانوں کی پراپتی کرانے والے تیز رفتار پرانیوں کو تین وقت سب طرف پہنچاتے ہیں جو اس سنسار میں طاقت دینے والے پہلے سیون کیئے جانے کے لایق دِدوانوں کے

لیے ستکار کو جتلاتا ہوا ایکر ا پراپت ہوتا ہے۔ وہ سدا رکھشا کرنے کے لایق ہے +

منتر ۲۸- اے انسانوں! جس طرح گرہن کرنیوالا اور بھلی پرکار یگیہ کرانیوالا آگ کو روشن کرنیوالا۔ بادلوں کو گرہن کرنیوالا۔ حمد و ثنا کرنے والا اچھے اچھے ودوانوں کے ست سنگ سے آہنسا کو چاہنے والا منش بھلی پرکار یگیہ کی خواہش کریں اور یگیہ سے بارش کروا کر ندیوں کو جل سے بھریں۔ اسی طرح تم بھی ایسے کام سے سکھ بھوگو +

منتر ۲۹- وہ جو یگیہ کے کھمبے کو بنانے والے۔ یگیہ کے کھمبے کو اصلی جگہ پہنچانیوالے گھوڑوں کو باندھنے کے لئے یگیہ کے کھمبے کو کاٹنے چھاٹنے والے۔ گھوڑوں کے لئے بھلی پرکار چارہ تیار کرنے والے اور طاقت کے دینے والے کام کرتے ہیں ان کی کوشش سے ہم لوگ سب طرح سے فیضیاب ہوں +

منتر ۳۰- جو لوگ ودوانوں سے کئے گئے عمدہ کاموں کو دھارن کرتے ہیں وہ کام جن کو کرکے وہ اُن کے اور میرے دگیان کو اور وشادشانتروں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو لوگ اس قسم کے بدیہی کاموں کو کرکے ودوانوں میں طاقت اور آنند کو حاصل کرتے ہوئے وچارشیل اور عقلمند ہوتے ہیں۔ ہم ایسے ایسے سمبندھ بھول والے پرشوں کی سنگت کو حاصل کریں +

منتر ۳۱- اے ودوان یہ گھوڑا جو کہ تیز رفتار ہے۔ جس کا تنگ کسا ہوا ہے۔ اسکی اگاڑی پچھاڑی کی رسی۔ لگام اور گھاس چارہ جو کہ اسکے آگے دھرے ہیں وہ سب کے سب تیرے ارپن کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح یہ چیزیں دیگر ودوانوں کو دان دیجاتی ہیں +

منتر ۳۲- اے انسانوں جو مکھی تیز رفتار گھوڑے کا خون چوستی ہے۔ اس سے گھوڑوں کی رکھشا کرو۔ وجر کی قسم کے کوڑے۔ یگیہ کرنیوالے کے ہاتھوں اور ناخنوں میں لگی ہوئی یگیہ کی تمام اشیا تمہاری ہوں۔ ودوان لوگ ان تمام کاموں کو کریں +

منتر ۳۳- اے انسانوں! پیٹ میں سے جو میل نکلتی ہے۔ اور جو نہ ہضم شدہ بدبودار کھانا ہے۔ ودوانوں کو چاہیئے کہ اس کا بھلی پرکار پربندھ کریں اور جو پکانے کے لایق عمدہ چیزیں ہیں۔ ان کو پکائیں +

منتر ۳۴- اے انسان! تیرے انتہ کرن سے جو شبد نکلتا ہے۔ وہ نہ تو زمین پر گرتا ہے۔ نہ ہی گھاس پات پر ضایع ہو جاتا ہے۔ بلکہ وہ ودوانوں تک پہنچتا ہے۔

تیری پختہ زبان سے چاروں طرف پھیلنے والے عقلمندی کے الفاظ ہی نکلنے چاہئیں +

منتر ۳۵- جو گھوڑے کے مانس کھانے کی آپا سنا کرتے ہیں اور جو گھوڑیکو مارنے کے قابل سمجھتے ہیں۔ ان کو دور کرو۔ وہ جو گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ سب طرف سے انکو دیکھتے ہیں ان کی نیک کوشش اور محنت ہمارے لئے مفید ہو +

منتر ۳۶- جو پرش کھانے بنانے کے برتنوں کو کماحقہ آنچ دینے اور ڈھانپنے اور اُنکی بھاپ وغیرہ کا خیال رکھنے اور جن برتنوں میں مانس بنایا جاوے۔ انکو نفرت سے دیکھنے والے ہوں۔ اور جو کھلی پر کار بیان کئے گئے پرسدھ پدارتھوں اور اپنے سوامی کے گھوڑوں کی سب طرح سے حفاظت کرتے ہوں وہ نوکر رکھے جانے کے لایق ہیں +

منتر ۳۷- اے انسانوں! ودوان لوگ جس سدھائے ہوئے محنت کئے گئے اور اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے تیز رفتار گھوڑے کو گرہن کرتے ہیں۔ تم اس کو نہ تو دھوئیں سے تکلیف دو۔ نہ ہی آگ سے۔ نہ چیخ چلاہٹ سے اس کو ڈراؤ اور نہ ہی چمکدار برتنوں کی چمک سے اس کو چمکاؤ +

منتر ۳۸- اے ودوان! تیرے گھوڑے کا چلنا بیٹھنا۔ خاص چالیں چلنا۔ اُسکی پچھاڑی اُسکا پینا۔ کہانا سب کے سب آرام دینے والے ہوں اور ودوانوں کیلئے مفید ہوں +

منتر ۳۹- اے انسانوں! اس گھوڑیکا جو ستھان۔ چار جامہ لگام۔ اور دیگر سونے کے زیور یا ڈھانپنے کی دیگر اشیا ہیں۔ انکو اچھی طرح رکھو اور گھوڑے کو عمدہ چال سکھاؤ تاکہ یہ تمام باتیں ودوانوں کے لئے آنند دینے والی ہوں +

منتر ۴۰- اے ودوان! آپ کا جائے قیام عظیم الشان ہو۔ گھوڑوں کو چابک کے ذریعہ ایڑیوں یا دیگر مقامات پر ساد ھارن تاڑنا دیکر اس طرح کاروبار کے لایق بناؤ جس طرح کہ یگیہ میں سرودے کے ذریعہ آہوتی دیتے ہیں۔ میں ان تمام اشیا کو تیرے لئے دھن کی تحصیل کا ذریعہ بناتا ہوں +

منتر ۴۱- اے انسانوں! جس طرح چابک سوار گھوڑے کو چونتیس قسم کی چالیں سکھاتا اور اسکے تمام اعضا کو روگوں سے بچاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس کے تمام اعضا ڈنکو اچھی طرح ٹھوک بجا کر دیکھ بھال کرکے اس کے روگوں کو دور کرو +

منتر ۴۲- اے انسانوں! جس طرح بسنت کا موسم گھوڑوں کو مختلف خوبصورت رنگ

دینے والا ہوتا ہے۔ جس طرح ادھیاپک اور اُپدیشک ودیارتھیوں کو نیم پورک چلائیں۔ اسی طرح تمہارے جسم کے اعضار کے لئے میں جس قسم کی سامگری کو یگیہ میں ڈالتا ہوں۔ اسی قسم کی سامگری کو تم بھی یگیہ میں ڈالو +

منتر ۴۳۔ اے ودوان! آپ کا آتما آنند دینے والا ہے۔ آپ اپنے آتما کی آواز کو دبا کر پاپ کے بھاگی مت بنیں۔ آپ کے جسم کو کسی قسم کی چوٹ نہ پہنچے۔ کوئی آدمی آپ کے اعضار کو ایذا نہ پہنچائے۔ اور نہ ہی تلوار سے ضرب پہنچائے +

منتر ۴۴۔ اے ودوان! مذکورہ بالا گیان کو حاصل کرو۔ تاکہ تمکو کوئی نہ مارے اور نہ ہی تم کسی کو مارو۔ ودوانوں کے سیدھے راستے پر چلو۔ آپ کے کثیف جسم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے جو گھوڑے ہوں۔ اُن میں سے کسی تیز رفتار گھوڑے کو مجروں کو دھارن کرنے کے لئے قایم کرو +

منتر ۴۵۔ ہمارا گھوڑا خوبصورت گوؤں کی طرح اچھے اچھے سکھ دینے والے گھوڑوں کے کام کو کرتا ہے۔ اسی طرح جو ودوان پرشارتھی پتروں اور دیگر دھن دولت کو حاصل کرتا ہے وہ طاقت اور آنند پاتا ہے۔ یہ زمین ہمارے لئے کلیان کاری ہو سکھ دینے والے پران دھاری ہمارے راج میں آنند سے رہیں +

منتر ۴۶۔ اے انسانوں! جس طرح راجہ اور دیگر ودوان ان تمام لوک لوکانتروں کو دھارن کرتے ہیں۔ اسیطرح ہم بھی سکھ کو حاصل کریں جس طرح سورج اپنے چکر سے پیدا ہونیوالے مہینوں کو پیدا کرتا ہوا تمام لوکوں کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح وید لوگ ہمارے لئے اوشدھی تیار کریں جسطرح جاہ و حشمت رکھنے والا راجہ اور ودوان لوگ ہمارے یگیہ ہمارے جسم اور ہمارے بچوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی دوسروں کی حفاظت کرو +

منتر ۴۷۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ آگ کی مانند ہماری رکھشا کرنیوالے ہمارے نزدیک قیام کرنیوالے کلیان کاری ہوں۔ ہمارے پاس آپ نواس کریں ہمیں اچھے اُپدیشوں سے مالا مال کریں اور علم و عقل کی روشنی سے بہرہ ور کریں آپ ہماری بھگتی کے لائق ہیں +

منتر ۴۸۔ اے نیک اوصاف سے موصوف علم کے زیور سے آراستہ ودوان! آپ ہم کو علم دیتے ہیں۔ ہم آپکی اپنے اور اپنے متروں کے سکھ کے لئے آرزو کرتے ہیں آپ ہماری پرارتھنا کو سویکار کریں۔ اور دشٹ انسانوں سے ہماری رکھشا کریں +

چھبیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے انسانو! جس طرح میرے لیئے آگ - پرتھوی - وایو - انترکش سورج - سورج کی روشنی - جل - جس سے جل بنتا ہے - وہ عنصر - یہ آٹھ قسم کے پرانی ماتر کے کاروبار کو سدھ کرنیوالے پدارتھ جس طرح میرے لیئے کلیان کاری ہوں - اسی طرح وہ دیگر پرانیوں کے لیئے بھی ہوں - جس طرح سات قسم کی سبھاؤں کے سبھاسد یکساں مقاصد والے ہوکر نیک راستے پر چلتے ہیں - اسی طرح تم بھی چلو جس طرح مجھے گیان حاصل ہو - اسی طرح تمہیں بھی ہو +

منتر ۲۔ اے انسانو جس طرح میں برہمن - کشتری - ویش - شودر اور استری یا سیوکوں اور عمدہ صفات والے اننیج لوگوں کو اس اتم وید بانی کا اپدیش کرتا ہوں - اسی طرح تم بھی کرو - جس طرح میں دان دینے والوں کی سنگت میں بیٹھنے والے ودوانوں کی دکشنا وغیرہ کیلیئے پیارا ہوں اور جس طرح میں کامنا کرتا ہوں - کہ مجھے دارین کا سکھ حاصل ہو - اسی طرح وہ سکھ تم کو بھی حاصل ہو +

منتر ۳۔ اے پرکرتی وغیرہ کو پالنے والے ایشور! آپ یوگ کے یم نیم کے ذریعہ جانے جاتے ہیں - ہم وید کی رکھشا کے لیئے اور ودوانوں کی رکھشا کے لیئے جو کہ آپ کا پتا دیتے ہیں - ہم آپ کی اوپاسنا کرتے ہیں ہے پرماتمن! آپ ستیہ کے پرکاشک ہیں - آپ ہی انسانوں کو عقل سلیم اور روشن من کے دینے والے ہیں آپ ہم میں گیان - دھن - اور ویش کو دھارن کریں +

منتر ۴۔ اے سینکڑوں قسم کی عقل رکھنے والے فصیح الکلام ودوان! آپ قدم رنجہ فرمائیں اور اس سنسار میں بادلوں سے پیدا ہونیوالی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کے رس کو پئیں - آپ یم نیموں کے ذریعہ حواس خمسہ پر غالب ہیں - ہم آپ جیسے زمین کے مالک کے لیئے - جاہ و حشمت والے کے لیئے - آپ کی عظمت کا باعث جو کلام ہے - اس کی وجہ سے آپ کا ہر طرح سے ستکار کرتے ہیں +

منتر ۵ - اے بہت عقل والے اور بادلوں کو اڑانے والے سورج کی مانند دشمنوں کو مارنے والے جاہ وحشمت کے سوامی و دوان! آپ چمکدار پیدا ارتھوں اور میگھوں کے ساتھ قدم رنجہ فرمائیں اور جاہ ثروت کو پیدا کرنیوالے رس کو نوش کریں۔ آپ جو کہ بہت سی دودھ دینے والی گوؤں والے ہیں۔ جاہ و ثروت والے ہیں۔ یم نیموں کا پالن کرنے والے ہیں۔ آپ جو کہ ان تمام چیزوں کے مالک ہوئے اس زمین کے مالک ہیں۔ ہم آپ کا سنکار کرتے ہیں +

منتر ۶ - اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ جل کا سیون کرتے ہوئے پرکاشمان جل اور پرکاش کی پالنا کرنیوالے پرتاپ کی آرزو کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس کی خواہش کرو۔ جس طرح آپ اس سنسار کو چلانے والے پرماتما کے نیموں کے مطابق اپنے من کو قابو کئے ہوئے ہیں۔ اسی طرح آپ کا جو یہ گھر ہے اس کے لئے ہم آپ کا ستکار کرتے ہیں۔ آپ تمام جگت کا بھلا کریں +

منتر ۷ - جس طرح سورج تمام لوک لوکانتروں کو روشنی دیتا سکھ پہنچاتا ہوا تمام سنساریں پرسدھ ہوتا ہوا روشن ہے۔ جس طرح سورج کی کرنوں میں بجلی موجود ہے۔ اسی طرح اس سنسار کو چلانیوالے پرماتما کو ہم اپنی بدھی میں دھارن کریں ہے پرماتمن! آپ یم نیموں کے ذریعے گرہن کئے جانے والے ہیں۔ میں اس اگنی کے لئے اور اس تمام سنسار کے لئے آپ کی اوپاسنا کرتا ہوں +

منتر ۸ - تمام ودوانوں کی رہنمائی کرنے والا ددوان دور سے ہم لوگوں کی رکھشا کے لئے آئے۔ اگنی کی مانند تیج والا منش ہم کو اچھے اچھے کام سکھائے۔ اے ددوان! آپ جو علم کے زیور سے آراستہ ہیں۔ آپ سب کی رہنمائی کرنیوالے ہیں۔ آپکا جو یہ خوبصورت گھر ہے۔ اس کے لئے ہم آپ کو قبول کرتے ہیں +

منتر ۹ - اے انسانوں! وہ جو پانچ پرانوں میں اعلیٰ۔ سب سے بڑھکر ستکاری پورن منتروں کے ارتھ جاننے والا۔ اور آگ کی مانند ددیا سے پرکاشت ہے۔ ایسے ددوان کی جس طرح ہم لوگ آرزو کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو۔ اے عالم باعمل! آپ کو ددوانوں نے نیم پوروک گرہن کیا ہے۔ آپ جو ددیا کا دان دیتے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۱۰۔ اے انسانو۔ وہ راجہ جس کے ہاتھ میں ہتیا رہے۔ جو سولہ کلا پورن ہے۔ بڑا پرتاپی ہے۔ وہ ہمیں دکھوں کو دور کرنے والا گھر عطا کرے۔ وہ ہم سے دشمنی کرنے والوں کو مارے۔ اے راجہ! آپ جو نیم پوروک گرہن کئے گئے ہیں اور آپکا جو یہ راج پاٹھ ہے۔ اس کے لئے ہم آپ کا سنسکار کرتے ہیں +

منتر ۱۱۔ اے انسانو! جس طرح گائے دن کے وقت اپنے بچھڑے کو چاہتی ہے اسی طرح ہم جس دکھ کو دور کرنے کا یتن کرنیوالے۔ دھن دولت کے دینے والے۔ جاہ و حشمت والے راجہ کو نیم پوروک تمہارے لئے مدعو کرتے ہیں تم بھی سدا ایسے راجہ کی آگیا پالن کرو +

منتر ۱۲۔ اے جاہ و ثروت والے عالم! سب سے عظیم الشان اور تمام اشیا کو اپنے اپنے ٹھکانے پہنچانے والی آگ کا سنسکار کیجئے۔ ہم بھی اس کا سنسکار کرتے ہیں۔ تم جو ہمیں دھن دولت دینے والے ہو۔ ہم تمہارا سنسکار کرتے ہیں +

منتر ۱۳۔ اے روشن ضمیر عالم! جس کلام کو آپ نہیں جانتے ہیں اسکا ہمیں اپدیش کرتا ہوں۔ تاکہ تم اسکو جانو اور عمل وغیرہ سے جاہ و ثروت کو حاصل کرو +

منتر ۱۴۔ اے راجہ! بسنت کے موسم کی طرح آپکی نیک اعمالی کی شہرت چاروں طرف ہو۔ کارتک کے مہینے آپ کے یگیہ کے پدارتھوں کی رکھشا کریں۔ ہمارا سال آپ کے یگیہ کو تقویت دے۔ آپ ہمارے عیال و اطفال کی حفاظت کریں +

منتر ۱۵۔ جو انسان پہاڑوں کی گفاؤں میں اور ندیوں کے اتصال پر پرماتما کی اوپاسنا کرتا ہے۔ وہ روحانی روشنی کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۱۶۔ اے ودوان! میں تیرے جس اونچے۔ اناج سے معمور۔ روشن اور ہوادار وسیع قابل تعریف گھر کو گرہن کرتا ہوں۔ وہ زمین کی طرح اٹل ہو +

منتر ۱۷۔ اے ودوان! آپ تمام انسانوں کے لئے بہبودی اور ہمارے لئے جاہ و ثروت کے دینے والے یگیہ سے ہماری سیوا کو سوئیکار کریں +

منتر ۱۸۔ جو پرمیشور انسانوں کو جاہ و ثروت کی تحصیل کی تعلیم دیتا ہے۔ ہم اس کی اوپاسنا کرتے ہوئے اس سے ساتھ کی آرزو کرتے ہیں +

منتر ۱۹۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ طاقتور بہادروں طاقتور گؤوں شہ زور گھوڑوں۔ دیگر حیوانوں۔ انسانوں اور تمام چوپاؤں کی طاقت سے طاقت حاصل

کریں اسیطرح وودوان لوگ ہمارے تمام اعمال کو تمام موسموں میں دھرم انوکول کریں +
منتر ۲۰۔ اے ادھیاپک اور ادھیاپکا۔ تم اس گرہ آشرم میں اپنے گن کرم سوبھاؤ کے مطابق وودوانوں کی طرح پتی پتنی کا تعلق قایم کرو۔ اور سوم وغیرہ اوشدھیوں کا رس پیتے ہوئے تیج دانے پرشوں کا ست سنگ کرو +
منتر ۲۱۔ اے ہمارے عالم و فاضل رہنما! آپ ہمارے بسنت میں کئے جانیوالے یگیہ کی ہمیں تعلیم دیں۔ آپ اعلیٰ پدارتھوں کو دھارن کرنے والے ہیں۔ آپ اوشدھیوں کے رس کا پان کریں +
منتر ۲۲۔ اے انسانو! جس طرح دھن کا دینے والا بسنت وغیرہ موسموں میں انکساری سے رس کو پینے کی خواہش کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی گرہن کرو۔ پیو اور ہون کرو۔ اور پرتشٹھا کو حاصل کرو +
منتر ۲۳۔ اے جاہ و ثروت کی خواہش کرنے والے عالم! آپ اپنی مرضی کے مطابق جاہ و حشمت کو حاصل کر سکیں۔ آپ آنند پوروک اپنے آتما کی مانند پیارے اس دھرم کی دل و جان سے رکھشا کریں۔ آپ اس اعلیٰ ویوہار میں قائم ہوکر روگ ناشک اوشدھی رس کو حرارت غریزی کے قیام کے لئے استعمال کریں +
منتر ۲۴۔ اے تیج دھاری وودوان! خوشی خوشی اپنے گورو کی سیوا کرتے ہوئے اپنے خاندانی دوستوں میں اعلیٰ صفات والے اور جاہ ثروت والے ہوکر آنند کو بھوگیں۔ اسی طرح دوسروں کو بھی آنندت کریں۔ اے وودوان لوگو! تم لوگ عمدہ گھر کی مانند تمام نیک کاموں میں ہماری سہائتا کرو۔ آپ یہاں پر مستقل طور پر قیام کریں۔ اور ہمیں اپدیش دیں +
منتر ۲۵۔ اے جاہ و حشمت والے عالم! دھن و دولت کی رکھشا کرنیکے لئے جو رس نکالا گیا ہے۔ آپ اس کی آنند اور سکھ دینے والی کریا سے پوتر ہوں +
منتر ۲۶۔ وشمنوں کو مارنے والا اولاد و دیا کا دان دینے والا ودوان جس دولتمند اور اناج سے بھرے ہوئے آباد گھر میں اگر قیام پذیر ہوتا ہے۔ وہ گھر خوش قسمت ہے +

ستائیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے ودوان! برس۔ موسم۔ سموت سر۔ رشی اور سنہ کرم آپ کی ترقی کا موجب ہوں۔ جس طرح آگ اپنی پاک روشنی سے چاروں اطراف کو روشن کرتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ودیا اور دھرم کا پرکاش کیجئے +

منتر ۲۔ اے ودوان! آپ بھلی پرکار پرکاشت ہوں۔ اور اس جگیاسو کو علم سے محظوظ کیجئے تا آپ اقبال کو حاصل کریں۔ آپکی شردت کبھی دور نہ ہو۔ اے تیج دھاری! چاروں ویدوں کے جاننے والے آپ سے متضاد رائے والے نہ ہوں اور اپنی کیرتی کو نہ بگاڑیں +

منتر ۳۔ اے تیج دھاری ودوان! یہ برہم دتیا آپکو سویکار کرتا ہے۔ آپ بھی اسکو سویکار کر کے منگل کاری ہو جئے۔ ہمارے دشمنوں کے عیوب کو دور کیجئے۔ اے ودوان! آپ سستی اور ابھیمان کو ترک کر کے خود بھی مستعدی سے کام کریں اور ہم سے بھی کام لیں +

منتر ۴۔ اے ودوان! آپ اس سنسار میں لکشمی کو دھارن کریں۔ پہلے سے حاصل شدہ گیان کے مطابق سریشٹ کرم کرنیوالے مہاتما آپ کو نیچے گرنے سے بچائیں۔ اے راجہ! آپ کا راج اور جاہ حشمت قانون کے مطابق ہو۔ ایشور کی اوپاسنا کرتے ہوئے۔ تمام رکاوٹوں سے بچتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ترقی کریں۔ آپ کا راج آپ کے لئے سکھ دینے کا موجب ہو +

منتر ۵۔ اے ودوان! آپ اس سنسار میں دھن اور جوانی کا اچھا استعمال کریں۔ اے راجہ! دھرماتماؤں کے متروں کا سلوک کیجئے۔ اے راجہ اپنے برابر کے راجوں مہاراجوں میں مدھستہ کا کام کیجئے۔ اور تعریف کے لائق کام کیجئے +

منتر ۶۔ اے راجہ! آپ استنیہ کا تیاگ کریں۔ دشٹ لوگوں کی باتونکو برا نہ منائیں اگیان کو دور کیجئے۔ ودیا کا دان دیجئے۔ اے ودوان راجہ آپ دشٹ لوگوں کی باتوں کا برا نہ منائیں۔ ہمارے لئے بہادروں کی فوج تیار کیجئے +

منتر ۷۔ اے راجہ! آپ اس وقت اس راج میں انسانوں کے روگوں کو دور

کیجیے۔ آپ کلیان کاری۔ دکھ کے دور کرنیوالے۔ نڈر۔ اہل علم۔ اہل بصیرت۔ اور راج کی پشت پناہ ہیں۔ آپ ہماری آرزو کو پورا کریں۔ چاروں طرف سکھ پھیلاتے ہوئے آپ ہماری بھلی پرکار حفاظت کریں +

منتر ۸۔ اے بڑوں کے محافظ۔ ودیا کا اپدیش کرنے والے! آپ اس راجہ کی عقل کو بہتر کرتے ہوئے چست و چالاک بنائیں۔ آپ اسکو اور رعایا کو تعلیم دیں۔ اس راجہ کے جاہ و حشمت کو بڑھائیں۔ اور تمام وِدوان مہاتما لوگ اس راجہ کے انوکول ہوں +

منتر ۹۔ اے بڑوں کے محافظ! آپ دوسرے جنموں میں ہونیوالے سب قسم کے اپرادھوں سے نجات پائیں۔ علاوہ ازیں جو دھرماتما یم نیموں کا پالن کریں۔ انکو بھی موت سے چھڑائیں۔ اے وید! آپ جیسے ادھیاپک اور اپدیشک روگ دور کرنیوالی اوشدھیوں اور کرموں کو سدھ کریں اور وِدوانوں کو تندرست رکھیں +

منتر ۱۰۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ روشن سورج منڈل کو دیکھتے ہوئے سب کو سکھ دینے والے اور دکھ سے پار اتارنیوالے تمام پدارتھوں اور زمین میں وراجمان کو بھلی پرکار پراپت ہوں۔ اسی طرح تم بھی اسی کو حاصل کرو +

منتر ۱۱۔ یہ آگ جو پرجلال ہے۔ پرانی مانز کے معدہ کو دکھ سے چھڑانیوالی ہے۔ روشنی دینے والی ہے۔ جس کا خوبصورت شعلہ اوپر کو جاتا ہے۔ جو بہت شدھ اور تیج والی ہے۔ اس کو تم لوگ جانو +

منتر ۱۲۔ جو اعلیٰ صفات والے پدارتھوں میں اعلیٰ صفات والی ہوا ہے۔ جس میں پرکاش نہیں ہے۔ جو سب پرانیوں کے جسم میں موجود رہتی ہے۔ جو مرغوب اور شیریں پانیوں کے ساتھ چاروں طرف چلتی رہتی ہے۔ اس کو تم لوگ جانو +

منتر ۱۳۔ اے وِدوان! آپ جو حمد و ثنا کرنے والے۔ اعلیٰ کام اور تعریف کو سویکار کرنیوالے۔ جاہ و حشمت کی تحصیل کی آرزو کرنیوالے۔ تمام کاموں میں دوراندیشی سے کام لینے والے۔ اور شیریں کلام ہیں۔ ہم آپکی خوشنودی کو حاصل کریں +

منتر ۱۴۔ اے انسانوں! یہ وِدوان جو پرماتما کی حمد و ثنا کرتا اور ودیا کا پرکاش کرتا ہے اور موجودہ یگیوں میں ربطی کوشش سے بل۔ جل۔ اناج۔ آگ اور سرووے وغیرہ کو حاصل کرتا ہے۔ اس کا تم لوگ ستکار کرو +

منتر ۱۵۔ مذکورہ بالا ودوان اس آنند کے دینے والی یگیہ کی عظمت کو حاصل کرے۔ وہ گھر۔ وِدیا۔ دھن اور اَن جل کو پراپت ہو +

منتر ۱۶۔ جو سب کو ودیا کا اپدیش کرنے والے ودوان اس عام طور پر دیا پاک گھروں کے دروازوں کو روشنی دینے والی آگ کا کماحقہ استعمال جانتے اور نیک اعمال کا اپدیش کرتے ہیں۔ وہ جاہ ثروت والے ہوتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے انسانو! رات اور دن اس پرش کے گھر میں ہمارے اس نہ بگڑنے کے لایق یگیہ کی اس طرح رکھشا کریں۔ جس طرح کہ پڑھی لکھی خوبصورت استری گھر کی رکھشا کرتی ہے +

منتر ۱۸۔ دونوں پرسدھ ودوان سکھ کے دینے والے ہوں۔ ہماری ترقی چاہیں ہمارے کاموں کو سب طرف سے درست کریں۔ وہ دونوں ہمارے یگیہ کی آگ کو روشن کریں +

منتر ۱۹۔ اے انسانو! تم لوگ حمد و ثنا کرنیوالی عظمت والی۔ وگیان والی تمام شاستروں کو دھارن کرانیوالی تین قسم کی بانی کو بھلی پرکار دھارن کرو +

منتر ۲۰۔ نور کل پرمیشور ہم میں اُتم دھن اور گن۔ کرم۔ سبھاؤ کو۔ اور تمام پدارتھوں میں رہنے والے۔ پرسدھ بل اور جاہ و حشمت کو پیدا کرے۔ اور ہم کو دکھوں سے نجات دے +

منتر ۲۱۔ اے شاستروں کے رکھشک جگیاسو! جس طرح یگیہ کی آگ ہوم کے پدارتھوں کو لطیف کر کے ہوا میں پھیلاتی ہے۔ اسی طرح آپ اپنے آتما کو اعلیٰ صفات سے موصوف کر کے ودوانوں میں بیٹھنے کے لایق بنائیں +

منتر ۲۲۔ اے ودیا میں کامل ودوان! آپ جاہ و حشمت کیلئے ستیہ بانی اور یگیہ کے لایق پدارتھوں کو سدھ کریں۔ اور سب ودوان لوگ اس اعلیٰ پدارتھ کو گرہن کریں

منتر ۲۳۔ جس طرح ہوا تمام پرانیوں کو تر و تازگی دیتی ہے۔ اسی طرح جو استری پرش یکساں گیان والے۔ دھن والے۔ بدھیمان۔ چھتر۔ اناج والے ہو کر اچھی سنتان پیدا کرتے ہیں۔ وہ بھی آنند کو پاتے ہیں +

منتر ۲۴۔ اے انسانو! یہ بھومی جس طرح اناج کو پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح اعلیٰ صفات والی استری دھن کیلئے جس عمدہ خاوند کو دھارن کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اِیکانت

ستھان میں بیٹھکر اپنے سوروپ کو جاننے والے یوگی اور بزرگ مہاتما لوگ پرتھوی وغیرہ کو دھارن کرنیوالی حسب دایو کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسکو تم لوگ جانو +

منتر ۴۵۔ پرتھوی وغیرہ ستھول جگت کو پرگٹ کرنے والا۔ سب میں پرویش کرنے والا اور سب کے مول آدھار کو دھارن کرنیوالا۔ دیا پک جلوں کے کارن کو بھی دھارن کرنے والا۔ سورج اور آگ وغیرہ کو زمین وغیرہ سے جوڑنیوالا ایک لاثانی پرماتما پرانوں کا بھی پران ہے۔ اسی آنندسروپ پرماتما کو ہم لوگ اپنے من میں دھارن کریں +

منتر ۴۶۔ جو پرماتما اپنی مہانتا سے بل کو دھارن کرنیوالی۔ مرکب سنسار کو ظاہری شکل دینے والی۔ جل کی اولین حالت کو بھی دیکھتا ہے۔ جو جڑ چیتن۔ تمام بھوتوں میں وحدۂ لاشریک ہوکر وراجمان ہو رہا ہے۔ اسی پرماتما کی ہم لوگ پوجا کریں +

منتر ۴۷۔ اے وایو کی مانند ودوان! آپ حسب دلخواہ مرغوب سکھوں کی تحصیل کے لئے نیک اوصاف دھارن کریں۔ آپ ہمارے گھر میں آنند دینے والے دھن کو بھردیں اور وگیان۔ گائے۔ گھوڑے وغیرہ پشوؤں کے لئے کلیان کاری دھن سے مالا مال کیجئے +

منتر ۴۸۔ اے ہوا کی مانند بلوان ودوان! جس طرح ہوا مختلف طریقوں سے چلتی۔ بہت سے کام سدھ کرتی۔ تیز رفتار والی ہوکر اس یگیہ میں ہمارے یگیہ کو سدھ کرتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہمیں بجلی پرکاش پراپت ہوکر آنند کیجئے! آپ لوگ ہم کو دیا کا دان دے کر ہماری ہر وقت رکھشا کریں +

منتر ۴۹۔ ہے تمام سنسار کو اپنے قوانین کے مطابق چلانیوالے پرماتمن! جس طرح ہر چلنے والی۔ پوتر کرنیوالی ہوا رس کھینچنے والے کے گھر کو پراپت ہوتی ہے اسی طرح آپ بھی مجھے پراپت ہوں۔ میں بھی آپ کے سوروپ کو پراپت کرسکوں +

منتر ۵۰۔ اے ودوان! آپ ہوا کی مانند شدھ کرنے والے ہیں۔ میں آپ کی سنگت میں بیٹھکر آپ کی اعلیٰ درجہ کی شیرین کلامی کو سنوں۔ اے ہمہ صفت موصوف ودوان۔ اے نیک والدین کے سعادتمند فرزند! آپ کھلی ہوا میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے رس کو کھا حقہ استعمال کریں +

منتر ۳۱۔ اے ودوان! جس طرح ہوا کامیاب کاری جھونکوں سے یگیہ کو روشن دیتی ہے۔ اسی طرح آپ منگل کاری۔ اگر گامی۔ یگیہ کے پورن کرتا ہو کر صدق دل سے یگیہ کو پراپت ہو جئے +

منتر ۳۲۔ اے ودوان! یہ جو آپکے ہزاروں انسانونکو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانیوالی سواریاں ہیں۔ آپ ان کے ذریعہ سوم رس کو پینے کیلئے آئیں +

منتر ۳۳۔ اے جاہ وحشمت والے جس طرح ہوا اس جگت میں یگیہ کیلئے ایک قسم کی گنتی اور دس پرکار کی۔ ودیا اور شاریتھ سے ودیا کی تحصیل کے لئے چالیس قسم کی گنتی۔ اور تینتیس قسم کی گنتیوں کے ساتھ مقررہ نیموں کے ساتھ چلتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہوا کے متعلق ان تمام باتوں کا اپدیش کریں +

منتر ۳۴۔ اے ستیہ کی رکھشا کرنیوالے داتا دکی مانند اعلیٰ اوصاف والے اور طاقتور ودوان! ہم لوگ رکھشا کی خاطر آپ سے ودیا گرہن کریں +

منتر ۳۵۔ اے اندر راجہ! ہم لوگ دودھ نہ دینے والی گائے کی مانند اس جڑ اور چیتن جگت کو قانون چلانیوالے پرماتما کی مانند آپ کا سنکار کریں +

منتر ۳۶۔ اے جاہ وجلال کے مالک۔ تمام دکھوں کو دور کرنیوالے پرمیشور! ہم لوگ بڑی سرعت سے آپ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے آپ سے مستعدی کے لیئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ نہ تو کوئی دوسری چیز آپ کی مانند پوتر ہے۔ نہ ہی اس زمین پر کوئی دوسرا وجود آپ کی مانند پیدا ہوا نہ ہوگا۔ آپ ہی ہماری پرستش کے لایق ہیں +

منتر ۳۷۔ اے سورج کی مانند رعایا کی رکھشا کرنے والے اور وگیان کو بڑھانے والے۔ کرموں کو کرانے والے رہنما راجہ! جس طرح سورج بادلوں کو چھن بھن کرتا ہے۔ اسی طرح آپ میدان جنگ میں دشمنوں کو تباہ کریں۔ ستیہ کی رکھشا کریں۔ ہم لوگ آپ کو بادرفتار گھوڑے پر سوار دیکھیں۔ اور سب طرف ہم آپ کا ہی راج دیکھیں +

منتر ۳۸۔ اے عجیب وغریب طاقت والے ہتھیاروں سے مسلح اور سخت جسم رکھنے والے راجہ! مذکورہ بالا طریقوں سے ہم لوگ آپ کی ستائش کرتے ہیں۔ آپ فتح نصیب ہوں۔

دگیان کی اشاعت کریں۔ بیلوں اور گھوڑونکو بھلی پرکار حاصل کریں +

منتر ۳۹۔ اے عمدہ عمدہ کام کرنیوالے وِدوان! آپ بہ رنگونکے دوست ہوجیے۔ آپ تمام طریقوں سے ہماری رکھشا کریں اور ہمیں نیک کاموں کے کرنیکی ترغیب دیں +

منتر ۴۰۔ جو سکھ دینے والا عظمت والا وِدوان آپکو اناج وغیرہ سے ملنے والے آنند سے محظوظ کرتا ہے اور آپ کیلئے روگ دور کرنیوالی اوشدھیونکو جمع کرتا ہے۔ وہ ستکار کے قابل ہے +

منتر ۴۱۔ اے وِدوان! آپ ہمارے منتروں اور حمد و ثنا کرنے والے لوگوں کی رکھشا کرنیوالے اور اُن سے پریم کرنے والے ہوجیے۔ آپ سینکڑوں قسم کے نیک کام کریں۔ ہم آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۴۲۔ اے انسانوں! جس طرح میں یگیہ اور وید منتروں کے ذریعہ تمام گھروں میں تمہاری تعریف کرتا اور تم کو طاقت دیتا ہوں اور آتما کے لحاظ سے غیر فانی اور دگیانی متر کی مانند تمہاری تعریف کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۴۳۔ اے آگ کی مانند تیج والے پہلی شرینی کے وِدوان! آپ اعلےٰ تربیت۔ اعلےٰ تعلیم۔ کرم۔ گیان اور اوپاسنا کے بتلانے والی بانی۔ دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موکش کا گیان دینے والی بانی کے ذریعہ ہماری رکھشا کریں +

منتر ۴۴۔ اے وِدیارتھی! آپ پراکرمی بنانے والی وِدیا کو حاصل کریں تاکہ آپ ہمارے مرغوب میدان جنگ میں ہماری رکھشا کرنیوالے ہوں۔ آپ اپنے جسم کو نشو و نما دیں۔ ہم آپ کو مختلف قسم کے تحفے تحایف دینے کے لئے سویکار کرتے ہیں +

منتر ۴۵۔ اے جگیاسو! آپ سموت سر۔ پری وتسر۔ اداوتسر۔ ادوتسر اور وتسر کی مانند ہیں۔ آپ کے لئے صبح کی شفق۔ دن رات۔ پندرھواڑہ مہینے۔ موسم۔ برس کلیان کاری ہوں تو اُن کو بھلی پرکار پراپت ہو۔ تو پربھاؤ شالی بن۔ تو رکھشا کے سادھنوں کو مدنظر رکھ۔ اور سمے روپی دیوتا کے ساتھ سوترآتما پران وایو کی مانند قایم ہو +

اٹھائیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے یجمان! جس طرح نیک اوصاف کو حاصل کرنے والا شخص گیان کے پرکاش سے بانی سمبندھی پراپت ہونے کے لایق ویوہار میں بھومی کے بیچ اور پرکاش کے اوپر برسنے والے میگھ منڈل میں بجلی روپ اگنی کو سنگت کرکے اس سے خوب بل حاصل کرکے انسانوں میں بہادر مشہور ہوتا ہے اور گھی وغیرہ کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح تو بھی یگیہ کیا کر +

منتر ۲- اے گرہن کرنے والے پرش! جس طرح سکھ کا دینے والا محفوظ کئے گئے شیریں جل والا۔ دھرم مارگ پر انسانوں کی رکھشا کرنے والے۔ فتح نصیب اور دشمنوں سے مغلوب نہ ہونے والے۔ سکھ کو حاصل کرنیوالے ودیا اور انکساری سے قرین۔ جاہ وحشمت والے راجہ کی نہ دیکی اختیار کرتا ہے۔ اور انسانوں سے تعریف کی گئی ہمت سے جاننے کے لایق مضامین پر عبور کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۳- اے گرہن کرنیوالے پرش! جس طرح سکھ کا دینے والا۔ اچھی تعلیم و تربیت کے ذریعہ۔ عام انسانوں سے ممیز ہوتا ہوا عالم اور پرجلال راجہ کو حاصل کرے جس طرح ہاتھوں میں اسلحہ لئے ہوئے۔ دشمنوں کی سرکوبی کرنیوالا بہادر وودان ودوانوں کی مدد سے وگیان کے ذریعہ سلطنت کے تمام صیغوں کی حفاظت کرنے والا ہو۔ اسی طرح تو بھی ان کی مثال کی پیروی کر +

منتر ۴- اے اعلیٰ دان کے دینے والے پرش! جس طرح سکھ چاہنے والا ایک ساتھ یوگ کرنیوالے پہلی۔ دوسری اور تیسری شرینی کے ودوانوں اور ... پرشوں کی سبھا میں سب سے طاقتور اور نیتی سے چلنے والے راجہ کو پراپت ہو اور عدل وانصاف کی سبھا میں قایم ہو کر سکھ کو پراپت ہو۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۵- اے یگیہ کرنے والے پرش! جس طرح روشنی دینے والے دروانے

جل کی مانند بل اور سہن شکتی کو اور جاہ و ثروت کو بڑھا دیں۔ اسی طرح ستیہ کو
بڑھانے والے ودیا اور ونے کے دروازوں کو ودوان لوگ اس سنسار میں
جاہ وحشمت والے راجہ کے لئے سیون کریں۔ راج کے کاروبار سے واقف
ہوں۔ دان لینے والے لوگ یگیہ کریں۔ اسی طرح تو بھی کر*

منتر ۶۔ اے سکھ کے دینے والے پرش! جس طرح بچہ کو دودھ دینے والی
ماتا کی مانند بجلی کی روشنی کامناؤنکو پورن کرنیوالی ہے۔ اور جس طرح عظیم الشان
ہوا کے ساتھ معمولی آگ اور سورج کی آگ خوش نصیب بچے کو دودھ پلانے والی دو
گوؤں کی مانند اس سنسار کی پرورش کر رہی ہیں جس طرح دانی دان دینے
کے لایق چیزوں کو جمع کرتا اور بڑھاتا ہے۔ اسی طرح تو بھی یگیہ کر*

منتر ۷۔ اے مناسب آہار وہار کرنے والے وید پرش! جس طرح سکھ
کے دینے والے جاننے کے لایق مضامین کو جانتے ہیں۔ جس طرح وہ دانوں
ہیں اتم روگ کو دور کرنے والے۔ باہمی متر عقلمند۔ اتم وگیان والے۔
ویدک ودیا سے پرکاشمان اور علاج کرنے والے دو ویدیتھا یوگیہ گرہن کرنے
کے لایق دیوہار سے مریض کا علاج کرتے ہیں۔ اور دھن کو دھارن کرتے
ہوئے عمر کو پاتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی پراپت ہوں*

منتر ۸۔ اے سکھ چاہنے والے پرش! جس طرح ادھیاپک پڑھن پاٹھن کے
کام کو کرتا ہے۔ جس طرح ادھیاپک۔ اپدیشک اور ویدتینوں نے تینوں
ہڈی۔ چربی اور ویریہ کو بڑھانے والے کرموں کا اپدیش کرتے ہوئے قابل تعریف
دوائی کا سیون کرواتے اور قابل تعریف ودیا کا دان دیکر انسانوں کو مختلف
علوم سے بہرہ ور کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی کر*

منتر ۹۔ اے نیک اوصاف کے دینے والے پرش! جس طرح باقاعدہ
آہار وہار کرنے والا اندرونی مرضوں کو دور کرنے والے۔ طاقت دینے
والے مختلف عرقیات کے رکھنے والے۔ عمدہ یگیہ کرنیوالے۔ تیج والے۔
ثروت والے وید کا سنگ کرتا ہے اور تمام قول وفعل کے کروانیوالے جیواتما
کے کانوں وغیرہ کو صحت دیتا ہے۔ اسی طرح تو بھی کر*

منتر۱۰۔ اے دان دینے والے پرش! جس طرح یگیہ کرنے والا کرنوں کے سورج کی مانند یجمان اور عقلمندی سے جانے والے کرموں کو کرنیوالے پرش کا سیون کرتا ہے۔ اور آنند دینے والے وگیان کے راستے پر چلتا ہوا سنسار کے دھن کو پرگٹ کرتا ہوا آنند بھوگتا ہے۔ اور عمدہ گھی اور جل کو کماحقہ استعمال میں لاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر۱۱۔ اے ودیا کے دینے والے پرش! جس طرح جاہ و حشمت کا دینے والا ودیا کو گرہن کرنیوالا پرش شاستروں کی ستیہ بانی کو۔ چکنے پدارتھوں کے کماحقہ استعمال کو چھوٹے بچوں کی میٹھی بولی کو۔ وید بانی کے ذریعہ ہوم کرنے کی ترکیب کو شاستروں کے مطالعہ سے روشن شدہ عقل کی حشمت دینے والی کریاؤں کو پراپت ہوتا ہے جس طرح ستیہ بانی کے خوش کرنیوالے۔ میٹھے شبدوں کو سُننے۔ گھی وغیرہ کا استعمال کرنیوالے وِدوان لوگ جاہ و حشمت کو پاتے ہیں اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر۱۲۔ اے وِدوان! جس طرح انترکش میں موجود ہوا جل سے لطیف تر ہے۔ جس طرح اس سنسار کے پدارتھوں سے سیون کئے جانے اور رکھشا کئے جانے کے لایق یگیہ میں ڈالا ہوا پدارتھ رات اور دن میں صحت کو بڑھانے والا اور سکھ دینے والا ہوتا ہے اسی طرح تم بھی عظیم الشان دھن والے نیک اوصاف والے وِدوان کے ساتھ رہنے والے بہادروں اور جاہ و جلال والے وِدوان کا ست سنگ کرو

منتر۱۳۔ اے وِدوان! جس طرح رہبر لوگ راستے کے گڑھوں سے بچاتے ہوئے روشن رستوں پر سے مسافروں کو لے جاتے ہیں اور بہادر آدمی دشمنوں کا ناش کرتے ہیں۔ اور برہمچاری لوگ وِدوانوں کے ست سنگ سے ودیا گرہن کرتے ہیں گھوڑے جاہ و حشمت کو بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس بھوگنے کے لایق سنسار میں دھن کے ذریعے تمام روکاوٹوں کو دور کر کے آنند کو پراپت ہوجیئے +

منتر۱۴۔ اے وِدوان! جس طرح محبت کئے جانے کے لایق ہمت کرنیوالے روشن راتیں اور دن پرینتن کے ساتھ یگیہ وغیرہ میں یجمان کو شبد ویوہار کا موقع دیتے۔ دھن دولت کو دھارن کراتے۔ اور تمام جگت میں عادل وِدوانوں کی پرجا کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر ۱۵- اے ودوان! جس طرح تمام پدارتھوں کو دھارن اور سیون کرنیوالے رات اور دن سورج کو بڑھاتے ہیں۔ رات پرانیوں کے تمام تفرقات کو مٹا دیتی ہے۔ دوسرا دھن کو دھارن کراتا ہے۔ جس طرح دونوں رات دن پرشارتھی انسانوں کے لئے سمے کی تقسیم کرتے اور اُنکی تعلیم کا موجب ہیں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر ۱۶- اے ودوان! جس طرح خالق کائنات ایشور کے پیدا کردہ سنسار میں رات اور دن موجود ہیں۔ جن میں تعلیم حاصل کی جاتی ہے۔ اور جیو آتما دوسرے کام بھی کرتا ہے۔ اسی طرح دن رات بل دینے والے نیک اوصاف پیدا کرنے والے۔ جل کے تمام سکھوں کو دینے والے کامناؤں کے بڑھانے والے۔ جاہ و حشمت کے دینے والے ہیں۔ اُن میں سے رات اناج اور بل کو دیتی ہے۔ اور دن شہد وغیرہ پینے کی اشیاء کو دیتا ہے۔ اگلی اور پچھلی دونوں راتیں نئے کے ساتھ پرانے اور پرانے کے ساتھ نئے سوروپ کو دھارن کرتی ہے۔ جس طرح رات اور دن بڑے شد و مدّ سے عمر کو گھٹاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کرکے بل کو بڑھاؤ +

منتر ۱۷- اے ودوان! جس طرح اعلیٰ صفات سے موصوف جگت کا کلیان کرنے والی آگ اور ہوا روشن سورج کو بڑھائیں۔ چوروں یاروگوں کو دور کریں۔ کرم کرنے والے جیو کے لئے پرماتما کے پیدا شدہ دھن دولت سے معمور جگت میں دھن اور جلوں میں ویاپت ہوں۔ اسی طرح آپ بھی یگیہ کریں +

منتر ۱۸- اے ودوان! پرانوں سے دھارن کئے جانیوالی۔ روشنی دینے والی۔ وگیان والی یگیہ کے موقع پر بہت سے پدارتھوں کو دھارن کرنیوالی قابل تعریف بانی گرہستیوں کو دھارن کرتی ہے تینوں قسم کے اعلیٰ کام سورج کی مانند پالنا کرنیوالے جیو کو جاہ و حشمت دیتے ہیں۔ جن دھنوں کو دھنی لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ آپ بھی اُن کی خواہش کرتے ہوئے ان کو حاصل کریں +

منتر ۱۹- اے ودوان! تین بند ھنوں والا۔ تین گھروں کا سوامی انسانوں کی تعریف کرنے اور جاہ و حشمت کو چاہنے والا جیو سینکڑوں قسم کے کرم سے پرکاشمان

بجلی روپ اگنی کو بڑھا دے۔ سواری کے جانوروں پر قابض ہو کر بے شمار قسم کے
پرشارتھ میں مشغول ہو۔ یہ ان اور او ان اس جیو کے سمبندھی ہیں۔ جس طرح سورج
اور بجلی وغیرہ قابل تعریف بڑے بڑے پدارتھوں کا محافظ یگیہ کی خواہش کرنیوالے
کو اپنی آرزو میں کامیاب کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر ۲۰۔ اے ودوان! جس طرح اوصاف والا۔ سونے کی مانند چمکدار پتوں والا۔ خوبصورت ڈالیوں والا۔ میٹھے پھلوں والا۔ اعلیٰ گن رکھنے والا درخت دردرتا کو دور کرنے والے بادلوں کو پیدا کرتا۔ اور اگر گامی ہونے سے پرکاش کو چاہتا۔ ادکاش اور بھومی کو دھارن کرتا ہے۔ جس طرح وہ درخت سنسار کے وصن داتا جیو کے لئے پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی دوسروں کے کلیان کے لئے یگیہ کرو +

منتر ۲۱۔ اے ودوان! جس طرح چمکدار۔ گرہن کرنے کے لایق پدارتھوں میں ورتمان سرشٹی کے آدھار پرمیشور کی طرح اندر۔ باہر موجود ہونے سے اعلیٰ صفات والی بجلی کو ترقی دیتا ہے۔ جو کہ انترکش کے کونے کونے میں موجود ہے۔ جس طرح یہ بجلی اس دنیا کے عالموں کو حاصل ہو۔ اسی طرح آپ بھی اس کو حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے ودوان! جس طرح تمام دلی آرزوؤں کو پورا کرنیوالی۔ اعلیٰ صفات والی آگ۔ اعلےٰ صفات والے جیو کی ترقی کا موجب ہو۔ جس طرح آگ تمام مرغوب کاموں کو پورا کرتی ہے۔ اسی طرح آج آپ بھی ہمارے لئے ساہکاری ہوجئے۔ اور اس جگت میں موجود پدارتھ ودیا کی آرزو کرنے والے پرش کو علم کی دولت سے مالامال کیجئے +

منتر ۲۳۔ اے منتروں کا ارتھ جاننے والے ودوان! جس طرح یہ یگیہ کرتا آج جاہ و حشمت کی تحصیل کے لئے مختلف قسم کے بھوجنوں کو پکاتا۔ ہوم کے لئے خاص قسم کے بھوجن کو بناتا اور روگوں کو دور کرنے والی بکری کو باندھتا ہوا یگیہ کرنے میں ماہر تیجسوی ودوان کو سویکار کرتا ہے۔ جس طرح کرنوں کا سوامی سورج جاہ و حشمت کے ساتھ چیزوں کو منتشر کرنے میں اس وقت پرسدھ ہے جس

طرح یگیہ کرتا ہوم کئے ہوئے چکنے پدارتھوں کو کھاتا۔ اور تمام پدارتھوں کو پکانے والے سورج کی مانند بھوجنوں کو کھا حفاظت کیا کرتا اور گرہن کرتا اور ہوم کے لئے پکائے ہوئے پدارتھ سے جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح میں آپ کو روز افزوں ترقی دوں +

منتر ۲۴۔ اے دودیا گرہن کرنے والے پُرش! جس طرح دان دینے والا پُرش اگنی کی مانند روشن۔ خوبصورت گرہن کرنے کے لائق۔ بڑی کیرتی کو دھارن کرتا۔ علی الحشمت کو دینے والی گائتری چھند سے قوت سامعہ کو تقویت دیتا۔ تین طرح سے رکھشا کرنے والی پرتھوی اور جیون کو دھارن کرتا ہوا یگیہ کرتا اور وگیان کے رس کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی یگیہ کیجئے +

منتر ۲۵۔ اے گیان کے کرتا! جس طرح نیک اوصاف کو گرہن کرنے والا جسم کی محافظ ماتا کی طرح بچہ کو دھارن کرنے والا ہو کر عمر کو بڑھانے والے پوتر کرتا سورج کو ہون کا پدارتھ پہنچاتا ہے۔ اور وگیان سمبندھی اوشنک چھند سے جیو کے بل دینے والی کان وغیرہ اندریوں اور چاروں طرف سے اپنی سریلی آوازوں کو پہنچانیوالے جانوروں کو دھارن کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ان کو حاصل کرو اور یگیہ کرو +

منتر ۲۶۔ اے یگیہ کرنیوالے! جس طرح نیک اوصاف کو گرہن کرنے والا پرش بادلوں کے کاٹنے والے سورج کی مانند وید بانی کے ذریعہ قابل تعریف جل اور سوم وغیرہ اوشدھی اور پرانوں کے دھارن کرنیوالے جیو آتما کو سنگت کرتا ہے۔ اور اندریوں کے ذریعہ پانچ پرانوں کی محافظ پرتھوی اور حسب دلخواہ پدارتھوں کو آزادی سے حاصل کرتا اور بھوگتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۷۔ اے دان دینے والے پرش! جس طرح نیک اوصاف کو حاصل کرنے والا پرش غیر فانی۔ آکاش کی مانند ویاپت۔ خواہش کئے جانے کے لائق برہت ہونیوالے سوروپ میں قایم ہوئے مرتیو رہت پشٹی کارک۔ سندر روپ والے اپنے ہی آتما کے روپ کو سنگت کرتا ہے۔ اور جاننے کے لائق برہتی چھند۔ کان وغیرہ اندریوں سے گیان۔ کرم اوپاسنا کو جتلانے والے وید دل رکو حاصل کرنے کے لئے بدھی اور من بھاؤ نے سکھ کو حاصل کرکے کلیان کو پراپت ہوتا ہے

اسی طرح تم بھی ان کو حاصل کرو +

منتر ۲۸ - اے یگیہ کرنے والے پرش - جیسے اس سنسار میں گرہن کرنے والا آدمی آنے جانے کے لایق خوبصورت دروازوں والے اور سجے ہوئے گھروں کو حسب مرضی حاصل کرتا ہے اور جاہ وحشمت کے دینے والے چاروں ویدوں کے جاننے والے ودوان کو نیکتی چھند کے لئے دھارن کرتا ہے۔ چار گنا بوجھ لے جانے اور چلنے والے بیل وغیرہ کو حاصل کرتا اور دودھ گھی کو پاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ان پدارتھوں کو حاصل کرو +

منتر ۲۹ - اے یگیہ کرنے والے پرش! جس طرح ادھیاپک اور اپدیشک اس سنسار میں صنعت وحرفت کو دکھانیوالے رات اور دن کی طرح کامناؤں کے آدھار تری اشٹپ چھند - بل عمر جو اس خمسہ اور رس کو حاصل کرتا اور گھی وغیرہ دینے والے مویشیوں کو دھارن کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ان کو حاصل کر +

منتر ۳۰ - اے دان دینے والے پرش! جس طرح اعلیٰ گیان والے ودوان لوگ یکساں رہنے والے - اعلیٰ کام کرنے والے - دان شیل - پڑھنے پڑھانیوالے اعلیٰ کیرتی والے - عمدہ سکھ کو دھارن کرنیوالے - جاہ وحشمت والے جگتی چھند وگیان دھن اور گاڑی چلانیوالے بیل کو پراپت ہوں - اور جس طرح ان سب پدارتھوں کو گرہن کرنے والا پرش ان کو گرہن کرے - اسی طرح تو بھی انکو پراپت ہو +

منتر ۳۱ - اے یگیہ کرنیوالے! اس جگت میں نیک اوصاف کو حاصل کرنیوالا پرش گیان - کرم - اوپاسنا کو دھارن کرنیوالی - سونیکی مانند پیاری - خوبصورت گھمبیر - مہا پرشوں سے گرہن کی ہوئی تین قسم کی وید بانی - بہت اوستھا والے بزرگ رکھشک - راجہ - پدارتھوں کے پرکاشک - وراٹ چھند جسب دلخواہ چیزیں ہیو دیتے سکھ - یہ تمام پدارتھ ہم کو دودھ دینے والی گائے کی مانند حاصل ہوں - آپ بھی ان تمام پدارتھوں کو دھارن کرتے ہوئے وگیان کو پراپت ہوجئے +

منتر ۳۲ - اے دان دینے والے پرش! نیک اوصاف کو حاصل کرنیوالا شخص اور پراکرم والے - پرکاشمان بینٹی کارک - سندر روپ کو دھارن کرنے والے بڑی اوستھا والے - طاقتور - جاہ وحشمت - انسان - آزادی طاقتو

جوان ساانڈ وغیرہ تمام کو دھارن کرتا ہوا وگیان کی تحصیل کے لیے ہوم کرے۔ اسی طرح تم بھی ہوم کرو +

منتر ۳۳۔ اے دان دینے والے پرش! جیسے اس سنسار میں گھی وغیرہ کا ہوم کرنے والا شخص شانتی کارک۔ سورج کی تیز کرنوں کی مانند پالن کرتا۔ عقلمند۔ صحیح القول انگلی کے اشارہ سے سب کو چلانے والے۔ جاہ وحشمت اور عمر کو دھارن کرنے والے جیو کی ارتھ کے نرودھک۔ پرسنشا کارک دھن کی۔ بانجھ یا گربھ گرانے والی گائے اور دیگر اشیاء کی کامنا کرتا ہوا انکو حاصل کرتا اور یگیہ کرتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی یگیہ کریں +

منتر ۳۴۔ اے یگیہ کرنے والے پرش جس طرح گرہن کرنے والا پانی سے سدھ کئے گئے۔ اگنی کی مانند تیج والے۔ گھوڑے کے محافظ۔ سرشیٹ۔ اوشدھی کو الگ کرنے والے بدھیمان۔ منوہرا وستھا کو دھارن کرنیوالے راجہ۔ راج۔ اتی جگتی چھند۔ گائتری چھند۔ برھتی چھند۔ کان وغیرہ اندریاں۔ اتی اتم بیل اور بڑی عمر وغیرہ تمام کو دھارن کرتا ہوا۔ گھی کی آہوتی سے ہوم کرے۔ اسی طرح تم بھی ہوم کرو +

منتر ۳۵۔ اے ودوان! جس طرح اعلیٰ صفات والا انترکش اوستھا کو بڑھانے والے خوبصورت سورج کو بڑھاتا ہے۔ اور جس طرح گائتری چھند سے کان وغیرہ اندریوں کو طاقت ملتی ہے۔ اور عمر بڑھتی ہے جس طرح یہ تمام چیزیں سنسار کے پدارتھوں کا بھاگ کرنیوالے منش کو حاصل ہوں۔ اسی طرح تم بھی ان کو حاصل کرو +

منتر ۳۶۔ اے ودوان۔ روشنی دینے والے۔ آنے جانیکے دروازوں سے شدھ ہوا آتی ہے۔ جو کہ اندریوں کو صاف کرتی اور جیون کو بڑھاتی ہے جس طرح یہ اشیاء تمہارے لئے زینت کا باعث ہوں۔ اسی طرح تم اوشنک وغیرہ چھندوں سے حسب دلخواہ پدارتھوں کو حاصل کرتے ہوئے ہوم کیا کرو +

منتر ۳۷۔ جس طرح دن اور رات کی مانند پڑھنے پڑھانیوالی دو استریاں جسیوں کا دھارن کرنیوالے۔ اتم گن یکت بالک کو بڑھاتی ہیں۔ اسی طرح پڑھی لکھی استری دوش رہت پتی کی ترقی کا موجب ہو۔ جس طرح دھن کے چاہنے والے دھن کو پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح آتمک بل کے چاہنے والے انوشٹپ چھند سے

جیو آتما میں طاقت حاصل کریں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کیا کرو +

منتر۳۸۔ اے ودوان! جس طرح یج والی۔ پریتی والی۔ پڑھنے پڑھانیوالی ودواستریاں اُنتی کو پراپت ہوتی ہیں۔ اسی طرح تم ایشور سے رچے ہوئے ویدوں کو کانوں سے سن کر روحانی طاقت کو حاصل کرو۔ اور دھن دولت کما کر یگیہ کرتے ہوئے اُتم سکھ کو حاصل کرو +

منتر۳۹۔ اے ودوان! جس طرح پتی برتا استری اپنے خاوند کی بھلائی چاہتی ہے۔ اسی طرح پدارتھوں کو پورن کرنے والی۔ خوشبودار۔ اچھے اناج کی دو آہوتیاں جل کا موجب ہو کر تمام پرانن دھاریوں کے ہت کا موجب ہوتی ہیں۔ تم پنکتی چھند سے جیو آتما کے لئے دھن اور بل کو حاصل کرو۔ دھن کے ذریعہ گرہست آشرم کے آنند کو بھوگتے ہوئے یگیہ کیا کرو +

منتر۴۰۔ اے دان شیل ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! حسب دلخواہ پدارتھوں کے بنانے میں ماہر۔ دو بزرگ جیو آتما کو اسطرح ترقی دیں۔ جس طرح کہ ماتا پتا بچے کو نشوونما دیتے ہیں۔ اے ودوان! تو ستری اشٹپ چھند کے ذریعہ آتما کے کان وغیرہ اندریوں کو پرکاش یکت کرتا ہوا اور دھن کو حاصل کر کے آنند بھوگتا ہوا یگیہ کیا کر +

منتر۴۱۔ اے ودوان! جس طرح پڑھانے۔ اپدیش کرنے اور امتحان لینے والی تین قسم کی پڑھی لکھی عورتیں جیون دھارن کرنے والے حفاظت کرنے والے۔ جاہ و حشمت والے راجہ کے راج کو بڑھائیں۔ اور وید کا پرچار کریں۔ اسی طرح تم بھی جگتی چھند کے ذریعہ اپنے آتما میں شترو نکا ناش کرنے والے بل اور حواس خمسہ کو حاصل کرو۔ دھن کا عمدہ استعمال کرتے ہوئے اگنی ہوتر کیا کرو +

منتر۴۲۔ اے ودوان! جس طرح ودوان ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں اسی طرح انسانوں کی تعریف کئے گئے ودوان لوگ بہت اوستھا والے۔ اعلٰی اوصاف والے راجہ کو تعلیم و تربیت دیں۔ اور وہ وراٹ چھند کے ذریعہ اپنے حواس خمسہ کو زینت اور تقویت دے۔ اسی طرح تم بھی دوسروں کے

فائدہ کے لئے دھن کا استعمال کرتے ہوئے یگیہ کیا کرو +

منتر ۴۳ - اے وِدوان! جس طرح بڑ وغیرہ درخت بڑے عمر والے بہت گنوں والے ۔ آرام دینے والے ہوتے ہیں ۔ اسی طرح وِدوانوں کو ایک دوسرے کے لئے ہونا چاہیئے ۔ تم دو پاد والے چھند سے اپنے آتما میں اعلیٰ دھن اور بل کو حاصل کرو ۔ اور اپنے دھن کو دوسروں کی بہبودی میں خرچ کرتے ہوئے یگیہ کیا کرو +

منتر ۴۴ - اے وِدوان! جس طرح انترکش سے برسنے والا صاف پانی ۔ راجہ ۔ پرجا سب کو فائدہ دیتا اور ان کی عمر کو بڑھاتا ہے ۔ اسی طرح تم ککُپ چھند سے جیو آتما سے تعلق رکھنے والے کان وغیرہ اندریوں کو طاقت دو ۔ اور اپنے دھن کو دوسروں کی بہبودی میں خرچ کرتے ہوئے یگیہ کیا کرو +

منتر ۴۵ - اے وِدوان! جس طرح وِدوان وِدیارتھی کو ترقی دیتا ہے ۔ اسی طرح تمام نیک خواہشوں کو پورا کرنے والا ۔ علم کل ۔ نور کل پرماتما جیو آتما کو عمر دیتا اور اس کی حفاظت کرتا ہے ۔ تم لوگ اتی جگتی چھند کو دھارن کرتے ہوئے علم و عقل کے خزانے کو حاصل کرو ۔ اور راجہ پرجا سب کے لئے کلیان کاری ہوتے ہوئے یگیہ وغیرہ اتم کرم کیا کرو +

منتر ۴۶ - اے منتروں کے ارتھ کو جاننے والے وِدوان! جس طرح یہ یجمان آج یگیہ کیلئے مختلف پدارتھوں کو پکاتا ہوا بیج والے گرہن کرتا کو سویکار کرتا ہے ۔ اسی طرح آپ سب کے جیوں کو بڑھانے والے ۔ جاہ و حشمت کے لئے بکری وغیرہ پشو کو باندھتے ہوئے سویکار کیجئے ۔ جس طرح جنگلوں کی حفاظت کرنے والا وِدوان ۔ اوستھا بردھک ۔ شترو بناشک راجہ کے لئے لڑنے مرنے کے لئے تیار رہو ۔ اسی طرح دیگر وِدوان لوگ بھی راجہ کے پاس رہا کریں ۔ اے یگیہ کرنے اور کرانے والے لوگو! تم دونوں یگیہ کے لئے پکائے ہوئے روغنی پدارتھوں کو گرہن کرو ۔ اور یگیہ کے بعد بھوجن پاؤ +

اُنتیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے عقل کے زیور سے آراستہ۔ اگنی کی مانند تیج والے ودوان! جس طرح لکڑی جلانیسے آگ روشن ہوتی ہے۔ جس طرح وہ انسانونکے پیٹ میں حرارت رکھتی ہے۔ اور گھی اور جل کو اس طرح سیون کرتی ہے جس طرح کہ ایک طاقتور انسان تیز رفتار گھوڑے کو چلاتا ہے جس طرح آگ ودوانوں کے نزدیک قایم رہتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ان کی سنگت سے فائدہ اُٹھائیں +

منتر ۲- اے گھوڑے کی مانند مستعد ودوان! جس طرح گھی کے ذریعہ آگ شعلہ زن ہوکر ودوانوں کے راستے کو روشن کرتی ہے۔ اس کو کماحقہ جانتے ہوئے آپ ودوانوں کو حاصل کیجئے۔ تمام دشائیں اور اُپ دشائیں آپ کے انوکول ہوں۔ آپ یگیہ کرنے والے پرش کے لئے اناج کو دھارن کیجئے +

منتر ۳- اے گھوڑے کی مانند پر فشار رکھنے ودوان! آپ عقل کے زیور سے آراستہ سب سے پریم کرنے والے ہیں۔ آپ قابل تعریف یگیہ کی آگ کو روشن کرکے عمدہ عمدہ پدارتھوں کو میگھ منڈل میں پہنچائیں۔ آپ تعریف اور نمسکار کے لایق ہیں۔ آپ تیز فہم ہیں اور ست سنگ کے قابل ہیں +

منتر ۴- اے ودوان! وہ بجلی جو تمام زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ انترکش میں چلنے والے مختلف قسم کے دمانوں اور گاڑیونکو چلانیکے کام آتی ہے جس کو ودوانوں نے عمدہ پدارتھوں میں سیون کیا ہے۔ جو سکھ کے دینے والی اور غیر فانی ہے۔ وہ بجلی آپ سب کیلئے کلاکوشل میں مددگار ہو۔ اس سے آپ کماحقہ کام لیں +

منتر ۵- تمہارے یہ گھر روشنی والے ہوں۔ خوبصورت ہوں۔ گونج پیدا کرنیوالے ہوں۔ اونچے اور چوڑے ہوں۔ رنگ دار اور چمکدار ہوں۔ اُنکے دروازے دائیں بائیں ہوں۔ تاکہ آکاش میں اڑنے والے جانوروں کی طرح اُن میں آسانی سے آیا جایا سکے۔ آپ سدا اسی قسم کے گھر بنائیں +

منتر ۶- اے صنعت و حرفت کا پرچار کرنے والے ودوانوں! جس طرح پران

ادان اندر باہر آتے جاتے ہیں۔ اسی طرح تمہارے گھر یگیہ کے قابل ہوں۔ منہ کی مانند روشن ہوں۔ کاریگری سے بنائے گئے ہوں۔ صبح اور شام کی روشنی اُن میں بلا روک ٹوک آ جا سکے۔ تم اس قسم کے گھر بناؤ +

منتر ۷۔ اے ودیارتھیو! جو پہلی شرینی کے رتھ میں سوار۔ گورے رنگ کے ودوان لوک لوکانتروں کو دیکھنے والے تم دونوں کے کرموں کو جانچنے۔ پرکاش کو بھلی پرکار جانتے۔ اور اچارن کرتے ہوئے تم کو دان شیل اور تیجسوی کریں جس طرح میں اُنکی خوشنودی چاہتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی چاہو +

منتر ۸۔ اے ودوان! آپ ہمیں اس بانی سے محظوظ کیجئے۔ جس کا ودوان اُپدیش کرتے ہیں۔ جو چاروں طرف سے گرہن کی جاتی۔ تمام ودیاؤں کو دھارن کرتی ہمارے یگیہ کو سدھ کرتی ہے۔ وہ بانی جس کا درمیانہ درجہ کے ودوانوں نے اُپدیش کیا ہے جس کو ایک ہی قسم کے ودوانوں نے سیون کیا ہے۔ جو قابل تعریف ہے۔ جس کو پہلی شرینی کے ودوانوں نے سیون کیا ہے۔ یہ ناش رہت تین قسم کی بانی ہم کو روز حاصل ہو۔ تم بھی اس کو ہمارے لئے دھارن کرو +

منتر ۹۔ اے گرہن کرنے والے پرش! جس طرح علم کی روشنی سے منور ودوان بہادروں کو پیدا کرتا ہے۔ جس طرح گھوڑا اسدھائے جانے کے بعد تیز رفتار ہو جاتا ہے۔ جس طرح نور کل پرماتما اس تمام کائنات کو پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح آپ اس گوناگون کائنات کے خالق پرماتما کی پوجا کریں +

منتر ۱۰۔ اے ودوان! جس طرح گھی سے روشن کی ہوئی آگ عالموں کے راستہ کو روشن کرتی ہے۔ اسی طرح آپ روحانی طاقت کو حاصل کرتے ہوئے روحانی خوراک کو حاصل کریں۔ جس طرح سورج اپنی کرنوں سے لذیذ چیزوں کو پکاتا ہے اسی طرح آپ بھی اپنے آتما کو منور کیجئے +

منتر ۱۱۔ اے اگنی کی مانند تیج والے ودوان! آپ پرجا رکھشک پرسدھ ایشور کے پرتاپ سے پھلے پھولیں سنسکار کئے ہوئے پدارتھوں سے یگیہ کرتے ہو۔ جو سبھا لوگ رسا وصنول سے سدھ کئے گئے اناج کا بھوجن کرتے ہیں۔ آپ اُنکو پراپت ہوں +

منتر ۱۲۔ اے گھوڑے کی مانند تیز طرار پرش! جس طرح پرماتما سے اُتپن کی

گئی ہوا اکاش میں شبد کرتی ہوئی پھرتی ہے۔ اسی طرح جب بہادر آدمی باز کی مانند اپنی بھجاؤں کو پھیلاتا ہے۔ تو یہ ایک قابل وید اور قابل تعریف نظارہ ہوتا ہے +

منتر ۱۳۔ اے ودوان! پرتھوی۔ جل اور آکاش سے بجلی ہوا کے ذریعہ پیدا ہوتی ہے۔ اور آگ کو پیدا کرتی ہے۔ تم اس کو حاصل کرو۔ بجلی چاروں طرف موجود ہے بجلی ہی سورج کی کرنوں کے ذریعہ زمین کو کشش کیئے ہوئے ہے۔ سورج کی کرنوں کی وجہ سے ہوا زیادہ تیز رفتار اور لطیف ہو جاتی ہے +

منتر ۱۴۔ اے تیز فہم ودوان! تو پوشیدہ روحانی طاقتوں اور کرم۔ گیان اوپاسنا سے نیم کیئے ہوئے عادل راجہ کی مانند ہے۔ تو سورج کی مانند علم کی روشنی سے روشن ہے۔ تو خاص جاہ وحشمت والا ہے۔ تیرے لیئے تین قسم کے فرایض یعنے رشی رن۔ دیو رن۔ پتری رن کا پرکاش کیا گیا ہے +

منتر ۱۵۔ اے تیز فہم ودوان! ودوانوں نے تیرے لیئے جن تین قسم کے فرایض بیان کیا ہے۔ ان کو پورا کر۔ یہ تین فرایض تیرے لیئے پران کی مانند ہوں تیرے لیئے انترکش کے بارے میں بھی تین فرایض ہیں۔ تو اپنے اعلیٰ جنم کو جان اور سرشٹی پرشو کا ستکار کر۔ میں ان تمام کا ستکار کروں +

منتر ۱۶۔ اے گھوڑے کی مانند چست و چالاک سپہ سالار! جس طرح میں تجھے ان گھوڑوں کو پاک صاف رکھنے اور اُن کے کھروں کی جگہ کو دھیان پوروک صاف رکھنے اور میدان جنگ کے موقع پر گھوڑے کی خوبصورت لگام کو سب طرح سے مضبوط رکھنے کی ہدایت کرتا ہوں اسی طرح تو بھی اس پر عمل کر +

منتر ۱۷۔ اے ودوان! جس طرح میں آپ کے آتما کے سوروپ کو گیان چکشو سے سورج کی مانند نیچے سے اوپر آکاش میں جلنے والا جانتا ہوں۔ اور گرد و غبار سے پاک راستوں سے کشتی کی مانند بڑی تیزی سے جاتے ہوئے دور سے گول نظر آنیوالے وہاں کو دیکھتا ہوں۔ اسی طرح آپ بھی دیکھیں +

منتر ۱۸۔ اے ویر پرش! میں آپکو دشمنوں پر فتح پاتے ہوئے۔ اور زمین پر پہنچے ہوئے اور اناج کے دان کو بھلی پرکار دیکھوں جسوقت آپ کے جسم کو خوراک کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ آپ اسیوقت خوب اچھی طرح سے اوشدھیوں کو نوش کرتے ہیں +

منتر ۱۹۔ اے گھوڑے کی مانند تیز عقل وِدوان! امتیاز انسانوں میں ودوان لوگ بل اور پراکرم کو حاصل کرکے آپ کے انوکول ہوں۔ اور آپ کی سنتان کو حاصل کریں۔ ومان وغیرہ سواریاں آپ کے انوکول ہوں۔ سادھارن منش۔ گائے پشو اور جاہ و حشمت سب کے سب آپ کے انوکول ہوں +

منتر ۲۰۔ اے انسانوں! وہ نئے جوش والا جس کے مستک سے تیج کی کرنیں نکل رہی ہوں۔ جو جاہ و حشمت کا سوامی ہو۔ وہ تمہارا راجہ ہو۔ وہ جو کہ چمکدار ومان کو اگنی یا بجلی کے ذریعہ چلانے والا ہو۔ وہ اپنے پاؤں سے دمان کو چلانے والا ہو۔ ودوان اور سبھاسد لوگ ایسے راجہ کو اس کے حسب مرضی پدارتھ ارپن کریں +

منتر ۲۱۔ اے انسانوں! وہ جو اگنی وغیرہ پدارتھوں سے سواری کا کام لیتے اور میدان جنگ میں تیز رفتار۔ لگام لگے اور زنگ کسے سدھائے ہوئے گھوڑوں سے ہنسوں کی طرح قطار در قطار کام لیتے اور راستوں کو صاف رکھتے ہیں۔ ایسے بہادروں کو تم لوگ پراپت کرو +

منتر ۲۲۔ اے گھوڑے کی مانند بہادر پرش! تیرا جسم فنا ہونے والا ہے۔ تیرا انتہ کرن۔ وایو کی مانند دور دور کی چیزوں کو گرہن کرنے والا ہے۔ تیری جنگلوں میں رہنے والی خود و اسلحہ سے مسلح فوج کے دستے اور تم خود دھرم کا آچرن کرو +

منتر ۲۳۔ جو خوبصورت تیز رفتار۔ چالاک۔ سوار کو پھینک دینے والا گھوڑا میدان جنگ کے لئے ودوانوں کو بھلی پرکار حاصل ہوتا ہے۔ اس پر ودوان لوگ سواری کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں تمام ودیاؤں کو بیان کرنے والے بدھی مان لوگ اس کو اپنے انوکول بنا لیتے ہیں +

منتر ۲۴۔ جو گیانی پرش ماتا پتا اور اُن کے موافق دوسرے بزرگوں کی بھلی پرکار سیوا کرتا ہے۔ اور علاوہ ازیں اُن کی بھوجن وغیرہ سے سیوا کرنے اور اُن کو دوسری قسم کے دان دیکر اُن کی خوشی حاصل کرتا ہے۔ اے ودوانوں! تم ایسے ہی شخص کو پراپت ہو +

منتر ۲۵۔ اے روشن عقل اور منتروں کا ستدھ کار نیوالے ودوان! آپ اِس سمے اگنی کی مانند پرکاش مان اور من شیل ہو کر یگیہ کرتے ہیں۔ آپ گیان وان ہیں۔

دشٹوں کو ڈنڈ دینے والے ہیں۔ ہوشیار ہیں۔ معاملہ فہم ہیں۔ آپ کشتی پر کار اپنے گھر پر وِدوانوں کا ست سنگ کیجئے +

منتر ۲۶۔ اے شیریں کلام اور رتھوں کو نہ گرانے والے وِدوان! آپ اوشدھی وغیرہ کو ودھی پوروک استعمال کرتے ہوئے تیج کو حاصل کر کے آنند بھوگیں بڑھئی کے ذریعے سواریوں کو چلائیں۔ اور ہمارے خراب نہ کئے جا سکنے لائق یگیہ کو سدھ کرتے ہوئے آپ وِدوانوں میں قائم ہو جیئے +

منتر ۲۷۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ روشن عقل ہو کر نیک کاموں کو کرتے ہیں۔ اور جسم اور آتما کے لئے سکھ کاری ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہیں جس طرح ہم لوگ انسانوں سے تعریف کئے گئے ست سنگ کے لائق مہاتماؤں کی سنگت کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۸۔ اے اعلیٰ اوصاف سے موصوف آگ کی مانند پوتر وِدوان! آپ وِدوانوں میں وان شیل اور یگیہ کرتا ہوں۔ آپ ان وِدوانوں کا صدق دل سے ست سنگ کیجئے۔ آپ پہلی شیریں بینی کے وِدوانوں کی نزدیکی حاصل کرتے ہوئے اور اُن سے پریم کرتے ہوئے اور اُنکے اچھے گنوں کو حاصل کرنیکے لئے رشک کرتے ہوئے ان کا ست سنگ کیا کریں +

منتر ۲۹۔ اے انسانوں! وہ برہم جو اس کائنات میں سناتن ہے۔ آکاش کی مانند سروویاپک ہے۔ دن کو روشنی سے ممتاز کرتا ہے۔ وِدوان صبح کے وقت اُسکی اوپاسنا کرتے ہیں۔ وہی برہم آتما کو دکھوں سے پار کرنے کے لئے اَتی سریشٹ سکھ کو پرگٹ کرتا ہے اسی برہم کو تم لوگ وید وشاستر کے اپدیش کے ذریعہ جانو +

منتر ۳۰۔ اے انسانوں جس طرح بیاہتا استری بہت سی اوصاف سے موصوف۔ صاحب زینت گھر کے تمام کاروبار میں ماہر۔ زیورات سے ملبوس۔ دروازوں کی مانند کشادہ دل۔ اعلیٰ صفات سے موصوف خاوندوں کی سیوا کرتی ہیں۔ اسی طرح تم بھی ہو +

منتر ۳۱۔ اے وِدوان! اعلیٰ صفات سے موصوف۔ کمال خوبصورت دھن دولت اور دو قسم کے جاہ و جلال کو دھارن کرنیوالی ایک دوسرے کے نزدیک سوئی ہوئی دو استریوں کی مانند دن اور رات اپنے اپنے سمے میں پہلی پرکار چکر لگاتے ہیں۔ تم اُن سے کما حقہ کام لو +

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! وِدوانوں میں ممتاز۔ دان شیل۔ پرسدھ شیریں کلام ودھان کرنے والے۔ انسانوں کو علم کی تحصیل کی طرف متوجہ کرنے والے۔ وید شاستر سے

پرماں سے سناتن شلپ ودیا کا اپدیش کرنیوالے۔ وہ کاریگر لوگ جس قسم کے کاروبار کی تعلیم دیں۔ اسکو سیکھو +

منتر ۳۳ صنعت وحرفت کو سکھانیوالی کریا۔ شیریں کلامی۔ روشن عقل ہم کو شلپ ودیا کے ویوہار میں آگے بڑھاوے۔ اور شلپ ودیا کے پرکاش روپ یگیہ کو منش کی مانند جتاتی ہوئی ہم کو سب طرف سے پراپت ہو۔ یہ تینوں چیزیں اس یگیہ کی پورتی کیلئے ہم کو سکھ دینے کا موجب ہوتی ہوئیں بھلی پرکار پراپت ہوں +

منتر ۳۴۔ اے گرہن کرنیوالے۔ یگیہ کرنے والے۔ نیک ارادوں سے متحرک ہوکر ودیا کو حاصل کئے ہوئے ودوان! جس طرح ایشور اس جگت میں گوناگوں کائنات کو پیدا کرتا ہے بجلی اور پرتھوی اور لوک لوکانتروں کو رچتا ہے جس طرح تو اس خالق و فنا کنندہ ایشور کی پوجا کرتا ہے۔ اسی طرح میں بھی نمسکار کرتا ہوں +

منتر ۳۵۔ اے ودوان پرش! تو ودوانوں سے بھوگنے کے لائق اناج وغیرہ کو میٹھے اور گھی وغیرہ میں ملا کر صدفدل سے اس قسم کی اشیاء کو ہر ایک موسم میں کماحقہ یگیہ میں ڈالا کر۔ نیز اس طرح سے ہوم کیا ہوا پدارتھ سورج کی کرنوں کے ذریعہ اور آگ کے ذریعہ بادلوں میں پہنچایا جا کر شانتی دینے والا ہوتا ہے +

منتر ۳۶۔ جو ودوان اگنی کی مانند علم نور سے منور ہے۔ اور جو یگیہ کرنیوالا پرش ستیہ بانی کے ذریعہ چاروں طرف پھیلنے والے یگیہ کو بھلی پرکار پورا کرتا ہے اور ودوانوں میں ممتاز ہوتا ہے۔ اس کے یگیہ سے پس ماندہ پدارتھوں کو ودوان لوگ کھائیں +

منتر ۳۷۔ اے ودوان پرش! وہ جو نردھنوں کو دھن اور بیوقوفوں کو بدھی دیتے ہیں۔ آپ اس قسم کے یگیہ کرنیوالے مہاتماؤں کے ست سنگ سے پر سدھی کو حاصل کریں +

منتر ۳۸۔ جس طرح تیغ دھارن کرنیوالا جنگجو بہادر جسم کو زخم سے بچاتا ہوا جہاں چاہے۔ آسانی سے پہنچ جاسکتا ہے۔ اور میدان جنگ میں اپنے مقررہ نشان کو دھارن کرتا ہے۔ وہ اس طرح ہوتا ہے جس طرح میگھ میں بجلی۔ اے ودوان! آپ کی سب طرف سے رکھشا ہو۔ آپ دشمنوں پر فتح پائیں +

منتر ۳۹۔ اے ویرپرش! جس طرح ہم ہتیاروں کے ذریعہ دشمنوں کے منصوبوں کو خاک میں ملاتے۔ ملکوں کو فتح کرتے۔ میدان جنگ میں کامیاب ہوتے۔ دشمنوں کی تیز رفتار فوج کو منتشر کرتے ہوئے چاروں طرف فتح و نصرت کا ڈنکہ بجاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی فتح حاصل کرو +

منتر ۴۰۔ اے ویرپرش! یہ جو چلّے پر چڑھی ہوئی کمان کے اوپر لگی ہوئی تانت ہے۔ جو اس طرح سے بولتی ہے۔ جس طرح کہ پڑھی لکھی باشعور استری بولتی ہو جس کی تعریف کی جاتی ہے۔ اور جو اس طرح پیاری آواز نکالتی ہے جس طرح کہ اپنے پیارے پتی کا سنگ کرتی ہوئی استری آواز نکالتی ہے۔ یہ جو میدان جنگ میں فتح دلانے والی ہے۔ تم اس کا بنانا۔ باندھنا اور چلانا سیکھو +

منتر ۴۱۔ اے ویرپرش! جس طرح پڑھی لکھی استری پران کی مانند پیارے پتی کو اور ماتا اپنے پتر کو دھارن کرتی ہے۔ اسی طرح کمان کی دو تانتیں دشمنوں کو منتشر کرنے اور دور بھگانے میں کامیاب ہوتی ہیں۔ تم ان سے کام لینا سیکھو +

منتر ۴۲۔ اے ویرپرش! جو بہت سی تانتوں والے کمان کا مالک ہوتا ہے وہ کمان سے سمبندھ رکھنے والے تیروں کو ترکش میں ڈال کر پیٹھ کے پیچھے رکھتا ہے۔ میدان جنگ میں یہ کمان اور تانت اور تیر وغیرہ "چین چین چین چین" کی آواز نکالتے ہیں۔ اسی سے بہادر آدمی چاروں طرف پھیلی ہوئی دشمنوں کی فوج پر فتح حاصل کرتا ہے +

منتر ۴۳۔ اے ودوانو! گھوڑوں کو قابو میں رکھنے والا۔ آکاش یا پرتھوی پر چلنے والی گاڑی میں بیٹھا ہوا پرش جس جس دیش میں جانا چاہتا ہے۔ وہاں وہاں ہی بجلی یا گھوڑوں کی گاڑی میں پہنچ جاتا ہے۔ وہ جن کا من اچھا ہے۔ جو سورج کی کرنوں پر قابو پائے ہوئے ہیں۔ جو گھوڑوں کو لگام کے ذریعے قابو کرتے ہیں تم لوگ ان تیز رفتاروں کی عظمت کی تعریف کرو +

منتر ۴۴۔ اے ویرپرشو! وہ جن کے بیل خوب موٹے تازے اور ہاتھوں کی مانند حفاظت کرنے والے اور رتھوں کو تیزی سے لیجانے والے۔ خوبصورت رفتار والے اور دشمنوں کو دھمکاتے ہوئے تیز رفتار ہنہنانے والے گھوڑے گھوڑے ہیں۔ جو دشمنوں کو ہلاک کرنیوالے ایسے بہادروں کو تم لوگ دل و جان سے پیار کرو

منتر ۴۵- اے ویر پرش- اس جنگجو بہادر کے رتھ میں گرہن کرنے کے قابل اگنی- ایندھن- جل وغیرہ بدارتھ اور توپ بندوق اور تیغ وغیرہ ہتیار جس قدر بھی ہیں انکو دیکھ بھال کر رتھ میں رکھ ایسے سُکھ دینے والے رتھ کو ہم لوگ روز پراپت ہوں +

منتر ۴۶- اے ویر پرشو! تم ایسے راج پرشوں کا سہارا لو- جو کما حقہٗ بھوجن پانے- بڑی عمر والے- نیک کاموں کے لئے دُکھ اُٹھانے والے- طاقت والے- کارہائے نمایاں کرنے والی مسلح فوج والے- مضبوط جسم والے- بڑی بڑی رانوں اور چوڑی چھاتی والے- میدان جنگ میں خوب لڑنے والے- فن جنگ میں مہارت رکھنے والے- اور کمزوروں کی حفاظت کرنے والے ہیں +

منتر ۴۷- نیک اوصاف سے موصوف سنتبہ کو ترقی دینے والے- رکھشا کرنے والے ودیا اور ایشور کو جاننے والے- وہ وان اور کارن روپ سے ابناشی پرکاش اور پرتھوی ہمارے لئے کلیان کاری ہوں- طاقت دینے والا پرماتما ہم کو برے کاموں سے بچاوے- اور چور وغیرہ پاپی لوگ ہم کو نہ مار سکیں +

منتر ۴۸- اے ویر پرشو! جس فوج میں سپہ سالار عمدہ ہو- رتھ وغیرہ تمام سامان مضبوط ہوں- جہاں کستوری والے گائے کی مانند ہرن ہوں- وہاں جلی پرکار تیر چلتے ہیں- جو قواعد دان فوج بولی پر ادھر ادھر چلتی اور ہٹتی اور دوڑتی ہے- اس فوج کے بہادر پرش ہمارے لئے خاص طور پر سُکھ دینے کا موجب ہوں +

منتر ۴۹- اے ودوان پرش! آپ سیدھے سادے طریقوں سے ہماری جسمانی بیماریوں کو دور کریں- ہمارا جسم پتھر کی مانند مضبوط ہو- آپ ہمیں پرتھوی اور اوشدھی کے بارے میں عمدہ اپدیش دیں- اور ہمارے گھر کو سُکھ کا موجب بنائیں

منتر ۵۰- اے گھوڑوں کو سدھانے والی رانی جس طرح ویر پرش گھوڑوں کے جسم پر چابک لگا کر چلاتے ہیں- اور بہادروں کو میدان جنگ میں لڑاتے ہیں- اسی طرح تو بھی میدان جنگ میں جا کر سدھے ہوئے گھوڑوں سے کام لے +

منتر ۵۱- ہے پُرشارتھی پُرش! آپ چلّہ پر کمان کو چڑھا کر اپنے ہاتھ سے تیر چلاتے اور دشمن کو اچھی طرح مار کر پرشارتھی انسانوں کی رکھشا کرتے ہو- آپ بادل کی طرح گرجتے ہوئے تمام بھوگ پدارتھوں اور علوم وفنون کو حاصل کیجئے +

منتر ۵۲۔ اے جنگلوں کے محافظ راجہ! آپ ہمارے متر ہیں۔ آپ دشمنوں کی طاقت کو ناش کرنے والے۔ بہادروں والے مضبوط اعضا والے ہو جئے۔ آپ پرتھوی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ ہمیں استقلال دیجئے۔ آپکا سپہ سالار میدان جنگ میں دشمنوں پر فتح حاصل کرے +

منتر ۵۳۔ اے ودوان! آپ سورج اور پرتھوی کی مانند بھلی پرکار پراکرم کو دھارن کیجئے۔ نباتات سے طاقت حاصل کیجئے۔ جل کے رس کو چاروں طرف سے حاصل کیجئے۔ سورج کی کرنوں سے چلنے والے چمکدار ومان کو ہتھیار کی مانند گرہن کیجئے

منتر ۵۴۔ اے علم کی روشنی سے بہرہ ور ودوان! آپ ودیا کا دان دیجئے۔ آپ بجلی کے گرنے۔ انسانوں کی فوجوں۔ دوستوں کی دلی باتیں۔ بھدر پرشوں کے انتہ کرن کے وچار کو اور ہم کو گرہن کیجئے +

منتر ۵۵۔ اے نقارہ کی طرح گرجنے والے سپہ سالار! آپ رعب داب والے اور اعلیٰ صفات والے ہو کر دور دراز کے دشمنوں کو دور کیجئے۔ اکاش میں مختلف روپوں میں براجمان بجلی کو ہمارے جیون کے لئے مفید بنائیں۔ اکاش میں پری پورن[1] بجلی سے کماحقہ کام لے کر اپنے راج میں آنند کو بڑھائیں +

منتر ۵۶۔ اے نقارہ کی طرح گرجنے والے فوج کے سپہ سالار! آپ ہمارے عیوب کو دور کرتے ہوئے ہمیں بل اور پراکرم دیجئے۔ فوج کو ترتیب دیجئے۔ دشمنوں کو کتوں کی موت مارئے۔ آپ خوب اچھی طرح انتظام کرنے والے ہیں۔ آپ اپنی فوج کو بجلی کے ہتھیاروں سے مسلح کیجئے۔ اور سکھ کو مکمل کیجئے +

منتر ۵۷۔ اے راج پرش! آپ دشمنوں کی فوج کو بھلی پرکار دور کیجئے اور جھنڈوں والی اپنی فوج کو سلامت واپس لے آئیں۔ ہنہناتے ہوئے گھوڑوں والی فوج سے ہماری حفاظت کیجئے۔ اور ہمارے رتھوں پر چڑھے ہوئے بہادر پرش دشمنوں پر فتح حاصل کریں +

منتر ۵۸۔ اگنی کے گنوں والا۔ کالے گلے والا اپشو سرسوتی دیوتا والی بھیڑ۔ چاند کے گنوں والا کالا میڈھا۔ طاقت دینے والا کالے رنگ کا اپشو پالنا کرنیوالا کالی پیٹھ والا اپشو۔ ودوانوں کے سے اوصاف رکھنے والا مختلف رنگوں والا سورج

کے گنوں والا۔لال رنگ والا۔ وایو کے گنوں والا خاکی رنگ والا سورج اور اگنی کے گنوں والا موٹے اعضاء والا سورج کے گنوں والا نیچے اڑنے والا پکشی۔ ایک کالے پاؤں والا۔ اڑنے والا اور کالے رنگ والا جل کے سے کومل گنوں والا ہوتا ہے +

منتر ۵۹۔ اے انسانوں! تم قابل تعریف فوج والے۔ وگیان یکت سپہ سالار کے لئے لال دھبوں والا بیل سورج کے گن والے نیچے حصے ہیں سفید رنگ والے طاقت دینے والے سنہری ناف والے۔ دو والوں کے سمبندھی جنگلی بکرے۔ اور پیلے رنگ کے پشو۔ وایو دیوتا والے خاکی رنگ والے۔ اگنی دیوتا والا کالا بکرا۔ بانی کے گنوں والی بھیڑ۔ اور جل کے گنوں والا تیز رفتار پشو کام میں لاؤ +

منتر ۶۰۔ اے انسانوں! تم کو چاہیئے کہ ست گن۔ اور رجوگن ان تینوں گنوں سے مشترک پرکرتی کے سمندر وغیرہ کو عبور کرنے والے رتھ وغیرہ بناؤ۔ گائتری چھند سے جتایا ہوا اگنی کا ارتھ آٹھ کھپروں میں سنسکار کیا پندرہ قسم کے ترشٹپ چھند سے پرکھیات رتوں سے سمبندھ رکھنے والے جاہ وحشمت کے لئے گیارہ کھپروں میں سنسکار کیا بھوجن سب جگتی چھند سے جتائے ہوئے سترہ مختلف روپوں والے اعلیٰ صفات سے موصوف انسانوں کے لئے۔ بارہ کھپروں میں سنسکار کیا بھوجن انوشٹپ چھند سے پرکاشت ہوئے اکیس طور پر وراٹ چھند سے جتائے ہوئے پران اور اُوان کے ان نھ جل کریا میں کشل و دوان جو دو کے رکھشک پنکتوں میں سرشیشٹ کرم۔ اوپاسنا اور گیان۔ تعریف کئے گئے شکتی سے پرگٹ ہوئے کے لئے خاص بھوجن۔ اوشنک چھند سے جتائے ہوئے تینتیس قسم کے دھن کے سمبندھی جاہ وحشمت اُلپن کرنے والے کے لئے۔ بارہ کھپروں میں سنسکار کیا پرجاپتی دیوتا والا مٹلوئی میں پکا ہوا اناج اکھنڈت وشنو سرو ویاپک ایشور سے رکھشت انترکش روپ کے لئے بھوجن سب انشوں میں پرکاشمان بجلی روپ اگنی کے لئے بارہ کھپروں میں پکا ہوا اور نیچے ماننے والے کے لئے آٹھ کھپروں میں سدھ کیا بھوجن بنانا چاہیئے +

تیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے نور کل- خالق کائنات پرماتمن! ہمہ صفت موصوف- پرتھوی کو دھارن کرنے والا و گیان سے پوتر ہوا ہوا راجہ ہماری بدھی کو پوتر کرے- بانی کار کھشک ہماری بانی کو میٹھا اور کومل کرے- آپ ایسے راجہ کو ہماری رکھشا کے لئے جاہ و حشمت والا کیجئے- اور راج دھرم یگیہ کو سدھ کیجئے +

منتر ۲- خالق کائنات- پوجا کے لائق- دکھوں سے چھڑانیوالا- شدھ سوروپ پرماتما ہماری بدھی کو اعلٰے کام کرنیکی طرف لگائیں- اور ہم اسی پرماتما کو دھارن کریں +

منتر ۳- اے خالق کائنات پرماتمن! آپ ہمارے عیوب کو دور کیجئے- اور ہمیں نیک اعمال کی توفیق دیجئے +

منتر ۴- ہم سکھوں کے دینے والے عجیب و غریب قدرت والے- جاہ و حشمت کے دینے والے- خالق کائنات- سروانتر یامی پرماتما کی حمد و ثنا کریں +

منتر ۵- ہے پرماتمن! آپ اس دنیا میں ویدوں کے پرچار کے لئے ویدوں کو جاننے والوں اور پرجا کی رکھشا کے لئے رکھشا کرنیوالوں کو- اور پشوؤں کی رکھشا کے لئے پشو پالنے والوں کو- اور بڑی محنت سے سیوا کرنے کے لئے سیوا کاری انسانوں کو پیدا کیجئے- اندھیرے میں چوری کرنے والوں کو قید میں ڈالئے- بہادروں کو مارنے والے- پاپ کرنے والے نامرد کو- پرانیوں کا تلوار سے خون کرنے والے آدمی کو- زناکار عورت کو- اور چغلی کرنے والے کو اس راج سے دور کیجئے +

منتر ۶- ہے پرماتمن یا راجہ! آپ ناچنے کے لئے کھشتری مرد سے پیدا ہوئے سوو کو- گانے کے لئے نٹ کو- دھرم کی رکھشا کے لئے سبھاپتی کو- شیریں کلامی کے لئے حمد و ثنا کرنے والے کو- آنند بھوگنے کے لئے استری سے منتر رکھنے والے بنیے کو- بدھی کے لئے کلا کوشل بنانے والے کاریگر کو- اور دھیرج سے ہر ایک کام کرنے والے بڑھئی کو پیدا کیجئے-

دشٹوں سے زیادہ بات چیت کرنے والے۔خطرناک مضامین پر گفتگو کرنیوالے ہنسی مخول کرنیوالے۔کاہل الوجود کو۔شادی سے پہلے پیدا شدہ کو دور کر دیجیے +

منتر ۷۔ ہے پرماتمن یا راجہ! آپ برتن پکانے کی گرمی کو برداشت کرنیکے لئے کمہار کے پتر کو۔بدھی بڑھانے کے لئے اعلیٰ کام کرنیوالے کو۔خوبصورت روپ بنانے کے لئے زیور بنانے والے کو۔نیک اخلاق کے لئے کسان کی طرح ودیا وغیرہ کا بیج بونے والے کو۔تیر بنانے کے لئے تیر ساز کو۔ہتھیار بنانے کے لئے دھنش کرتا کو۔کریا سدھی کے لئے جے کرتا کو۔اور دیگر رچنا کے لئے رسی بنانے والے کو پیدا کیجئے۔ایذا رساں شکاری یا کتے پالنے والوں کو شہر سے الگ جگہ دیجئے +

منتر ۸۔ اے راجہ! اندریوں کو بگاڑنیوالے نیچ لوگوں کو۔ادھر اُدھر پھرنیوالی استریوں کے پیچھے لگنے والے نشاد کے پتر کو۔شیر کی مانند ہتکاری پرشوں کو دکھ دینے والے ابھیمانی کو۔گانے۔ناچنے والی استریوں کے پیچھے لگے ہوئے سنسکار رہت پرش کو۔پریوگ کرنے والوں میں پربرت ہوئے پاگل کو۔سانپوں کی پالنا کرنے والے کو۔سنشے آتما کو۔بدار تھوں کو جوئے میں اُڑانے والے قمار باز کو۔جوا نہ کھیلنے والے کو دھمکانے والے کو۔کچا مانس کھانے والوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی کو۔اور راستہ لوٹ کر دھن جمع کرنیوالوں کو دور کرو +

منتر ۹۔ اے راجہ! آپ زنا کار کو اپنی عورت کی موجودگی میں دوسری عورتوں سے زنا کرنے والے کو۔چھوٹے بھائی کا وواہ ہونے پر بغیر شادی شدہ بڑے بھائی کو۔زمین وغیرہ سے بڑے بھائی کو حصہ نہ دینے والے چھوٹے بھائی کو ناموجود پدارتھوں کو سدھ کرنے میں مصروف ہوئے ہوئے بڑے بیٹے سے وواہ سے پہلے وواہی گئی چھوٹی پتری کے پتی کو۔پرائشچت کے سمے ہار سنگار کرنے والی زناکار عورت کو۔کام دیو کو بیدار کرنے والی فاحشہ کو۔نیک کاموں میں حصہ لینے والے کو روکنے کی کوشش کرنے والے کو۔رشوت کے ذریعہ طاقت حاصل کرنے والوں کو دور کیجیے +

منتر ۱۰۔ اے راجہ! آپ دوسروں کا ناش کرنے والے کبڑے کو۔ شہوت پرست چھوٹے آدمی کو جس کی آنکھوں سے سدا پانی بہتا رہتا ہو۔ اس کو۔ ہمیشہ سونے والے اندھے کو۔ اور دھرم آچرن سے خالی بہرہ کو دور کیجئے۔ روگ دور کرنیوالے ویدوں۔ گیان دینے والے اور جوتش شاستروں۔ کے جاننے والے عالموں۔ سوال و جواب کرنے والے کو۔ ویدا ور اُپ ویدکے بارے میں سوال و جواب کرنیوالے کو۔ اور عقل و انصاف کرنیوالے کو پیدا کیجئے ٭

منتر ۱۱۔ اپنے ہاتھیوں کو سدھانے کے لئے مہاوتوں کو۔ گھوڑوں کو سدھانے کے لئے چابک سواروں کو۔ گوؤں کے پالنے والے گوالوں کو۔ ویریہ بڑھانے والے گڈریوں کو۔ تیج کے لئے بکرے بکریوں کو۔ اناج بڑھانے کے لئے کاشتکاروں کو۔ سوم وغیرہ اوشدھیوں کا رس نکالنے والوں کو۔ کلیان کے لئے گھروں کے رکھشک کو۔ دھرم ارتھ۔ کام۔ موکش کے لئے دھن دھارن کرنے والوں کو اور راکین سلطنت کی شخصیت کے لئے اچھے اچھے انوکول کو چالوں کو پیدا کیجئے ٭

منتر ۱۲۔ اے راجہ آپ روشنی کے لئے لکڑی مہیا کرنے والوں کو۔ کانتی کے لئے ابندھن کو۔ گھوڑے کے راستے کے لئے راج تلک دینے والوں کو۔ سُکھ کے لئے پروسنے والے کو۔ ودوانوں کے درشن کے لئے ودیا کے تمام شعبوں کو جاننے والے کو۔ مردم شناسی کے لئے قیافہ شناسوں کو۔ تمام لوگوں کے لئے اپ سیچن کرنیوالے کو۔ سنگھم کے ارتھ وستروں کو شدھ کرنیوالی اوشدھی کو۔ اور اتم کامناکی سدھی کے لئے اتم انگ کی اوشدھی کو پیدا کیجئے۔ اور مخالفت کرنے والے دوسروں کو ایذا دینے والے منش کو دور کیجئے ٭

منتر ۱۳۔ اے راجہ۔ آپ چور وغیرہ ایذا دینے والوں کو۔ اور ہتیا کرنے والوں کو دور کیجئے۔ دھرم کے لئے تاڑنا کرنے والے دھرماتما کو۔ دھرماتماؤں کے آچرنوں کے مطابق آچرن کرنے والوں کو۔ بل رکھنے والے سیوک کو بہت سے بچے پیدا کرنے والے کو۔ پرینئی کرنے والے شیریں کلام کو۔ گھوڑوں کو مختلف قسم کی چالیں سکھانے والوں کو۔ سُکھ کو حاصل کرنے کے لئے تمام

چھوٹے موٹے کاموں کو بھلی پرکار کرنے والے کو۔ اعلیٰ آنند کے لئے ودیا کا دان دینے والے ودوانوں کو پرگٹ کیجئے ٭

منتر ۱۴۔ اے راجہ! آپ لوہے کی مانند اندرونی غصہ سے گرم ہوئے ہوئے کو۔ اور باہر کے کرودھ سے بیتاب ہوئے ہوئے کو۔ اور شوک سمندر میں ڈوبے ہوئے گمراہ کو۔ مغلوب الغضب ہو کر دوسروں کو مارنے کے لئے اِدھر اُدھر پھرنے والی استری کو دور کیجئے۔ یوگ ابھیاس کرنے والے کو۔ رکھشا کرنے والے۔ دُکھ سے چھڑانے والے۔ ومان وغیرہ میں اوپر نیچے لیجانے والے جسم کے بھلے کے لئے اچھے اچھے وچار کرنے والے۔ اپنے حواس خمسہ پر غالب آنے والے عمدہ کام کرنے والی اور روپیہ جمع کرنے والی استری کو پیدا کیجئے ٭

منتر ۱۵۔ اے راجہ! آپ عدل کرنیوالے عادلوں کو پیدا کرنے والی کو۔ بے ابد اسنتان پیدا کرنے والی کو۔ سموت سر کے تمام معانی کو جاننے والی۔ پری دت سر کے لئے برہمچارنی کو۔ ابداونسر کے لئے تیزی سے چلنے والی کو اَدونسر کے لئے گیان وان استری کو۔ ونسر کے لئے بوڑھی استری کو۔ انودونسر کے لئے سفید بالوں والی کو۔ فتح پانے والے بدھی مانوں کو۔ اور تمام کاموں میں کامیابی حاصل کرنے والے وگیانی پرشوں کو پیدا کیجئے ٭

منتر ۱۶۔ اے راجہ! آپ تالابوں کے لئے جھیور کے لڑکے کو۔ ادنیٰ درجہ کے کاموں کے لئے سیوکوں کو۔ چھوٹے چھوٹے تالابوں کے انتظام کے لئے نشاد کے لڑکے کو۔ نرسل والی بھومی کے لئے مچھلیوں پر گزارہ کرنیوالوں کو۔ اور دشوار گزار ملکوں کے لئے غالب الحواس کو۔ دریا سے اس طرف یا اُس طرف آنے کے لئے ملاحوں کو۔ تیرنے کے سادھنوں کے لئے باندھنے والوں کو پیدا کیجئے ہرنوں وغیرہ کو مارنے والے شکاری کے پُتر کو۔ کرخت آواز کبھیل کو۔ گھاؤں میں رہنے والے کراتوں کو۔ اونچی چوٹیوں پر رہنے والے دوسروں کا ناش کرنے والوں کو۔ اور پہاڑوں سے کھوٹے جنگلی منش کو دُور کیجئے ٭

منتر ۱۷۔ اے راجہ! آپ دھمکائے جانے کے لائق بھنگی کے پتر کو۔ چغلی کرنے والے اور رنگ میں بھنگ ڈالنے والے کو۔ سست الوجود سدا

سونے والے کو۔ تمام جائداد کو نشٹ بھرشٹ کرنے والے آلسی پرش کو۔ اور مار دھاڑ کرنے والے پرش کو دور کیجئے۔ خوبصورت زیور بنانے کے لئے سنار کو۔ تونگر کے لئے بنئے کے پتر کو۔ سب پرانیوں کو سُکھ سِدھ کرنے والے کو۔ ثروت حاصل کرنے کے لئے جاگنے والے کو۔ اور دکھ درد دور کرنے کے لئے وگیانی پرشوں کو پیدا کیجئے +

منتر ۱۸۔ اے راجہ! آپ قمار بازوں کے سردار کو۔ گوؤں کو مارنے کی خواہش کرنے والوں کو۔ گوؤں کو مارنے والے بوچڑوں کو۔ بھوک کی سیری کے لئے گوؤکشتی کرنے والوں کو۔ بھیک مانگنے والوں کو۔ بھیک منگوں کے بدکردار گورو کو۔ پاپ کرنے والے دشٹوں کو دُور کیجئے۔ سب سے پہلے نئی نئی بات دریافت کرنے والے کو۔ ایشور۔ جیو۔ پرکرتی کے بارے میں گیان رکھنے والے کو۔ دونوں لوکوں میں آنند پانے کے لئے نیک کام کرنے والے کو سبھا میں صاف گوئی سے کام لینے والے کو پیدا کیجئے +

منتر ۱۹۔ اے راجہ! آپ پرتگیا کرنے والی کی پرتگیا کو پورا کرنے والے کو۔ چاروں طرف اعلان کرنے والے کو۔ دورونزدیک سے بہت بولنے والے کو۔ گنگوں کو پڑھانے والے کو۔ بڑے آدمیوں کو راگ سُنانے والوں کو۔ دشمنوں کی آمد کی اطلاع دینے والوں کو۔ جنگلوں کی حفاظت کرنے والوں کو پیدا کیجئے۔ شور وغل کرنے والوں۔ ہلڑ مچانے والوں۔ اور بے ہنگم شور کرنے والوں۔ جنگلوں کو جلانے والوں کو دور کیجئے +

منتر ۲۰۔ اے راجہ! آپ تماش بین زناکار عورت کو۔ اناپ شناپ ہنسی کرنے والے پاگل کو۔ اور جل جنتوؤں کو مارنے والی لڑکیوں کو دور کیجئے۔ گاؤں کے چوہدری کو۔ جونشی کو۔ اور سب کو بلانے والے کو۔ سب کو خوش کرنے کے لئے بینا بجانے والے۔ ہاتھوں سے باجہ بجانے والے۔ طنبورا بجانے والے۔ ناچنے والے۔ تالی بجانے والے کو پیدا کیجئے +

منتر ۲۱۔ اے راجہ! آپ آگ کے لئے موٹے پدارتھ کو۔ پرتھوی

کے لئے رینگنے والے کیڑے مکوڑوں کو۔ اکاش میں کھیلنے والے نٹ کو۔ سورج کے تاپ پرکاش کے لیئے بندر کی سی چھوٹی آنکھوں والے سرد ملکوں کے رہنے والوں کو۔ چاند کی مانند آنند دینے کے لئے کسی قدر سفید رنگ والوں کو۔ اور دن کے آنند کے لئے سفید اور پیلی آنکھوں والے کو پیدا کیجئے۔ وایو کے سپرش کے ساتھ بھنگی کو۔ کریڑا کے ارتھ پرورت ہوئے گنجے کو۔ راجہ کا وِرودھ کرنے والے کبڑے انگ والے کو۔ اور اندھکار کے ارتھ پرورت ہوئے کالے رنگ والے اور پیلی آنکھوں والے پرشوں کو دُور کیجئے +

منتر ۲۲۔ اے راجہ! جس طرح وِدوان لوگ بہت بڑے۔ بہت چھوٹے بہت موٹے۔ بہت پتلے۔ بہت سفید۔ بہت کالے۔ بال رہت اور بہت بالوں والے۔ اِن آٹھ قسم کے مختلف قطع وضع والے انسانوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اِسی طرح تم لوگ بھی اُن سے کام لو۔ علاوہ ازیں وہ جن میں شودر اور برہمن نہیں ہیں۔ جو پرماتما کی مخلوق ہیں۔ اُن سے بھی کام لو۔ جو انسان بدنام۔ زناکار۔ قمار باز۔ نامرد۔ شودر اور برہمن سے خالی ہیں۔ ان کو الگ بسانا چاہیئے۔ جو ایشور اوپاسک ہیں یا راجہ کے نزدیکی ہیں۔ اُن کو نزدیک بسانا چاہیئے +

اکتیسواں ادھیائے

منتر ۱- جس پرماتما میں پرانی ماتر کے بے شمار سر۔ بے شمار آنکھیں اور بے شمار پاؤں موجود ہیں۔ وہ مکمل بالذات ہے۔ وہ سرو دیشی ہے۔ وہ سرو ویاپک ہے۔ وہ پانچ لطیف اور پانچ کثیف عناصر سے بنے ہوئے جگت کے اندر اور باہر موجود ہے +

منتر ۲- اس سنسار میں جو کچھ پیدا ہو چکا ہے۔ اور جو پیدا ہونیوالا ہے اور جو کچھ بھی پرتھوی سے تعلق رکھتا ہوا نشو ونما پاتا ہے۔ اس تمام کائنات کو وہ غیر فانی پرماتما ہی رچتا اور مقررہ قوانین میں رکھتا ہے +

منتر ۳- یہ بوقلمون کائنات اسی پرماتما کی عظمت کا مظہر ہے۔ وہ مکمل بالذات پرماتما اس کائنات سے بھی زیادہ عظیم الشان ہے۔ تمام جڑ اور چیتن جگت اس کی قدرت کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔ سنھول۔ سوکشم اور کاران تینوں قسم کی کائنات اس لایزال پرماتما کی ایک جھلک ہے +

منتر ۴- وہ پرماتما ان تینوں قسم کی کائنات کا محافظ ہوتا ہوا بھی اس سے الگ جلوہ گر ہے۔ یہ جگت جو اس کی قدرت کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔ بار بار پیدا ہوتا۔ اور فنا ہوتا ہے۔ پرماتما اس جگت میں جڑ اور چیتن تمام کو پیدا کر کے سب میں بھلی پرکار موجود رہتا ہے +

منتر ۵- اُس پرماتما سے گوناگوں مخلوقات سے بھرا ہوا برہمانڈ پیدا ہوتا ہے اور وہی اس سنسار کا منقسم ہوتا ہے۔ اس سنسار کی پیدائش سے پہلے بھی وہ مکمل بالذات پرماتما موجود ہوتا ہے وہی بعد ازاں زمین کو پیدا کرتا ہے

منتر ۶- اسی سرو ویاپک۔ حمد و ثنا کے لائق پرماتما سے دہی وغیرہ کھانے کے لائق اشیاء پیدا ہوئیں۔ اسی نے جنگل کے درندوں اور گاؤں کے گائے وغیرہ پشوؤں کو اپنے اپنے نرم گرم سوبھاؤ والے پیدا کیا +

منتر ۷ - اسی حمد و ثنا کے لائق - تمام پدارتھوں کو گرہن کرنے والے پرماتما سے رگوید - سامہ وید اُتپن ہوتے ہیں - اسی پرماتما سے اتھرووید پیدا ہوتا ہے اور اسی سے یجروید پیدا ہوتا ہے +

منتر ۸ - اسی پرمیشور سے گھوڑے - گدھے اور نیچے اوپر دونوں طرف دانتوں والے پشو پیدا ہوئے - اِسی سے گائے کی قسم کے جانور بھلی پرکار پیدا ہوئے اِسی سے بکری بھیڑ وغیرہ پیدا ہوئے +

منتر ۹ - اے انسانوں! وہ عالم باعمل - یوگی مہاتما اور منتروں کے ارتھ کو جاننے والے رشی لوگ جو کہ ہر ایک سرشٹی کے شروع میں پیدا ہوتے اور حمد و ثنا کے لائق مکمل بالذات پرماتما کو سمادھی کے ذریعہ ساکشات کرتے ہیں - وہ رشی لوگ پرماتما کے جس دیئے ہوئے گیان کے مطابق اُس کی پوجا کرتے ہیں - اس کو تم بھی جانو +

منتر ۱۰ - اے ودوانوں! جس مکمل بالذات پرماتما کو دھارن کرنیکا آپ بار بار اپدیش کرتے ہیں - اسی پرماتما کی سرشٹی میں منہ کی مانند سب سے اعلیٰ کون ہے - بازوؤں کی مانند طاقتور کون ہے؟ رانوں کی مانند دوڑ دھوپ کا کام کرنیوالا کون ہے - پاؤں کی مانند کون ہے؟

منتر ۱۱ - اے جگیاسو! اس ایشور کی سرشٹی میں جو وید اور ایشور کو جاننا - ویدوں کا سیون کرنا اور ایشور کی اپاسنا کرتا ہے - وہی مُنہ کی مانند سب سے افضل ہے - وہ جو دوسروں کی رکھشا کرتا ہے - وہ بازوؤں کی مانند ہے - وہ جو تمام کاموں میں ہاتھ ڈالتا اور خوب دوڑ دھوپ کرتا ہے - وہ رانوں کی مانند ہے - وہ جس میں کوئی ابھیمان نہ ہو - اور جو بالکل سیوا کاری ہو - وہ پاؤں کی مانند ہے +

منتر ۱۲ - اس پورن برھم پرماتما کی کائنات میں چاند بمنزلہ من کے پیدا ہُوا سورج بمنزلہ آنکھ کے پیدا ہوا - وایو بمنزلہ کان کے اکاش بمنزلہ پران کے آگ بمنزلہ مُنہ کے پیدا ہوئے +

منتر ۱۳ - اس پورن برہم پرماتما کی کائنات میں انترکش بمنزلہ ناف کے

دیولوک یا روشن کرات بمنزلہ سر کے - پرتھوی یا تاریک کرات بمنزلہ پاؤں کے پیدا ہوئے - نکات سمت کی کلپنا اوکاش کی وجہ سے ہوئی - اسی طرح تمام لوک لوکانتر اسی کی قدرت سے پیدا ہوئے +

منتر ۱۴ - جب عالم باعمل یوگی لوگ من کو ایکاگر کر کے پرماتما کے دھیان روپی یگیہ میں مستغرق ہوتے ہیں - تب ان کی سمادھی کی پہلی اوستھا میں پھیلاوٹ دوسری اوستھا میں پرکاش - تیسری اوستھا میں آتما پر پرماتما میں مکمل محویت کا عالم طاری ہوتا ہے +

منتر ۱۵ - عالم باعمل یوگی لوگ جس یگیہ کے ذریعہ ساکشات کئے جانے کے لائق پرماتما کو اپنے ہردے میں ساکشات کرتے ہیں - گائتری وغیرہ سات چھند اس یگیہ کے تمام پہلوؤں کو بھلی پرکار بیان کرتے ہیں - پرماتما نے اس یگیہ کی سامگری اکیس چیزیں (اپد کرتی - مہتت تتو - آہنکار - پانچ لطیف اور پانچ کثیف عناصر - اور پانچ اندریاں اور ستّ - رج - تم -) بنائی ہیں +

منتر ۱۶ - عالم باعمل - یوگی لوگ سمادھی کے ذریعہ ساکشات کئے جانے والے پرماتما کی پوجا کرتے ہیں - پرماتما کی پوجا ہی دھارن کئے جانے کے لائق دھرم کا سب سے پہلا سوروپ ہے - وہ تمام یوگی لوگ اس ایشوریہ آنند کو جو کہ ازل سے موجود ہے - اور جسکو عالم باعمل ہی حاصل کرتے ہیں - حاصل کر کے مکتی کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۱۷ - جل - پرتھوی - سورج - اور دیگر رس وغیرہ کے ذریعہ مرکب ہو کر طاقت پانے سے پیشتر یہ تمام جگت حالت لطیف میں پہلے ہی موجود ہوتا ہے اور پرماتما ہی اس تمام کائنات کو حالت لطیف سے حالت کثیف میں لاتا ہے اور وہ شروع میں ہی انسان کو اچھے کرموں کا اُپدیش دیتا ہے +

منتر ۱۸ - اے جگیاسو! میں جس قدوس - نور کل - علم کل - منزہ من العیوب راحت کل - سرو ویاپک پرماتما کو جانتا ہوں - اسی کو جان کر تم بھی موت کے پنجے سے چھٹکارا پا سکتے ہو - مکتی حاصل کرنے کے لئے اس کے سوائے کوئی دوسرا طریقہ مطلق نہیں ہے +

منتر ۱۹- وہ پرماتما اچھا ہے۔ محافظ کل ہے۔ وہ آتما کا بھی آتما ہے۔ وہ سب کے آتماؤں میں وچرتا ہے۔ اور مختلف ظہوروں میں اپنا جلوہ دکھاتا ہے دھیانی لوگ اس محافظ کل پرماتما کا جلوہ چاروں طرف دیکھتے ہیں۔ یہ تمام لوک لوکانتر اسی میں قایم ہیں +

منتر ۲۰- جس پرماتما نے اعلیٰ اوصاف والے سورج کو زمین کو گرم کرنے کے لیئے زمین اور دیگر کروں کے بیچ میں قائم کیا ہے۔ جس نے سورج کو زمین سے پہلے پیدا کیا۔ اور جس نے سورج کو زمین سے مرغوب اناج پیدا کرنے والا بنایا۔ اسی پرماتما کی پوجا کرنی چاہیئے +

منتر ۲۱- اے برہم ودیا کے جگیاسو! جو برہم ویتا پرش تجھے اس ازلی برہم۔ جیو۔ اور پرکرتی کے سروپ کے بارے میں کما حقہ اپدیش دیتے ہیں۔ وہ جو ایسے برہم دیتا ہیں۔ وہ دوان لوگ سدا اُن کی آگیا کا پالن کریں +

منتر ۲۲- ہے پرماتمن! آپ کی سرشٹی میں دن اور رات۔ سورج اور چاند اور دیگر اجرام فلکی زبان حال سے یہی بتا رہے ہیں کہ استری کی مانند آپ کے جلال اور جمال کی تقدیس کر رہے ہے۔ آپ مجھے سعادتِ دارین کا طالب بننے کی توفیق دیجئے۔ اور مجھے تمام لوک لوکانتروں کے سکھ سے محظوظ کیجئے +

بتیسواں ادھیائے

منتر ۱- لوزکل ہونے سے پرماتما کا نام "اگنی" ہے۔ پرلے کے وقت غیر مبدل رہنے کے باعث اس کا نام "آدیتہ" ہے۔ سب کو دھارن کرنیوالا ہونیکی وجہ سے اس کا نام "وایو" ہے۔ آنند سوروپ ہونیکے باعث اس کا نام "چندرما" ہے شُدھ سوروپ ہونیکے باعث اسکو ہی "شکر" کہا جاتا ہے۔ مہاں ہونے کے باعث وہ "برہم" ہے۔ سرو ویاپک ہونیکی وجہ سے "آپ" ہے سب کا خالق ہونیکی وجہ سے وہ پرجاپتی کہلاتا ہے +

منتر ۲- جس پرماتما سے آنکھ کا جھپکنا یا وقت کے چھوٹے سے چھوٹے حصے پیدا ہوتے ہیں اس پرماتما کو نہ کوئی اوپر۔ نہ نیچے نہ بیچ میں گرہن کرسکتا ہے +

منتر ۳- اُس پرماتما کی پوجا اور نام سمرن یش اور کیرتی کے دینے والے ہیں۔ "ہے پرماتمن تم سورج اور بجلی وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کرنے والے ہو۔ تم انترجامی ہو۔ آپ کی کرپا سے میں ہر ایک قسم کے دکھ سے بچا رہوں" اس قسم کی پرارتھنا اس سے کرنی چاہئے۔ وہ اجنما ہے۔ اور وہی اوپاسنا کے لائق ہے اسکی کوئی مورتی یا تصویر نہیں ہے +

منتر ۴- اے ودوانوں! وہ پرماتما لوزکل ہے۔ چاروں طرف یکساں سرو ویاپک ہے۔ وہ آتما کا بھی آتما ہے۔ وہ پہلے کلپ میں بھی ظاہر تھا۔ وہ آگامی کلپوں میں بھی ظاہر رہیگا جس طرف تم منہ پھیرتے ہو اسی طرف اس کا منہ ہے۔ وہ تمام پدارتھوں کو گرہن کئے ہوئے ہے۔ وہ اچل ہے۔ اسی کی تم کو اپاسنا کرنی چاہئے +

منتر ۵- اے انسانوں! جس پرماتما سے پہلے کچھ بھی پیدا نہیں ہوا جو سب طرف موجود ہے۔ جس میں تمام لوک لوکانتر قائم ہیں۔ وہی پرماتما سولہ کلاؤں سے سمپورن ہے۔ وہ کائنات میں موجود مخلوقات کی پرورش کرتا ہے۔ وہی بجلی۔ سورج اور چاند کی روشنی کو روشن کرتا ہے +

منتر ۶- جس پرماتما نے جلتے ہوئے سورج اور زمین کو اپنی اپنی جگہ پر قائم کیا

ہے۔ جو آنند سوروپ ہے جس میں مکتی کا آنند موجود ہے جو آکاش میں گردش کرنے والے کروں کو اپنے اپنے راستہ پر قائم رکھنے والا ہے۔ اسی سکھ سروپ نور کل پرماتما کی ہم صدق دل سے پوجا بھگتی کریں +

منتر ۷۔ جس پرماتما کے قوانین کے مطابق سب کو دھارن کرنیوالے۔ گردش کرنیوالے اپنے اپنے اوصاف سے موصوف سورج اور پرتھوی سب کی پرورش کرتے ہیں جس ایشور کی قدرت سے سورج کو سب سے زیادہ روشنی ملی ہے جس ایشور نے بانی کے عظیم الشان تتو کو جس سے آکاش بھرپور ہے۔ پرکاشت کیا ہے۔ اس ایشور کو یوگی اور گیانی لوگ آتم گیان سے ساکشات دیکھتے ہیں۔ اسی آنند سوروپ نور کل پرماتما کی ہم لوگ یوگ ابھیاس کے ذریعہ پوجا کریں +

منتر ۸۔ اے انسانو! وہ پرماتما جس میں تمام جگت ایک ہی طریقہ پر قائم رہتا ہے اُس بدھی میں قائم ہونیوالے چیتن برہم کو وِدوان گیان کی درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اس میں یہ تمام جگت پرلے کیفیت ایک ہو جاتا ہے۔ اور اُتپتی کے وقت اس سے الگ نظر آتا ہے۔ وہ سرو ویاپک پرماتما تمام کائنات میں اس طرح موجود ہے جس طرح کپڑے میں تانا بانا +

منتر ۹۔ وہ جو ویدبانی کو دھارن کرنیوالا وِدوان ہے۔ وہ ناش رہت مکتی ہے ستھان غیر فانی چیتن برہم کے گن کرم سوبھاؤں کا بھلی پرکار اُپدیش کرتا ہے۔ اور وہ جو اس غیر فانی برہم کے گیان میں قایم اتپتی۔ قیام۔ اور پرلے یا گذشتہ موجودہ اور آئندہ زمانوں کو جانتا ہے۔ وہ اپنے پتا پرماتما کے گیان کا اپدیش دینے کی وجہ سے رکھشا کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۱۰۔ اے انسانو! جس جیو اور پرکرتی سے الگ صفات والے آدھار روپ پرمیشور میں مکتی کے آنند کو حاصل کرتے ہوئے وِدوان لوگ حسب خواہش وچرتے ہیں۔ جو سب لوک لوکانتروں اور ستھانوں کو جانتا ہے۔ وہ پرماتما ہمارا بھائی کی مانند مددگار۔ پتا کی مانند پیدا کرنیوالا اور تمام کرم پھلوں کا دینے والا ہے +

منتر ۱۱۔ اے وِدوان مہاشے! وہ پرماتما جو تمام پرانیوں میں پرتھوی وغیرہ لوک لوکانتروں میں۔ اوپر نیچے سب وشاؤں اور اُپ وشاؤں میں خصوصیت سے

ورتمان ہے۔ اور سہتہ کے سوروپ کو بھلی پرکار گرہن کئے ہوئے ہے۔ شروع دُنیا میں پرکاشت ہوئے ویدوں کو پڑھ کر آپ اس پرماتما کو اپنے انتہ کرن میں دھارن کیجئے +

منتر ۱۲۔ اے انسانوں وہ پرماتما جو سورج اور زمین کو بڑی تیزی سے پراپت ہو کر سب طرف سے دیکھتا ہے۔ جو تمام لوک لوکانتروں کو شیگھر ہی پراپت کر کے سب طرف سے ظاہر ہوتا ہے جو تمام سمت کو شیگھر ہی پراپت ہو کر چاروں طرف وراجمان ہے۔ جو شیگھر ہی سُکھ کو پراپت ہو کر سب طرف سے دیکھتا ہے جو پرکرتی کی حالت اولین کو مختلف کششوں کے ذریعہ باندھ کر اس کو سُکھ کاری بنا کر اسکی رکھشا کرتا ہے۔ اور رُوگیان کا پرکاش کرتا ہے۔ تم اس کو کما حقۂ جانکر اسکی اپاسنا کرو +

منتر ۱۳۔ اے انسانوں! میں سینہ کرپا یا بانی سے جس بنائے گئے کھنڈک عجیب گن۔ کرم۔ سوبھاؤ والے۔ اندریوں کے مالک جیو کے محبوب اور پریم کے پاتر پرماتما کی اوپاسنا کر کے سنہ اسنتہ کا گیان دینے والی بدھی کو حاصل کروں۔ اس کو تم لوگ بھی حاصل کرو +

منتر ۱۴۔ اے نور کل پرماتمن! جس بدھی کو ودوان اور بزرگ لوگ حاصل کر کے آپ کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ آج اُسی بدھی سے مجھ کو سنہ بانی والا اور بدھیمان کیجئے +

منتر ۱۵۔ اے انسانوں! جس طرح پرماتما مجھے عقل سلیم عطا کرے۔ نور کل خالق کل مجھے بدھی عطا کرے۔ جاہ و حشمت کا مالک پرماتما مجھے عقل دے۔ طاقت کل پرماتما مجھے گیان دے۔ تمام کائنات کا دہارن کرنیوالا پرماتما مجھے سوچنے کی طاقت دے۔ اِسی طرح وہ تم کو بھی عقل سلیم عطا کرے +

منتر ۱۶۔ ہے پرماتمن! آپ کی کرپا سے میں پرشار بھی بہنوں میرا ہے وید کا گیان اور دھنروید کی ودیا دونوں کے دونوں جاہ و جلال کا موجب ہوں۔ تمام ودوان لوگ میرے لئے اتی سریشٹ شوبھا اور لکشمی کو دھارن کریں۔ اے جگیا سو! تیرے لئے بھی ہم اس جاہ و حشمت کو دہارن کرنے کا یتن کریں +

تینتیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے انسانو! اُس پرماتما کی سرشٹی میں ایک سی اوستھا والے دشمنوں سے بچا ہوا خوشبودار لپٹوں والے - پوتر کرنے والے سفید رنگ کو جمع کرنیوالے جاہ و حشمت کے دینے والے جو بجلی آگ اور ہوا وغیرہ ہیں - اُن کو بخوبی جانو +

منتر ۲- اے انسانو! وہ آگ جسکا نشان دھواں ہے - اور جو ہوا سے شعلہ زن ہوتی ہے - جو چیزوں کو منتشر کرتی ہے - اور مختلف قسم کی روشنی دیتی ہے - اسکو کماحقہٗ کام میں لاؤ +

منتر ۳- اے ودوان! آپ ہمارے دوستوں - بھدر پرشوں اور بزرگوں کا سنگ کر کے ہمیں عظیم الشان سچائی کی تعلیم دیں - تاکہ ہم امور خانہ داری کو کماحقہٗ بجا لائیں +

منتر ۴- اے ودوان! آپ جو آگ کی مانند عالموں سے تعریف کئے گئے گھوڑوں کو گاڑی میں جوتئے اور اپنے بزرگوں سے ودیا گرہن کرتے ہوئے استقلال سے کام لیجئے

منتر ۵- اے انسانو! جس طرح اعلیٰ مقصد رکھنے والی دو مختلف رنگ روپ والی استریاں بھوجن وغیرہ کھاتی ہوئیں الگ الگ وقت میں مختلف طور پر بولنے والے بالکوں کو چھاتی سے لگا کر دودھ پلاتی ہیں - ان میں سے ایک بالک شانت سوبھاو من کو ہرنے والا ہوتا ہے اور دوسرا نہایت طرار خوبصورت تیجسوی نظر آتا ہے - اسی طرح دن اور رات دو مختلف رنگوں والی استریوں کی مانند اس سنسار کی پرورش کر رہے ہیں - ان میں سے ایک کا پتر چاند شانتی دینے والا اور دوسرے کا پتر سورج خوبصورت تیجسوی نظر آتا ہے +

منتر ۶- اے انسانو! جس طرح دھارن کرنیوالے اس سنسار میں تمام جیووں کے لئے اس عظیم الشان چیزوں کو منتشر کرنیوالی سُکھ دینے والی تمام کاروبار کی رکھشا کرنیوالی تلاش کئے جانے کے لائق بجلی اور آگ کو دھارن کرتے ہیں - اور جس طرح صاحب علم اور لائق شاگرد سورج کی کرنوں میں موجود بجلی کو خاص طور پر

کام میں لاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی لاؤ +

منتر ۷۔ اے انسانو! جس طرح ودوان لوگ پرتھوی وغیرہ کے نواطراف میں تین ہزار تین سو کوس کے مارگ میں آگ وغیرہ سے کام لیں۔ اور اسکو گھی اور پانی سے بڑھائیں اور آگ میں ہوم کرنیوالے کو بھلی پرکار ستھاپن کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۸۔ اے انسانو! جس طرح ودوان لوگ اکاش سورج لوک۔ پرتھوی میں موجود بجلی کو تمام انسانوں کے ہت کرنے والے یگیہ کیلئے بھلی پرکار پرگٹ کرتے ہیں جس طرح سب کو ہدایت کرنیوالے پرکاشمان۔ ایشتھی کی مانند سب سے پہلے بھوجن کے ادھیکاری۔ رکھشا کے باعث ایشور کے مُکھ سوروپ سامرتھ سے پیدا ہوئے ہوئے ودوان اگنی کو بھلی پرکار پرگٹ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۹۔ اے ودوان جس طرح ہمیشہ چمکنے والا۔ تیز رفتار سورج بادل کے ٹکڑوں کو کاٹتا ہے۔ اس طرح آپ جو دھن کی خواہش کرتے ہیں اور مدعو کئے گئے ہیں خاص ترکیب سے دشٹوں کو ماریں +

منتر ۱۰۔ اے آگ کی مانند تیج والے ودوان! جس طرح سورج جابجا دھن کو دھارن کرنیوالی ہوا کے ذریعہ نباتات میں پیدا ہونیوالے میٹھے رس کو پیتا ہے اسی طرح آپ بھی اپنے منتروں کے ہاں مدعو کئے جاکر میٹھے رس کو پیجئے +

منتر ۱۱۔ اے انسانو! جب آگ میں گھی ڈالنے سے پونر شعلہ بلند ہوتا ہے تو وہ اس طرح سورج کی طرف جاتا ہے جس طرح راجہ کیلئے تیج۔ اسوقت طاقت کو دینے والی سورج کی حرارت پاک وصاف اور جوانی کو دینے والے سب سے خواہش کئے گئے۔ طاقت و پانی کو اکاش میں پیدا کرتی ہے اور اس سے بارش ہوتی ہے +

منتر ۱۲۔ اے راجہ! آپ بڑے سوبھاگیہ کے لئے دشمنوں کو ہلاک کرنیوالی طاقت کو بڑھائیں۔ تاکہ آپکا دھن اور رعب وداب زیادہ ہو۔ آپ استری پرشوں کے بھاؤں کو برہمچریہ کے مطابق کیجئے۔ آپ دشمنی کی خواہش کرتے ہوئے انسانوں کے تیج کو تباہ کریں +

منتر ۱۳۔ اے راجہ! آپ ہم لوگوں کی دل سے نکلی ہوئی صدا کو سنتے ہیں آپ کی ہر طرف تعریف ہو ہم آپکو سورج کی طرح پرکاشمان منتریوں کے ساتھ اپنا راجہ تسلیم

کرتے ہیں۔ آپ ہمارے رہنما۔ صاحب قدرت سورج کی مانند پرجلال۔ اعلیٰ اوصاف سے موصوف ہیں۔ ہم آپ کی دھن سے سیوا کرتے ہیں +

منتر ۱۴۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! جو جتندری۔ دھن دان۔ بہادر زمین پر فساد کرنیوالے آدمیوں کو مارتے ہیں۔ وہ آپکے پیارے ہوں +

منتر ۱۵۔ اے سائلوں کی عرض معروض کو سُننے والے راجہ! آپ اپنے دربار کے امیروں وزیروں اور عالموں کے ساتھ راج کی رکھشا کے بارے میں صلاح و مشورہ کر کے صبح کیوقت راج کے کاموں کو کرنیوالے۔ ہر ایک قسم کے پکش سے مبرا۔ اپنے ادھیکاریوں کو کماحقہ کام میں لانیوالے منصف حاکم سبھا میں بیٹھکر سب کا انصاف کریں +

منتر ۱۶۔ اے سبھاپتی! آپ تعظیم کے لائق ودوانوں میں اکھنڈت بدھی والے سب میں عزت کے مستحق۔ پرجا کی حفاظت کرنیوالے سُکھ دینے والے۔ ودیا اور یوگ ابھیاس سے عقل سلیم رکھنے والے پُرجلال راجہ ہو جیئے +

منتر ۱۷۔ ہم بڑے جلال والے۔ صاحب علم سب کو سہارا دینے والے سب کے دست قبول کئے جانیکے لائق راجہ کے تعلق میں کوئی پاپ نہ کریں۔ آج ہم خالق کائنات کی اگیا کے مطابق سُکھ کیلئے ودوانوں کی رکھشا سمبندھی اس آگیا کا پالن کریں +

منتر ۱۸۔ اے جاہ و حشمت والے ودوان! ہم آپ کی تعریف کرتے ہوئے۔ پانی کی مانند بڑھتے ہیں۔ اور چاروں طرف پھیلنے والی کرنوں کی طرح ستہ کو گرہن کرتے ہیں ہم جو ہوا کے چلنے اور اس کے علم میں ماہر ہیں۔ آپ ہمیں کماحقہ سوشکشا کریں جس طرح آپ ہم کو صاحب علم و عقل بناتے ہیں اسی طرح ہم آپ کی بھی عزت کریں +

منتر ۱۹۔ اے انسانوں! جس طرح گائے اور سورج کی خوبصورتی افزا کرنیں زمین پر رہنیوالوں کی رکھشا کرتی ہیں۔ اسی طرح تم بھی سونے کے زیور سے مزین دونوں کانوں اور یگیہ سمبندھی ویدی کی بھلی پرکار رکھشا کرو +

منتر ۲۰۔ اے انسانوں! جو راجہ آج طلوع آفتاب کیوقت ادھرم سے دور ہو کر منتر کی مانند راج کے قوانین پر لوگوں کو چلنے کی ہدایت کرنیوالا اور منصف ہے وہی جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے

منتر ۲۱۔ اے انسانو! تم لوگ اس آنند دینے والے پیدا شدہ سنسار میں طاقتور اور آکاش اور پرتھوی کو زینت دینے والے راجہ کے سر پر تاج رکھو اور وہ راجہ تم کو دھارن کرے +

منتر ۲۲۔ اے ودوان لوگو! وہ آگ جو تمام دھنوں کو زینت دینے والی ہوئی۔ بذات خود روشن۔ تمام پیارے قیمتوں میں موجود غیر فانی اشیاء میں قائم ہے۔ تم اس آگ کو سب طرف سے شوبھا دو۔ اس بارش کرنیوالی عظیم الشان بجلی روپ اگنی کا نام اسمر ہے +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! وہ ایشور جس میں آکاش اور بھومی موجود ہیں جس میں مختلف قسم کے یگیہ ہو رہے ہیں جسکی کرپا سے تمام انسان دھن۔ دولت اور جاہ و حشمت کا سیون کرتے ہیں۔ اس عظیم الشان آنند سوروپ سب کے سوامی پرماتما کا پوجن کرو۔ وہ تمکو آنندت کریگا

منتر ۲۴۔ جن لوگوں کا پر جلال عظیم الشان۔ نورِ کل ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہنے والا جہان پر بھو پرماتما دوست ہے۔ وہی لوگ تعریف کے قابل ہیں +

منتر ۲۵۔ اے ودوان! آپ پراکرم کیساتھ بڑی بڑی قابل تعریف مختلف قسم کی سوم وغیرہ اوشدھیوں کے رس اور اناج سے تریپت ہوتے ہیں۔ ہم آپکو حاصل کر سکیں +

منتر ۲۶۔ طاقت رکھنے والا مختلف روپوں والا چوروں وغیرہ کو ہلاک کرنیوالا سورج کی مانند جلال والا۔ دھرم کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے اور چپلی کیٹی۔ آدمیوں جنگلوں میں رہنے والے ڈاکوؤں کو مارے آنند دینے والے پشوؤں کی بانی سے سب کو محفوظ ہونیکا موقع دے +

منتر ۲۷۔ اے ست پرشوں کی رکھشا کرنیوالے راجہ! آپ بڑے جاہ و جلال کو حاصل کر کے کیوں مطلق العنانی اختیار کرتے ہیں؟ مطلق العنان ہونے میں آپکا کیا مطلب پوشیدہ ہے؟ اے خوبصورت گھوڑوں والے راجہ! ہم لوگ آپکے خیر خواہ ہیں۔ آپ ہم سے صلاح و مشورہ کریں۔ اور منگل کاری کھیتوں میں اپنے مطلق العنان ہونے کا باعث بیان کیجئے

منتر ۲۸۔ اے راجہ! پرجا کے جو لوگ سیتہ کے پریمی ہیں۔ جو مختلف قسم کی مخلوقات سے اور اناجوں سے وسیع زمین کو معمور کرتے ہیں۔ جو شبھ کرم کرنیوالے اور دشمنوں کو ایذا دینے والے انسانوں کو بالمشافہ مارنے کی خواہش کرتے ہیں جو آپ کے راج کی تعریف کریں۔ آپ بھی ان کی ترقی میں کوشش کریں +

منتر ۲۹۔ اے راجہ! میں آپ کے اس اعلیٰ قابل تعریف نام کو دھارن کرتا ہوں۔ میری بدھی آپکی حمد و ثنا کرتی ہوئی آپکی شہرت کا موجب ہو۔ آپ جیسے

طاقتور۔ سہن شیل۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے والے اعلیٰ کاموں کو کرنیوالے راجہ کی فرمانبرداری کرینگے وہ وہ ان لوگ سدا ہی آنندت ہوں +

منتر ۳۰۔ وہ راجہ جو سورج کی مانند تیج والا اور پرکاش والا پوری عمر والا یگیہ کی رکھشا کرنیوالا۔ سب کو دھارن کرتا ہوا پرجا کی رکھشا کرتا ہے۔ ان کو طاقتور بناتا ہے۔ اور مختلف طریقوں سے جلوہ گر ہوتا ہے۔ اے ایسے راجہ! آپ بڑی بڑی سوم وغیرہ اوشدھیوں کے میٹھا ملے ہوئے رس کو پیجئے +

منتر ۳۱۔ اے پوتر کرنیوالے راجہ! جس طرح آپ تمام پرجا کی رکھشا کرتے ہوئے سب کو ایک ہی آنکھ سے دیکھتے ہیں اسی طرح ہم لوگ بھی آپکی فرمانبرداری کریں +

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! جس طرح اس پیدا شدہ سنسار میں چمکدار سورج کی کرنیں سنسار کو دکھانیکا عجیب وغریب کام کرتی ہیں۔ اسی قسم کا دیوہار تم بھی کرو +

منتر ۳۳۔ اے اعلیٰ اوصاف سے موصوف بے ایذا کرموں کی خواہش کرنے والے دو عالمو! آپ سورج کی مانند چمکدار ہوائی جہاز کے ذریعہ آئیں۔ اور موافق سامگری سے اس یگیہ کو روشن کیجئے +

منتر ۳۴۔ اے نوجوان اُپدیشکو! جس طرح سب کو راستہ دکھانے والا۔ اعلیٰ اوصاف والا۔ سورج کی مانند پُرجلال ودوان شیریں کلامی کے ذریعہ ہمارے عیال واطفال کو بھلی پرکار اُپدیش دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہمارے نزدیک آکر ہماری بدھی کو روشن کرکے ہم کو آنندت کیجئے +

منتر ۳۵۔ اے سورج کی مانند جہالت کو دور کرنے والے سجن پرش آج سب لوگ آپ کے مداح ہیں ہم ایسے بھاگ شالی مہاتما کو ہر طرح سے آنندت کریں +

منتر ۳۶۔ اے سورج کی مانند تیج والے راجہ! جس طرح سب کو دکھانے والا روشن سورج اس مرغوب سنسار میں تمام کو روشنی دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی عدل وانصاف کی روشنی چاروں طرف پھیلانیوالے ہیں +

منتر ۳۷۔ اے انسانوں! وہ پرماتما جو کہ تمام اطراف میں موجود ہے۔ بہرے کرتا اور سب کو رات کی مانند اپنے اندر لین کرتا ہے۔ اور کائنات

کو پھیلاتا اور جو اپنے سوروپ میں ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ وہی اس تمام جڑچیتن جگت کو پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ مہان ہے۔ اور نورکل ہے +

منتر ۳۸۔ اے انسانوں! وہ پرماتما تاریکی سے پاک پران اور اون کے روپ کو رچتا ہے۔ جس سے تمام انسان روشنی پاتے ہیں۔ وہ پرماتما شدھ سوروپ پرجلال اور اننت ہے۔ اس تمام کثیف جگت کو وشائیں دھارن کئے ہوئے ہیں +

منتر ۳۹۔ اے ستیہ اور نورکل پرماتمن! آپ کی مہا مہاں ہے۔ اے آنند سوروپ آپ مہاں ہیں۔ آپ پرتھوی وغیرہ لوک لوکانتروں۔ اور عظیم الشان پرانوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ محافظ کل۔ سرو ویاپک اور نورکل ہیں۔ آپ ہی عبادت کے لائق ہیں +

منتر ۴۰۔ اے جڑچیتن کے مالک پرماتمن! آپ ستیہ ہیں۔ آپ مہاں ہیں اے ابناشی پرماتمن! آپ آنند سوروپ اور علم کل ہیں۔ اے ستیہ اور مہاں پربھو! لوگ آپ کی تقدیس کرتے ہیں۔ ہے پرماتمن! آپ ہمہ صفت موصوف اور پرجلال ہیں +

منتر ۴۱۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ ایشور کی قدرت سے پیدا ہوئے اور پیدا ہونے والے سنسار میں سب کے انتریامی پرماتما کا سہارا لیتے ہوئے کی مانند تمام وستوؤں کو پرکاشت کریں۔ اور ان کا سیون کریں۔ اسی طرح تم بھی جاہ وحشمت کے لئے انکا سیون کرو +

منتر ۴۲۔ اے ودوانوں! آج طلوع آفتاب کے وقت ہمیں گناہ سے بچاؤ۔ اور دکھوں سے ہماری رکھشا کرو۔ تاکہ متر سرشٹ پرتھی۔ انترکش۔ سمندر۔ بھومی۔ اور پرکاش سب ہمارا استکار کریں +

منتر ۴۳۔ اے اشکھ لوگو! جو وہ سورج جو اپنی خوبصورتی اور کشش سے تمام لوک لوکانتروں کو روشنی دیتا ہو رنگ روشنی کا داتا۔ جل اور پران کو اپنی اپنی جگہ پر قایم کرتا ہوا طلوع وغروب ہوتا ہے۔ وہ ایشور کا ہی پیدا کیا ہوا ہے +

منتر ۴۴ - اے انسانوں! پہلے زمانہ سے تعریف کئے گئے - خوش اسلوبی سے چلنے والے ہوا اور سورج انسانوں کے سکھ کے لئے اس طرح اکاش میں چلتے ہیں - جس طرح اپنی اپنی رعایا کے درمیان اس کی رکھشا کرنے والے دو راجہ راج کرتے ہوں - اسی طرح وہ رات اور دن کے جل کو پراپت ہوں +

منتر ۴۵ - اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ بجلی - ہوا - سورج - پران - اگ پشٹی دینے والی جاہ وحشمت - بارہ مہینوں اور تمام قسم کی ہواؤں کو کام میں لائیں - اسی طرح تم بھی لاؤ +

منتر ۴۶ - اے ادھیاپک اور اُپدیشک دو دانوں - جس طرح اُدان وایو کی مانند ودوان اور پران وایو کی مانند سارے دوست ہر طرح سے ہماری رکھشا کریں اسی طرح آپ دونوں ہم کو مال و دولت سے محفوظ کیجئے +

منتر ۴۷ - اے ودوان! اے سرودیاپک ایشور! اے انسان اے ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! تم سب کے سب ہم اور ہمارے ساتھی انسانوں پر حکومت کرو +

منتر ۴۸ - اے ودیا کا پرکاش کرنے والے - جاہ وحشمت والے - اتی سریشٹ - انسانوں میں ورتمان متر اور سرودیاپک ایشور! آپ ہمیں جسمانی اور روحانی طاقت دیجئے - دونوں ادھیاپک اور اُپدیشک - وشتوں کو لانے والا - عمدہ کلام بخشنے دینے والا - جاہ وحشمت والا - اور پڑھی لکھی عورت سب کے سب ہماری رکھشا کریں +

منتر ۴۹ - اے انسانوں! جس طرح میں رکھشا وغیرہ کے لئے بجلی پران اودان - انترکش - بھومی - سورج - وچارشیل ودوانوں - پہاڑوں یا بادلوں - جلوں - سرودیاپک - طاقت دینے والے - برہمانڈ یا دیدوں کے رکھشک - جاہ وجلال والے - تعریف کے لائق پرمیشور اور راجہ کی بھلی پرکار تعریف کرتا ہوں - اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۰ - اے انسانو! جو دھن والا - حمد و ثنا کے لایق - دھن کو دھارن کرتا ہے - اور جو ہمارے بیچ دھن وغیرہ کو دیتا ہے - دشمنوں کو رُلاتا ہے - جس کو ہم پہاڑوں اور جنگلوں میں رہنے والے دشمنوں کو مارنے کے لئے میدان جنگ میں بلاتے ہیں - جو ہم سے محبت کرتا ہے - اس قسم کے ودوان اور راجہ لوگ جو ہماری رکھشا کرتے ہیں - وہ تمہاری بھی رکھشا کرتے ہیں +

منتر ۵۱ - اے یگیہ کرنے والے ودوان! آپ آج ہمارے بالمشافہ ہو جئے - میں ڈرتا ہوا تمہارے منور رخ کو سدھ کرنے میں کامیاب ہو سکوں - ہم کو ایذا دینے والے چوروں وغیرہ سے بچاؤ - اے ودوانوں کا ستکار کرنے والے لوگو! تم ہمیں کنوئیں میں گرنے سے بچاؤ +

منتر ۵۲ - اے راجہ وغیرہ منشو! جس طرح آج آپ لوگ اور دیگر انسان روشن آگ - ہماری رکھشا کریں - اور ودوان لوگ ہماری رکھشا کے لئے ہم کو پراپت ہوں - اسی طرح اس منش کو بھی سب قسم کی حفاظت اور دھن پراپت ہو +

منتر ۵۳ - اے ودوان لوگو! تم ان پدارتھوں کو جو کہ آکاش میں اور پرکاش میں ہیں - شعلہ زن آگ کو - اور یگیہ کی سامگری کو جانو - میرے اس پڑھنے پڑھانے کو نزدیک آکر سنو - اور اس آسن پر بیٹھکر آنندت ہو +

منتر ۵۴ - اے خالق کائنات! آپ یگیہ کے کرنے والے ودوانوں کو مکتی کے اعلیٰ اور افضل ترین آنند کی تحصیل کے لئے رغبت دلاتے ہیں - علاوہ ازیں آپ آنند دینے والی روشنی اور زندگی پوتر کرنے والے کرموں کی انسانوں کو ہدایت کرتے ہیں - آپ ہی پوجا کے لایق ہیں +

منتر ۵۵ - اے عملی پرکار یگیہ کرنے والے ودوان! آپ عالم باعمل بزرگوں کی سنگت سے علم و عقل کی روشنی کو حاصل کریں - آپ کی عقل بہت تیز اور دھن کو حاصل کرنے والی ہو - آپ دھان وغیرہ گاڑیوں اور اگنی کو روشن کرنیوالے ہوں - آپ پران والوں اور عالموں کا عملی بدھ کار ستسنگ کریں +

منتر ۵۶۔ اے بجلی اور ہوا کی ودیا کو جاننے والے ودوانو! یہ تمام پدارتھ تمہارے لئے ہیں۔ آپ سوم اوشدھی کے رس کو استعمال کریں اور اعلیٰ اوصاف کے ذریعہ ان کو حاصل کرو +

منتر ۵۷۔ اے انسانو! جس طرح میں جل کو پراپت ہونے والی رات کو سدھ کرنے والے شدھ اور طاقتور منتر کو۔ اور ایذا رسان انسانکو مارنے والے دھرماتما کو قبول کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۸۔ اے دروغگوئی سے الگ اور راجہ کی مانند عادل ودوانو! یگیہ کے علاوہ جو دیگر سدھ کئے ہوئے مرغوب بھوجن ہیں۔ ان کو کماحقہ حاصل کرو +

منتر ۵۹۔ جو استری خاوند کی فرمانبردار۔ نیک نام۔ خوبصورت پاؤں والی شیریں کلام۔ روگیوں کی سیوا کرنے والی۔ بارش کے ذریعہ پیدا ہونے والے اعلےٰ اوصاف والے اناجوں اور ودوانوں سے بیان کئے گئے نیک اوصاف کو گرہن کرتی ہوئی خاوند کو بھلی پرکار پراپت ہوتی ہے وہ سکھ پاتی ہے +

منتر ۶۰۔ جو اپنے آتما کے لحاظ سے غیر فانی ودوان لوگ سب کو چلانیوالی اس آگ کو اس طرح بڑھاتے ہیں۔ جس طرح کہ کاشتکار کھیتی کو بڑھاتا ہے ان کے نزدیک اس آگ سے بڑھکر چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہوسکتا +

منتر ۶۱۔ اے انسانو! ہم جس طاقتور۔ ایذا رسان انسانونکو مارنیوالے سپہ سالار کو مدعو کرتے ہیں۔ وہ میدان جنگ میں ہم کو سکھ دیتے ہیں +

منتر ۶۲۔ اے ادھیاپک لوگو! تم ودوانوں کا ہر طرح سے ستکار کرو۔ اور اس نرم دل ودیارتھی کو اپنے پاس رکھکر شاستروں کی تعلیم دو +

منتر ۶۳۔ اے سپہ سالار! جس یگیہ میں ودوان لوگ بادلوں کو برسانے کے لئے سورج کی کرنوں کو ایک مرکز پر جمع کرنے کا عمل کررہے ہو وہاں تیرے لئے بھی اتساہ ہو۔ اے چمکدار گھوڑوں والے بہادر! جو لوگ بجلی کی مانند آپ کو

اتساہ دیں۔ جو آپ کو حسب منشا سکھ دیں۔ اور آپ کی رکھشا کریں۔ اے جاہ وحشمت والے پرش! جس طرح سورج ہوا کے ذریعے اس کو گرہن کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اس قسم کے دو دانوں کے ساتھ سوم رس کو پی +

منتر ۶۴۔ اے راجہ! جس طرح تیری سوبھاگیہ وتی ماتا نے تیرے جیسے بہادر پتر کو طاقتور بنایا۔ جس طرح تیرے درباری لوگ ہوا کی مانند تیری شہرت کو چاروں طرف پھیلاتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی راج کے کاموں میں بل اور تیزی بل اور تیزی کو حاصل کرتے ہوئے ینج والے۔ تعریف کے قابل آنند دینے والے۔ پراکرمی اور مختلف پدارتھوں سے حاصل ہونیوالے سکھ کو پیدا کرنے والے ہو جئیے +

منتر ۶۵۔ اے دشمنوں کو مارنے والے۔ جاہ وحشمت والے راجہ! آپ ہماری کماحقہ ترقی کیجیے۔ اور قابل تعریف حفاظت کرنے کے فعل سے ہماری حفاظت کر کے ہمیں طاقتور بنائیں +

منتر ۶۶۔ اے راجہ! جس طرح آپ میدان جنگ میں دشمنوں کی تمام فوجوں کو پیس پار کرتے ہیں۔ دشمنوں کو مار کر سکھ دینے والے اور فتح نصیب ہوئے ہو۔ اسی طرح آپ سدا ہی ان کو مارتے رہیں +

منتر ۶۷۔ اے دشمنوں کو مارنے والے راجہ! آپ دشمنوں کو مارنے والے ان کو سوکھانے والے ہیں۔ آپ ماتا پتا کی طرح اپنی بھومی کو پراپت ہوتے ہیں۔ آپ کے کرودھ سے دشمنوں کی فوج ماری جاتی ہے آپ تمام ظالم دشمنوں کو مارنے والے ہیں +

منتر ۶۸۔ اے عالم باعمل لوگو! جس طرح وو دانوں کا یگیہ سب کو سکھ دینے کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی سکھ دینے والے بنو۔ جس طرح تمہاری نشوونما پائی ہوئی عقل ہمارے انوکول ہو کر اچھے کرم کرنیکا موجب ہو۔ اسی طرح وہ جو اپرادھی ہیں۔ ان کی بدھی بھی ہمارے انوکول ہو +

منتر ۶۹۔ اے راجہ! آپ اپنی کلیان کاری۔ بے ایذائی کی صفت سے موصوف ہو کر آج ہماری اور ہماری سنتان کی سب طرح سے حفاظت کریں۔ آپ سب کا ہست کرنے والے ہو کر نئی سے نئی جاہ حشمت کے لیے ہماری

رکھشا کریں۔ تاکہ دشٹ آدمی ہم پر قابو نہ پاسکیں +
منتر ۷۰۔ اے راجہ پرجاجنوں! تم دونوں قابل تعریف گیان اور ودیا والے پاک دل اپذ اسے دور رہنے والے بہادروں کی فوج سے دشمنوں کو بھلی پوکار پہا کرو۔ اے راجہ! آپ ہوا پر قدرت حاصل کریں۔ اور اس سے مختلف کام لیکر اناج کے رس کو بھلی پرکار توش کریں +
منتر ۷۱۔ اے انسانوں! جس طرح سورج کی کرنیں اور زمین دونوں کے دونوں خوبصورت۔ کاموں کو سدھ کرنے والے۔ روشنی والے اور وسیع ہیں۔ اور کنوئیں کی مانند سنسار کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم لوگ بھی ان کی حفاظت کرو +
منتر ۷۲۔ اے جہالت کو دور کرنے والے ادھیاپک لوگو! شاعروں کے بنائے ہوئے گرنتھوں کا ددوانوں کے گھر پر جاکر مطالعہ کرکے عقل کو روشن کرو۔ اور نیک کام کرو +
منتر ۷۳۔ اے اپنے آتما کے لئے آہنسا دھرم کی خواہش کرنے والے ددوانوں تم دونوں آنند دینے والی گاڑی میں بیٹھ کر آیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے کاروبار کو کماحقہ کیا کرو +
منتر ۷۴۔ اے انسانوں! اس سورج کی پھیلی ہوئی ترچھی کرنیں نیچے بھی ہیں۔ اور اوپر بھی ہیں۔ ادھر اُدھر پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ ان کو کماحقہ کام میں لاکر پراکرمی بنو۔ اپنے قابل تعظیم اور دھن وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کرتے ہوئے پراُپکاری بنو +
منتر ۷۵۔ اے انسانوں! جو سورج روپی اگنی یا بجلی اس وسیع آکاش میں چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ اس آگ کو دھارن کرنے کے لئے کماحقہ کام کرو۔ جو بجلی شبد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے اور صنعت وحرفت کے کاموں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور تیز رفتار گاڑیوں میں گھوڑے کی مانند لگائی جاتی ہے۔ وہ بجلی اناج وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے +

منتر ۷۶ - جو آنند دینے والے - پاپیوں کو دور کرنے والے سپہ سالار کی مانند وید بانی کا میٹھی آواز سے صنعت و حرفت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسے ودوانوں کی بھلی پرکار سیوا کرنی چاہیئے +

منتر ۷۷ - ہماری جو اولاد ادھیاپکوں کی سنگت میں پرماتما کی وید بانی کو سنتی ہے وہ ہمارے لئے سکھ کاری ہو +

منتر ۷۸ - علم و ہنر والے عاقل لوگ میرے لئے جس جاہ و ثروت کی خواہش کرتے ہیں۔ اور ویدوں کے کلام کی خواہش کرتے ہیں اور بادل میرے لئے جس سکھ کو دیتا ہے۔ ہمارے ادھیاپکوں کو بھی وہ سب چیزیں کما حقہ حاصل ہوں +

منتر ۷۹ - اے پوجا کے لایق ایشور! آپ کا سوروپ لاثانی ہے کوئی ودوان یا کوئی دیوتا آپ کا شریک نہیں ہے۔ آپ نہ پیدا ہوئے نہ پیدا ہوتے ہیں۔ آپ جگت پیدا کرنیکا جو کام کرتے ہیں۔ یا کروگے اس کو کوئی دوسرا نہیں کرسکتا +

منتر ۸۰ - اے انسانوں! جو پرماتما تیج والے - خوبصورت بہادروں کو پیدا کرتا ہے - جو کہ دشمنوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ جس پرماتما کی پیروی کرکے دوسروں کی رکھشا کرنے والے لوگ آنند پاتے ہیں۔ وہی پرماتما تمام لوک لوکانتروں میں سب سے بڑا ہے۔

منتر ۸۱ - اے تمام پدارتھوں میں نواس کرنے والے پرماتمن! میں جو آپ کی حمد و ثنا کر رہا ہوں۔ اس سے آپ کی چاروں طرف تقدیس پھیلے اگنی کی مانند تیج والے پوتر لوگ آپ کی سب طرف سے حمد و ثنا کریں +

منتر ۸۲ - اے راجہ! یہ دھرم یکت گن ۔ کرم سبھاؤ والا پرش آپکی سیوا کرے رعایا سے لگان وصول کرے۔ دھن کی دشمنوں سے رکھشا کرنیکے لئے ہتیاروں کا استعمال کرے تجارت پیشہ لوگوں کے راستہ میں جو روکاوٹیں آتی ہیں۔ ان کو بھی دور کرے۔ ایسے لوگ آپ کو خوش قسمتی سے حاصل ہوں +

منتر ۸۳ - اے انسانوں! یہ راجہ وید کے جاننے والے رشیوں کے ساتھ مختلف قسم کے علوم و فنون کو حاصل کرے۔ وہ طاقتور اور ودوانوں میں سرشٹ ہو۔ اسکی شہرت روئے زمین اور آکاش میں پھیلے۔ ایسے راجہ کی رعایا ہو کر

ہیں اس کے کاروبار کے لئے سدا ہی اس کی حمد و ثنا کروں +

منتر ۸۴۔ اے جاہ و حشمت کے سوامی راجہ! آپ آج نہ بگاڑنے کے قابل منگل کاری مختلف طریقوں سے ہماری رکھشا کریں۔ آپ سب کا ہت چاہنے والے اور شیریں کلام ہیں۔ آپ نئے سے نئے عروج و کمال کے لئے ہماری رکھشا کریں آپ سب کا ہت چاہنے والے شیریں کلام ہیں۔ آپ نئے سے نئے عروج و کمال کے لئے ہماری رکھشا کریں۔ تاکہ دشٹ چور ہم پر حملہ آور نہ ہوں +

منتر ۸۵۔ اے ہوا کی مانند راجہ! جس طرح میں صاف دل سے دنیوی ترقی کی خاطر آپکا سہارا لیتا ہوا پراکرمی ہوکر آپ کی پُر جلال قربت کو ڈھونڈھتا ہوں اسی طرح آپ بھی ہماری ودیا سے فائدہ اُٹھائیں +

منتر ۸۶۔ ہم اس دنیا میں خوبصورت۔ شیریں کلام سب دیکھ بھال کرنیوالے راجہ کو گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ بھی ایسا ہی کرے۔ تاکہ ہمارے تمام بہادر میدان جنگ میں محفوظ رہیں +

منتر ۸۷۔ جو انسان اعلیٰ صفات کی تحصیل کے لئے۔ ترقی کے لئے۔ سکھ کے لئے اور دیگر اشیا کی تحصیل کے لئے پران اور ادان کی مانند پرجاجنوں کا سیون کرتا ہے۔ وہ مذکورہ بالا کاموں کی وجہ سے شانتی کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۸۸۔ اے پراکرمی۔ فتح نصیب۔ علم کی روشنی سے بہرہ ور راجہ اور رعایا کے لوگو! تم دونوں بھلی پرکار سکھ حاصل کرو۔ رعایا کی بہبودی چاہو۔ میٹھے رس کو پیو۔ جلوں کو پاک و صاف رکھو۔ ہم کو ایذا مت دو۔ اور دھرم سے فتح حاصل کرو +

منتر ۸۹۔ ہم کو ویدوں کے جاننے والے پراپت ہوں۔ نیک اوصاف والے شیریں کلام۔ آتم ودوان۔ دہرم کے کام کرنیوالے۔ بہادر لوگ ہم کو بھلی پرکار حاصل ہوں +

منتر ۹۰۔ اے انسانوں جس طرح خوبصورت چال والا چاند ہنہناتے ہوئے گھوڑوں کی مانند انترکش میں سورج کے پرکاش میں تیزی سے چلتا ہے۔ اور سب سے خواہش کی گئی خوبصورت چاندنی کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی پرشارتھ کے ذریعہ دھن کو حاصل کرو +

منتر ۹۱۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ روشن عقل کے ذریعہ حمد و ثنا

کرتے ہوئے تمہاری رکھشا کے لئے اعلیٰ وِدوانوں کو مدعو کریں۔ تمہارے حسب دلخواہ شکھشا کے لئے عالموں کو مدعو کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۹۲۔ اے وِدوانو! جس طرح آکاش میں قایم۔ تمام انسانوں کا ہتکاری زمین کے مقابلہ میں عظیم الشان طاقت والا انباتات کے رس کو پکانیوالا۔ اناج کو دھارن کرنے والا۔ سورج اپنے پرکاش سے رات کو دور کر کے طلوع ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی جہالت کی تاریکی کو دور کرو +

منتر ۹۳۔ اے ادھیاپک لوگو! یہ جو صبح کی شفق بغیر پاؤں کے بہت سے پاؤں والے جیووں کے بیدار ہونے سے پیشتر ظاہر ہوتی۔ اور بغیر سر کے آواز نکالتی اور چلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور تیس مہورتوں کے ستھان کو روشن کرتی ہے۔ اس کو کما حقہٗ جانو +

منتر ۹۴۔ اے انسانو! دان کے دینے والے۔ یکسان رعب داب والے تمام وِدوان لوگ آج ساتھ مل کر ہمارے تمام انسانوں کو دھن دولت کے دینے والے ہوں۔ وہ تم کو بھی دھن دینے والے ہوں +

منتر ۹۵۔ اے سورج کی کرنوں کی مانند جاہ و جلال والے انسانو! اور اے جاہ و ثروت کے دینے والے راجہ! وِدوان لوگ آپ کی دوستی کے کما حقہٗ طالب ہوں۔ اے راجہ آپ بھی تمام دُکھوں کو دور کر کے ہمارے دشمنوں کو دور بھگائیں +

منتر ۹۶۔ اے انسانو جس طرح سورج بادلوں کو مارتا ہے۔ اسی طرح جو سپہ سالار مختلف ہتھیاروں سے دشمنوں کو مار کر تم کو مختلف قسم کے سکھ۔ اناج اور جاہ و حشمت دیتا ہے۔ تم لوگ اس کا ستکار کرو +

منتر ۹۷۔ اے انسانو! پرتاپی راجہ جس پرماتما کے پیدا کردہ سنسار کے آنند کے لئے موجودہ وقت میں بل کو بڑھاتا ہے۔ اور جس پرماتما کی اپنے بزرگوں کی مانند کرم پھل کو پانے کے لئے حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اسی کی تم بھی حمد و ثنا کرو +

چونتیسواں ادھیائے

منتر ۱- ہے پرماتمن! آپ کی کرپا سے میرا وہ من جو کہ آتما میں رہتا ہے دور دور جانے والا ہے۔ جو اندریوں کو پرکاش اور ان کے دشیوں میں پربرت کرنے والا اپنی قسم کا نرالا ہی ہے۔ جو جاگتے وقت اور سوتے وقت بھی دور دور بھاگنے والا ہے۔ وہ کلیان کاری دھرم مولک کامنا کرنے والا ہو+

منتر ۲- ہے پرماتمن میرا وہ من کہ جس کو آپ کے ست سنگ سے سدا دمن کرنے والے۔ دھرم مولک کام کرنے والے۔ دھیان کرنے والے کرم کانڈ کرنے والے۔ وگیان مولک نیک اعمال کو کرتے ہیں جو سردُاتم گن کرم سوبھاؤ والا ہے۔ جو تمام پرانی ماتر میں یکساں موجود ہے۔ میرا وہ من نیک باتوں کو سوچنے والا ہو+

منتر ۳- ہے پرماتمن! میرا وہ من جو کہ آپ کے گیان کے نور سے منور اور یاد رکھنے والا۔ دھیرج والا۔ شرم والا۔ انسانوں کے انتہ کرن میں آتما کا ساتھی ہونے سے ناش رہت۔ پرکاشک روپ جس کے بغیر کوئی بھی کام نہیں کیا جا سکتا۔ میرا وہ من کلیان کاری پرماتما میں خواہش رکھنے والا ہو+

منتر ۴- اے انسانو! جس غیر فانی پرماتما کے ساتھ ملنے والے من سے گذشتہ۔ موجودہ اور آئندہ زمانہ اور اس کے متعلقہ واقعات اور اشیاء کو جانا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ پانچ پران، چھوا آتما اور اویکت پرساتوں کے ساتوں کاروبار کرنے والے ہوتے ہیں۔ میرا وہ من یوگ کے آنند سے بھرہ ور ہو+

منتر ۵- ہے پرماتمن! جس طرح رتھ کے پہیے کے دھرے میں آرے لگے

ہوتے ہیں۔ اسی طرح میرے جس من میں رگوید۔ سام وید۔ یجروید اور اتھروید قائم ہیں۔ جس میں پرانی ماترکا تمام گیان مالا کے منکوں کی طرح پرو دیا ہوا ہے۔ میرا وہ من وید وغیرہ ست شاستروں کے پرچار کا سنکلپ کرنیوالا ہو۔

منتر ۶۔ ہے پرماتمن! جس طرح ہوشیار گاڑیبان لگام کے ذریعہ گھوڑوں کو سب طرف چلاتا ہے۔ اسی طرح جو من تمام انسانوں کو ادھر ادھر چکر دیتا رہتا ہے۔ جو کہ گھوڑوں کی طرح ان کو قابو رکھتا ہے۔ جو ہردے میں قائم اور اندریوں کو ان کے وشیوں میں پرریت کرنے والا ہے۔ اور بہت تیز رفتار ہے۔ میرا وہ من منگل کاری نیموں سے بندھا ہوا ہو۔

منتر ۷۔ میں اس راجہ کی تعریف کرتا ہوں۔ جو عظیم الشان اناج کا مالک تعصب سے خالی ہو کر انصاف کرنے والا اور طاقتور فوج والا ہے۔ جس طرح سورج جل بھرے بادل کو کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔ اسی طرح ایسا راجہ دشمنوں کی فوج کو تتر بتر کر دیتا ہے۔

منتر ۸۔ اے انوکول بدھی والے راجہ۔ آپ ہمارے لئے وہی کچھ کریں۔ جو آپ ہمارے لئے کلیان کاری سمجھیں۔ آپ کی کرپا سے ہماری عقل طاقت اور دور اندیشی بڑھے اور ہم آپ کے زیر سایہ مکمل عمر کو بھوگیں۔

منتر ۹۔ اے وہ ودوانو! جو آج ہمارے یگیہ کو انوکول کریں اور اگنی دویا کے سادھنوں کو بتائیں۔ ایسے تم دونوں ہی ودوانوں کے لئے سکھ کا موجب ہو۔

منتر ۱۰۔ اے نوجوان اور خوبصورت بالوں والی تعلیمیافتہ لڑکی۔ جو عالموں کی بہن ہے۔ تو گرہن کرنے کے لایق اچھے خاوند کو گرہن کر اور ہمارے لئے خوبصورت بچے پیدا کر۔

منتر ۱۱۔ من کے بھاؤ میں بہنے والی پانچ اندریاں جس وگیان والی بانی کو حاصل کرتی ہیں وہ بانی بھی اپنی ذہنیت میں پانچ قسم کی ہی ہوتی ہے۔

منتر ۱۲۔ ہے پرماتمن! آپ اول آخر ہیں۔ جیوآتماؤں کو سکھ دینے والے ہیں ودوانوں کے نزدیک ہمہ صفت موصوف ہیں۔ کلیان کاری ہیں۔ بہتریں علم کل ہیں۔ آپکے ہی نیم کے مطابق گیانی دھیانی اور جنگجو بہادر پیدا ہوتے ہیں۔

منتر ۱۳۔ ہے پرماتمن! ہم سچے قوانین کے ماتحت ہیں آپ مال و دولت سے بہرہ ور کیجئے۔ اور ہماری اور ہمارے جسم کی ہر طرح سے رکھشا کیجئے۔ اے حمد و ثنا کے لایق پرماتما آپ سدا ہی ہمارے لڑکوں۔ پوتوں۔ اور گائے وغیرہ پشوؤں کی رکھشا کیجئے +

منتر ۱۴۔ اے وِدوان۔ جس طرح گیانی مہاتما بارش کے باعث یگیہ کو بھلی پرکار انترکش میں وسعت دیتا ہے۔ اور لوگوں کی رکھشا کرنے والا۔ قابل تعریف استری کا سعادتمند لڑکا علم میں شہرہ آفاق ہوتا ہے۔ اور اسکی خوبصورتی اور بل کی چاروں طرف شہرت ہوتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی طاقت کو حاصل کریں +

منتر ۱۵۔ اے روشن عقل اور پرجلال راجہ! ہم لوگ آپکو ویدبانی کے ذریعہ اس زمین کے بیچ لینے کے لایق اشیا کو گرہن کرنے کے لیئے قایم کرتے ہیں +

منتر ۱۶۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ نردوش کریاؤں سے وگیان کو حاصل کرتے اور پرمعانی رچاؤنکو پڑھتے۔ اعلیٰ اعلیٰ شاستروںکو سنتے۔ اور اپنے بزرگوں سے پرانوں کی مانند پیارے علم و عقل دینے والے شاستروں کا گیان چاہتے ہیں۔ اور انکا ستکار کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۷۔ اے انسانوں! ہم لوگ جو آتما کے سوروپ کو جاننے والے ہیں آپ ہمارا ستکار کریں۔ پراچین بزرگ جس سرشٹی ودیا کو جاننے والے تھے اور وہ جس آتما اور شریر کی عظیم الشان طاقت کو رکھنے والے تھے۔ ہم اس قابل عزت سام وید کی اعلیٰ کلام کو تمہیں حاصل کرواتے ہیں۔ تم ایسے بزرگوں کی صدق دل سے عزت کرو۔ اور انکا بھوجن وغیرہ سے ستکار کرو +

منتر ۱۸۔ اے راجہ! جو دھارمک آدمی اعلیٰ سوبھاؤ والے ہیں۔ سب کے دوست جاہ و حشمت کو چاہنے والے۔ علم کے زیور سے آراستہ۔ اور انسانوں کی بدکلامی کو بھلی پرکار برداشت کرتے ہیں۔ آپ انکا حقہ ستکار کریں۔ آپ سے بڑھکر علم دوست کون ہے؟ سب آپکی خواہش کرتے ہیں +

منتر ۱۹۔ اے عمدہ گھوڑوں والے راجہ! جس طرح صبح کی آگ میں خوشبودار چیزوںکو ڈالا جاتا ہے جس سے گرجنے والے بادل جمع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح آپ

بھی مضبوط۔ خوبصورت۔ سدھائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ کھلی پرکار تشریف لائیں۔ اس ذریعہ سے دور کا مقام بھی آپ کے لئے دور نہیں رہتا +

منتر ۲۰۔ اے سپہ سالار! ہم ناقابل برداشت میدان جنگ کے لئے آپکو طاقتور اور حفاظت کے ساتھ مدعو کرتے ہیں۔ آپ سکھ کے دینے والے پرانوں کی حفاظت کرنیوالے طاقت کی حفاظت کرنے والے۔ میدان جنگ میں فتح پانے والے۔ عمدہ راج والے۔ دشمنوں کو جیتنے والے ہیں +

منتر ۲۱۔ جو انسان اس دھارمک اپدیشک کو اچھے اچھے پدارتھ دیتا ہے یہ وددان اس کو ودیا کے زیور سے آراستہ کرتا ہے۔ اور نیک اعمال کی طرف توجہ دلانے والا راجہ تیز رفتار گھوڑا نظر کرتا ہے۔ اور پرشنا رکھنی علم مجلس میں ہر جگہ کرنیوالے آچارج سے ودیا پڑھنے والے سبھا میں بیٹھنے کے لائق دشمنوں کی طاقت کو زائل کرنیوالے بہادروں کا ہر طرح سے آدرستکار کرتا ہے +

منتر ۲۲۔ اے سوم اوشدھی کی مانند راجہ! آپ ان تمام سوم وغیرہ جڑی بوٹیوں۔ جلوں۔ گائے وغیرہ پشوؤں کی ترقی کیجئے۔ آپ سورج کی مانند اکاش کو وسعت دیتے ہیں۔ آپ عدل کے ذریعہ اندھکار کو دور کریں +

منتر ۲۳۔ اے طاقتور فوج والے۔ جاہ وحشمت والے راجہ! آپ نیک اوصاف سے موصوف من کے ذریعہ دھن کے ایک کثیر حصہ کو ہمارے لئے کھلی پرکار پراپت کیجئے۔ آپ بہادری کے کام کرنیکی قدرت رکھتے ہیں۔ کوئی دشمن آپ پر غلبہ نہیں پاسکتا۔ آپ دارین کے سکھ کی خواہش کرتے ہوئے نقصان دہ کاموں سے دور رہا کریں +

منتر ۲۴۔ اے انسانوں جس طرح آنکھ کی مانند روشنی والا سبکو پرینا کرنیوالا۔ دان شیل پرانوں سے گرہن کرنیکے لائق۔ زمین کے اعلیٰ پدارتھوں کو دھارن کرنیوالا زمین سے تین کوس اوپر آکاش میں برسنے والے بادلوں سے بھرے ہوئے سات سمندروں اور پرتھوی سمبندھی آٹھ سمتوں کو پرکاشت کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۵۔ اے انسانوں! ہاتھوں کی مانند سب کو گرہن کرنے والی کرنوں والا سب کو روشنی دینے والا۔ تمام پدارتھوں کی پیدایش کا باعث سورج جب دونوں آکاش اور زمین کے بیچ میں طلوع ہوتا ہے۔ تو تمام اندھکار کو دور کردیتا ہے۔ جب

غروب ہوتا ہے تب تاریکی سے تمام اکاش بھر جاتا ہے +

منتر ۲۶- اے انسانوں! جو سورج تمہاری مانند سب کو روشنی دینے والی کرنوں والا۔ خوبصورتی دینے والا۔ جاندار کو پھیلنے والا اور سکھ دینے والا۔ روشنی سے مزین سورج ظلم سے دوسروں کی پدارتھوں کو لینے والے چور۔ ڈاکو وغیرہ کو دور کرتا اور انسانوں کو انکے عیوب دکھاتا ہوا اطلاع ہوتا ہے۔ یہ سورج تمام پدارتھوں کو روشن کرتا ہوا ہمارے لئے سکھ کا موجب ہو +

منتر ۲۷- اے سورج کی مانند سکھ دینے والے ودوان پرش! جس طرح آکاش میں سورج کا راستہ پاک و صاف ہے۔ اسیطرح جن نقایص سے خالی دھرم کے راستے پر آپکے بزرگ چلتے تھے آج انہی آنند دینے والے دھرم مارگو نپر چلنے کی آپ ہمکو ہدایت کریں۔ آپ انہی مارگو نپر چلنے کا ہمکو اپدیش کریں اور ہماری رکھشا کریں +

منتر ۲۸- اے سورج اور چاند کی مانند ادھیاپک اور اپدیشکو! آپ دونوں جس جگہ عمدہ رس کو پیو۔ ہم بھی اس اتم سکھ کو حاصل کریں۔ آپکی کرپا سے ہمارا گھر تمام عیوب سے پاک ہو۔ آپ ہمارے گھر کی سب طرح سے حفاظت کریں +

منتر ۲۹- اے دکھوں کے دور کرنے والے سکھوں کے دینے والے ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! تم دونوں ہماری کلام اور عقل کو نیک کام کرنیوالی بناؤ۔ ہمارے گھر سے جہالت کی تاریکی کو دور کرو۔ بیدار جناب میں ہماری جاہ و حشمت کو دوبالا کرو میں تمہاری حمد و ثنا کرتا ہوں +

منتر ۳۰- اے سبھا اور سینا کے سوامی لوگو! جس طرح زمین۔ سات قسم کا سمندر آکاش اور مہر پرکاش ہمارے لئے موزوں ہوں۔ اسی طرح تم دونوں بھی ہمارے متر بنو۔ ہمارے دشمنوں کو باندھو۔ رات اور دن ہمیں نفع دینے والے دھن دولت سے مالا مال کرو +

منتر ۳۱- اے عالم! آپ ایک دوسرے کو کشش کرنیوالے لوکا نتروں میں کام رس اور کارن کو اپنی اپنی جگہ قایم کرنے والی تیج سوروپ رمن کرنیوالی۔ جاہ و حشمت کے دینے والی۔ بجلی روپ اگنی کو بھلی پرکار پراپت ہو کر اس کے تمام اوصاف کو دیکھکر اس سے کما حقہ کام لیں +

منتر ۳۲- اے انسانو! اوہ عظیم الشان رات جو تمام جگہوں میں چھپا جاتی ہے

اور جو سورج اور زمین کے درمیانی حصوں کو روک لیتی ہے۔ اور جس کا اندھیرا چاروں طرف بڑھ جاتا ہے۔ تم اس رات کا کماحقہ استعمال کرو +

منتر ۲۳۔ اے صبح کی شفق کی مانند روشن استری! جس طرح صبح کی شفق خوبصورت رنگ کو دھارن کرتی ہے۔ اسی طرح تو ہمارے لئے طاقت دینے والی ہو تاکہ ہم تجھ میں خوبصورت بچوں کو پیدا کریں +

منتر ۲۴۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ صبح کے وقت اگنی ہوتر کرتے۔ جاہ وحشمت کو پران۔ اوان۔ ادھیاپک۔ اُپدیشک سیون کرنے کے لائق اشیاء کو طاقت دینے والے اناج کو۔ دیدوں کی رکھشا کرنیوالے کو۔ سوم وغیرہ اوشدھیوں کو۔ جیو آتما کے لئے گرہن کرتے اور ریند عو کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کیا کرو +

منتر ۲۵۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ صبح کے وقت مختلف پدارتھوں کو دھارن کرنے والے۔ عادل راجہ کے ستاد نند۔ جاہ وحشمت کو جاننے والے تیز رو ایشور کی اگیا انوسار چیزوں کا سیون کرنیوالے۔ نیک ماتا کے فرزند راجہ کو اپنی جاہ وحشمت کے لئے گرہن کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۶۔ اے پرشارتھ کی توفیق دینے والے۔ اور اے جاہ و ثروت کے دینے والے تمام دھنوں سے بڑھکر دھن والے پرماتمن۔ آپ ہمیں عقل عطا کریں اور ہماری رکھشا کریں۔ ثروت کے دینے والے پرماتمن! آپ گائے وغیرہ پشوؤں۔ گھوڑے وغیرہ کی سواریوں اور اچھے اچھے خاندانی لوگوں سے ہم کو زینت دیں۔ اور ہمیں توفیق دیں۔ کہ ہم نیک انسانوں۔ ودوانوں کا سیون کرتے رہیں +

منتر ۲۷۔ اے جاہ و جلال کے سوامی پرماتما! ہم لوگ آپکی کرپا سے موجودہ زمانہ میں آئندہ زمانہ میں روز حسب دلخواہ پدارتھوں اور جاہ و ثروت کو حاصل کرسکیں اور صبح کے وقت ہم ودوانوں کی سنگت سے علم و عقل کو پاسکیں +

منتر ۲۸۔ اے ودوان لوگو! وہ پرماتما جو کہ تمام جاہ وحشمت کا سوامی اور پوجا کے لائق ہے۔ ہم اس کی سدا ہی پوجا کریں۔ اور جاہ وحشمت کو حاصل کریں اے جاہ وحشمت کے سوامی پرماتمن! تمام ودوان آپکی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ آپ اس سنسار میں ہمیں نیک راہ پر چلائیں +

منتر ۳۹۔ اے انسانوں۔ جس طرح صبح کے وقت گھوڑے اچھی طرح سے چلتے ہیں۔ اسیطرح تم بھی اپنے من کو پوتر کر کے ادھرم کے کاموں سے بچتے ہوئے سب کی بھلائی کرو۔ جس طرح گھوڑے اپنے ستھان کو پراپت کرتے ہیں۔ اسیطرح اس زمانہ میں موجودہ جاہ وحشمت کے دینے والے دوانوں کو ہم بھلی پرکار حاصل کریں۔ تم بھی ان کو حاصل کرو +

منتر ۴۰۔ اے پڑھی لکھی استری! جس طرح دیا پت شیل جلوں والی۔ بہت کرنوں والی۔ بہادروں والی۔ کلیان کرنیوالی پشدھ جل کو پورن کرنیوالی۔ سب طرف روشنی دینے والی صبح کی شفق ہماری سبھا کو زینت دیتی ہے۔ اس طرح تم بھی ہماری سبھا کی رونق کو دوبالا کرو۔ اور تم ہمارے لیئے سکھ کاری ہو کر ہماری صحت کی رکھشا کرو +

منتر ۴۱۔ ہے پرماتمن! ہم سدا ہی آپ کے اٹل نیموںکا پالن کریں۔ تاکہ ہم کو کسی قسم کا گزند نہ پہنچے۔ ہم اس جگت میں آپکی حمد وثنا کرتے ہوئے سکھی ہوں +

منتر ۴۲۔ اے انسانوں! وہ پرماتما جسکی قول وفعل سے آرزو کرنی چاہیئے جو دکھونکو دور کرنیوالا ہے۔ وہ سدا ہی ہمارے لیئے سکھ دینے والے سامان پیدا کرے۔ اور ہماری بدھی کو روشن کرے۔ وہ ہمہ صفت موصوف سرو ویاپک ہے۔ وہی ہم کو سیدھے راستے پر چلانیوا ہے۔ ہم اسی کی پوجا کریں +

منتر ۴۳۔ اے انسانوں وہ پرماتما جو کہ دیالو ہے۔ محافظ کل ہے۔ سرو ویاپک ہے۔ زمین وغیرہ کو دھارن کرنے والا ہے۔ کارن۔ سوکشم اور ستھول جگت کو چلانے والا ہے۔ اسی کی ہم کو پوجا کرنی چاہیئے +

منتر ۴۴۔ اے انسانوں جو یوگی لوگ اودیا سے نجات پاکر حمد وثنا کے لایق سرو ویاپک مکتی کو دھارن کرنے والے پرماتما کی پوجا کرتے۔ اور اس کو ساکشات کرتے ہیں۔ تم ان کا ست سنگ کرو +

منتر ۴۵۔ اے انسانوں! جس پرماتمانے اپنی قدرت سے جل کو دھارن کرنے والے خوبصورت۔ وسیع۔ پدارتھوں سے معمور۔ تبدیل ہونے والے پانیوں۔ اپنے روپ میں غیر فانی جلوں۔ لوک لوکانتروں کو زینت دینے والے سورج اور زمین کو دھارن کیا ہے۔ اسی کی تم لوگ پوجا کرو +

منتر۴۶۔ اے انسانوں! ہمارے دشمن دور ہوں۔ ہم ان دشمنونکو ہوا اور بجلی کے ہتھیاروں سے دُکھ دیں۔ یہ پرتھوی۔ دس پران اور گیارھواں آتما اور بارہ مہینے مجھے تاج وتخت کا سوامی۔ ستہ استہ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا بنا دیں +

منتر۴۷۔ اے استہ دیوہار سے پرہیز کرنے والے راج اور پرجا پرشو جسطرح تم لوگ اس جگت میں تینتیس پرتھوی وغیرہ وسوؤں اور گیارہ رُدروں کے ساتھ پینے کے لایق اچھے رس کو پیو۔ پاپوں کو دور کرو۔ پاپیوں کو ہٹاؤ وستہ پرستار سے کام کرو۔ اور جیون کو بڑھاؤ۔ اسی طرح ہم بھی کریں +

منتر۴۸۔ اے انسانوں! آدارچت والے۔ عزت کے لایق کاریگر کی یہ حمد وثنا اور بہتا پانی تمہارے لئے مفید ہو۔ تم دُکھ سُکھ کی خواہش رکھنے والے پرانیوں کے جسم کی بھلی پرکار رکھشا کیا کرو۔ اور ہم بھی زندگی کے باعث وگیان یا اناج کو بھلی پرکار حاصل کریں +

منتر۴۹۔ اے انسانوں۔ جس طرح یکساں تعریف کے لایق۔ ایک ساتھ ویدوں کو پڑھے ہوئے۔ تمام ودیا گرہن کرکے گھر آئے ہوئے یکساں گیان والے۔ پانچ گیان اندریوں انتہ کرن اور آتما کے اتم گن۔ کرم۔ سوبھاؤ رکھنے والے رشی لوگ پراچین بزرگوں کے ارگ کو سارتھی کی مانند بھلی پرکار گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر۵۰۔ اے انسانوں وہ دھن: دولت جو دکھوں کو ناش کرنیوالی۔ زندگی کے لئے فائدہ مند حشمت کے دینے والی۔ ثروت کی بڑھانیوالی۔ اناج کو دینے والی۔ فتح نصیب کرنیوالی ہے جسطرح مجھے نصیب ہو۔ اسی طرح تم کو بھی ملے +

منتر۵۱۔ اے انسانوں! ودوانوں کا برہمچریہ آشرم کی پہلی اوستھا میں حاصل کیا ہوا جو بل اور پراکرم ہے۔ وہ دوسرونکو پیڑا دینے یا دوسرونکا خون پینے کے لئے کام میں نہیں لانا چاہیئے۔ جو انسان اس ودیا بدھی کو دینے والے برہمچریہ کے تیج کو دھارن کرتا ہے۔ وہ ودوانوں میں اور معمولی انسانوں میں بڑی عمر کو حاصل کرتا ہے +

منتر۵۲۔ جو سجن لوگ دور اندیشی سے وچار کرتے ہوئے بہت سی فوج والے ہوکر میرے لئے ستہ استہ کے پرکاش کا انتظام کرتے ہیں۔ میں اسکو سو برس تک زندہ

رہنے کا آشیرواد دیتا ہوں۔ اے ودوانوں! جس طرح میں تم کو پراپت ہو کر مکمل عمر کو حاصل کروں۔ اسی طرح تم لوگ بھی کرو +

منتر ۵۳۔ اے انسانوں وہ پرماتما جو کہ اکاش میں رہنے والے بادلوں اور انترکش میں سرد و یا پک بیخطا علم والا۔ اور غیر فانی ہے۔ وہ پرمیشور ہماری دعائوں کو سُنے۔ اسی طرح ستہ کے بڑھانیوالے چاروں طرف پھیلے ہوئے ودوان لوگ اور عقلمندوں سے تعریف کئے گئے۔ حمد و ثنا کے پرکاشک وچار کئے جانے کے لایق منتر سے ہماری رکھشا کریں +

منتر ۵۴۔ میں تیج والے آچارجوں سے جن ستہ بانیوں کو گرہن کر کے پرتی دن دھارن کرتا ہوں۔ کاروبار کو پوتر کرنے والی ایسی بانی کو منتر جنتر وبھاگ کرنا۔ اور سریشٹ پُرش سنیں +

منتر ۵۵۔ اس جسم میں پانچ گیان اندریاں۔ من اور بدھی جو بھلی پرکار قایم ہیں۔ یہی سات بے خطا محافظ اس جسم کی حفاظت کرتے ہیں وہ سوتے ہوئے انسان کے جیو آتما کی جو کہ کبھی نہیں سوتا رکھشا کرتے اور جاگتے رہتے ہیں +

منتر ۵۶۔ اے دھن کی رکھشا کرنیوالے جاہ و ثروت کے سوامی ودوان! ہم لوگ جو ودوانوں کی کامنا کرنیوالے ہیں۔ آپکی خواہش کرتے ہیں۔ آپ ودوان شیل پرش ہیں۔ آپکی نزدیکی قابل تعریف ہے۔ آپ اُٹھئیں اور ستہ ودیا کے دان سے سب کو محفوظ کریں +

منتر ۵۷۔ اے انسانوں! جس پرماتما میں بجلی یا سورج۔ جل یا چاند پران اور اپان۔ سوتر آتما وایو۔ یہ سب اتم گنوں والے پدارتھ نواس کرتے ہیں۔ وہ ویدوں کا محافظ تمام پدارتھوں میں سریشٹ ویدمنتروں کا بھلی پرکار تم کو اُپدیش کرتا ہے۔ اس کو تم جانو +

منتر ۵۸۔ اے برھمانڈ کے محافظ پرماتمن! ودوان لوگ تمام ظاہری امور میں آپ کا ہی اُپدیش کرتے ہیں۔ بہادر لوگ آپ کی تقدیس کرتے ہیں۔ آپ اس حمد و ثنا کو قبول کرنے والے ہیں۔ آپ ودیا ابھیاسی پرش کو بودھ دیجئے۔ اور اپنی کرپا سے تمام جیوماتر کو شانتی دیجئے +

پینتیسواں ادھیائے

منتر۱- جو کاروبار کرنے والے لوگ دو دانوں اور دوسرے انسانوں کو دکھ دیتے ہیں۔ وہ ہم سے دور رہوں۔ دن اور رات کو مقررہ قوانین پر چلانے والا نورِ کل پرماتما انسان کو اس دیکھے جانیکے قابل جسم کو چھوڑنے کے بعد کماحقہ روشنی کو دے +

منتر۲- اے جیو! پرماتما تجھے مختلف جنموں میں انترکش اور پرتھوی میں تیرے کرموں کے مطابق تجھے جگہ دیں۔ اور تجھے اپنی روشنی سے بہرہ ور کریں +

منتر۳- اے انسانوں! ہوا اور سورج کا تیج بجلی کی روشنی تم کو پوتر کرے سورج کی کرنیں تمہاری آلائش کو تم سے دور کریں +

منتر۴- اے انسانوں! جس پرماتما نے ایک بے ثبات دنیا میں تم کو پیدا کیا ہے۔ تم کو پتے کی مانند چنچل زندگی دی ہے۔ تم اسی پرماتما کی پوجا کرو۔ سورج زمین اور اپنے حواسوں سے کماحقہ کام لیتے ہوئے دھرم پر دڑھ رہو +

منتر۵- اے زمین کی مانند سہن شیل کنہیا! تو اپنے جنم دینے والی ماتا اور اپنے پرورش کرنیوالے پتا کے گھر میں اُنکے نزدیک رہتی ہوئی اُنکے لئے سکھ دینے والی ہو +

منتر۶- ہم اس دنیا میں رہتے ہوئے کوئی پاپ نہ کریں۔ ہم پوجا کے لائق پرماتما کی ایکانت جگہ میں جہاں پر کہ صاف و شفاف پانی ہو صدق دل سے بھگتی کریں +

منتر۷- اے انسان! تو عالم باعمل انسانوں کے راستہ پر چل۔ کیونکہ اس سے دوسرا راستہ موت کا راستہ ہے۔ تو اس سے دور رہ۔ تو ودوانوں کے راستہ کو اختیار کر۔ اے روشن ضمیر و نصیحت کو سننے والے! میں تجھے بھی اپدیش کرتا ہوں۔ موت ہماری رعایا کو ہلاک نہ کرے۔ نہ ہی ہمارے بہادروں کو ہلاک کرے۔ تو اپنی اولاد کو مت مار۔ نہ ہی ہمارے نوجوان کو ہلاک کر +

منتر۸- اے جیو! ہوا تیرے لئے سکھ دینے کا موجب ہو۔ سورج کی کرنیں تیرے

لیئے سُکھ کا موجب ہوں۔ ویدی میں چنی ہوئی اینٹیں تیرے لیئے سُکھ دینے والی ہوں مادی آگ تیرے لیئے کلیان کاری ہو۔ یہہ تمام چیزیں تجھے کسی قسم کا دکھ نہ دیں +
منتر ۹۔ اے جیو! چاروں اطراف تیرے لیئے سُکھ دینے والی ہوں۔ جل تیرے لیئے سُکھ دینے والا ہو۔ ندی اور سمندر تیرے لیئے سُکھ دینے والے ہوں۔ اکاش تیرے لیئے کلیان کاری ہو اور کونے کی دشائیں تیرے لیئے آنند دینے والی ہوں +
منتر ۱۰۔ اے مترو! جس طرح بہت زور سے چلنے والی ندی پتھروں کو پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔ اسی طرح اس دنیا میں جس قدر دکھ ہیں۔ ہم ان کو چھوڑ دیں۔ اور سکھوں کو حاصل کریں۔ اسی طرح تم بھی کمال مستعدی سے دکھوں سے الگ ہو کر سکھوں کو بھوگو +
منتر ۱۱۔ اے اودھیوں کی مانند ہمارے پاپوں کو دور کرنیوالے سبھن پرشو! آپ ہمارے پاپونکو ہم سے دور کیجئے۔ آپ ہمارے من کی میل کو برے کرموں کو دور کریں۔ ہماری اندریوں کی چنچلتا کو۔ اور سوتے وقت کے برے وچاروں کو دور کیجئے +
منتر ۱۲۔ جل اور نباتات ہمارے لیئے متروں کی مانند کلیان کاری ہوں۔ جو ہم دھرماتما لوگوں سے دویش کرتا ہے۔ یا جس دشٹ سے ہم نفرت کرتے ہیں اس کے لیئے یہ تمام چیزیں دشمنوں کی مانند دکھ دینے والی ہوں +
منتر ۱۳۔ اے ودوان! جو گاڑی ہم کو بہت جلدی سفر طے کروا کر منزل مقصود پر پہنچانے والی ہوتی ہے۔ ہم لوگ شرا گاے کے بچھڑوں کی مانند گاڑی کو چلانے والی آگ سے گاڑی کو اپنے اور دوسرے پرانیوں کے لیئے سکھ کا موجب بنائیں۔ اور وہ آپ کے لیئے بجلی کی مانند ہو +
منتر ۱۴۔ اے انسانو! جس اندھکار سے دور۔ نور کل۔ سورج وغیرہ کو منور کرنیوالے روشن بالذات۔ سب سے بڑے دکھوں سے نجات دینے والے علم کل۔ پرماتما کو باطنی آنکھ سے دیکھیں اسی کو تم بھی جانو +
منتر ۱۵۔ مجھ ایشور کے سوائے کوئی دوسرا انسان جیو ولی کے حاصل

کیئے ہوئے پدارتھوں کو نہیں لے سکتا ہیں جیوؤں کے لیئے مریادا قایم کرتا ہوں۔ اے انسانوں! تم میری آگیا پالن کرتے ہوئے سو برس تک زندہ رہو۔ اور نیک اعمال کرتے ہوئے گیان کے ذریعہ موت پر فتح حاصل کرو +

منتر ۱۶۔ ہے پرماتمن! آپ ہمارے لیئے پاکیزہ اناج پیدا کرتے ہیں۔ آپ ہمیں علم وعقل کی روشنی سے بہرہ ور کریں۔ کتوں کی مانند ایذا رساں پرانیوں کو ہم سے دور کریں +

منتر ۱۷۔ اے راجہ! جس طرح گھی ڈالنے سے آگ کا شعلہ بڑھتا ہے اسی طرح آپ کی عمر دراز ہو۔ آپ گائے کے خوشذایقہ اور میٹھے گھی کا استعمال کریں جسطرح پتا اپنے پتروں کی رکھشا کرتا ہے۔ اسیطرح آپ اپنی رعایا کی حفاظت کریں +

منتر ۱۸۔ اے راج پرشو! تم لوگ زمین پر حکومت کرو۔ آگ کا ٹھیک استعمال کرو۔ عالموں کی سیوا کرو۔ تاکہ کوئی تم کو دکھ نہ دینے پائے +

منتر ۱۹۔ کچا گوشت کھانیوالوں۔ اور دوسروں کو دکھ کی آگ میں تپانے والے جن وشیوں کو بجلی پر کار جان کریں دور کرتا ہوں۔ اور جن پاپی آتماؤں کو میں دور پہنچاتا ہوں وہ سب منصف راجہ کی عدالت میں حاضر ہوں۔ ایسے پاپی آدمیوں کو چھوڑ کر دھرماتما وودان لوگ اس دنیا میں علم وعقل کی روشنی سے بہرہ اندوز ہوں +

منتر ۲۰۔ اے علم کے نور سے منور! آپ دور رہنے والے بزرگوں اور رودیا دینے والی ماتاؤں کو بجلی پرکا جانتے ہیں۔ آپ زرخیز زمین کو حاصل کریں ہمارے عزیز و اقربا کے لیئے ندی نالے میسر آئیں۔ اور انکی تمام نیک خواہشات پوری ہوں +

منتر ۲۱۔ اے استری جس طرح کانٹوں وغیرہ سے صاف کی ہوئی زمین بیٹھنے اور آرام کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمارے لیئے سکھ کاری ہو جس طرح عادل راجہ ہمارے پاپوں کو بہت جلدی دور کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمارے قصوروں کو دور کر +

منتر ۲۲۔ اے وودان مہاتمن! آپ اس دنیا میں سب سے ممتاز ہیں آپ کا فرزند ارجمند بھی آپ کی طرح آپکے نام کو آپکے پیچھے مشہور کرنیوالا ہو اور وہ اس دنیا میں نیک اعمال کرتا ہوا سکھ بھوگنے کے قابل ہو +

چھتیسواں ادھیائے

منتر ۱- میرے آتما میں پران اور اپان درڑھ ہوں۔ میری زبان فصیح و بلیغ ہو۔ میں جسمانی طاقت کو حاصل کروں۔ رگوید روپ بانی کو حاصل کروں۔ مبن کرنیوالے انتہ کرن کی مانند یجروید کو حاصل کروں اوپاسنا کی سادہک سام وید کو حاصل کروں۔ روشن بینائی اور صحیح سلامت کانوں کو حاصل کروں +

منتر ۲- مجھ میں جو میری آنکھ دل اور من کی کمزوریاں ہیں پرماتما انکو دور کریں۔ محافظ کل پرماتما ہمارے لئے کلیان کاری ہو +

منتر ۳- اے انسانو! جس طرح ہم لوگ کرم کانڈ۔ اُپاسنا کانڈ۔ اور گیان کانڈ کی ودیا کو پڑھکر اس پرماتما کی اوپاسنا کریں۔ جو کہ ہماری بدھیونکو پریرنا کرتا ہے ہماری تمام کامناؤنکو پورن کرتا ہے۔ تمام دکھونکو دور کرتا ہے۔ اسیطرح تم بھی اسکی اوپاسنا کرو +

منتر ۴- تمام عیوب سے مبرا۔ گوناگوں اوصاف سے موصوف پرماتما کسطرح دوست کی مانند ہمارے لئے کلیان کاری ہے۔ اور کسطرح ہمکو عقل سلیم دیتا ہے۔ ہم اسکو جانیں +

منتر ۵- اے انسان! آنندوں کا آنند۔ ذوالجلال۔ آنند سوروپ سب کا محافظ پرماتما اناج وغیرہ کے ساتھ تیری پرورش کرتا ہے۔ اور تجھے دکھوں کے دور کرنے والے دھن عطا کرتا ہے +

منتر ۶- ہے جگدیشور! آپ بوقلموں نعمتوں کے دینے والے ہیں۔ آپ ہر طرح سے ہماری ہمارے مترون اور اپنے بھگتوں کی رکھشا کریں +

منتر ۷- اے سکھوں کی بارش کرنے والے! آپ گوناگوں طریقوں سے ہماری رکھشا کرتے اور ہمیں آنند دیتے ہیں آپ اپنے بھگتوں کو سدا ہی سکھ دینے والے ہوجیے +

منتر ۸- ہے جگدیشور! آپ تمام کائنات میں سرو ویاپک ہیں۔ آپ ہمارے عیال و اطفال اور چوپاؤں کو سکھی کریں +

منتر ۹- ہمارے منتر ہمارے لئے سکھ کاری ہوں۔ شانتی دینے والا اپھا نما ہمارے لئے سکھ کاری ہو۔ راجہ ہمارے لئے سکھ کاری ہو۔ ویدرو پ بانی کا جاننے والا ودوان ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ اور کائنات کو آناً فاناً رچنے والا پرماتما ہمارے لئے کلیان کاری ہو +

منتر ۱۰- ہوا ہمارے لئے سکھ دینے والی ہو۔ سورج ہمارے لئے آنند دینے والا ہو کڑکنے والی بجلی ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ بادل ہم پر رحمت کی بارش کرے +

منتر ۱۱- دن ہمارے لئے سکھ اور حفاظت کا موجب ہوں۔ راتیں ہمارے لئے کلیان کو دھارن کریں۔ آگ ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ بجلی اور جل ہمارے لئے سکھ دینے والے ہوں۔ میدان جنگ میں بجلی اور اناج ہمارے لئے سکھ دینے والے ہوں۔ تمام نباتات ہمارے لئے کلیان کاری ہو +

منتر ۱۲- اے پرماتمن! ہمارے تمام مقاصد پورے ہوں۔ پینے کا پانی ہمارے لئے عمدہ اوصاف پیدا کرنے والا ہو اور ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ ہے پرماتمن! آپ ہم پر سب طرف سے سکھ کی بارش کریں +

منتر ۱۳- اے زمین کی مانند سہن شیل استری! جس طرح کانٹوں سے پاک صاف زمین ہمارے بیٹھنے اُٹھنے کے لایق ہوتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمارے لئے ہو جسطرح وسیع زمین پر ہم گھر بناتے ہیں اسی طرح تو ہمیں گھر کے آنند کو دینے والی بن +

منتر ۱۴- اے پانی کی مانند شانتی شیل عالمہ استری! جسطرح سکھ دینے والے پانی ہمیں میدان جنگ میں تروتازگی دیتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ہمارے لئے شانتی دینے والی ہو +

منتر ۱۵- اے نیک عورتو! تمہارے پریم کا جو کلیان کاری رس ہے۔ فرزند کی خواہش کرنے والی ماتا کی مانند تم اس جگت میں ہمیں اپنے اس پریم کو پلاؤ +

منتر ۱۶- اے استریو! جسطرح آپ ہمکو جل کی مانند شانتی دینے والی ہوں۔ اسیطرح ہم بھی آپکو شانتی دینے والے ہوں۔ آپ اپنے جس خاوند کی خوابگاہ کو اسکی سیری کا موجب کریں۔ ایسی خوابگاہ کو ہم بھی اپنی پوری طاقت سے حاصل کریں +

منتر ۱۷- روشن پدارتھ۔ انترکش بھومی۔ جل۔ جڑی بوٹیاں۔ درخت۔ تمام وِدوان۔ وید۔ پرمیشور اور تمام چیزیں جو مجھ کو حاصل ہوں۔ وہ سب کی سب میرے لئے کلیان کاری ہوں +

منتر ۱۸- ہے پرماتمن! تمام پرانی مجھ کو متر کی درشٹی سے دیکھیں میں تمام پرانیوں کو متر کی درشٹی سے دیکھوں۔ اسی طرح آپ ہمیں توفیق دیں کہ ہم سب ایک دوسرے کو متر کی درشٹی سے دیکھیں +

منتر ۱۹- اے تاریکی کو دور کرنے والے پرمیشور! آپ ہمیں ایسی توفیق دیں کہ ہم آپ کے گیان کو حاصل کر کے سب کو آپ کی طرح ایک ہی نظر سے دیکھتے ہوئے زندگی بسر کریں +

منتر ۲۰- ہے پاپ کے دور کرنیوالے اور روشنی دینے والے پرماتمن! آپکو نمسکار ہو۔ لائق پرستش کے لایق پرماتمن! آپکو نمسکار ہو۔ آپکی نہ ٹلنے والی ویوستھا ہمارے سوا دوسرے دشمنوں کے لئے دکھ دینے والی ہو۔ آپ ہمکو پوتر کیجئے +

منتر ۲۱- ہے بھگوان! آپ سرو دیاپک ہیں۔ آپ ہم کو نانا پرکار کے سکھ دینے والے ہوں۔ آپ کو نمسکار ہو۔ اے دشٹوں کو خوف دلانیوالے آپ کو نمسکار ہو۔ اے سب کی رکھشا کرنے والے آپ کو نمسکار ہو +

منتر ۲۲- ہے بھگوان! آپ جہاں جہاں اپنی کرپا درشٹی ڈالیں۔ وہاں وہاں سے ہم کو بے خوف کریں۔ ہمیں عیال و اطفال اور پشوؤں سے مالامال کر کے آنندت اور نربھے کیجئے +

منتر ۲۳- جل اور نباتات ہمارے لئے متر کی مانند کلیان کاری ہوں۔ جو ادھرمی لوگ ہم سے دشمنی کریں۔ یا جن سے ہم دھارمک لوگ دویش کریں اُنکے لئے یہ چیزیں دشمن کی مانند نقصان دہ ہوں +

منتر ۲۴- ہے پرماتمن! آپ ودوانوں کا ہت کرنے والے۔ شدھ سروپ۔ سب کو دیکھنے والے۔ انادی کال سے سب کے جاننے والے ہیں۔ ہم آپ کو سو برس تک دیکھیں۔ ہم سو برس تک زندہ رہیں۔ سو برس تک شاستروں کے منگل بچن سنیں۔ سو برس تک پڑھیں پڑھائیں۔ سو برس تک خود مختاری کی زندگی بسر کریں۔ بلکہ سو برس سے زیادہ تک دیکھیں جیویں سنیں پڑھیں۔ پڑھائیں۔ اور آزاد رہیں +

سینتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ ہے وِدوان! آپ چونکہ ناٹک ہیں۔ اس لئے جگت کے پیدا کرنے والے تمام سکھوں کے دینے والے پرماتما کے لئے ہیں اس پیدا شدہ سنسار میں ایک ادھیاپک کی حیثیت میں آپ کو طاقت دینے والے ہاتھوں سے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۔ اے انسانو! علم کل پرماتما اپنی لاثانی قدرت سے تمام کو پیدا کرتا ہے۔ اس سرو انتریامی پرماتما کی مہامہاں ہے۔ نیک اوصاف کو دھارن کرنیوالے یوگی لوگ جس علم کل اور قادر مطلق سرو دیاپک پرماتما میں سمادھی کے ذریعہ اپنے من کو قایم کرتے اور اپنی بدھی کو اس طرف لگاتے ہیں۔ اسکی تم بھی اوپاسنا کرو +

منتر ۳۔ اے نیک اوصاف سے موصوف پرکاش اور بھومی کی مانند پرجاپال استری پرشو! آج میں اس بھومی پر تم دونوں کو عمدہ یگیہ میں شریک ہونے کے لئے مدعو کرتا ہوں اور تم کو اس قابل تعریف یگیہ کے لئے سدھ کرتا ہوں +

منتر ۴۔ اے پہلے سے پیدا شدہ چھوٹی عمر والی پڑھی لکھی استری! تو یگیہ کے متعلق پیدا شدہ زمین کے اس مقام پر جہاں پر کہ ودوان لوگ آج یگیہ کرتے ہیں۔ میں تم کو سر کی مانند سدھ کروں۔ اس یگیہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانیوالی میں اس موجودہ یگیہ میں تجھ کو سر کی مانند سدھ کروں +

منتر ۵۔ اے ودوان! میں سب سے پہلے تجھ کو ستکار روپی یگیہ کیلئے اور سنگتی کرن کی اُنتنا کے لئے سدھ کرتا ہوں۔ آپ چونکہ اتم یگیہ کے کرنے والے ہیں۔ اس لئے آج میں ودوانوں میں اس یگیہ کی جگہ پر آپ کی پرتشٹھا کرتا ہوں +

منتر ۶۔ اے انسانو! جس طرح میں جاہ و حشمت والے پرش کے پراکرم کو سدھ کرتا ہوں۔ اسی طرح میں اس جگہ جہاں پر کہ ودوان لوک یگیہ کرتے ہوں بھلی پرکار سدھ کرتا ہوں۔ دھرماتماؤں کی سر کے ذریعہ تعظیم کرنے کیلئے اور نیک اخلاق

کے ذریعہ ان کی تعظیم کرنے کے واسطے آپکو سدھ کرتا ہوں۔ نیک اوصاف کے پرچار کرنے اور صنعت وحرفت کی ترقی کے لئے آپ کو سدھ کرتا ہوں۔ اعلیٰ علم کے ظہور کے لئے اور ودیا کے بڑھانے کے لئے آپ کو سدھ کرتا ہوں +

منتر ۷۔ دکھونکو دور کرنیوالے انسانوں میں سے جو انسان سب سے زیادہ اتم اور سکھ دینے والا ہو۔ وہ ودوانوں کی کرپا سے ہم ایسے مہاتما کو حاصل کریں اسی طرح دھن کی رکھشا کرنیوالا آدمی ہماری رکھشا کرے۔ ہمیں پڑھی لکھی استری نصیب ہو۔ اے عالم باعمل! ہمیں ودیا کی بردھی کے لئے سکھ کی رکھشا کیلئے اعلےٰ دماغی طاقت کیلئے۔ دھرم آچرن کیلئے۔ دھرم کی رکھشا کیلئے۔ اعلیٰ اعضاؤں کے لئے سب سکھوں کے آدھار اعلیٰ سکھ دینے والے کیلئے آپکا سہارا لیتا ہوں +

منتر ۸۔ اے ودوان! آپ چونکہ برہمچریہ آشرم روپی یگیہ کے سر کی مانند ہیں اس لئے میں ودیا گرہن کے انوشٹھان کے لئے آپکا سہارا لیتا ہوں۔ چونکہ آپ پڑھے وچارشیل اور کاروبار میں ماہر ہیں۔ اسلئے گرہست آشرم کے کاروبار کی سدھی کے لئے آپ کا سہارا لیتا ہوں۔ چونکہ آپ گرہست آشرم کے کاروبار سے بخوبی واقف ہیں۔ اس لئے میں گرہست آشرم سمبندھی ودیا گرہن کرنیکے لئے آپکا سہارا لیتا ہوں۔ آپکو اُتم ویوہار اور ستیہ ویوہار کے لئے۔ یوگ ابھیاس کے لئے۔ یوگ کے انگوں کو جاننے کے لئے۔ جاہ وحشمت کے لئے۔ تمام کاموں میں نیک صلاح دینے کے لئے ہم لوگ آپکی سیوا کریں +

منتر ۹۔ اے انسان! میں زمین پر یگیہ کرنیوالے ودوانوں میں سے بلوان آگ کے دھوئیں کیلئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ ہوا کی شدھی کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ ہوا شدھ کرنے والے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ سر کے درد کو دور کرنے کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ زمین پر یگیہ کرنے والے ودوانوں میں سے تجھ کو تیز رفتار گھوڑے کی لید سے تپاتا ہوں پرتھوی کے گیان کیلئے تجھ کو تو گیان کے لئے۔ یگیہ کی سدھی کے لئے۔ یگیہ کے اتم انگ کی سدھی کے لئے بھلی پرکار تپاتا ہوں۔ بھومی پر ودوانوں کے پوجا ستھان پر تیز رفتار طاقتور آگ کے تیج سے فائدہ اُٹھانے کے لئے دماغی ترقی کے لئے۔ جاہ وثروت کے لئے۔ یگیہ کے عمدہ

انگ کے لئے اور یگیہ کے لئے تجھ کو بھلی پرکار تپاتا ہوں +

منتر ۱۰- اے سرل سوبھاؤ ودوان! ہم آپ کو ودوانوں کے ستکار کیلئے یگیہ کے اتم رنگ کے لئے۔ پرا اپکاری انسان کے لئے۔ یگیہ کے لئے یگیہ کے اعلیٰ حصہ کے لئے۔ اتم بھومی کے لئے۔ یگیہ کے اعلیٰ حصہ کے لئے قایم کرتے ہیں +

منتر ۱۱- اے جاہ وحشمت والے۔ دان شیل پرش۔ ایشور آپکو عدل و انصاف کے لئے۔ قواعد کے لئے۔ ایشوریہ دھرم کے لئے۔ گرہن کرے۔ اس دنیا میں آپ کو ہر ایک قسم کا آنند دے۔ آپ ہماری ہر طرح سے رکھشا کریں۔ آپ بڑے جلال والے ہیں۔ آپ آگ کے شعلہ کی مانند پوتر ہیں۔ اور دھرم کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ ہم آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۱۲- اے نڈر استری! تو آگ کی پورب سمت میں بیٹھکر مجھے بھوجن دے اور تو عمدہ اولاد والی ہو۔ سورج کی دکھشن دشا میں ہوکر میرے لئے سنتان پیدا کر جو کہ دراز عمر ہو۔ سورج کی پشچم دشا میں ہوکر میری آنکھوں کو ٹھنڈک دے۔ اے عمدہ باتوں کو سننے والی تو اُتر دشا سے وایو کی مانند میرے لئے دھن دے اے ایک قسم کی دھارنا شکتی رکھنے والی! تو اوپر رہنے والی سوتر آتما ہوا کی طرح میرے لئے بل کی دینے والی ہو۔ تو میرے من کی مالکہ ہے۔ تو وبھچارنی استریوں سے میری رکھشا کر +

منتر ۱۳- اے ودوان! آپ سب کے ساتھ عمدہ سلوک کریں۔ کرم۔ اپاسنا اور وگیان کا سیون کریں۔ اور پرکاش روپ بجلی سے ہماری سب طرف سے رکھشا کریں +

منتر ۱۴- اے انسانوں وہ جو ودوانوں میں سرو ویاپک وچار شیل انسانوں کی مانند پیدا شدہ پدارتھوں کا پتا کی مانند محافظ۔ نور کل۔ خالق کائنات۔ ودوانوں کے آتما میں پرکاش پاتا ہے۔ تم اسی پرماتما کو حاصل کرو +

منتر ۱۵- اے انسانوں! جو آگ کو حرارت اور سورج کو روشنی دیتا ہے۔ تم اسی پرماتما کو جانو۔ وہ نور کل پرماتما جو زمین کی تمام اشیا میں جلوہ گر ہے۔ سب کو پیدا کرنے والا اور سب کا انتظام کرنے والا ہے۔ تم اسی کو حاصل کرو +

منتر ۱۶- اے ودوانوں! پرماتما سب کو روشنی اور حرارت دینے والے سورج کو

بھی دھارن کرنیوالا ہے۔ وہ موت سے اوپر۔ نورکل ہے۔ زمین وغیرہ کا دھارن کرنیوالا ہے۔ آپ اس کی کلام کو جو کہ زمین کی مختلف اشیا کا ہمیں علم کراتی ہے۔ ہمیں عطا کریں +

منتر ۱۷۔ اے انسانوں! پاکیزگی کے تمام طریقوں کو اختیار کرتے ہوئے اور پراودیا کو لابھ کرتے ہوئے میں جس جگدیشور کو ساکشات کرتا ہوں۔ اور جس کو میں تمام اطراف میں اور کرنوں کی اطراف میں اور لوک لوکانتروں میں سرو دیاپک دیکھتا ہوں۔ اسی کو تم بھی دیکھو +

منتر ۱۸۔ اے تمام زمینوں کے مالک مقلب القلوب ویدوں کی پالنا کرنیوالے وجیونکی رکھشا کرنیوالے۔ روشنی دینے والے سکھ کے داتا جگدیشور! آپ دو والوں کی پرارتھناؤں کو سننے والے ہیں۔ آپ اُن کے رکھشک ہیں۔ آپ اس جگت میں دھارمک وودوانوں کی رکھشا کریں۔ اور ہمیں علم وعقل کے میٹھے رس سے بہرہ ور کیجئے۔ تاریکی کے زہر کو ہلاک کرنیوالے اور علم کا آب حیات پلانیوالے عالمونکی حفاظت کیجئے۔ اے اُپدیشکو! تم اسی پرماتما سے پرارتھنا کرو +

منتر ۱۹۔ ہے پرماتمن! اپنے دل کے لئے من کے لئے۔ ودیا کے پرکاش کے لئے سورج وغیرہ لوکوں کے گیان کے لئے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ آپ سب سے اعلیٰ اور سب سے عمدہ آہنسا روپی یگیہ کا ہمیں پرچار کریں +

منتر ۲۰۔ ہے پرماتمن! آپ ہمارے پتا کی مانند ہیں آپ راجہ کی مانند ہماری حفاظت کرنے والے ہیں۔ آپ ہمکو عقل دیجئے۔ ہم آپکو نمسکار کرتے ہیں۔ آپ مجھے ایذامت دیجئے۔ اے تمام عمدہ پدارتھوں کے مالک! ہم آپکی نزدیکی ڈھونڈتے ہیں آپ مجھے نیک راہ دکھائیں۔ عمدہ پشو دیجئے۔ میرے بہت سے بچے ہوں۔ تاکہ میں تمام تکالیف سے چھوٹ کر خاوند کے ساتھ زندگی بسر کروں +

منتر ۲۱۔ اے پڑھے لکھے استری پرشو! تم نیک اعمال کرو۔ چست و چالاک رہو۔ دن کے وقت دھن اور ودیا کے حاصل کرنے میں کوشش کرو۔ سچ بولو۔ عقل سے کام لو۔ چاندنی رات سے کماحقہ فائدہ اُٹھاؤ +

اڑتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے پڑھی لکھی استری! تو دان شیل ہے۔ ناش رہت نیتی کو جاننے والی ہے۔ میں تمام کائنات کے پیدا کرنے والے پرماتما کے پیدا کئے ہوئے جگت میں سورج اور چاند کی مانند پر جلال۔ بازوؤں سے۔ طاقت دینے والی ہوا کی مانند دھارن کرنے والے ہاتھوں سے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۔ اے پڑھی لکھی استری! تو مجھے مل۔ وہ جو تجھے چاہتا ہے۔ تو اسکو مل اے اکھنڈت آنند کے دینے والی! تو آنند کو حاصل کر۔ وہ جو تجھے اکھنڈت آنند دیتا ہے تو اسکو مل۔ اے وگیان والی استری۔ تو وگیانی پرش کو مل۔ وہ جو تعلیم یافتہ ہے۔ تو اسکو پراپت ہو +

منتر ۳۔ اے کنہیا! تو غیر فانی وگیان کے دینے والی ہے۔ تو جاہ وحشمت دینے والی نیتی کے لئے سر پر باندھے جانیوالی پگڑی کی مانند زمین کی مانند طاقت دینے والی ہے۔ تو دونوں جہان میں سکھ دینے والے یگیہ کے لئے دان کر +

منتر ۴۔ اے پڑھی لکھی استری! تو جاہ وحشمت والی اشیاء کو گرہن کر سورج اور چاند کے لئے ستیہ کریا کرتی ہوئی ترپت ہو۔ چیتن شریر کو پاک سنیہ کریا کر کے دیدوں سے سنتشٹی حاصل کر۔ بجلی کی ودیا کو جان کر ستیہ کریا کرتی ہوئی جاہ وحشمت کو حاصل کر کے سنتشٹ ہو +

منتر ۵۔ اے وگیان والی استری! تیری جو بچہ کو دودھ پلانے والی چھاتی ہے۔ جو سکھ کے دینے والی۔ اعلیٰ اوصاف سے موصوف مختلف دھنوں سے بھرپور جس کا تیرا دان دینے والا خاوند سہارا لیتا ہے۔ جو جسم کی تمام اشیاء کو طاقت دینے والی ہے۔ تو اپنی اس چھاتی کو اس سنسار میں دودھ پلانے کے کام کے لئے مقرر کر۔ میں تجھے اس دنیا میں زیادہ سے زیادہ سکھ پھیلانے کی ہدایت کرتا ہوں +

منتر ۶ - اے جاہ و جلال والے پرش! جس طرح آپ گائتری چھند سے پرکاشمان سوتنتر آنند سوروپ دینے والے ارتھ کی مانند دل رکھنے والی پیاری استری کو پراپت ہیں جس طرح آپ تری اشٹپ چھند میں واضح کئے گئے سوتنتر ارتھ کی مانند قابل تعریف استری کو حاصل کئے ہوئے ہیں اسی طرح میں تیری مثال کی پیروی کرتا ہوا سورج اور بھومی سے زینت پائی ہوئی استری کو سویکار کرتا ہوں اور ہاتھ میں جل لیکر پرتگیا کرتا ہوا۔ استری کو گرہن کرتا ہوں۔ اے استری پرشو! تم دونوں آپس میں اسی قسم کا برتاؤ کیا کرو۔ اے پہلی قسم کے دو دانوں! تم لوگ مکھیوں سے پیدا کئے ہوئے شہد اور یگیہ کی رکھشا کرو۔ سورج کی کرنیں جو بارش کا موجب ہیں ان کے لئے بھلی پرکار یگیہ کرو +

منتر ۷ - اے استری! میں ستیہ کریا سے اکاش میں چلنے کے لئے ہوا کو شدھ کرنے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے جل اور گھر کی ہوا کو شدھ کرنے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے ڈر سے دور ہونے اور اوشدھی وغیرہ جاننے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے نہ ڈرنے والوں کے بل سے اور ہوا کی سمت کو جاننے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے اپنی رکھشا چاہنے والوں کی خاطر اور پران شکتی کو جاننے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے آناج کے رس اور اُوان وایو کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۸ - اے استری! میں ستیہ بانی سے بہت دھن والی اور اعلیٰ سنتان کی خاطر تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے بہت علم والی۔ پرانوں کی طاقت رکھنے والی۔ دکھ کو دور کرنے والی سنتان کیلئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں میں ستیہ کریا سے دشمنوں کو مارنیوالی۔ اعلیٰ جاہ و حشمت دینے والی۔ سنتان کی خاطر تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے سورج و دیا کے جاننے والی۔ عالموں کی سنگت کرنیوالی اکاش میں بھرپور پدارتھوں کو جاننے والی۔ طاقتور سنتان کی خاطر تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے وید بانی کی رکھشک دو دانوں کا ہت کرنے والی سنتان کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۹۔ اے استری! میں یگیہ کی مانند پرکاشمان ستیہ کریا سے بجلی کی ودیا جاننے والے راجہ۔ اور گیانی آدمیوں کی سنگت کرنیوالے فرزندوں کی خاطر تجھے گرہن کرتا ہوں میں ستیہ کریا سے یگیہ کے لئے۔ اور رکھشک کے لئے۔ تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۰۔ اے ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! تم اس جگت میں ستیہ کریا سے سدھ کئے ہوئے یگیہ سے بچے ہوئے شہد وغیرہ پدارتھوں کو پیو۔ ویدی کی دکھشن سمت میں بیٹھا ہوا آچارج چاروں طرف بیٹھے ہوئے تمام و دوانوں کا سیون کرے +

منتر ۱۱۔ اے استری! تو یجروید کے منتروں سے ستیہ کریا کے ساتھ یگیہ کے لائق آگ کے لئے سورج کے پرکاش میں گرہ آشرم روپی یگیہ کو دھارن کر۔ وگیان کے پرکاش کے لئے ودوانوں سنیاسیوں کے ست سنگ روپی یگیہ کو بھلی پرکار دھارن کر +

منتر ۱۲۔ اے پڑھے لکھی استری پرشو! تم بلاناغہ رات دن رکھشا کے متعلق کی یاد صنعت و حرفت جاننے کے لئے دل و جان سے یگیہ کی رکھشا کرو۔ اور سورج اور اکاش کے بارے میں مختلف ودیاؤں کے جاننے والے کا بھوجن وغیرہ سے آدر ستکار کرو +

منتر ۱۳۔ اے استری پرشو! تم گرہ آشرم روپی یگیہ کی رکھشا کرو۔ سورج اور زمین کی طرح گرہ آشرم روپی انوشٹھان کو پورا کرو۔ اور اس گرہ آشرم میں رہتے ہوئے ودیا کا دان دیا کرو +

منتر ۱۴۔ اے ستیہ کے دھارن کرنیوالے دھرم یکت استری یا پرش! تو اہنسا دھرم سے رہت ہے۔ تو ہمارے لئے دھن کو دھارن کر۔ برہمن یا وید کو دھارن کر۔ کھشتری یا راجہ کو دھارن کر۔ پرجا کو دھارن کر۔ اناج۔ بل۔ وگیان راج بھومی اور سورج کا سیون کر +

منتر ۱۵۔ استری پرشوں کو چاہئے۔ کہ وہ طاقت و رہنما کرنے والے کیلئے ستیہ کریا کریں۔ سوال و جواب کرنے والوں کے لئے بادلوں کے لئے۔ اعلیٰ مراتب پر ممتاز یگیہ کے ذریعہ سنسار کو پوتر کرنے والے بزرگوں کے لئے ستیہ کریا کریں۔ سورج و اکاش۔ اور پرتھوی وغیرہ کے لئے ستیہ کریا کریں +

منتر ۱۶۔ اے استری پرشو! تم بدھی سے پرانوں کو ٹھیک چلانیوالے جیو کیلئے ستیہ کریا کرو۔ پرکاش کیلئے پرکاش روپی یگیہ کرو۔ ودیا کی روشنی کو چاروں طرف پھیلاؤ دن کے وقت نیک اعمال کرو۔ اپنی اندریوں اور من کو دھرم کے پرچار میں لگاؤ۔ رات کے

وقت بھی نیک اعمال کرو۔ اے عالم باعمل مہاتمن! ہم آپ کے وید اور دیوی یگیہ کو۔ اور اگنی میں ہوم کئے ہوئے شہد اور گھی وغیرہ پدارتھوں کی خوشبو کو پائیں۔ ہمارا آپ کو نمسکار ہو۔ آپ مجھ کو کسی قسم کی ایذا مت دیں +

منتر ۱۷۔ اے دشمنوں کو دور کرنے والے پر جلال ہمہ صفت موصوف نیک نام عقلمند وودوان! آپ جہالت کا ناش کرتے ہیں۔ آپ کچھ جن کیلئے آسن گرہن کیجئے۔ آپ بڑے دھرماتما اور مہاتما ہیں۔ آپ ہر طرح خوشی کو حاصل کریں۔ اور کسی قدر لال رنگ والے۔ دیکھنے جانیوالے ہوم کے دھوئیں کو پیدا کیجئے +

منتر ۱۸۔ اے پڑھی لکھی استری! تیری دویا۔ تیرا ہوم۔ تیرا وچار تیرے نیک اعمال دن بدن زیادہ ہوں۔ اور تیری زینت کا موجب ہوں۔ اے استری یا پرش! تیرا سورج کی روشنی میں آکاش میں اڑنیکا کام۔ تیرا ہوم۔ تیرا وچار روز بروز بڑھے اور تیرے لئے مفید ہو۔ یہ تمام چیزیں تیرے لئے صدق و صفائی کے دینے والی ہوں۔ اے بجلی کی مانند ہمہ صفت موصوف! استری یا پرش بھومی پر پاس بھا ہیں۔ یا شرشٹی میں تیرے جس قدر نیک کام ہیں۔ وہ دن بدن بڑھیں۔ اور ان کاموں سے تیری شہرت دن دونی رات چوگنی ہو +

منتر ۱۹۔ اے راجہ! آپ عالموں فاضلوں کی رکھشا کریں۔ عالم فاضل آپکی رکھشا کریں جس طرح ہم دھن دولت پانے کیلئے آپکی آگیا کے مطابق چلتے ہیں۔ اسی طرح دوسری رعایا بھی آپ کے احکام کی تعمیل کرے +

منتر ۲۰۔ اے انسانوں! جس طرح ناف رس کو جسم کے چاروں طرف پھیلاتی ہے اسیطرح جو انسان دوسروں کی رکھشا کرتے ہیں۔ پرماتما کی آگیا پالن کرتے ہیں۔ بڑی عمر والے ہیں۔ وہ سب ہماری حفاظت کریں۔ ایسے سبھی مہاتما لوگ ہیں ایشور پراپتی کا اپدیش کریں۔ تاکہ ہم دویش کرنے والے دشمنوں کو اپنے سے دور کر کے اور کٹل انسانوں کو الگ کریں +

منتر ۲۱۔ اے عالم باعمل مہاتمن! آپ جو سب کی بہبودی چاہتے ہیں۔ اس سے آپ بھی روز افزوں ترقی کو حاصل کریں۔ آپ زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کریں۔ اور دوسروں کو طاقتور بنائیں۔ اسی طرح ہم لوگ خود بھی بڑھیں۔

اور دوسروں کو بھی پڑھائیں +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں! وہ بجلی جو بارش کا باعث ہے۔ تیز رفتار ہے عظیم الشان ہے گرجنے والی ہے۔ دوست کی مانند ہے۔ دیکھے جانیکے لایق سورج کیساتھ موجود ہے آکاش میں بھرپور ہے۔ تم اس سے کماحقہ کام لو +

منتر ۲۳۔ جل اور نباتات ہمارے لیئے دوستوں کی مانند سکھ دینے والے ہوں جو پاپی لوگ ہم دھرماتماؤں سے دشمنی کرتے ہیں یا جن دشمنوں سے ہم دھرماتما لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ اُن کیلئے یہ پانی اور نباتات دشمن کی مانند دکھ دینے والے ہوں +

منتر ۲۴۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ نورکل۔ ذرہ ذرہ میں موجود ہمہ صفت موصوف سب سے برتر سبکو روشنی دینے والے پرماتما کو گیان ورشٹی سے دیکھتے ہوئے بھلی پرکار سکھ کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۵۔ ہے پرماتمن! آپ ہمارے آتماؤں میں پرکاش کرنیوالے ہیں آپ روشن لکڑی کی مانند ہیں۔ آپ بجلی کی مانند تمام دیا کے دینے والے ہیں آپ مجھ میں تیج کو دھارن کیجیے۔ آپکو پاکر ہی ہم عروج کمال کو حاصل کرسکتے ہیں +

منتر ۲۶۔ اے بجلی کی مانند ورتمان پرمیشور! جس قدر بھومی۔ سورج۔ بڑے بڑے سات سمندر آپ کی قدرت سے قایم ہیں۔ اسیقدر غیر فانی طاقت اور بل کے ساتھ میں انکو گرہن کرتا ہوں اور اپنے آپ میں اسی قدر طاقت کو دھارن کرتا ہوں +

منتر ۲۷۔ اے انسانوں! جس طرح دنیا میں خاص طور پر روشنی دینے والا سورج۔ اسکے علاوہ کاموں کو سدھ کرنیوالا دھن اور تین قسم کی روشنی جلوہ گر ہوتے ہیں۔ اسیطرح مجھ جیو آتما میں بھی فراخدلی حوصلہ اور علم و عقل کی روشنی جلوہ گر ہو +

منتر ۲۸۔ اے سکھ دینے والے انسان! جس طرح آپ نے دودھ کو طاقت حاصل کرنیکا ذریعہ بنایا ہے۔ اسی طرح ہم بھی اسکے ذریعہ پوری طاقت اور طول عمری کو حاصل کریں جس طرح آپ میں علم و عقل اور طاقت و قوت ہے اسی طرح ہم بھی اسکو حاصل کریں سب کو سکھ دینے والے سورج اور پرجا کی رکھشا کرنے والے پرماتما نے جس طرح پانی اور دودھ کو الگ الگ کرکے انکو تمام عیوب سے مبرا کر دیا ہے۔ اسی طرح میں بھی ان پاکیزہ اشیا کو گرہن کرکے ہوم کروں اور انکا سیون کروں +

انتالیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے اندریوں کے مالک! جیوا ور پرانوں کے لیئے۔ بھومی کے لیئے آگ کے لیئے۔ آکاش کے لیئے۔ وایو کے لیئے۔ بجلی کے لیئے۔ سورج کے لیئے ستیہ کریا کرنی چاہیئے +

منتر ۲- جلنے والی چیزوں کو چاروں اطراف میں پہنچانے کیلیئے۔ چاند کیلیئے نکشتروں کیلیئے۔ پانیوں کیلیئے۔ سمندر کے لیئے۔ ناف کے جلنے کے لیئے۔ پاک کرنے کے لیئے ستیہ کریا کرنی چاہیئے +

منتر ۳- بانی سمبندھی ہوم کے لیئے۔ جسم کے اعضاؤں کو پران وایو میں پہنچانے کے لیئے۔ پران وایو کے لیئے۔ آنکھ کے جلانیکے لیئے دوسری آنکھ کے جلانے کے لیئے۔ ایک کان کیلیئے۔ اور دوسرے کان کے لیئے سواہا شبد کے ساتھ گھی کی آہوتی چتا میں دینی چاہیئے +

منتر ۴- اے انسانو! جس طرح میں مذکورہ بالا طریقہ پر مردہ جسم کو جلاکر انتہ کرن۔ بانی بجلی پرکار خواہشوں کا پورا ہونا۔ انتساہ۔ گائے۔ اور خوبصورتی کو حاصل کروں۔ اور مجھ میں کہانے کے لیئے اناج کے اعلیٰ رس۔ میٹھے رس کیرتی اور شوبھا سہارا لے۔ اسی طرح تم بھی اس کو حاصل کرو +

منتر ۵- اے انسانو جس پرماتمانے دھارن پوشن کرنے والے۔ پیکاشمان جیو کے سمبندھی پدارتھوں کو دھارن کیا ہوا ہے جس نے بجلی پرکار پراپت ہونے والے آگ کے تیج کو۔ جسم سے الگ ہوکر اوپر کو چلنے والے پرانوں سمبندھی تیج کو بجلی پرکار پراپت ہونے والے جل سمبندھی تیج کو انسانی جسم کے متعلق تیج کو۔ متر پران۔ سمبندھی تیج کو۔ پالنا کیئے گئے تالاب سمبندھی تیج کو ہرن کرانے آگ سمبندھی تیج کو۔ بلانے والے۔ زبان سمبندھی تیج کو۔ اور

پیدا کرنے رکھشک۔ جو سمبندھی تیج کو۔ دھارن کیا ہوا ہے۔ اسی کی تم لوگ اُپاسنا کرو +

منتر ۶۔ اے انسانو! اس جیو کو جسم چھوڑنے کے پہلے دن سورج دوسرے دن اگنی۔ تیسرے دن وایو۔ چوتھے دن آدتیہ۔ پانچویں دن چاند۔ چھٹے دن رتو۔ ساتویں روز پران۔ آٹھویں روز سوتر آتما وایو۔ نویں روز ستر پران۔ دسویں روز اُدان۔ گیارھویں روز بجلی اور بارھویں روز تمام اتم گن پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۷۔ اے انسانو! مرنے کے بعد جیو اپنے کرموں کے مطابق تیز سوبھاؤ۔ شانتی۔ بھے۔ نربھینتا۔ اندھکار۔ پرکاش۔ لرزہ۔ سہن شیلتا نہ سہنا۔ نیم دھارنا۔ الگ رہنا اور منتشر رہنا وغیرہ حالتوں کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۸۔ مردہ جیو ہردے روپی۔ اعضا سے آگ کو۔ ہردے کے اوپر کے حصہ سے بجلی کو۔ تمام ہردے کے اعضاؤں سے پرمیشور کو۔ جگر سے پرمیشور کو۔ ہردے کے ادھر اُدھر کے اعضاؤں سے وگیان یکت پرمیشور کو کروھ سے اندرونی اعضا کے وگیان سے مہا دیو پرماتما کو۔ آنتوں سے راجہ کی مانند تھوڑی والے شخص کو۔ پیٹ کے ماس کے دو پنڈوں سے جاننے کے لایق اشیا کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۹۔ اے انسانو رحم میں رہنے والے جیو صاف خون سے۔ تیز گنوں سے سرشٹ کرم سے۔ پرانوں سے۔ وششٹ کرموں سے رلانے والے اُتم کریا کرنے والے بجلی بل سے۔ انسانوں کے اتم آنند سے۔ سدھ کرنے کے لایق پدارتھوں سے۔ تعریف سے کنٹھ میں ہونے والے سوَر۔ دشٹوں کو رلانیوالے آتما کو پسلیوں میں پیدا ہوئے اعلی ودوان کے ہردے میں موجود لال پنڈ کو سکھ پانے والی آنتوں کو پشوؤں کے رکھشک منش کے ہردے کی ناڑی کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۱۰۔ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ کرم میں گھی کی آہوتیوں سے کھال کے اوپر کے

بالوں کے لئے۔ ناخنوں کے لئے۔ کھال کے لئے۔ اندرونی چمڑا جلانے کے لئے۔ دل میں قایم خون چربی۔ جسم کے دیگر اعضاؤں کو جلانے کے لئے۔ باہر کے مانس کو جلانے کے لئے۔ اندر کے مانس کو جلانے کے لئے۔ موٹی ناڑیوں کو جلانے کے لئے باریک ناڑیوں کو جلانے جڑکی ہڈیوں کو جلانے کے لئے۔ چھوٹی ہڈیوں کو جلانے کے لئے۔ ہڈیوں کے اندر کے مغز کو جلانے کے لئے۔ گودے کو جلانے کے لئے۔ ویریہ کو جلانے کے لئے اور گدا کو جلانے کے لئے۔ سواہا شبد کا اُچارن کریں +

منتر ۱۱۔ اے انسانوں! تم بجلی پرکار پراپت ہونے کے لئے۔ جانے کے لئے چلنے کے لئے۔ چیزوں کی پراپتی کے لئے۔ اوپر کو جانے کے لئے۔ پوتر ہونے کے لئے شدھی کرنے والے کے لئے۔ وچار کے پرکاش کے لئے۔ اور شوک کئے جانے والے لئے سواہا شبد کا استعمال کرو +

منتر ۱۲۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ پرتاپ کے لئے۔ سنتاپ کو پراپت ہونے والے کے لئے۔ تپے ہوئے کے لئے۔ دن کے ہونے کیلئے نوارن کرنے کے لئے۔ پاپ نورتی کے لئے۔ اور سکھ کے لئے سواہا شبد کا استعمال کریں +

منتر ۱۳۔ اے انسانوں! تم لوگ وایو کے لئے۔ کال کے لئے۔ پران نیاگ کے وقت کے لئے۔ پرماتما کے لئے۔ برہم ہتیا کو دور کرنے کے لئے۔ جل وغیرہ کے لئے۔ سورج اور بھومی کو شدھ کرنے کے لئے سواہا شبد کا استعمال کرو +

چالیسواں ادھیائے

منترا۔ اے انسان! اتمام قابل تحصیل جگت سروشکتیمان پرماتما سے محیط ہے۔ تو اس جگت کو تیاگ روپ سے بھوگ۔ اور دوسروں کی حق تلفی مت کر +

منتر۲۔ اے انسان تو اس سنسار میں دھرم یکت نشکام کرموں کو کرتا ہوا سو برس تک زندہ رہنے کی خواہش کر۔ اس طرح تجھ دہرم یکت کرم کرتے ہوئے کیلئے ادھرم یکت کرم گراوٹ کا باعث نہیں ہوگا +

منتر۳۔ جو انسان اپنے آتما کی آواز کے برخلاف کرم کرنیوالے ہوتے ہیں وہ جیتے جی اندھیرے میں رہتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی وہ ایسے لوک لوکانتروں میں پرویش کرتے ہیں۔ جہاں بالکل تاریکی اور اگیان ہے +

منتر۴۔ اے عالم انسانوں۔ پرماتما وحدہ لاشریک ہے۔ وہ غیر متحرک ہے۔ وہ من کی رفتار سے بھی بالاتر ہے۔ وہ سب جگہ بھرپور ہے۔ اس کو آنکھ وغیرہ اندریاں نہیں دیکھ سکتیں۔ وہ قایم بالذات ہے۔ وہ مادی چیزوں کے پیچھے دوڑنے والی اندریوں سے بالاتر ہے۔ اسی پرماتما کی قدرت سے انترکش میں پرانوں کو دھارن کرنے والا جیو اپنے نیک و بد اعمال کا ثمرہ بھوگتا ہے +

منتر۵۔ اے انسانوں! وہ پرماتما جاہلوں کے نزدیک متحرک ہے۔ گو وہ قایم بالذات ہے۔ وہ ادھرماتما انسانوں سے دور ہے۔ اور دھرماتما انسانوں کے لئے بالکل نزدیک ہے۔ وہ تمام جیووں کے اندر اور باہر موجود ہے +

منتر۶۔ اے انسانوں! وہ جو تمام جڑ اور چیتن کو پرماتما میں دیکھتا ہے

اور جو تمام پرکرتی وغیرہ پدارتھوں میں آتما کو دیکھتا ہے۔ وہ اس کے بعد کسی قسم کے شکوک میں مبتلا نہیں ہوتا +

منتر ۷۔ اے انسانو! جو پرماتما میں تمام پرانی مانز کو اپنی ہی طرح سُکھ دُکھ انوبھو کرنے والا سمجھتا ہے۔ پرماتما میں سب کو ایک ہی نظر سے دیکھنے والے اس یوگی کے لئے کاہے کا موہ اور کاہے کا شوک ا

منتر ۸۔ اے انسانو! پرماتما قادر مطلق ہے۔ نہ اکار ہے۔ ناقابل تقسیم ہے۔ نس ناڑی کے بندھنوں سے اوپر ہے۔ تمام عیوب سے پاک ہے۔ ہر ایک قسم کے پاپ سے الگ ہے۔ سرو ویاپک ہے۔ وہ دلوں کی حالت کو جاننے والا ہے۔ پاپیوں کو سزا دینے والا ہے۔ قایم بالذات ہے۔ انادی ہے۔ وہ مخلوقات کے لئے گوناگون کائنات کو کما حقہ پیدا کرتا ہے۔ وہی اُپاسنا کے لایق ہے +

منتر ۹۔ جو لوگ پرکرتی کی اولین حالت کو قابل پرستش مانتے ہیں وہ اندھکار کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو پرکرتی روپ سرشٹی کو قابل عبادت گردانتے ہیں وہ اور بھی زیادہ اندھکار میں پھنستے ہیں +

منتر ۱۰۔ ہم یوگی ودوانوں سے جو کچھ سُنتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو کچھ ہمیں اپدیش کے طور پر کہتے ہیں۔ وہ مرکب اور مخلوق اشیاء کا پھل مفرد اور غیر مخلوق اشیاء سے بالکل علیحدہ بتاتے ہیں +

منتر ۱۱۔ جو ودوان کارج روپ سرشٹی اور اُس کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کو اور جس علت اولین یا کارن سے پدارتھ بنتے اور ناش کو پراپت ہوتے ہیں اس کارن کو اور اس کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ دونوں کو ساتھ ساتھ جانتا ہے۔ وہ غیر فانی علت اور اس کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کو جان کر موت کے دکھ سے اوپر ہو جاتا ہے۔ اور اس دنیا میں جسم۔ اندریوں اورانتہ کرن کو رکھتا ہوا جیون مکت ہو جاتا ہے +

منتر ۱۲۔ جو انسان جڑ چیزوں کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ جہالت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو پنڈت ماننے والے کیول شبد ارتھ سمبندھ کو

جان کر اویدک کرموں کے کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ وہ اور بھی زیادہ اندھکار میں پھنستے ہیں +

منتر ۱۳۔ جو ودوان لوگ ہمیں اپدیش کرتے تھے۔ ہم ان سے سُنتے تھے کہ مذکورہ بالا ودیا کا پھل کچھ اور ہے۔ اور اودیا کا نتیجہ کچھ اور ہے +

منتر ۱۴۔ جو ودوان ودیا اور اس کے سادھنوں اور اودیا اور اس کے سادھنوں دونوں کو جانکر کرم کرتا ہے۔ وہ جسم سے کئے ہوئے کرموں سے جنم مرن کے دکھوں کے خوف سے نجات پاکر گیان کے ذریعہ حاصل ہونیوالے سُکھ کو پاکر پرماتما کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۱۵۔ اے جیو! تو جسم کو چھوڑتے وقت اوم کا جاپ کر۔ پرماتما کا جاپ کر۔ اپنے کرموں پر وچار کر۔ اس جسم کو چھوڑکر کارن روپ والوا بناشی کارن کو کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ جسم بھسم ہو جاتا ہے +

منتر ۱۶۔ ہے پرماتمن! ہم آپ کو بار بار نمسکار کرتے ہیں۔ آپ سروانتریامی ہیں۔ آپ ہمارے پاپوں کو دور کیجئے۔ آپ ہمیں دھرم کے مارگ پر چلنے کی توفیق دیں۔ اور ہمیں علم وعقل کی روشنی سے بہرہ اندوز کیجئے +

منتر ۱۷۔ پرماتما جیوتی سروپ ہے۔ سب کا رکھشک ہے۔ ابناشی ہے۔ سروویاپک ہے۔ ہم زبان سے اسی کی تقدیس کریں۔ سورج منڈل میں اسی کا جلوہ ہے۔ وہ ظاہر و باطن میں جلوہ گر ہے۔ اور سروویاپک ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ اس کا نام اوم ہے "میں سب کا رکھشک برہم ہوں" یہ اُسی کی طرف سے صدا ہے +

فقط

مسلمانوں کی فریاد

گورنمنٹ اپنی پوزیشن صاف کرے

لیجس لیٹو کونسلوں اور اسمبلی کے ممبروں کا فرض

آریہ سماج کی طرف سے شایع کیگئی کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں کوئی ناپاک سے ناپاک اور دل آزار سے دل آزار کلمہ ایسا نہیں ہی۔ جو خدا کی ذات پاک۔ اسکے رسول مقبول۔ اسکے کلام مقدس اور مسلمانان عالم کے برخلاف استعمال نہ کیا گیا ہو۔ اس کتاب کی اشاعت ہندوستان کی مختلف زبانوں میں نہایت کثرت سے کی جارہی ہی۔ اور گذشتہ چند سال میں اسکی ۵ لاکھ سے زیادہ کاپیاں ملک میں پھیلائی جاچکی ہیں۔ اگر اس کتاب کو یا کم از کم اس کے چودھویں باب کی اشاعت کو نہ روکا گیا تو بدیر و زود اس کے نتائج ملک کے امن و امان کے حق میں نہایت افسوسناک برآمد ہونگے۔ بدقسمتی سے عام مسلمانوں اور خاصکر تعلیمیافتہ طبقہ کے مسلمانوں میں یہ خیال پھیل چکا ہی۔ کہ گورنمنٹ "اصول حکمرانی لڑاؤ اور حکومت کرو" پر عمل پیرا ہوتی ہوئی اس کتاب کے چودھویں باب کی اشاعت کے بند کرنیکے متعلق کوئی کارروائی کرنا پسند نہیں کرتی۔ اگرچہ ہمارے نزدیک یہ خیال غلط ہی پھر بھی جب تک گورنمنٹ کے قول و فعل سے اسکی عملی تردید نہیں ہوگی مسلمانوں کا مذکورہ بالا خیال راعی در عایا دونوں کیلئے غیر مفید ثابت ہوگا پس اس بات کی اشد ضرورت ہی۔ کہ گورنمنٹ اگر مسلمانوں کے تالیف قلوب کیلئے نہیں تو کم از کم اپنی پوزیشن صاف کرنیکے لئے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے متعلق مسلمانوں کے نہایت جائز اور صحیح مطالبہ کا کوئی جواب ضرور دے اگر گورنمنٹ کا یہ خیال ہو۔ کہ مسلمانوں کے جذبات کتاب مذکورہ بالا کے چودھویں باب سے مجروح نہیں ہوتے۔ یا وہ اسکی اشاعت کا انسداد نہیں چاہتے تو ہم گورنمنٹ کے اس خیال کو دور کرنیکے لئے ذمہ دار مسلمانوں اور اسلامی انجمنوں کے بہت سے خطوط اور قرارداد دنکا ایک حصہ جو ابتک ہمارے پاس پہنچے یا پہنچ رہے ہیں گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کرکے مستدعی ہیں کہ وہ ان قرارداد

کے مطابق مسلمانوں کے مطالبہ کو پورا کر کے اپنی پوزیشن کو صاف کرے۔ اگر گورنمنٹ اپنے طور پر
مسلمانوں کے اس جائز مطالبہ پر ہمدردانہ غور کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔ تو ہم اسمبلی اور لیجسلیٹو
کونسلوں کے مسلمان ارکین سے اپیل کرینگے کہ وہ نمائندگان قوم کی حیثیت سے اس قومی مطالبہ کو
کونسلوں میں پیش کر کے گورنمنٹ سے جواب حاصل کرنیکی کماحقہ کوشش فرما کر حق نمائندگی ادا
کر کے قوم کے نزدیک سرخرو ہوں۔ تاکہ مسلمانوں کی بے چینی جو اندر ہی اندر دن بدن بڑھتی چلی جا رہی ہے
ملک تو ہے کے علاوہ گورنمنٹ کی پریشانی کا بھی باعث نہ ہونے پائے۔ بلکہ مبدل باطمینان ہو جائے +

مسلمانان عراق عرب کی نمائندہ جمعیت الاسلامیہ بغداد کے جلسہ عام منعقدہ ۱۴ جون میں اتفاق رائے سے پاس کردہ رزولیوشن کی نقل

"جمعیت الاسلامیہ بغداد کا یہ جلسہ عام ستیارتھ پرکاش کے باب نمبر ۱۴ کے اُن الفاظ پر جو ذات
باریتعالیٰ اور ہادی برحق پیغمبر اسلام علیہ التحیات والسلام کے متعلق استعمال کئے گئے ہیں اور جو نہایت ہی
فحش اور پایۂ تہذیب سے قطعی گرے ہوئے ہیں اور جن سے اسلام کی توہین اور مسلمانوں کی دلآزاری مقصود
ہے۔ اظہار نفرت کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا سے مستدعی ہے۔ کہ اس زرین اصول کے مطابق کہ کسی فرقہ
کے مذہبی احساس کی حرمت قایم رکھی جایگی ستیارتھ پرکاش کے ان تمام شایع شدہ نسخوں کو جنمیں مذکورہ
بالا مضامین ہیں ضبط کر لیا جاوے۔ اور آئندہ اس باب کی اشاعت کی ممانعت کر دیجاوے +

مسلمانان آگرہ کے جلسہ عام منعقدہ ۵ جون ۱۹۲۵ء میں پاس کردہ رزولیوشن کی نقل

"بمقام جامع مسجد آگرہ بعد از نماز جمعہ بموجودگی جناب مولینا ضیاء الاسلام صاحب پیش امام
مسلمانوں کا جلسہ منعقد ہوا اور ذیل کی تجویز اتفاق رائے سے منظور ہوئی۔ جناب مولینا نثار احمد صاحب
مفتی جامع مسجد آگرہ نے جو مقامات کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے پیش کئے ہیں وہ
مسلمانوں کے لئے دلآزار اور اسلام پر کھلا ہوا حملہ ہے۔ اسلئے ہم گورنمنٹ کو احتجاجاً توجہ دلاتے ہیں کہ
ان حصوں کو ستیارتھ پرکاش میں سے نکال دینے کا حکم فرما کر مسلمانوں کے دل کو مسخر اور اپنی طرف مائل
کرے۔ کیونکہ اس کی موجودگی میں فریقانہ منافرت کا سخت خطرہ ہے +

(دستخط) (مولینا مولوی) نثار احمد صاحب مفتی جامع مسجد آگرہ۔ (دستخط) محمد ضیاء الاسلام
امام مسجد جامع آگرہ (دستخط) احقر محمد ابراہیم۔ ناظم دفتر شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ العلماء
ہند۔ و دار العلوم دیوبند بمقام آگرہ +

ریمارک:۔ آگرہ کی اس قرارداد پر مذکورہ بالا مشاہیر اسلام کے علاوہ آگرہ کے قریباً چارسو معزز مسلمانوں کے دستخط بھی ثبت ہیں (ایڈیٹر)

مسلمانانِ حیدرآباد سندھ کا رزولیوشن

"اجلاس ہذا جس میں اسوقت دو ہزار سے زائد مسلمان شریک ہیں بسب متفق الرائے ہو کر جملہ مسلمانان حیدرآباد سندھ کی طرف سے آریہ دھرم کی مقدس کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودہویں باب پر جس میں مسلمانوں کے دین پاک اور مذہب اسلام اور مسلمانوں کے ہادی برحق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نہایت بے ادبی اور گستاخی سے توہین آمیز الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اظہار نفرت کا رزولیوشن پاس کرتا ہے۔ نیز اجلاس ہذا نہایت مؤدبانہ دست بستہ عرض گذار ہے کہ سرکار مدار گورنمنٹ عالیہ ازراہ عدل و انصاف رعایا پروری کتاب ستیارتھ پرکاش میں سے چودھواں باب خارج کر دینے کا حکم صادر فرما دے۔ ورنہ کم از کم وہ ناپاک اور غلیظ کلمات جن سے اسلام اور بانی اسلام پر حملہ کر کے جملہ مسلمانان عالم کی دل آزاری کیگئی ہے ضرور نکالدئے جاویں اور انکی ترمیم و تنسیخ کیجاوے۔

یہ رزولیوشن زیر صدارت حافظ قاضی ابراہیم شاہ صاحب قاضی شہر حیدرآباد سندھ آنریری مجسٹریٹ و پریزیڈنٹ جماعت اسلامیہ حیدرآباد سندھ پاس ہوا۔

مسلمانان راجپوتانہ کا احتجاج

انجمن حمایت اسلام میرواڑہ بیاور کا رزولیوشن

مورخہ ۷ جون ۱۹۲۵ء کو انجمن حمایت اسلام بیاور میرواڑہ کے جلسہ میں اتفاق رائے سے مفصلہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا:۔

مسلمانان بیاور کا یہ پبلک جلسہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے برخلاف جو سخت دل آزاری۔ اور جس میں ستیارتھ پرکاش کے مصنف نے از حد فحش و دشنام آمیز نفرت افزا اور مذہبی توہین سے پر الفاظ اسلام۔ اور خداوند تعالیٰ کی ذات پاک اور اس کے برگزیدہ رسول جناب محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے برخلاف استعمال کر کے مسلمانان عالم کی از حد دل آزاری اور انکے مذہبی جذبات کو مجروح کیا ہے۔ دلی غم و غصہ اور رنج کے ساتھ گورنمنٹ ہند کی دانستہ یا نادانستہ غفلت کے برخلاف جو کہ اس نے اپنی ۷ کروڑ وفادار مسلم رعایا کے

مذہبی جذبات کو یوں مجروح کئے جانیکے متعلق اختیار کر رکھی ہے۔ اظہار کرتا ہوا ملتجی ہے کہ ستیارتھ پرکاش کا مذکورہ بالا نہایت ہی شرانگیز باب فوراً بحق ملک معظم ضبط کیا جاوے۔ تاکہ ملک کے امن و امان میں کسی قسم کا خلل واقع نہ ہو+

بتحریک مسٹر جمال الدین محمود سکرٹری انجمن حمایت اسلام بہاور۔ میرواڑہ بتائید۔ (۱) مولوی اختر الزمان (۲) منشی احمد بخش (۳) مسٹر غلام حسین بی۔اے (۴) سیٹھ عمر بھائی (۵) منشی محمد جمال میونسپل کمشنر (۶) شیخ ننھے خان (۷) حکیم جمال الدین۔ (۸) شیخ عبد الغفور (۹) بابو کریم الدین خان منیجر سٹینٹ پریس بیاور+

۲- مذکورہ بالا قرارداد کی نقول گورنمنٹ ہند۔ پروونشل گورنمنٹ۔ ممبران لیجسلیٹو اسمبلی اور مسلم پریس کو بھیجی جاویں بتحریک مسٹر جمال الدین محمود۔ اور بتائید مسٹر غلام حسین بی۔اے اتفاق رائے سے پاس ہوا+

ستیارتھ پرکاش کی دل آزار تحریریں

مسلمانان سیال شریف کا رزولیوشن

مؤرخہ ۱۳ جون ۱۹۲۵ء بعد نماز جمعہ مجلس خانہ میں شاندار جلسہ زیر صدارت فخر الاحرار مخدوم عالم حضرت خواجہ حافظ مولینا ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف منعقد ہوا جسمیں اہالیان سیال شریف کے علاوہ مختلف اطراف کے معزز زائرین موجود تھے۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ فخر الملۃ حضرت مولینا مولوی محمد حسین صاحب صدر المدرسین مدرسہ ضیاء شمس الاسلام سیال شریف نے اپنی معرکۃ الآرا تقریر سے حاضرین کے دلوں کو ہلا دیا۔ صدر ممدوح اور دیگر حاضرین پر رقت کا عالم طاری تھا۔ مولینا نے اپنی تقریر میں ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں سے چند حوالے پڑھکر سنائے۔ اور بیان کیا کہ کوئی سچا مسلم ایسی دل آزار تحریر اور شرمناک کذب بیانی کو برداشت نہیں کر سکتا مولینا نے اس پر حیرانی ظاہر کی کہ ابتک ایسی اشتعال انگیز تحریر حامیان امن و قانون کی نظروں سے کیونکر پوشیدہ رہی۔ حالانکہ ایسی تحریروں سے متاثر ہو کر ہندو متانہیں ہر جگہ آریہ سماجی مختلف مذاہب کی توہین کرنے پر اور فساد پر آمادہ رہتے ہیں+

تجویز پاس شدہ

مسلمانان علاقہ سیال شریف کا یہ جلسہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی اشتعال انگیز درشت دل آزار طرز تحریر کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر حیرت کا اظہار کرتا ہے کہ ابتک

ایسی کتاب کے طابع وناشر قانون کی زد سے کیونکر محفوظ رہے ہیں۔ اور حامیان امن و آئین نے اسکو ضبط نہ کرکے اپنا فرض منصبی ادا کرنے میں غفلت سے کام لیا ہے۔ حالانکہ ہندوستان بھر میں جہاں کہیں بھی ہندو مسلم فسادات ہوئے ہیں۔ انکی تہ میں وہی اثر کام کر رہا ہے۔ جو آریوں کے دل و دماغ پر ایسی تحریروں کے مطالعہ سے ہو چکا ہے۔ گورنمنٹ کا فرض ہے۔ کہ وہ کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کو ضبط کرکے اسکی اشاعت کو ممنوع قرار دیکر مسلمانوں کو ممنون ہونیکا موقع دے۔ اور آئے دن کے تنازعات کا سد باب کر دے۔ ہر جگہ کے مسلمانوں خصوصاً ممبران مجلس وضع قوانین کا فرض ہے کہ وہ ذمہ دار حکومت کو اس طرف توجہ دلا کر ہندوستان کی دو بڑی قوموں کے درمیان امن قایم رکھنے کا سب سے بڑا فرض انجام دیں۔ تجویز ہٰذا کی نقول مسلم اخبارات کے علاوہ سکرٹری پنجاب گورنمنٹ لاہور۔ و مسلم ممبران مجلس وضع قوانین پنجاب کے پاس ارسال کیجاویں۔ علی محمد خادم دربار سیال شریف +

ستیارتھ پرکاش کی دلآزار تحریروں کے خلاف مسلمانان ساہیوال ضلع شاہپور کا پر زور احتجاج

بسرپرستی انجمن اسلامیہ ساہیوال مسلمانان قصبہ ہٰذا کا عظیم الشان اجتماع جامع مسجد شاہی مورخہ ۱۲ جون ۱۹۲۵ء کو بصدارت مولینا مولوی کرم الدین صاحب منعقد ہوا جناب مولوی شیر محمد صاحب نے ہندوستان کے نئے دیانندی مذہب کی حقیقت بیان کرتے ہوئے بانئے آریہ سماج سوامی دیانند کی کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے چند کلمات پڑھکر سنائے جس میں اسلام اور بانئے اسلام کی ذات پر نہایت شرمناک دل آزار اور دل آزار طریقہ سے حملہ کیا گیا ہے۔ اور حضور آقائے نامدار دو جہاں جناب حضرت سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم جنکے نام پاک کی عزت اور حرمت کیلئے دنیا بھر کے مسلمان اپنی جان و مال قربان کرنا اپنا دینی فرض سمجھتے ہیں کے متعلق ایسی شرمناک کذب بیانی کسی حالت میں مسلمان برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر مسلم علماء اور رہبروں کا عوام پر قابو نہ ہوتا۔ تو ابتک کئی مقامات پر ایسی تحریر کا تباہ کن اثر پڑتا مسلمانان ساہیوال نے اپنے غیض و غضب کو دباتے ہوئے آئینی طریقہ سے کام لینا مناسب سمجھا ہے چنانچہ مولوی شیر محمد صاحب کی تقریر کے بعد بتحریک مولوی غلام رسول بیکس صاحب بتائید میاں نور محمد صاحب خواجہ اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل قرارداد منظور ہوئی:۔

اہل اسلامان ساہیوال کا یہ جلسہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں درج شدہ شرمناک کذب بیانی دلآزارانہ طرز تحریر اشتعال انگیز روش کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور اس امر پر حیرت کا اظہار کرتا ہے۔ کہ ابتک ایسی اشتعال انگیز تحریر قانون و امن کے حامیان کی نظروں سے کیونکر محفوظ ہے۔ نیز اس نے

میں وہ اثر کام کر رہا ہی جو ایسی دل آزار تحریر پڑھنے سے آریوں کے دل و دماغ پر ہو چکا ہی۔ لہذا گورنمنٹ عالیہ سے التماس ہی کہ بہت جلد ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کو بحق ملک معظم ضبط کر کے جملہ اہل اسلام کو ممنون ہونیکا موقع دے۔ اور اس طرح آئندہ کے فساد کے تنازعات کا سدباب کر دے +

۲۔ قرارداد ۱ کی اطلاع سکرٹری گورنمنٹ پنجاب لاہور اور مسلم اخبارات کو دیجاوے +

سکرٹری انجمن اسلامیہ ساہیوال ضلع شاہپور

مسلمانان جلال پور جٹاں کا احتجاج

جمعہ گذشتہ پر جملہ حاضرین مسجد نے جن میں علاوہ قصبہ ہذا کے بیرجات کے مسلمان بھی شامل تھے۔ باتفاق رائے مندرجہ ذیل تجاویز پاس کیں :-

(۱) کتاب ستیارتھ پرکاش مصنفہ سوامی دیانند صاحب کا چودھواں سمولاس (باب) جسمیں سلسلہ بانی اسلام (روحنا فداہ) صلعم اور قرآن مجید پر فرضی حملے کر کے سوء ادبی و گستاخی سے کام لیا گیا ہے۔ منسوخ ہو کر کتاب مذکورہ سے نکالدیا جاوے +

(۲) ہمارا یہ اجتماع یا اجلاس اس بات کی پختہ امید رکھتا ہی کہ اگر اس مبارک تجویز پر عمل ہو گیا۔ تو بہت جلدی تمام ہندوستان کے طول و عرض میں امن و امان قایم ہو کر آئے دن کی سازشوں اور شورشوں کا ایک حد تک خاتمہ ہو جائے گا +

(۳) یہ ریزولیوشن جملہ اہل اسلام کی طرف سے ضرور لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جا کر استدعا کیجاوے۔ کہ منظور فرما کر گورنمنٹ برطانیہ کی مسلم رعایا کو مشکور فرمایا جاوے۔ تاکہ آپس میں منافرت کا مادہ فرو ہو جائے۔ اور ہمیں اپنی امن پسند گورنمنٹ برطانیہ سے پختہ امید ہی۔ کہ ضرور یہ تجویز منظور فرمائی جائے گی +

(۴) نقول اسکی ایڈیٹر صاحبان رسالہ حنیف لدھیانہ پنجاب۔ جناب سکرٹری صاحب گورنمنٹ۔ میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹرایٹ لا ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب کی خدمات میں بھیجی جاویں اور مودبانہ التماس کیا جائے کہ ضرور کونسل مذکور میں پیش ہو۔ ایک نقل شامل فایل ہووے +

(غلام نبی سکرٹری انجمن اشاعت اسلام قصبہ جلالپور جٹاں تحصیل حافظ آباد ضلع گجرانوالہ پنجاب

نقل ریزولیوشن جلسہ مسلمانان منعقدہ جامع مسجد لکھیم پور ضلع کھیری مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۵ء

ہم مسلمانان ضلع کھیری ستیارتھ پرکاش کے باب چہاردہم کے خلاف جسمیں ہمارے خدائے کریم۔ قرآن حکیم اسلام و بانئے اسلام پر سخت دلآزار حملے اور توہین کیگئی ہی پرزور الفاظ میں صدائے احتجاج بلند کرتے ہو گورنمنٹ سے